فاقرءوا ما تیسر من القرآن

جتنا آسانی سے ہو سکے (اُتنا) پڑھ لیا کرو

مضامین قرآن مجید

علامہ عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن

اسکے بعد ادارہ کی سرگرمیاں کچھ عرصہ کے لئے متاثر ہوئیں بعدازاں چاہ میراں کے دوستوں نے فقری صاحب کی سرپرستی ہی میں ایک نیا ادارہ علم تصوف کے نام پر قائم کرلیا کچھ عرصہ اس ادارے نے بھی اشاعتی خدمات سرانجام دیں پھر اسی ادارے کا نام تبدیل کر کے ادارہ اہل محبت کرلیا گیا آخر علامہ صاحب کے ایک رفیق خاص جناب طاہر ندیم بٹ صاحب ۲۰۰۲ء میں دربار حضرت سید میراں حسین کی امور مذہبیہ کمیٹی کے چیئرمین بن گئے اور انہوں نے ایک سال تک دربار کی آر پی ۔سی کے چیئرمین کی حیثیت سے فرائض سر انجام دیئے پھر علامہ فقری صاحب کے رفقاء نے آپ کو مشورہ دیا کہ ہم حضرت سید میراں حسین زنجانیؒ کی نسبت ہی سے دینی کتب تقسیم کرتے ہیں اس لئے پرانے ادارے اہل محبت کا نام تبدیل کر کے کیوں نہ Religious publishing commatti یعنی امور علمیہ کمیٹی چاہ میراں لاہور رکھ دیا جائے اور سابقہ دوست اسی اشاعتی ادارے سے کتب شائع کر کے تقسیم کرتے رہیں لہٰذا ۲۰۰۴ء میں اُمور علمیہ کمیٹی چاہ میراں لاہور کے نام سے ایک علمی ادارہ بنا دیا گیا جو اس وقت سے لے کر تا حال ہر سال عرس حضرت سید میراں حسین زنجانی رحمتہ اللہ علیہ رمضان المبارک اور عیدالضحیٰ کے مہینوں میں علمی و دینی کتب چھاپ کر فری تقسیم کرتا ہے اس کمیٹی کے بنیادی ارکان اور عہدہ داران میں زیادہ تر وہی حضرات شامل ہیں جو ادارہ پیغام القرآن کے زمانے میں تھے۔

اس کمیٹی کا مقصد بنیادی طور پر یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' اولیاء کرام اور صوفیاء عظام کی تعلیمات کو لوگوں میں پھیلایا جائے تا کہ انسان دین متین کے بنیای اصولوں پر عمل پیرا ہو کر دنیوی زندگی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارے تا کہ دنیا اور آخرت میں فلاح حاصل ہو سکے۔

Marfat.com

DATA ENTERED

اسمائے گرامی عہدہ داران

اُمور علمیہ کمیٹی Religious publishing commatti چاہ میراں لاہور

طاہر ندیم بٹ

چیئرمین

جنرل سیکرٹری
شیخ نعیم احمد

فنانس سیکرٹری
محمد اعظم

سینئر وائس چیئرمین
جاوید رحمت

وائس چیئرمین
شیخ مبشر حسین
(ایڈووکیٹ)

صدر
ملک عبدالحق

سینئر نائب صدر
محمد نعیم رنگائی والے

نائب صدر
حاجی خلیل احمد

اسسٹنٹ نائب صدر
حافظ ارشد علی

ڈپٹی جنرل سیکرٹری
محمد اعجاز

جوائنٹ سیکرٹری
محمد اسلم ٹیلر ماسٹر

سیکرٹری نشر و اشاعت
سید شبیر حسین شاہ بخاری

سیکرٹری ریسرچ
محمد شبیر علی

Marfat.com

Marfat.com

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۲۰/۷۳

جتنا آسانی سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو

مضامین قرآن مجید

(جلد اول)

علامہ عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن

۴۰۔ اردو بازار۔ لاہور

Marfat.com

29.1.14
20E
9701D

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۱

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- مضامین قرآن مجید جلد اول
موضوع ---------- تبویب القرآن
ترتیب وترجمہ ---------- علامہ عالم فقری
اشاعت ---------- ۲۰۱۰ء
تعداد ---------- ۵۰۰
زیر اہتمام ---------- محمد محسن
طابع ---------- کوالٹی پرنٹرز لاہور
ناشر ---------- ادارہ پیغام القرآن ۴۰ اردو بازار لاہور
قیمت مکمل سیٹ (جلد اول۔دوم) ---------- ۱۵۰۰

ملنے کا پتہ

حسیب پبلشنگ ہاؤس

ایوانِ علم پلازہ 18 اُردو بازار، لاہور فون: 042-7361444

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروف تہجی کے مطابق فہرست

حصہ اول

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
ا۔الف		اختیار الٰہی	۵۴	استعاذ	۸۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۵	اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸	اسراف	۸۴
حضرت ابوبکر صدیقؓ	۳۵	آخرت	۶۰	حضرت اسماعیل علیہ السلام	۸۷
ابرار	۳۶	اخلاص	۶۳	حضرت اسحاق علیہ السلام	۸۸
ابلیس	۳۷	اخوت	۶۵	اسماء الحسنٰی	۹۱
ابن ام مکتوم	۳۹	حضرت آدم علیہ السلام	۶۶	اسوہ حسنہ	۹۲
ابولہب	۴۰	حضرت ادریس علیہ السلام	۶۸	استغنیٰ	۹۳
اتباع	۴۰	آداب دوستی	۶۹	اسم اعظم	۹۳
اتحاد	۴۱	آداب مجلس	۷۱	استعانت	۹۳
اجر	۴۳	اذان	۷۱	استقامت	۹۴
اجازت	۴۶	امتداد	۷۲	آسمان	۹۵
اُحد	۴۷	آزمائش	۷۳	اسرار	۹۶
احزاب	۴۸	ازواج	۷۶	استہزاء	۹۸
احسان	۴۹	ازدواجی تعلقات	۷۷	اصحاب نار	۱۰۰
احتساب	۵۱	اسلام	۷۸	اصحاب حجر	۱۰۲
احیاء	۵۲	استغفار	۸۰	اصحاب کہف	۱۰۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ
اصحاب فیل	۱۰۴
اطاعت	۱۰۵
اطمینان قلب	۱۰۸
اعتکاف	۱۰۸
اعراف	۱۰۹
اعمال نامہ	۱۱۰
افتراء	۱۱۴
افک	۱۱۶
اقارب	۱۱۷
اللہ	۱۱۸
الٰہ	۱۲۲
حضرت الیاس علیہ السلام	۱۲۶
اُلفت	۱۲۷
الحاد	۱۲۷
امر بالمعروف	۱۲۸
اُمہات المومنین	۱۳۰
امانت	۱۳۳
اُمت	۱۳۴
اموال فیٔ	۱۳۵
امام	۱۳۶
انصاف	۱۳۷
انفاق فی سبیل اللہ	۱۳۹
انقلاب	۱۴۳
انسان	۱۴۴
انبیاء	۱۴۶
انجیل	۱۵۰
اولیاء اللہ	۱۵۲
اولاد	۱۵۳
اوہام جاہلیت	۱۵۴
اہل قریٰ	۱۵۶
اہل کتاب	۱۵۹
اہل بیت	۱۶۲
اہل دوزخ	۱۶۳
ایمان	۱۶۷
ایفائے عہد	۱۷۲
ایثار	۱۷۳
حضرت ایوب علیہ السلام	۱۷۵
ایذا رسانی	۱۷۶
۲-ب	
بادل	۱۷۷
بارش	۱۷۹
باطل	۱۸۱
بت پرستی	۱۸۳
بخل	۱۸۶
بدگمانی	۱۸۸
بدترین مخلوق	۱۸۹
بدر	۱۸۹
بدکاری کی سزا	۱۹۱
برکت	۱۹۲
برزخ	۱۹۳
برائی سے بچو	۱۹۳
برق	۱۹۴
بروج	۱۹۵
برہان	۱۹۶
بشارت	۱۹۷
بغض	۱۹۹
بنی اسرائیل	۲۰۰
بہانہ تراشی	۲۰۴
بہتان	۲۰۵
بیعت	۲۰۶
بیت المقدس	۲۰۷
بین الاقوامی معاہدات	۲۰۷
۳-پ	
پابندی وقت	۲۰۸
پانی	۲۱۰
پردہ	۲۱۳
پرندے	۲۱۵
پھل	۲۱۷
پیشین گوئیاں	۲۱۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
۴۔ت	
تبلیغ	۲۲۱
تبوک	۲۲۳
تجارت	۲۲۵
تحریف	۲۲۶
تخلیق انسان	۲۲۷
تخلیقات الٰہیہ	۲۳۳
تخلیق کائنات	۲۳۴
تزکیہ نفس	۲۳۶
تدبر	۲۳۸
تسلیم	۲۳۹
تسبیح	۲۴۰
تسخیر کائنات	۲۴۳
تعداد ازواج	۲۴۴
تعظیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۴
تفکر	۲۴۸
تفویض	۲۴۹
تقدیم	۲۵۰
تقدیر	۲۵۱
تقویٰ	۲۵۳
تکبر	۲۵۷
تلاوت	۲۶۰
تمثیلات قرآنی	۲۶۲
توبہ	۲۶۷
توکل	۲۷۳
تورات	۲۷۶
تہجد	۲۷۹
تیمّم	۲۸۰
تواضع	۲۸۱
تہذیب	۲۸۲
تنزیہ	۲۸۳
تہمت	۲۸۴
۵۔ث	
ثابت قدمی	۲۸۵
ثمود	۲۸۷
ثواب	۲۹۰
۶۔ج	
جادو کی ممانعت	۲۹۱
جبر وقدر	۲۹۳
جبریل امین علیہ السلام	۲۹۷
جزاء	۲۹۹
جزیہ	۳۰۱
جلاوطنی	۳۰۱
جمعہ	۳۰۳
جان کنی	۳۰۳
جن	۳۰۴
جنت	۳۰۶
جنگ	۳۲۰
جنازہ	۳۲۲
جہالت	۳۲۳
جہنم	۳۲۵
جہاد	۳۳۳
۷۔چ	
چاند	۳۳۹
چوری	۳۴۰
چلہ کشی	۳۴۱
چیونٹی	۳۴۱
۸۔ح	
حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۲
حب الٰہی	۳۵۰
حبط اعمال	۳۵۱
حج	۳۵۲
حدیث	۳۵۵
حدود اللہ	۳۵۷
حرام	۳۵۹
حرص	۳۶۳
حرمت والے	۳۶۵
حزب اللہ	۳۶۵
حزب شیطان	۳۶۶

Marfat.com

عنوان	صفحہ
حزن	۳۶۶
حسد	۳۶۷
حساب	۳۶۹
حسنہ	۳۷۱
حشر	۳۷۲
حق	۳۷۶
حقوق مرد	۳۷۹
حکم الٰہی	۳۸۱
حکومت باری تعالیٰ	۳۸۲
حکمت	۳۸۵
حلال	۳۸۶
حمد	۳۸۸
حنین	۳۹۲
حیات بعد الموت	۳۹۳
۹۔خ	
خارجہ پالیسی	۳۹۵
خبیث وطیب	۳۹۶
ختم نبوت	۳۹۷
خسارہ	۳۹۸
خشیت الٰہی	۴۰۰
خشوع	۴۰۲
حضرت خضر علیہ السلام	۴۰۳
خلافت	۴۰۵
خلع	۴۰۷
خواب	۴۰۸
خودکشی	۴۱۰
خوف خدا	۴۱۱
خودداری	۴۱۲
نفس پرستی	۴۱۳
خیانت	۴۱۵
خیر	۴۱۷
۱۰۔د	
حضرت داؤد علیہ السلام	۴۱۹
دابہ	۴۲۱
درود پاک	۴۲۴
دربار الٰہی	۴۲۴
دُعا	۴۲۶
دعوت اسلام	۴۲۸
دلائل توحید	۴۲۹
دنیا	۴۳۶
دھواں	۴۳۹
دیدار الٰہی	۴۴۰
دین	۴۴۱
دین فروشی	۴۴۴
دیت	۴۴۶
۱۱۔ڈ	
ڈاکہ زنی	۴۴۷
۱۲۔ز	
ذبیحہ	۴۴۷
ذکر الٰہی	۴۴۸
ذلت	۴۵۱
ذنوب	۴۵۲
حضرت ذوالکفیل علیہ السلام	۴۵۴
حضرت ذی القرنین	۴۵۵
۱۳۔ر	
رات دن	۴۵۶
رب	۴۶۰
رجاء	۴۶۳
رحمت	۴۶۳
رحم	۴۶۷
ردتثلیث	۴۶۸
رزق	۴۶۹
رسالت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۶
رسالت انبیاء	۴۸۰
رسوائی	۴۸۵
رشتہ دار	۴۸۷
رشوت	۴۸۹
رضا	۴۸۹
رعد	۴۹۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
رواداری	۴۹۲
روزہ	۴۹۳
رُوح القدس	۴۹۴
روح	۴۹۵
رہن	۴۹۶
رہبانیت	۴۹۷
ریاکاری	۴۹۸
ریاضت	۴۹۹
۱۴۔ز	
زُہد	۵۰۰
زبور	۵۰۲
زراعت	۵۰۳
زکوٰۃ	۵۰۶
حضرت زکریا علیہ السلام	۵۱۱
زمین	۵۱۳
زندگی موت	۵۱۶
زنا	۵۱۷
زینت	۵۱۸
۱۵۔س	
سائل	۵۲۰
سائنس	۵۲۱
سبا	۵۲۳
سبت	۵۲۴
ستارے	۵۲۵
سجدہ	۵۲۶
سرگوشی	۵۲۹
سستی	۵۳۰
سفر	۵۳۰
سلام کہنا	۵۳۱
حضرت سلیمان علیہ السلام	۵۳۳
سلامتی	۵۳۷
سمندر اور دریا	۵۳۸
سنت اللہ	۵۴۰
سود	۵۴۲
سوء (برائی)	۵۴۳
سورج	۵۴۵
سیئہ	۵۴۸
سیئات	۵۴۹
سیر	۵۵۲
۱۶۔ش	
شب برات	۵۵۴
شب قدر	۵۵۵
شجر	۵۵۵
شجر ملعون	۵۵۷
شریعت	۵۵۷
شراب کی ممانعت	۵۵۹
شرک	۵۶۰
حضرت شعیب علیہ السلام	۵۶۷
شعور	۵۷۱
شعائر اللہ	۵۷۳
شعراء	۵۷۵
شفاعت	۵۷۶
شفاء	۵۷۹
شق القمر	۵۸۰
شکر	۵۸۰
شوریٰ	۵۸۳
شہاب ثاقب	۵۸۴
شہید	۵۸۵
شہد	۵۸۷
شیریں گفتگو	۵۸۷
شیطان	۵۸۹
۱۷۔ص	
صائبین	۵۹۴
حضرت صالح علیہ السلام	۵۹۵
صاعقہ	۵۹۸
صبر	۶۰۰
صحف سماوی	۶۰۵
صحبت	۶۰۷
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۶۰۸

Marfat.com

عنوان	صفحہ
صدق	۶۱۴
صدقہ	۶۱۷
صراط مستقیم	۶۱۸
صفات الٰہی	۶۲۱
۱۸۔ط	
حضرت طالوت	۶۲۲
طاغوت	۶۲۴
طغیان	۶۲۵
طلاق	۶۲۷
طہارت	۶۳۰
طول امل	۶۳۲
طور	۶۳۴
طوبیٰ	۶۳۴
۱۹۔ظ	
ظلم	۶۳۵
ظلمت	۶۳۹
ظن	۶۴۲
ظہار	۶۴۴
۲۰۔ع	
علم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۴۵
حضرت عمر رضی اللہ عنہ	۶۴۷
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۶۴۸
حضرت علی رضی اللہ عنہ	۶۴۹
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	۶۵۰
عاد	۶۵۱
عبادت	۶۵۵
عبرت	۶۵۹
عدل	۶۶۱
علم لدنی	۶۶۵
عداوت	۶۶۶
عدت	۶۶۹
عرش عظیم	۶۷۱
عربی	۶۷۳
عزت	۶۷۵
عذاب قبر	۶۷۶
عذاب دنیا	۶۷۷
عذاب آخرت	۶۸۰
حضرت عزیر علیہ السلام	۶۹۷
عفت وعصمت	۶۹۷
عفو	۶۹۹
عقبیٰ	۷۰۲
عقل	۷۰۴
علم الٰہی	۷۰۹
علم کی فضیلت	۷۱۴
عمل صالح	۷۲۰
عورت	۷۲۴
عہد الست	۷۲۸
عہد شکنی	۷۲۸
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۷۳۰
۲۱۔غ	
غرور	۷۳۶
غسل	۷۳۹
غضب	۷۳۹
غفلت	۷۴۲
غلام اور لونڈی	۷۴۴
غنیٰ	۷۴۷
غنیمت	۷۴۹
غیبت	۷۵۰
غیر خدا کی ممانعت	۷۵۱
۲۲۔ف	
فضیلت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۴
فاجر	۷۵۵
فتنہ	۷۵۶
فتح مکہ	۷۵۹
فاحشہ	۷۵۹
فحاشی	۷۶۲
فخر	۷۶۳
فرعون	۷۶۴
فریب	۷۶۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ
فساد	۷۶۸
فسق	۷۷۳
فصاحت وبلاغت	۷۷۸
فضیلت	۷۸۲
فضول خرچی	۷۸۴
فضل	۷۸۵
فطرت انسان	۷۹۲
فقر	۷۹۴
فقہ	۷۹۶
فلاح	۷۹۹
فنا بقا	۸۰۴
فیصلے کا دن	۸۰۵
۲۳۔ق	
قارون	۸۰۷
قبلہ	۸۰۹
قتل	۸۱۰
قتل اولاد کی ممانعت	۸۱۱
قدرت	۸۱۳
قذف	۸۱۵
قرآن مجید	۸۱۵
قرآنی دعائیں	۸۳۰
قرب الٰہی	۸۴۰
قربانی	۸۴۳
قرض حسنہ	۸۴۵
قریش	۸۴۷
قسم	۸۴۸
قصہ گائے	۸۵۲
قصہ باغ والوں کا	۸۵۴
قصہ ہابیل قابیل	۸۵۵
قصاص	۸۵۶
قطع رحمی	۸۵۷
قناعت	۸۵۸
قوم	۸۵۸
قیامت	۸۶۳
۲۴۔ک	
کائنات	۸۷۹
کافر	۸۸۴
کبائر (گناہ کبیرہ)	۸۹۰
کمتان حق	۸۹۲
کتاب مکنون	۸۹۵
کذب	۸۹۵
کسب	۹۰۴
کعبہ	۹۰۸
کفر	۹۱۰
کفر کا انجام	۹۱۸
کلمہ	۹۲۱
کامیابی	۹۲۳
کوثر	۹۲۵
کھانا کھلانا	۹۲۵
۲۵۔گ	
گمراہی	۹۲۶
گناہ	۹۳۲
گواہی	۹۳۷
۲۶۔ل	
لباس	۹۴۴
لوح محفوظ	۹۴۶
لعنت	۹۴۷
لعن طعن	۹۵۲
لعان	۹۵۳
حضرت لقمان	۹۵۳
حضرت لوط علیہ السلام	۹۵۴
لواطت	۹۶۰
لہو ولعب	۹۶۱
۲۷۔م	
مال	۹۶۴
مباہلہ	۹۷۱
متقین	۹۷۱
متاع حیات	۹۷۷
مجرم ومجرمین	۹۷۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
مجاہدہ	۹۸۶
محنت مزدوری	۹۸۷
محاسبہ	۹۸۸
مدینہ منورہ	۹۸۸
محرمات	۹۸۹
مذاق کی ممانعت	۹۹۰
حضرت مریم علیہ السلام	۹۹۲
مرشد کامل کے اوصاف	۹۹۵
مراقبہ	۹۹۶
مساوات	۹۹۶
مسجد	۹۹۸
مسجد حرام	۹۹۹
مسجد قبا	۱۰۰۲
مسجد ضرار	۱۰۰۳
مسکین	۱۰۰۳
مشیت الٰہی	۱۰۰۶
مشرکین	۱۰۰۹
مشورہ	۱۰۱۳
مشاہدہ	۱۰۱۴
معرفت	۱۰۱۵
معجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱۶
معجزات انبیاء علیہ السلام	۱۰۱۸
معاشرت	۱۰۲۲
معصومیت	۱۰۲۳
معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۲۵
مغفرت	۱۰۲۶
مکہ مکرمہ	۱۰۳۶
مکر	۱۰۳۷
ملاء اعلیٰ	۱۰۳۹
ملائکہ	۱۰۴۰
ملکیت الٰہی	۱۰۵۷
ممانعت بے ادبی	۱۰۶۱
مناظرہ	۱۰۶۲
منافقت	۱۰۶۵
مہر	۱۰۷۴
مہمان نوازی	۱۰۷۶
میانہ روی	۱۰۷۸
میزان قیامت	۱۰۷۹
میثاق	۱۰۸۰
مولیٰ	۱۰۸۴
حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۰۸۵
مومنین	۱۱۱۹
مویشی	۱۱۲۵
موت	۱۱۳۰
مواخذہ	۱۱۳۳
موتی ومرجان	۱۱۳۵

عنوان	صفحہ
۲۸۔ن	
نباتات	۱۱۳۶
نافرمانی	۱۱۳۹
ناپ تول	۱۱۴۱
نبوت	۱۱۴۳
ناسخ ومنسوخ	۱۱۴۴
ناشکری	۱۱۴۵
نجات	۱۱۴۹
نذر	۱۱۵۶
نشانی	۱۱۵۶
نصاریٰ	۱۱۶۱
نصیحت	۱۱۶۵
نصرت	۱۱۶۷
نعمت	۱۱۷۰
نفخ صور	۱۱۷۷
نکاح	۱۱۷۹
نماز	۱۱۸۳
نماز قصر	۱۱۹۵
نماز خوف	۱۱۹۶
نفس	۱۱۹۶
حضرت نوح علیہ السلام	۱۲۰۶
نور	۱۲۱۷
نیند	۱۲۲۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
نیکی	۱۲۲۲
۲۹۔و	
واحدیت	۱۲۲۴
والدین	۱۲۲۵
وحی	۱۲۲۸
وراثت	۱۲۳۶
وسیلہ	۱۲۳۸
وصیت	۱۲۳۸
وضو	۱۲۴۰
وعظ	۱۲۴۰
وعدہ	۱۲۴۳
ولایت	۱۲۴۵
ولی	۱۲۴۶
ولید بن مغیرہ	۱۲۴۷
ولید بن عقبہ	۱۲۴۷
۳۰۔ھ	
ہجرت	۱۲۴۹
ہدایت	۱۲۵۱
حضرت ہارون علیہ السلام	۱۲۵۹
ہلاکت	۱۲۶۲
حضرت ہود علیہ السلام	۱۲۶۸
ہوا	۱۲۷۱
۳۱۔ی	
یاجوج ماجوج	۱۲۷۵
یتیم	۱۲۷۵
حضرت یحییٰ علیہ السلام	۱۲۷۸
حضرت یسع علیہ السلام	۱۲۷۹
حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۲۸۰
حضرت یوسف علیہ السلام	۱۲۸۳
حضرت یونس علیہ السلام	۱۲۹۴
یقین	۱۲۹۵
یوم حساب	۱۲۹۹
یہودیت	۱۳۰۰

Marfat.com

فہرست عنوانات

عنوان	صفحہ
اسلامی عقائد	
توحید	
دلائل توحید	۴۲۹
اللہ	۱۱۸
الٰہ	۱۲۲
اسماء الحسنٰی	۹۱
اختیار الٰہی	۵۴
علم الٰہی	۷۰۹
صفات الٰہی	۶۲۱
دربار الٰہی	۴۲۴
حکم الٰہی	۳۸۱
تنزیہ	۲۸۳
ملکیت الٰہی	۱۰۵۷
ملاء اعلیٰ	۱۰۳۹
مولیٰ	۱۰۸۴
رب	۴۶۰
رحمت	۴۶۳
عرش عظیم	۶۷۱
صفت احیاء	۵۲
عہد الست	۷۲۸
سنت اللہ	
رسالت	
رسالت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۶
نبوت	۱۱۴۳
رسالت انبیاء	۴۸۰
انبیائے کرامؑ	
معجزات انبیاء علیہ السلام	۱۰۱۸
معصومیت انبیاء	۱۰۲۳
حضرت آدم علیہ السلام	۶۶
حضرت ادریس علیہ السلام	۶۸
حضرت نوح علیہ السلام	۱۲۰۶
حضرت ہود علیہ السلام	۱۲۶۸
حضرت صالح علیہ السلام	۵۹۵
حضرت الیاس علیہ السلام	۱۲۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام	۸۷
حضرت اسحاق علیہ السلام	۸۸
حضرت لوط علیہ السلام	۹۵۴
حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۲۸۰
حضرت یوسف علیہ السلام	۱۲۸۳
حضرت طالوت	۶۲۲
حضرت شعیب علیہ السلام	۵۶۷
حضرت ایوب علیہ السلام	۱۷۵
حضرت ذوالکفیل علیہ السلام	۴۵۴
حضرت یونس علیہ السلام	۱۲۹۴
حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۰۸۵
حضرت ہارون علیہ السلام	۱۲۵۹
حضرت یوشع علیہ السلام	۱۲۷۹
حضرت داؤد علیہ السلام	۴۱۹
حضرت سلیمان علیہ السلام	۵۳۳
حضرت عزیر علیہ السلام	۶۹۷
حضرت زکریا علیہ السلام	۵۱۱
حضرت یحییٰ علیہ السلام	۱۲۷۸
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۷۳۰
حضور صلی اللہ علیہ وسلم	
شان حضور صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۲
فضیلت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۴
اخلاق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸
علم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۶۴۵
معجزات مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱۶

Marfat.com

عنوان	صفحہ
معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۲۵
شق القمر	۵۸۰
تعظیم النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۴
ختم نبوت	۳۹۷
اُمہات المومنین	۱۳۰
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	۶۵۰
اہل بیت	۱۶۲
ہجرت	۱۲۴۹
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	
شان صحابہ کرامؓ	۶۰۸
حضرت ابوبکر صدیقؓ	۳۵
حضرت عمر فاروقؓ	۶۴۷
حضرت عثمان غنیؓ	۶۴۸
حضرت علیؓ	۶۴۹
صلحائے قرآن	
حضرت خضر علیہ السلام	۴۰۳
حضرت ذوالقرنین	۴۵۵
حضرت لقمان	۹۵۳
حضرت مریمؑ	۹۹۲
الہامی کتب	
قرآن	۸۱۵
زبور	۵۰۲
تورات	۲۷۶
انجیل	۱۵۰
صحف سماوی	۶۰۵
ملائکہ	
فرشتے	۱۰۴۰
حضرت جبریل امینؑ	۲۹۷
تقدیر	۲۵۱
جبر وقدر	۲۹۳
لوح محفوظ	۹۴۶
کتاب مکنون	۸۹۵
قدرت	۸۱۳
حیات بعد الموت	
موت	۱۱۳۰
جان کنی	۳۰۳
عذاب دنیا	۶۷۷
عذاب قبر	۶۷۶
یاجوج ماجوج	۱۲۷۵
دھواں	۴۳۹
نفخ صور	۱۱۷۷
جزاء	۲۹۹
قیامت	۸۶۳
فیصلے کا دن	۸۰۵
یوم حساب	۱۲۹۹
حساب	۳۶۹
عذاب آخرت	۶۸۰
حشر	۳۷۲
جنت ودوزخ	
جنت	۳۰۶
کوثر	۹۲۵
شفاعت	۵۷۶
مواخذہ	۱۱۳۳
اعراف	۱۰۹
جہنم	۳۲۵
اہل دوزخ	۱۶۳
شیطان	
ابلیس	۳۷
شیطان	۵۸۹
طاغوت	۶۲۴
جن	۳۰۴
حزب شیطان	۳۶۶
آخرت	
آخرت	۶۰
عقبیٰ	۷۰۲
اعمال نامہ	۱۱۰
کسب	۹۰۴
مغفرت	۱۰۲۶
نجات	۱۱۴۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
نعمت	۱۱۷۰
نور	۱۲۱۷
نیکی	۱۲۲۲
حرمت والے	۳۶۵
حزب اللہ	۳۶۵
ادیان عالم	
اسلام	
دین اسلام	۴۴۱
ایمان	۱۶۷
مومنین	۱۱۱۹
متقین	۹۷۱
یہودیت	
یہودیت	۱۳۰۰
سبت	۵۲۴
قصہ گائے	۸۵۲
اہل کتاب	۱۵۹
بنی اسرائیل	۲۰۰
عیسائیت	
نصاریٰ	۱۱۶۱
روح القدس	۴۹۴
ردتثلیث	۴۶۸
اقوام	
قوم	۸۵۸
عاد	۶۵۱
ثمود	۲۸۷
سبا	۵۲۳
قریش	۸۴۷
اصحاب کہف	۱۰۲
اصحاب حجر	۱۰۲
اصحاب فیل	۱۰۴
اصحاب نار	۱۰۰
اصحاب قریٰ	۱۵۶
قصہ باغ والوں کا	۸۵۴
قصہ ہابیل وقابیل	۸۵۵
کفروالحاد	
کافر	۱۳۰۰
کفر	۵۲۴
انجام کفر	۸۵۲
غیر خدا کی ممانعت	۱۵۹
منافقت	۲۰۰
شرک	
مشرکین	۱۱۶۱
صائبین	۵۹۴
ارتداد	۷۲
الحاد	۱۲۷
بت پرستی	۱۸۳
اوہام جاہلیت	۱۵۴
فرعون	۷۶۴
قارون	۸۰۷
ابن اُم مکتوم	۳۹
ابولہب	۴۰
ولید بن مغیرہ	۱۲۴۷
ولید بن عقبہ	۱۲۴۷
اسلامی عبادات	
۱۔نماز	
نماز	۱۱۸۳
اذان	۷۱
طہارت	۶۳۰
وضو	۱۲۴۰
غسل	۷۳۹
تلاوت	۲۶۰
سجدہ	۵۲۶
نماز تہجد	۲۷۹
نماز قصر	۱۱۹۵
نماز خوف	۱۱۹۶
مسجد	۹۹۸
مسجد حرام	۹۹۹
مسجد قبا	۱۰۰۲
مسجد ضرار	۱۰۰۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
جنازہ	۳۲۲
جمعہ	۳۰۳
قبلہ	۸۰۹
۲۔روزہ	
روزہ	۴۹۳
اعتکاف	۱۰۸
شب قدر	۵۵۵
۳۔زکوٰۃ	
زکوٰۃ	۵۰۶
صدقہ	۶۱۷
۴۔حج	
حج	۳۵۲
کعبہ	۹۰۸
شعائر اللہ	۵۷۳
قربانی	۸۴۳
مدینہ منورہ	۹۸۸
مکہ مکرمہ	۱۰۳۶
× نیک اعمال	
عمل صالح	۷۲۰
عبادت	۶۵۵
ذکر	۴۴۸
حمد	۳۸۸
تسبیح	۲۴۰
استغفار	۸۰
اسم اعظم	۹۳
درود پاک	۴۲۴
دعا	۴۲۶
شب برات	۵۵۴
قرآنی دعائیں	۸۳۰
نذر	۱۱۵۶
اسلام کا نظام تعلیم	
علم کی فضیلت	۷۱۴
شریعت	۵۵۷
فقہ	۷۹۶
کلمہ	۹۲۱
حدیث	۳۵۵
صراط مستقیم	۶۱۸
حکمت	۳۸۵
عربی	۶۷۳
وحی	۱۴۲۸
قرآن مجید	۸۱۵
ناسخ و منسوخ	۱۱۴۴
تمثیلات قرآنی	۲۶۲
فصاحت و بلاغت	۷۷۸
مناظرہ	۱۰۶۲
پیش گوئیاں	۲۱۹
نشانی	۱۱۵۶
ہدایت	۱۲۵۱
دنیا	۴۳۶
برہان	۱۹۶
علوم قرآن	
انسان	۱۴۴
آسمان	۹۵
بادل	۱۷۷
نیند	۱۴۲۱
بدترین مخلوق	۱۸۹
برق	۱۹۴
بروج	۱۹۵
پانی	۲۱۰
پھل	۲۱۷
تخلیق کائنات	۲۳۴
تسخیر کائنات	۲۴۳
شہاب ثاقب	۵۸۴
چاند	۳۳۹
چیونٹی	۳۴۱
دابہ	۴۲۱
رات دن	۴۵۶
رعد	۴۹۱
زمین	۵۱۳

Marfat.com

عنوان	صفحہ
زندگی موت	۵۱۶
سائنس	۵۲۱
ستارے	۵۲۵
سفر	۵۳۰
سندراوردریا	۵۳۸
سورج	۵۴۵
سیر	۵۵۲
شجر	۵۵۵
شجرملعون	۵۵۷
بیت المقدس	۲۰۷
طور	۶۳۲
طویٰ	۶۳۴
صاعقہ	۵۹۸
کائنات	۸۷۹
مویشی	۱۱۲۵
موتی ومرجان	۱۱۳۵
نباتات	۱۱۳۶
ہوا	۱۲۷۱
فطرت انسان	۷۹۲
شہد	۵۸۷
شفاء	۵۷۹
اسلامی نظام حکومت	
حکومت باری تعالیٰ	۳۸۲
خلافت	۴۰۵
شوریٰ	۵۸۳
اُمت	۱۳۴
امام	۱۳۶
انقلاب	۱۴۳
اسلامی نظام عدل	
عقل	۷۰۴
شعور	۵۷۱
انصاف	۱۳۷
عدل	۶۶۱
محاسبہ	۹۸۸
گواہی	۹۳۷
قسم	۸۴۸
حدود تعزیرات	
حدود اللہ	۳۵۷
مجرم ومجرمین	۹۷۹
قتل	۸۱۰
قتل اولاد کی ممانعت	۸۱۱
قصاص	۸۵۶
دیت	۱۴۶
خودکشی	۴۱۰
زنا	۵۱۷
بدکاری	۱۹۱
قذف	۸۱۵
چوری	۳۴۰
ڈاکہ زنی کی سزا	۴۴۷
لواطت	۹۶۰
شراب	۵۵۹
اسلامی معاشیات	
رزق	۴۶۹
حلال	۳۸۶
حرام	۳۵۹
تجارت	۲۲۵
خبیث وطیب	۳۹۶
مال	۹۶۴
فضل	۷۸۵
ناپ تول	۱۱۴۱
قرض حسنہ	۸۴۵
سائل	۵۲۰
زراعت	۵۰۳
زمین	۵۱۳
رہن	۴۹۶
مذمت رشوت	۴۸۹
فضول خرچی کی ممانعت	۷۸۴
ممانعت سود	۵۴۲
متاع حیات	۹۷۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ
اموال فئے	۱۳۵
جزیہ	۳۰۱
غنیمت	۷۴۹
ذبیحہ	۴۴۷
اسلامی معاشرتی نظام	
ازواج	۷۶
ازواجی تعلقات	۷۷
اقارب	۱۱۷
اولاد	۱۵۳
پردہ	۲۱۳
حقوق مرد	۳۷۹
خلع	۴۰۷
رشتہ دار	۴۸۷
زینت	۵۱۸
طلاق	۶۲۷
ظہار	۶۴۴
عدت	۶۶۹
عفت وعصمت	۶۹۷
عورت	۷۲۴
لباس	۹۴۴
لعان	۹۵۳
محرمات	۹۸۹
مساکین	۱۰۰۳
معاشرت	۱۰۲۲
مہر	۱۰۷۴
نکاح	۱۱۷۹
والدین	۱۲۲۵
وراثت	۱۲۳۶
وصیت	۱۲۳۸
یتیم	۱۲۷۵
غلام اور لونڈی	۷۴۴
تہذیب	۲۸۲
خواب	۴۰۸
شعراء	۵۷۵
تعداد ازواج	۲۴۴
تبلیغ وجہاد	
تبلیغ	۲۲۱
امر معروف	۱۲۸
دعوت اسلام	۴۲۸
جہاد	۳۳۳
شہید	۵۸۵
خارجہ پالیسی	۳۹۵
جنگ	۳۲۰
جلاوطنی	۳۰۱
غزوہ بدر	۱۸۹
اُحد	۴۷
احزاب	۴۸
حنین	۳۹۲
تبوک	۲۲۳
فتح مکہ	۷۵۹
اسلامی اخلاق	
فضائل اخلاق	
اسوہ حسنہ	۹۲
اخلاص	۶۳
اتحاد	۴۱
اجازت	۴۶
اختساب	۵۱
اخوت	۶۵
آداب دوستی	۶۹
آداب مجلس	۷۱
امانت	۱۳۳
ایفائے عہد	۱۷۲
ایثار	۱۷۳
برکت	۱۹۲
بشارت	۱۹۷
فصاحت وبلاغت	۷۷۸
تواضع	۲۸۱
خودداری	۴۱۲
رحم	۴۶۷

Marfat.com

عنوان	صفحہ
رواداری	۴۹۲
سلام کہنا	۵۳۱
سلامتی	۵۳۷
شیریں گفتگو	۵۸۷
عزت	۶۷۵
فضیلت	۷۸۲
قناعت	۸۵۸
کامیابی	۹۲۳
مساوات	۹۹۶
میانہ روی	۱۰۷۸
نصیحت	۱۱۶۵
وعظ	۱۲۴۰
وعدہ	۱۲۴۳
کھانا کھلانا	۹۲۵
مشورہ	۱۰۱۳
پابندی وقت	۲۰۸
تزکیہ برے اخلاق	
اسراف	۸۴
استہزاء	۹۸
افتراء	۱۱۴
افک	۱۱۶
ایذارسانی	۱۷۶
بخل	۱۸۶
بدگمانی	۱۸۸
برائی	۱۹۳
باطل	۱۸۱
بغض	۱۹۹
بہتان	۲۰۵
بہانہ	۲۰۴
تکبر	۲۵۷
جادو کی ممانعت	۲۹۱
جہالت	۳۲۳
حرص	۳۶۳
حسد	۳۶۷
خسارہ	۳۹۸
خواہش پرستی	۴۱۳
خیانت	۴۱۵
دین فروشی	۴۴۴
ذلت	۴۵۱
ذنوب	۴۵۲
رسوائی	۴۸۵
ریاکاری	۴۹۸
سرگوشی	۵۲۹
سستی	۵۳۰
سوء (برائی)	۵۴۳
سیئہ	۵۴۸
سیئات	۵۴۹
طغیان	۶۲۵
طول امل	۶۳۲
ظلم	۶۳۵
ظلمت	۶۳۹
ظن	۶۴۲
عبرت	۶۵۹
عداوت	۶۶۶
عہد شکنی	۷۲۸
غرور	۷۳۶
غضب	۷۳۹
غفلت	۷۴۲
غیبت	۷۵۰
فاجر	۷۵۵
فتنہ	۷۵۶
فحاشی	۷۶۲
فخر	۷۶۳
فریب	۷۶۷
فساد	۷۶۸
فسق	۷۷۳
قطع رحمی	۸۵۷
کبائر	۸۹۰
کتمان حق	۸۹۲

Marfat.com

عنوان	صفحہ
کذب	۸۹۵
گمراہی	۹۲۶
گناہ	۹۳۲
لعنت	۹۴۷
لعن طعن	۹۵۲
لہوولعب	۹۶۱
مذاق کی ممانعت	۹۹۰
مکر	۱۰۳۷
ممانعت بے ادبی	۱۰۶۱
نافرمانی	۱۱۳۹
ناشکری	۱۱۴۵
ہلاکت	۱۲۶۲
تہمت	۲۸۴
فاحشہ	۷۵۹
اسلامی تصوف	
ولایت	۱۲۴۵
وسیلہ	۱۲۳۸
ولی	۱۲۴۶
اولیاءاللہ	۱۵۲
احسان	۴۹
توحید	۴۲۹
تزکیہ نفس	۲۳۶
مرشدکامل	۹۹۵

عنوان	صفحہ
معرفت	۱۰۱۵
ابرار	۳۶
اتباع	۴۰
اجر	۴۳
آزمائش	۷۳
استعاذ	۸۳
استغنیٰ	۹۳
استعانت	۹۳
اسرار	۹۶
استقامت	۹۴
اطاعت	۱۰۵
اطمینان قلب	۱۰۸
اُلفت	۱۲۷
فنابقا	۸۰۴
بیعت	۲۰۶
تدبر	۲۳۸
تفکر	۲۴۸
تفویض	۲۴۹
تقویٰ	۲۵۳
توکل	۲۷۳
ثابت قدمی	۲۸۵
مراقبہ	۹۹۶
مجاہدہ	۹۸۶

عنوان	صفحہ
واحدیت	۱۲۲۴
یقین	۱۲۹۵
نفس	۱۱۹۶
خشیت الٰہی	۴۰۰
نصرت الٰہی	۱۱۶۷
ثواب	۲۹۰
تسلیم	۲۳۹
جزاء	۲۹۹
چلہ کشی	۳۴۱
حب الٰہی	۳۵۰
حزن	۳۶۶
حسنہ	۳۷۱
حق	۳۷۶
خشوع	۴۰۲
خوف خدا	۴۱۱
خیر	۴۱۷
رجاء	۴۶۳
رضا	۴۸۹
روح	۴۹۵
ریاضت	۴۹۹
زُہد	۵۰۰
شکر	۵۸۰
صبر	۶۰۰

Marfat.com

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
صحبت	۶۰۷	عفو	۶۹۹	فلاح	۷۹۹
صدق	۶۱۴	غنیٰ	۷۴۷	قرب الٰہی	۸۴۰
علم لدنی	۶۶۵	فقر	۷۹۴	فضل	۷۸۵

Marfat.com

عنوانات وعظ جمعہ

عنوان	صفحہ
محرم	
عظمت اہل بیت	۱۶۲
شان شہادت	۵۸۵
ترغیب جہاد	۳۳۳
شان حضرت عمر فاروقؓ	۶۴۷
صفر	
وسیلہ	۱۲۳۸
شان ولایت	۱۲۴۵
اولیاء اللہ	۱۵۲
شان فقر	۷۹۴
ربیع الاول	
رسالت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۶
شان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۳۴۲
علم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۴۵
تعظیم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۴۴
ربیع الثانی	
فضیلت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۴
اخلاق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸
اُمہات المومنین	۱۳۰
حضرت عائشہ صدیقہؓ	۶۵۰
جمادی الاول	
شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم	۶۰۸
قرب الٰہی	۸۴۰
علم کی فضیلت	۷۱۴
شفاعت	۵۷۶
جمادی الآخر	
توبہ	۲۶۷
رزق حلال	۴۶۹
عمل صالح	۷۲۰
شان حضرت ابوبکر صدیقؓ	۳۵
شان حضرت عثمان غنیؓ	۶۴۸
رجب	
درود پاک	۴۲۴
معجزات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱۶
معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۲۵
نماز	۱۱۸۳
شعبان	
ذکر الٰہی	۴۴۸
شب برات	۵۵۴
عبادت الٰہی	۶۵۵
شان قرآن	۸۱۵
رمضان المبارک	
رمضان المبارک	۴۹۳
جنگ بدر	۱۸۹
یوم حضرت علی رضی اللہ عنہ	۶۴۹
شب قدر	۵۵۵
شوال	
تزکیہ نفس	۲۳۶
تقویٰ	۲۵۳
زکوٰۃ	۵۰۶
انفاق فی سبیل اللہ	۱۳۹
ذوالقعدہ	
خدمت والدین	۱۲۲۵
موت	۱۱۳۰
عذاب قبر	۶۷۶
عذاب آخرت	۶۸۰
ذوالحجہ	
حضرت ابراہیم علیہ السلام	۲۵
قربانی	۸۴۳
مناسک حج	۳۵۲
شان مدینہ	۹۸۸

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

دیباچہ

اللہ کی ذاتِ اقدس بڑی عظیم ہے۔ وہ مالکِ دو جہان ہے۔ ازلی اور ابدی ہے یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا وہی معبودِ برحق ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ مادی آنکھ سے پردے میں ہے۔ مگر کائنات کی ہر چیز اس کے ہونے کی شاہد ہے۔ ہر چیز اسی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ کوئی چیز اس کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں۔ ہر شے کا خالق وہی ہے جسے چاہے قائم رکھے اور جسے چاہے ختم کر دے۔ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی مخلوق کا رزاق وہی ہے۔ وہی غفور الرحیم ہے۔ اللہ ہی حاکمِ حقیقی ہے۔ وہ پاک اور منزہ ہے۔ صاحبِ جلال و جمال ہے۔ غرضیکہ اللہ ہی ہر لحاظ سے اعلیٰ وارفع ہے اور اس کا محبوب بھی بے نظیر و بے مثال ہے اور جو قرآن اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اپنے محبوب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا ہے وہ بھی ہر لحاظ سے لاریب اور اعلیٰ وارفع ہے۔

قرآن پاک درحقیقت بڑی جامع اور کامل کتاب ہے۔ فرمانِ الٰہی کے مطابق اس میں زندگی گزارنے کا ایک مکمل ضابطہ حیات موجود ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بنی نوعِ انسان کو عطا فرمایا ہے تاکہ نسلِ آدم اس پر عمل پیرا ہو کر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت شعار اور فرمانبردار رہے۔ قرآن مجید سراپا رشد و ہدایت ہے اور اسی پر کاربند رہنے میں انسانیت کی معراج ہے۔ دنیا اور آخرت میں فلاح اور نجات ہے۔ کلامِ الٰہی میں اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمایا ہے کہ بلاشبہ یہ قرآن سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے اور پھر طرّہ امتیاز یہ ہے کہ اس کی ہدایت اور احکام تمام انسانوں کے لیے یکساں ہیں۔

جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر تمام کمالاتِ نبوت منتہی ہوئے اسی طرح اللہ کی طرف سے آپ پر نازل شدہ کلام بھی ہر لحاظ سے کامل ہے اور قیامت تک آنے والی نسلوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔ قرآنِ پاک کی تعلیمات اور احکامات پر عمل کرنے کیلئے اے دل کی گہرائیوں سے سمجھنا بہت ضروری ہے۔ قرآن مجید میں بیشمار اسرار و رموز ہیں جو قرآن کی تلاوت کرنے کے ساتھ سمجھنے سے واضح ہوتے ہیں۔ کلامِ الٰہی کی بعض آیات ایسی بھی ہیں جن پر بڑا غور و فکر کرنے کے بعد ان کا مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سمجھنے کا سب سے عمدہ اور آسان ذریعہ تو یہ ہے کہ قرآنِ پاک کی آیات کو متعلقہ عنوانات کے تحت ایک مقام پر یکجا کر لیا جائے تاکہ ایک مضمون کی تمام آیات کو ایک ہی مقام پر پڑھ لیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس مضمون کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے تمام قرآنِ پاک میں مختلف مقامات پر کیا ارشاد فرمایا ہے جس سے ہر نفس مضمون کا مطلب بڑا واضح ہو سکتا ہے۔ اس ضرورت کے پیشِ نظر بندۂ عاجز نے اللہ تعالیٰ سے مضامینِ قرآن کو مرتب کرنے کی توفیق طلب کی کیونکہ اس کی توفیق اور مدد کے شاملِ حال ہوئے بغیر کوئی چیز بھی پایہ تکمیل تک پہنچنے میں تشنہ ہے۔ مضامینِ قرآن کی ترتیب کا کام بڑا محنت اور مشقت طلب تھا،

9705/10

Marfat.com

مگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور عنایت سے یہ کام بخوبی سرانجام پا گیا ہے۔ مضامینِ قرآن کو انتہائی جامع اور کامل بنانے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ اس کتاب کی موجودگی میں کسی اور کتاب کی تشنگی محسوس نہ ہو۔

یاد رہے کہ کلامِ الٰہی کو نہ سمجھنے سے انسانی زندگی بے عملی کا شکار ہو جاتی ہے جس کی بنا پر انسان فطری ضابطہء حیات کے اصل مقصد سے دور ہر کر گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور دنیا و آخرت تباہ ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا نقصان ہے جس کی تلافی بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ لوگ کلام الٰہی کی اجمالاً تلاوت تو کر لیتے ہیں لیکن اس طرف بہت کم توجہ دیتے ہیں کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے کن باتوں پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے کیونکہ انسان دنیوی علوم حاصل کرنے میں اتنا محو ہے کہ اس کی سوچ قرآن فہمی کی طرف اُٹھتی ہی نہیں، بلکہ اس طرح قرآنی علوم سے بے بہرہ رہنا بدقسمتی ہے کہ ہر چیز کا خزانہ پاس ہونے کے باوجود انسان اس سے فائدہ نہیں اُٹھا رہا۔ لہٰذا اپنے آپ اور اپنی اولاد کو اس طرف راغب کرنا ہر مسلمان کے لیے نہایت ہی ضروری ہے۔

قرآنِ چونکہ عربی زبان میں ہے اس لیے اہل زبان کو تو ایک بار تلاوت کرنے سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے مگر اہلِ عجم کو یہ بات صرف عربی کی تلاوت سے معلوم نہیں ہوتی کہ پڑھی جانے والی آیات میں اللہ نے ہمیں کیا بتایا ہے۔ لہٰذا اہلِ عجم کے لیے عربی زبان جاننا یا اس کا اپنی زبان میں ترجمے سے باخبر ہونا بھی ضروری ہے۔ لہٰذا موضوع بندی کرتے ہوئے اس کمی کو پورا کرنے کیلئے آیات کے ساتھ ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تا کہ جو شخص درج شدہ عنوان کی آیات کو پڑھے تو اسے ترجمے سے سمجھ آ جائے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے کیا نصیحت آموزی فرمائی ہے۔ غرضیکہ جو بھی معلوم کرنا چاہے کہ فلاں موضوع کے بارے میں قرآنِ پاک میں کتنی آیات ہیں تو اسے ایک مقام پر ہی تمام آیات معہ ترجمہ مل جائیں گی۔ الغرض اگر کوئی طالب مکمل طور پر اس بات کا خواہشمند ہو کہ سارے کلام اللہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیا بتایا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ مضامین قرآن کا مطالعہ اپنے معمول میں شامل کر لے۔ جس سے نہایت ہی قلیل مدت میں اسے اسلامی زندگی کے تمام اصول اور آداب کا علم ہو جائے گا جس پر اسلام اپنی پوری جاہ و حشمت کے ساتھ قائم و دائم ہے۔ اس طرح قرآن فہمی سے بے شمار دینی و دنیوی فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

میرے خیال کے مطابق انسانی زندگی کے دائرہ کار کے عملاً گیارہ پہلو یعنی عقائد عبادت، علم و تعلیم، معاشرت، معاش، اخلاق، حکومت، قانون، عدل، جہاد و تبلیغ اور تزکیہء باطن ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہء حیات ہونے کی وجہ سے زندگی کے ان پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے کیونکہ اسلامی نظامِ حیات نے انسان کو ماں کی گود سے لے کر قبر کی لحد تک کے تمام وہ اصول اور آداب مہیا کر دیئے ہیں جن پر عمل کرنا ہی اصل مسلمانی ہے۔ مگر عمل کرنا اسی صورت میں آسان اور مستحکم ہوتا ہے جب کہ ایمان اور عمل میں تطبیق ہو۔ یہ بات ہمیں قرآنِ پاک کو سمجھ کر پڑھنے ہی سے حاصل ہو سکتی ہے اور قرآن سمجھنے کے لیے عنوانات اور موضوع بندی آسانی اور سہولت پیدا کرتی ہے۔

اسلامی زندگی کا پہلا پہلو عقائد کے متعلق ہے۔ عقیدہ چونکہ ایمان کی بنیاد ہے۔ اس کو تسلیم کرنے سے انسان مسلمانی کے زمرے میں رہتا ہے۔ لہٰذا عقیدے کی پختگی اور درستگی لازمی ہے۔ اسی اہمیت کے باعث توحیدِ الٰہی، رسالت، کتاب

Marfat.com

الٰہی، ملائکہ، جنات، دارِ آخرت، جزا، سزا، تقدیر، جنت دوزخ، عظمتِ صحابہؓ اور مقامِ اولیاءؒ کے متعلق تمام قرآنی آیات کو متعلقہ عنوانات کے تحت جمع کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو کوئی ان آیات کا مطالعہ موضوعات کے تحت کرے گا تو اس کا عقیدہ مستحکم اور درست رہے گا۔ یاد رہے کہ آخرت میں درست اعمال کے ساتھ درست عقیدہ ہی وسیلہ نجات بنے گا۔ اس لیے اپنے عقائد اور اعمال کو درست رکھنے کیلئے آیاتِ الٰہی کو مضامین کے انداز میں پڑھنا نفع بخش ہے۔ اسلامی زندگی کا دوسرا پہلو فرض اور نفلی عبادت ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، تلاوتِ قرآن، ذکر اور اذکار، دُعا و مناجات سب اسی میں شامل ہیں۔ اسلامی زندگی کا تیسرا پہلو اسلامی علم و تعلیم ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کے اس پہلو کے بارے میں مختلف مقامات پر بے شمار آیات موجود ہیں۔ جنہیں اسلامی علوم اور اسلام کے نظامِ تعلیم کے حوالے سے ایک مقام پر یکجا کر دیا ہے۔

اسلامی زندگی کا چوتھا پہلو اسلامی معاشرت ہے جس سے مراد رہنا سہنا، معاشرے میں ایک دوسرے سے تعلقات کے آداب اور رسم و رواج ہیں۔ اس کے بعد اسلامی زندگی کا پانچواں پہلو اسلامی ذرائع معاش ہیں۔ اللہ نے اپنے کلام میں حلال و حرام کے تمام ذرائع اور طریقے تفصیل سے بیان کر دیئے ہیں تاکہ حصول معاش میں کسی دوسرے کی حق تلفی نہ ہو۔ اسلام کا معاشی نظام بڑا عادلانہ اور منصفانہ ہے۔ اس کے متعلق بھی بہت سی آیات ہیں، جنہیں اسلامی معاش کے ضمن میں ایک مقام پر جمع کر دیا گیا ہے۔ زندگی کا چھٹا پہلو اخلاق ہے۔ قرآن میں اخلاقیات پر بڑی جامع تعلیمات موجود ہیں۔ زندگی کا ساتواں رُخ اسلامی حکومت ہے۔ اس کے لیے قرآن میں اسلام کا مکمل نظامِ خلافت ہے جس کو اپنانے سے اسلامی حکومت قائم ہو سکتی ہے۔ اسلامی زندگی کا آٹھواں پہلو قانونِ الٰہی ہے۔ قانونِ الٰہی میں مجرموں کو سزا دینے کے لیے حدود ہیں۔ نواں پہلو عدل و انصاف ہے۔ اسلامی عدل و انصاف دُنیا کا سب سے بہتر نظام ہے۔ اسلامی زندگی کا دسواں پہلو جہاد و تبلیغ ہے، جب کہ زندگی کا گیارھواں پہلو تزکیہ نفس اور اصلاحِ باطن ہے۔ جسے اسلامی تصوف کہا جاتا ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی کو اسلام کے مطابق گزارنے کے لیے ان تمام پہلوؤں پر قرآن مجید کی تعلیمات کا علم حاصل کرے اور پھر اپنی زندگی پر ان اصولوں کا اطلاق کر کے صحیح معنوں میں مسلمانی پر رہے۔

مضامین قرآن کے آغاز میں تین فہرستیں درج کی گئی ہیں۔ ایک حروف تہجی کے اعتبار سے، دوسری موضوعات کے لحاظ سے اور تیسری خطباتِ جمعہ کے عنوانات کے انداز سے ہے۔ تینوں کا مقصد یہی ہے کہ مطلوبہ آیات متعلقہ عنوان کے تحت آسانی سے مل جائیں۔

میں خدائے بزرگ و برتر جل و علا کا احسان مند ہوں کہ اس نے بندہ سے یہ کام لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نذرانۂ عقیدت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور مجھے صالح عمل کرنے کی مزید طاقت و توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے مالا مال رکھے اور اپنے خاص بندوں یعنی اولیاء اور صوفیا کے گروہ میں شامل ہونے والے اعمال کی توفیق دے۔ آمین۔

عالم فقری

Marfat.com

حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۶)

● اور جب ابراہیم علیہ السّلام نے التجا کی کہ اے میرے رب اس شہر کو امن کو گہوارہ بنادے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے جو اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو کافر ہوا اسے بھی متاعِ قلیل دوں گا پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ
(پ ۱، بقرہ : ۱۳۰-۱۳۲)

● اور کون ہے جو مِلّت ابراہیم علیہ السّلام سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنالیا اور بیشک ہم نے دُنیا میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو چن لیا، اور آخرت میں ان کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اسی سے اس کے رب نے فرمایا سرخم تسلیم ہو جا تو عرض کی اے رب العٰلمین میں نے سرخم تسلیم کیا۔ (۱۳۱) اور ابراہیم علیہ السّلام اور یعقوب علیہ السّلام نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس دین کو منتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔ (۱۳۲)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
(پ ۱، بقرہ : ۱۳۴-۱۳۵)

● وہ اُمت تھی جو گزر گئی ان کے لیے وہی ہے جو انہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے تم نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔ (۱۳۴) اور اہلِ کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے۔ (۱۳۵)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ

Marfat.com

الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۸)

اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا جو اپنے رب کے بارے میں حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا یہ کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا، پس جس نے کفر کیا تھا اس کے ہوش اُڑ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۵۸)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۶۰)

اور جب ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاں ہاں، لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں۔ تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لیں۔ پھر انہیں اپنی طرف مانوس کر لیں پھر (ذبح کر کے) ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دیں پھر انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۶۰)

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِیْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حٰجَجْتُمْ فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝
(پ ۳، آل عمران : ۶۵-۶۷)

اے اہل کتاب تم ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد نازل ہوئی ہیں۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔ (۶۵) سن لو کہ تم ہی وہ ہو جو اس معاملے کے بارے میں حجت کرتے ہو کہ جس کے متعلق تمہیں کچھ علم تھا مگر ایسی بات جس کے متعلق تمہیں کچھ علم نہیں اس کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۶۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے اور نہ ہی نصرانی تھے بلکہ سب سے جُدا ہو کر حق پر قائم رہنے والے مسلمان تھے، اور وہ اہل شرک میں سے نہ تھے۔ (۶۷)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۲۵-۱۲۶)

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دیا ہو اور وہ محسن ہو اور ملّتِ

Marfat.com

ابراہیم کا پیروکار ہو۔ اور اللہ نے حضرت ابراہیم کو اپنا دوست بنایا ہے۔ (۱۲۵) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۱۲۶)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۴-۷۷)

❁ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو معبود بناتے ہو، بیشک میں تجھے اور تمھاری قوم کو صریح گمراہی میں مبتلا دیکھتا ہوں۔ (۷۴) اور اسی طرح ہم ابراہیم کو زمین و آسمانوں کی بادشاہت دکھانے لگے تا کہ ان کا یقین پختہ ہو جائے۔ (۷۵) پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھائی تو انھوں نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب ٹھہراتے ہو پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا کہ غائب ہونیوالے کو میں نہیں چاہتا (۷۶) پھر جب چاند کو دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب بتاتے ہو۔ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ قوم سے ہو جاتا۔ (۷۷)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۚ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۸-۸۲)

❁ پھر جب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کہ کیا یہ میرا رب ہے، یہ بہت بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا اے قوم میں اس شرک سے بری الذمہ ہوں جو تم کرتے ہو۔ (۷۸) بیشک میں نے اپنا رُخ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور میں اہل شرک میں سے نہیں ہوں۔ (۷۹) تو ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی۔ تو کہا کہ اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ مجھے ہدایت دے چکا ہے جن کے ساتھ تم شرک کرتے ہو مجھے اُن کا خوف نہیں مگر یہ کہ میرا رب کوئی چیز چاہے۔ میرے رب نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے کیا تم اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ (۸۰) اور میں کیوں خوف کھاؤں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جبکہ اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ان دونوں فریقین میں سے امن کا

Marfat.com

مستحق کون ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔ (۸۱) جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم یعنی شرک کو نہیں ملایا وہی لوگ امن میں ہیں اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (۸۲)

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾

(پ ۷، انعام : ۸۳-۸۷)

❁ اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو ان کی قوم پر دی ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ (۸۳) اور ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا فرمائے۔ جن کو ہدایت دی اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور ان کی اولاد میں داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۸۴) اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس تمام مقربین میں سے ہیں (۸۵) اور اسماعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو ہم نے ان کو ان کے دور میں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ (۸۶) اور ان کے آباؤ اجداد اور اولاد اور بھائیوں میں ہم نے چن لیا ان کو اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی (۸۷)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

(پ ۱۶، مریم : ۴۱-۵۰)

❁ اور کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کیجیے۔ بیشک وہ صدیق نبی تھے۔ (۴۱) جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا اے میرے باپ تم اُن کی کیوں پوجا کرتے ہو جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ کچھ تمہارے کام آسکتے ہیں۔ (۴۲) اے میرے باپ میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا ہے پس میری پیروی کرلو میں تمہیں سیدھا راستہ دکھا دوں گا (۴۳) اے میرے ابّا جان شیطان کو نہ پوج بیشک شیطان رحمٰن کا

Marfat.com

نافرمان ہے۔(۴۴) اے میرے ابا جان مجھے اس بات کا خوف ہے کہ کہیں تمہیں رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آجائے تو تم شیطان کے ساتھی نہ ہو جاؤ۔(۴۵) اس نے کہا اے ابراہیم! تو میرے معبودوں سے منہ موڑ گیا ہے۔ اگر تو اس بات سے نہ رُکا تو میں تجھے پتھروں سے ماروں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا۔(۴۶) حضرت ابراہیم نے کہا کہ تجھے سلام ہے، میں اپنے رب سے تمہارے لیے استغفار کروں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نظرِ شفقت رکھتا ہے۔(۴۷) اور میں تم لوگوں سے اور ان سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو علیحدہ ہو جاؤں گا اور میں اپنے رب کی عبادت کرونگا۔ امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت سے محروم نہ ہوں گا۔(۴۸) پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور ان سب کو نبی بنا دیا۔(۴۹) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے سرفراز کیا اور ہم نے ان کی شان بلند کر دی۔(۵۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ
اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫
وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا
سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا
ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾
فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ
بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ (پ ۱۷، انبیاء: ۵۱-۷۰)

● اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو نیک راہ عطا کی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(۵۱) یاد کرو جب انھوں نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کیا یہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم پوجا کے لیے بیٹھے ہو۔(۵۲) انھوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو انھی کی پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔(۵۳) آپ نے فرمایا بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریحاً گمراہی میں تھے۔(۵۴) انھوں نے کہا کیا آپ حق لے کر آئے ہیں یا آپ ہم سے دل بہلا رہے ہیں۔(۵۵) آپ نے فرمایا تمھارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔(۵۶) اور اللہ کی قسم کہ میں تمہارے بتوں کے بارے میں

Marfat.com

کوئی منصوبہ بناؤں گا اس کے بعد تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔(۵۷) پس آپ نے اُنہیں ریزہ ریزہ کر کے توڑ ڈالا اور بڑے بت کو چھوڑ دیا تا کہ وہ اس سے کچھ پوچھیں۔(۵۸) وہ کہنے لگے ہمارے بتوں کے ساتھ جس نے اس طرح کیا ہے وہ کون ہے بیشک وہ زیادتی کرنے والوں سے ہے۔(۵۹) انھوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ ایک جوان اُن کے بارے میں بری باتیں کہتا ہے جسے ابراہیم کہتے ہیں۔(۶۰) تو انھوں نے کہا کہ اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تا کہ وہ اس پر گواہ ہو جائیں۔(۶۱) انھوں نے کہا اے ابراہیم! کیا تو نے یہ ہمارے بتوں کے ساتھ کیا ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ سب کچھ ان کے بڑے بُت نے کیا ہے(۶۲) پس اس سے پوچھ لو اگر اس میں قوت گفتار ہے۔(۶۳) پس وہ اپنے آپ میں سوچ میں کھو گئے۔ پھر کہنے لگے بیشک تم ہی زیادتی کرنے والے ہو۔(۶۴) پھر وہ اپنے سروں کے بل اُلٹے ہو گئے۔ انھوں نے کہا اے ابراہیم! بیشک تم جانتے ہو کہ یہ بولتے نہیں ہیں۔(۶۵) تو حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم اللہ کے سوا ان کی پوجا کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں۔(۶۶) تم پر اور تمہارے بتوں پر تف ہے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۷) سب نے کہا اس کو جلا دو اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو اپنے معبودوں کی مدد کرو۔(۶۸) ہم نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ ٹھنڈی ہو کر حضرت ابراہیم کے لیے باعث سلامتی بن جا۔(۶۹) اور انھوں نے حضرت ابراہیم کیخلاف تکلیف دینے کا ارادہ کیا مگر ہم نے اُنہیں خسارے میں ڈال دیا۔(۷۰)

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

(پ ۱۲، ہود : ۶۹-۷۶)

اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے حضرت ابراہیم پر بشارت کے ساتھ آئے۔، انھوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیم نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی ان کے لیے بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔(۶۹) پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو اُنہیں اجنبی سمجھتے ہوئے ان سے دلی طور پر ڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۷۰) اور پاس ہی اُن کی بیوی کھڑی تھی جو ہنس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی(۷۱) اور اسحاق کے بعد یعقوب کی بھی خبر دی۔ اس نے کہا عجب ہے کہ مجھ سے بچہ ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔ بیشک یہ کوئی انوکھی بات ہے۔(۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب

Marfat.com

ہے، حضرت ابراہیم پر اور ان کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔ (۷۳) جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اُنہیں بشارت مِل گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کے بارے میں بحث کرنے لگے۔ (۷۴) بیشک ابراہیم حلیم الطبع اور رجوع کرنے والے تھے۔ (۷۵) اے ابراہیم! اس بات سے کنارہ کیجئے بیشک تمہارے رب کا حکم آ گیا ہے۔ اور بیشک ان پر نہ ٹلنے والا عذاب آ کے رہے گا۔ (۷۶)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۱۲۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۰)

● بیشک حضرت ابراہیم علیہ السلام امت والے تھے اللہ کے فرمانبردار تھے اور اللہ کی طرف مائل تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔ (۱۲۰)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّیْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیْ يُمِيْتُنِیْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓـَٔتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۶۹-۸۸)

● اور اُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات بتا دیں۔ (۶۹) جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ (۷۰) انھوں نے جواب دیا ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھر ان کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔ (۷۱) حضرت ابراہیم نے کہا کہ جب تم اُنہیں آواز دو تو کیا وہ تمھاری آواز سنتے ہیں (۷۲) یا تمہیں کچھ نفع یا نقصان دے سکتے ہیں۔ (۷۳) انھوں نے کہا نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔ (۷۴) حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۷۵) تم اور تمہارے اگلے باپ دادا انہی کی پوجا کرتے تھے (۷۶)۔ پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔ (۷۷) جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۷۸) اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔ (۷۹) اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (۸۰) اور وہی مجھے موت دیگا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔ (۸۱) اور اسی سے میری امید وابستہ ہے کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کر دے گا۔ (۸۲) اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے اپنے صالحین کے ساتھ ملا دے۔ (۸۳) اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر کر دے۔ (۸۴) اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے۔ (۸۵) اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ بے راہ ہے۔ (۸۶) اور جس روز

Marfat.com

سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رسوا نہ کرنا۔(۸۷) جس دن نہ مال نہ بیٹے کام آئیں گے۔(۸۸)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۲۴-۲۵)

❁ پس حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی قوم کا اس کے سوا کوئی اور جواب نہ تھا کہ اُنہیں قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے پس اللہ نے اُنہیں آگ سے نجات دی۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۴) اور حضرت ابراہیم نے فرمایا کہ تم نے دینوی زندگی کی محبت میں اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پُوجنا شروع کر دیا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے بعض دوسروں کا انکار کریں گے اور بعض دوسروں پر لعنت کریں گے اور تمھارا ٹھکانہ جہنم ہے اور تمہارے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔(۲۵)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۲۷)

❁ اور ہم نے اُنہیں اسحاق اور یعقوب (علیہ السّلام) دیے اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر ہم نے دنیا میں دے دیا اور بیشک آخرت میں ان کے لیے صالحیت ہے۔(۲۷)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

Marfat.com

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝ (پ ۲۳، صٰفّٰت: ۸۳-۱۱۳)

● اور بیشک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا تعلق بھی انہی کے گروہ سے تھا۔ (۸۳) وہ اپنے رب کے حضور میں قلبِ سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے۔ (۸۴) جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم ان کی پوجا کرتے ہو (۸۵) جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا جھوٹ کی بنا پر پوجنا چاہتے ہو۔ (۸۶) پس تمھارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے۔ (۸۷) تو آپ نے ستاروں کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھا۔ (۸۸) پھر کہا میری طبیعت گراں معلوم ہوتی ہے۔ (۸۹) تو وہ لوگ اُنہیں پیچھے چھوڑ کر چلے گئے۔ (۹۰) پھر ابراہیم چپکے سے اُن کے دیوتاؤں کی طرف متوجہ ہوئے پھر اُنہیں کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔ (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بات چیت بھی کرتے نہیں ہو۔ (۹۲) پھر دائیں ہاتھ سے بتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے اُنہیں توڑ دیا۔ (۹۳) پس جب وہ لوگ آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ (۹۴) آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھ سے تراشیدہ بتوں کو کیوں پوجتے ہو (۹۵) حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اُنہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔ (۹۶) انھوں نے کہا کہ اس کے لیے ایک آتش کدہ بناؤ پھر اسے اس کی بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ (۹۷) تو انھوں نے آپ کو دھوکہ دینا چاہا تو ہم نے ان کو پست کر دیا۔ (۹۸) اور آپ نے کہا کہ بیشک میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ (۹۹) اے میرے رب مجھے صالح اولاد عطا کر۔ (۱۰۰) پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔ (۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہو گیا تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس تو مجھے اپنی رائے سے آگاہ کر دے۔ بیٹے نے عرض کہ اے میرے ابّا جان جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ اِنشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔ (۱۰۲) تو جب ان دونوں نے حکم کو تسلیم کر لیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ (۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم! (۱۰۴) بیشک تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔ (۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر بہت بڑی آزمائش تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچا لیا۔ (۱۰۷) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے ان کی سنت کو قائم کر دیا۔ (۱۰۸) حضرت ابراہیم پر سلام ہو۔ (۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ (۱۱۱) اور ہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے نبی ہوں گے۔ (۱۱۲) ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکات اُتار دیں۔ اور ان کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اور کوئی ظالم ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہوگا۔ (۱۱۳)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَاۗءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف: ۲۶-۲۸)

● اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو میں ان

Marfat.com

سے بیزار ہوں۔(۲۶) سوائے اس کی عبادت کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے بیشک وہ بہت جلد میری راہنمائی فرمائے گا۔(۲۷) اور حضرت ابراہیم نے کلمۂ توحید اپنی نسل میں قائم کر دیا تا کہ وہ اسے تھامے رہیں۔(۲۸)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِىْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾ (پ ۲۶، ذٰریٰت : ۲۴-۳۰)

اے محبوب! کیا آپ پر حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے مہمانوں کی روایت پہنچی ہے۔(۲۴) جب وہ اُن کے پاس آئے تو انھوں نے سلام کہا۔ جواباً آپ نے بھی سلام کہا۔ یہ لوگ جانے پہچانے نہیں ہیں۔(۲۵) پھر اپنے گھر والوں کے پاس گئے پس بھُنا ہوا موٹا بچھڑا لے آئے۔(۲۶) پھر اسے ان کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۲۷) پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے۔ انھوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے۔ اور حضرت ابراہیم کو ایک صاحبِ علم بچے کی بشارت دی۔(۲۸) پھر ان کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ قسم کی بوڑھی عورت ہوں۔(۲۹) میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا۔ فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کے لیے فرمایا ہے بیشک وہ حکیم ہے علیم ہے۔(۳۰)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۳۱-۳۷)

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرشتو! تمہارے آنے کی وجہ کیا ہے۔(۳۱) انھوں نے کہا بیشک ہمیں مجرموں کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۳۲) تا کہ ہم ان پر مٹی کے پتھروں کی بارش کر دیں۔(۳۳) وہ پتھر آپ کے رب کے ہاں نشان شدہ ہیں جو حد سے بڑھنے والوں کے لیے ہیں۔(۳۴) تو ہم نے اس شہر سے مومنوں کو نکال لیا۔(۳۵) پس ہم نے اس بستی میں ہم نے حضرت لُوط کے گھر کے علاوہ کسی اور کو مسلمان نہ پایا۔(۳۶) اور ہم نے دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لیے ایک نشانی چھوڑ دی۔(۳۷)

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۴)

❁ جولوگ رات اور دن میں اپنے مال کو ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے ان کے ربّ کے ہاں اجر موجود ہے اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴)

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۳)

❁ اور ہم ان کے سینوں سے کدورت کو نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پاسکتے تھے۔ بیشک ہمارے ربّ کے رسُول حق کے ساتھ آئے۔ اور منادی کردی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔ اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔ (۴۳)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِیْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰی ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۴۰)

❁ اگر چہ تم نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو بیشک اللہ نے انکی مدد کی جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے ان پر سکون قلب اُتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہیں دیکھا ہے اور کافروں کے کہنے کو سرنگوں کردیا۔ اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۰)

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾
(پ ۲۲، احزاب : ۴۳)

❁ وہی ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی صلوٰۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں

Marfat.com

لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۴، زمر : ۳۳)

اور جو صداقت لے کر آئے اور جو اس سچ کی تصدیق کرے تو وہی متقیوں میں سے ہیں۔(۳۳)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۳﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۳)

بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے آزما لیا ہے۔ان کے لیے مغفرت اور بہت شاندار اجرِ عظیم ہے۔(۳)

وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ یَرْضٰى ﴿۲۱﴾ (پ ۳۰، لیل : ۱۷-۲۱)

اور اہل تقویٰ کو اس آگ سے بچا لیا جائے گا۔(۱۷) جو اپنے مال کو تزکیۂ نفس کے لیے دیتا ہے۔(۱۸) اور اس کا کسی پر احسان نہیں جس کا اس نے بدلہ دینا ہو۔(۱۹) سوائے اس کے کہ اس کے پیشِ نظر اپنے رب کی رضا مطلوب ہو جو بلند و بالا ہے۔(۲۰) اور وہ ضرور اس سے راضی ہوگا۔(۲۱)

ابرار

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۟ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۹۳)

اے ہمارے ربّ ہم نے منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے تمام برائیوں کو دُور کر دے اور ہمیں ابراروں (نیکوں) کے ساتھ موت دے۔(۱۹۳)

لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۹۸)

جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ابراروں کے لیے بہت بہتر ہے۔(۱۹۸)

Marfat.com

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِیْرًا ۝ (پ۲۹، دھر:۵-۶)

● بلاشبہ ابرار شرابِ طہور کے ایسے پیالے پیئیں گے جن میں کافور ملا ہوگا۔(۵) وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندوں کو شراب طہور پینا نصیب ہوگا۔اس چشمے سے جہاں شراب چاہیں گے بہا کر لے جائیں گے۔(۶)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ (پ ۳۰، النفطار: ۱۳)

● بیشک ابرار صاحبِ نعمت ہوں گے۔(۱۳)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ یَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ۝ یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ۝ عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

(پ ۳۰، مطففین : ۲۲-۲۸)

● بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔(۲۲) مسندوں پر بیٹھے دوسروں کو دیکھتے ہوں گے۔(۲۳) تم اُنہیں نعمتوں کے خوش کن اثرات کے باعث ان کے چہروں سے پہچان جاؤ گے۔(۲۴) ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی۔(۲۵) جس کی مہر مشک ہے۔اور چاہیئے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں۔(۲۶) اور اس میں تسنیم کے ذائقے کی آمیزش ہوگی۔(۲۷) تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پیئیں گے۔(۲۸)

ابلیس

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۝ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَیْتَنِیْ لَاُزَیِّنَنَّ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ۝ (پ ۱۴، حجر: ۲۸-۴۰)

● اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں کھنکھناتی ہوئی سڑی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بشر پیدا کرنے لگا ہوں۔(۲۸) پھر جب اسے درست کرلوں اور اپنی طرف سے اس میں خاص روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔(۲۹) تو تمام کے تمام فرشتے سجدہ ریز ہو گئے (۳۰) سوائے ابلیس

Marfat.com

کے۔ کہ اس نے ان کا رکر دیا کہ سجدہ کرنے والوں کا ساتھی بنے۔ (۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا۔ یہ کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہیں دیا۔ (۳۲) کہنے لگا میں اس انسان کو سجدہ کرنے والا نہیں جسے تو بجنے والی مٹی کے سیاہ گارے سے پیدا کیا ہے۔ (۳۳) اللہ نے فرمایا کہ پس یہاں سے نکل جا بیشک تو مردود ہے۔ (۳۴) اور بیشک تم پر قیامت کے دن تک لعنت ہے۔ (۳۵) کہنے لگا اے میرے رب دوبارہ اٹھائے جانے تک مہلت دے۔ (۳۶) اللہ نے کہا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں سے ہے۔ (۳۷) جنھیں وقتِ معلوم کے دن تک مہلت دی گئی ہے۔ (۳۸) وہ بولا اے رب جس طرح تو نے مجھے بہکا دیا ہے اس کے بدلے میں مَیں دلکشی کے سامان دنیا میں پیدا کر دوں گا تا کہ میں ان سب کو بہکا دوں۔ (۳۹) مگر سوائے تیرے بندوں کے جو مخلص ہونگے بہکا نہیں سکوں گا۔ (۴۰)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۵۰-۵۱)

اور یاد کرو کہ جب فرشتوں سے کہا گیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا، وہ جنوں میں سے تھا پس اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کے متعلقات کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ سب تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے بُرا بدلہ ہے۔ (۵۰) آسمانوں اور زمین کو جب پیدا کیا گیا تھا تو میں نے اُنہیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ انکو پیدا کرتے وقت ان کو گواہ بنایا اور میں گمراہ کرنے والوں کو دست و بازو نہیں بناتا۔ (۵۱)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۲۰)

اور بیشک ابلیس نے ان کے بارے میں اپنے گمان کو سچ کر کے دکھلا دیا کہ مومنوں کے ایک فریق کے سوا تمام نے اس کی پیروی کر لی۔ (۲۰)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ مَآ

Marfat.com

اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾

(پ ۲۳، ص : ۶۹-۸۸)

● عالمِ بالا کا جان لینا میرے لیے کیا تھا جب کہ بحث وتکرار کرتے تھے۔(۶۹) مگر یہ کہ میری طرف وحی آتی ہے سوائے اس کے کہ بلاشبہ میں تو صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(۷۰) جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں مٹی سے ایک بشر کی تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں تو تم اسے سجدہ کرنے کے لیے گر پڑنا۔(۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کردیا۔(۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اس نے تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہوگیا۔(۷۴) ارشار ہوا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدے سے تجھے کس بات نے روکا ہے۔کیا تو نے ایسا تکبر کی بنا پر کیا یا اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کیا۔(۷۵) شیطان نے کہا میں اس سے بہتر ہوں، کیونکہ میری تخلیق آگ سے ہوئی ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۷۶) پس حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جا بیشک تو مذمت شدہ مخلوق سے ہوگیا ہے۔(۷۷) اور بیشک روزِ قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔(۷۸) اس پر ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے۔(۷۹) حکم ہوا بیشک تو مہلت دیے جانیوالوں میں ہوگیا ہے۔(۸۰) یہ مہلت مقررہ وقت تک ہوگی۔(۸۱) کہنے لگا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام لوگوں کو گمراہ کروں گا۔(۸۲) سوائے تیرے ان بندوں کے جو تیرے ساتھ مخلص ہوں گے۔(۸۳) فرمایا پس حق یہی ہے اور سچی بات کہتا ہوں۔(۸۴) میں تجھ سے اور تمام تیری اتباع کرنے والوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔(۸۵) آپ فرمادیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی طرح کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں تکلف کرنیوالوں سے ہوں۔(۸۶) یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے(۸۷)۔اور اے انکار کرنیوالو! کچھ مدت کے بعد تمہیں سارا پتہ چل جائے گا۔(۸۸)

ابن ام مکتوم

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

(پ ۳۰، عبس : ۱-۱۶)

● مزاج میں جلال ظاہر ہوا اور خود میں محو ہوگئے۔(۱) اسی اثناء میں ایک نابینا آیا۔(۲) اور آپ کو کیا معلوم

Marfat.com

شاید اس کا تزکیہ ہو جاتا۔(۳) یا نصیحت حاصل کرتا تو نصیحت اس کیلئے نفع بخش ہوتی۔(۴) وہ جو بے پروا ہوا۔(۵) پس آپ اس کے لیے سوچ بچار میں لگے ہیں۔(۶) اور اس میں آپ کی کچھ ذمہ داری نہیں اگر اس کا تزکیہ نہ ہو۔(۷) اور جو آپ کے پاس بڑی جستجو سے آیا۔(۸) اور اس میں اللہ کا ڈر بھی ہے۔(۹) پس وہ آپ کی نگاہ شفقت سے دُور ہے۔(۱۰) ہاں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔(۱۱) پس جو چاہے اسے یاد کرے۔(۱۲) جو مکرم صحیفوں میں موجود ہے۔(۱۳) جو بلند مقام پر ہیں بالکل پاکیزہ ہیں۔(۱۴) ایسے ہاتھوں سے لکھے ہوئے ہیں۔(۱۵) جو بزرگ نیکوکار ہیں۔(۱۶)

ابولہب

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ (پ ۳۰، لہب : ۱-۵)

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے اور وہ ہلاک ہوا۔(۱) جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔(۲) عنقریب اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل کر دیا جائے گا۔(۳) اور اُس کی بیوی ایندھن اُٹھانے والی ہے۔(۴) اس کے گلے میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔(۵)

اتباع

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ (پ ۸، اعراف : ۳)

لوگو تمہارے رب کی طرف سے جو تم پر نازل ہوا ہے اس پر چلو اور اس کے سوا دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔(۳)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٣٦ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۶)

اے میرے رب بیشک انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے پس جس نے میری اتباع کی تو بلاشبہ وہ میرا ہو گیا۔ اور جس نے نافرمانی کی وہ میرا نہیں بیشک تو بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۶)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

Marfat.com

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۱)

● بیشک مومنوں کا قول یہی ہے کہ جب اُنہیں اللہ اوراس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵۱)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۶)

● اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۵۶)

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۲)

● اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بیشک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲)

اتحاد

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۳)

● ابتدا میں سب لوگ ایک امّت تھے، پھر اختلاف کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے ان میں خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے انبیاء بھیجے۔ اور ان کے ساتھ برحق کتاب اتاری تا کہ ان باتوں میں فیصلہ ہو جائے جن میں لوگ باہم اختلاف کرتے ہیں۔ کتاب دیئے گئے لوگوں کے سوا کن لوگوں نے اختلاف نہیں کیا حالانکہ ان کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے مگر یہ انہوں نے آپس کے حسد کی بنا پر کیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے اہل ایمان کو ہدایت عطا فرمائی جس میں حق کے متعلق وہ اختلاف کیا کرتے تھے، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔(۲۱۳)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۰۵)

● اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے تفرقہ ڈالا اور واضح نشانیاں آنے کے بعد اختلاف کیا۔ اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(۱۰۵)

Marfat.com

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۳)

● اور بیشک یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ تم اس کی راہ سے علیحدہ نہ ہو جاؤ۔ اس نے اُن کا تمہیں حکم دیا ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۵۳)

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۹)

● بیشک جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔ (۱۵۹)

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ فِیْمَا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۹)

● اور ابتداء میں لوگ ایک ہی اُمت تھے پھر علیحدہ ہو گئے۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کر لی گئی ہوتی تو ان کے درمیان اس کا فیصلہ ہو جاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔ (۱۹)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَمَا وَصَّیْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسٰۤى اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِیْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ ﴿۱۴﴾

(پ ۲۵، شوریٰ : ۱۳-۱۴)

● تمہارے لیے اس نے دین کے اصول مقرر کر دیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا اور اسی کو ہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ اُنہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۱۳) اور وہ لوگ جنھوں نے علم آجانے کے باوجود فرقہ بندی قائم کی وہ محض آپس میں حسد کی بنا پر تھی اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مقررہ مدت تک مہلت دینے کا حکم جاری نہ ہو چکا ہوتا تو اُن کے درمیان کب کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بیشک جن کو اُن کے بعد وراثت میں کتاب ملی وہ اس سے فتنہ انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۴)

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۶۵﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۶۴-۶۵)

● یقیناً اللہ ہی میرا اور تمھارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے۔ (۶۴) پھر ان کے گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے تباہی ہے۔ (۶۵)

اجر

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰی وَالصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ (پ ۱، بقرہ : ۶۲)

● بیشک اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور صابیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے اللہ کے ہاں اجر ہے اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔ (۶۲)

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۴)

● جو لوگ رات اور دن میں اپنے مال کو ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے ان کے ربّ کے ہاں اجر موجود ہے اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۷۴)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ (پ ۴، آل عمران: ۱۹۹)

● اور بیشک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمھاری طرف نازل ہوا اور جو ان کی طرف نازل ہوا اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۱۹۹)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً یُّضٰعِفْهَا وَیُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۴۰﴾ (پ ۵، نساء : ۴۰)

● بیشک اللہ ذرّہ بھر بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے علاوہ اسے بڑا اجر دے گا۔ (۴۰)

Marfat.com

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۱)

● اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یا بڑی رقم خرچ کرتے ہیں یا کوئی وادی عبور کرتے ہیں سب کچھ ان کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ اُنہیں بہترین جزا دے ان کاموں کی جو وہ کرتے ہیں۔(۱۲۱)

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۲، ھود : ۱۱۱)

● اور بیشک تمھارا رب ان کے اعمال کا ان کو پورا صلہ دے گا۔ بلاشبہ وہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۱۱۱)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ (پ ۱۳، رعد : ۲۹)

● جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے لیے خوشحالی ہے اور بہترین بدلہ ہے۔(۲۹)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۷)

● مرد اور عورت میں سے جو صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اسے پاکیزہ حیات میں زندہ رکھیں گے۔ اور اُنہیں اچھے اجر کی صورت میں ان کو بدلہ دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔(۹۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ (پ ۱۵، کہف : ۳۰)

● بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے بیشک ہم اچھے عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(۳۰)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۷، حج : ۵۹)

● اور اُنہیں ایسی جگہ داخل فرمائے گا جس سے وہ راضی ہوں گے۔ اور بیشک اللہ علم والا حلم والا ہے۔(۵۹)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۲۰، قصص : ۵۲-۵۴)

● اور جب کہ ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بیشک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے۔(۵۳) ان لوگوں کو اس کا صلہ دو مرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے کہ اُنھوں نے صبر کیا اور برائی کو بھلائی سے دُور کیا اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔(۵۴)

Marfat.com

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ ۲۱، احزاب:۲۹)

● اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔(۲۹)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۳۱)

● اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔(۳۱)

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۳۵)

● بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشیت رکھنے والے مرد اور خشیت رکھنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔(۳۵)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝
(پ ۲۲، فاطر : ۷)

● اہلِ کفر کے لیے شدید قسم کا عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا ثواب ہے۔(۷)

لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۳۴-۳۵)

● ان کے رب پاس ان کے لیے سب کچھ ہے جسے وہ پسند کریں گے نیک لوگوں کی جزا یہی ہے۔(۳۴) تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے مشقت اعمال کی ندامت کا احساس دُور کر دے اور جو کام وہ کر رہے ہیں ان کا اُنہیں بہتر اجر عطا فرمائے۔(۳۵)

Marfat.com

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۴، زمر : ۷۴)

● اور وہ کہیں گے حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کر دیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا۔ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کر لیں، اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔ (۷۴)

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿۵﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۵)

● یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس سے اُس کی برائیوں کو دُور کر دیتا ہے اور اسے عظیم اجر دے گا۔ (۵)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ (پ ۲۹، قلم : ۳)

● اور آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے۔ (۳)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ (پ ۳۰، انشقاق : ۲۵)

● مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے صالح عمل کیے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (۲۵)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾ (پ ۳۰، التین : ۶-۸)

● مگر جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے صالح عمل کیے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (۶) پس اُس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔ (۷) کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔ (۸)

اجازت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى یُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِیْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۲۸﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِیْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۱۸، نور : ۲۷-۲۹)

● اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دُوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تا کہ تم اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ (۲۷) پھر اگر تم اس گھر میں کوئی نہ پاؤ تو اجازت ملنے تک اس گھر میں داخل نہ ہونا چاہیئے، اور اگر تمہیں واپس لوٹنے کے لیے کہا جائے تو واپس چلے جاؤ

Marfat.com

اس میں تمہارے لیے تزکیہ ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۲۸) ایسا کرنے میں تم پر کوئی گرفت نہیں ہے کہ اگر تم غیر رہائشی مکان میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں کام ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔(۲۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۹ (پ ۱۸، نور : ۵۸-۵۹)

● اے ایمان والو! تمہارے غلاموں کو تم سے اجازت طلب کرنی چاہیئے اور جو تم میں سے بلوغت کو نہیں پہنچے اُنہیں بھی تم سے تین وقت اجازت لینی چاہیے۔ یعنی نماز فجر سے پہلے جبکہ تم نے اپنے کپڑے اُتارے ہوتے ہیں اور دوپہر کے وقت اور عشاء کی نماز کے بعد جبکہ تم نے اپنے کپڑے اتارے ہوتے ہیں۔ یہ تینوں اوقات تمہارے خلوت کے ہیں، ان اوقات کے بعد تم پر اور ان پر ایک دُوسرے کے پاس آنے جانے میں کوئی گناہ والی بات نہیں ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیات کو کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۵۸) اور جب تمہارے بچے سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیئے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۵۹)

احد

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۲۱ اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲۲ (پ۴، آل عمران: ۱۲۱-۱۲۲)

● اور یاد کرو اے محبوب! جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کرنے لگے۔ اور اللہ سُنتا اور جانتا ہے۔(۱۲۱) اس وقت دو گروہوں کا دل چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے ان کی مدد کی۔ اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے۔(۱۲۲)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ

Marfat.com

لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(پ ۴، آل عمران: ۱۵۴-۱۵۵)

۞ پھر تم پر غم کے بعد امن کو نازل کیا جس نے تم میں سے ایک جماعت کو ڈھانپ لیا اور ایک جماعت کو اپنی جانوں کا فکر لاحق تھا وہ عہد جہالت کی سی بدگمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ پر ناحق بدگمان ہو رہے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ہمارا اس کام میں کچھ دخل ہے؟ فرما دیجئے کہ بیشک ہر حکم اللہ ہی کا ہے۔ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اور آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کاش کہ اس کام میں ہمارا کچھ دخل ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ آپ فرمایئے کہ جن لوگوں کا قتل کیا جانا لکھا جا چکا ہے وہ اپنے مقامِ قتل پر ضرور آ جاتے خواہ وہ گھروں ہی میں کیوں نہ ہوتے۔ اور اس سے اللہ نے تمہارے سینے کی باتوں کو آزمانا تھا تاکہ تمہارے دلوں میں اخلاص پیدا ہو جائے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۵۴) بیشک جو لوگ تم میں سے اُحد کے دن جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے۔ تو ان کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے اُنہیں پھسلا دیا تھا۔ بیشک اللہ نے اُنہیں معاف کر دیا۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا حلم والا ہے۔ (۱۵۵)

احزاب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَاۗءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ (پ ۲۱، احزاب: ۹-۱۰)

۞ اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب کہ تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کے لیے آ گیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم دیکھ نہیں سکتے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ (۹) جب انھوں نے تمہارے اُوپر اور نیچے کی جانب سے تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے باعث گلوں تک آ گئے تو تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔ (۱۰)

وَاِذْ قَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ

Marfat.com

لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۱۳-۱۴)

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا اے اہل یثرب یہ تمہارے قیام کا مقام نہیں پس واپس چلے جایئے اور ان میں سے ایک فریق نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ کہہ کر اجازت لی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور حالانکہ وہ محفوظ تھے یہ کہ ان کا ارادہ تو فرار ہونے ہی کا تھا۔ (۱۳) اور اگر ان پر اطراف کی جانب سے فوجیں آ کر داخل ہو جائیں پھر ان سے قتل وقتال کا سوال کرتیں تو وہ اسے سرانجام دیتے اور اس میں تھوڑی سی دیر بھی نہ لگاتے (۱۴)

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَاۗىِٕكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۱۹-۲۰)

تمہارے لیے بڑے ہی کم ظرف ہیں۔ پھر جب خوف کا وقت آتا ہے تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ تمہاری طرف یوں نظریں جماتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس شخص کی طرح چکرا رہی ہوتی ہیں جس پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو آپ کو اپنی تیز زبانوں سے دل آزاری والی باتیں کہتے ہیں مالِ غنیمت کیلئے بڑے ہی لالچی ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے، اور اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح کرنا بالکل آسان ہے۔ (۱۹) ان کا خیال ہے کہ دشمنوں کے لشکر ابھی نہیں گئے اور اگر وہ لشکر دوبارہ لوٹ آئیں تو ان کی خواہش ہوگی کہ کاش وہ شہر سے باہر کسی گاؤں میں چلے جاتے وہاں تمہارے بارے میں خبریں اکٹھی کرتے اگر وہ آپ کے ساتھ بھی ہوتے تو ماسوا چند کے سارے نہ لڑتے۔ (۲۰)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

(پ ۲۱، احزاب : ۲۵)

اور کافر ناکام ہو کر واپس ہوئے حالانکہ وہ غصے میں تھے انہیں کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں لڑنے کی طاقت بڑھا دی اور اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (۲۵)

احسان

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾

(پ ۱، بقرہ :۸۳)

Marfat.com

● اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانیوالے تھے۔ (۸۳)

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾
(پ ۲، بقرہ : ۱۹۵)

● اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو، بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۹۵)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْیَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۴۸﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۸)

● تو اللہ نے اُنہیں دُنیا میں اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں اس سے بہتر انعام دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۴۸)

لَیْسَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْۤا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۳)

● ایمان والوں اور نیک عمل والوں پر کچھ گناہ نہیں کہ جو انھوں نے پہلے کھا لیا ہے جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے تھے اور ایمان لے آئے تھے اور نیک عمل کرتے، پھر وہ ڈرے اور ایمان لائے پھر ڈرے اور بھلائی کرے، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۹۳)

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۰)

● مہاجرین اور انصار میں سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے ان کی احسان کے ساتھ پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۰)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِلْمُسْرِفِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۲)

● اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو کر چل دیتا ہے جیسے کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل مزین کر دیے (۱۲)

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۹۰)

❁ بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں اور سرکشی منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ نصیحت قبول کرو۔ (۹۰)

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷)

❁ اگر تم اچھا کام کرو گے یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر بُرا کرو گے تو اس سے تمہارا بُرا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تاکہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قبضہ کریں اسے تباہ کر دیں۔ (۷)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۡ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (پ ۲۰، قصص : ۷۷)

❁ اور اللہ تعالیٰ نے جو مال تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر بنا اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول اور احسان کر جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ ڈال۔ بیشک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۷۷)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝ (پ ۲۷، نجم : ۳۱)

❁ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تاکہ وہ بُرے لوگوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کو ان کی نیکیوں کا بدلہ دے۔ (۳۱)

هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ (پ ۲۷، رحمٰن : ۶۰)

❁ کیا احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ (۶۰)

احتساب

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۴۷)

❁ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے

Marfat.com

دن بُرے عذاب سے رہائی پانے کے لیے بطور فدیہ دیں تو ان کی رہائی نہ ہوگی۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہو جائے گی جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔ (۴۷)

احیاء

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۱۴، حجر ۲۳)

اور بیشک ہم زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث ہیں۔ (۲۳)

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَحْیَاكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۶)

اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے، پھر وہی تمہیں موت دیگا پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۶۶)

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۸۰-۸۳)

بلکہ یہ لوگ بھی ویسی باتیں کرتے ہیں جو ان سے پہلے لوگ کہہ چکے ہیں۔ (۸۱) انھوں نے کہا تھا کہ جب ہم مٹی بن جائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرلیا جائے گا۔ (۸۲) ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی یہی وعدہ کیا گیا تھا یہ تو صرف پہلے لوگوں کی روایات ہیں۔ (۸۳)

فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۱، روم : ۵۰)

پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۵۰)

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۲، یٰسن : ۱۲)

بیشک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔ (۱۲)

Marfat.com

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪
(پ ۲۴، مومن : ۱۱)

● وہ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی دی پس اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔(۱۱)

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ㉖
(پ ۲۵، جاثیہ : ۲۶)

● آپ فرمادیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن اُن کی اکثریت لاعلم ہے۔(۲۶)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥
(پ ۲۸، مجادلہ : ۶)

● جس دن اللہ ان تمام کو دوبارہ زندہ فرمائے گا پھر اُنہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ کیونکہ اللہ نے اُنہیں محفوظ کر رکھا ہے جسے وہ بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔(۶)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱
(پ ۲۸، مجادلہ : ۱۸)

● اس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کرے گا تو وہ اللہ کی بارگاہ میں قسمیں کھائیں گے جس طرح وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ انھوں نے کچھ کیا ہے خبردار بیشک وہی جھوٹے ہیں۔(۱۸)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝
(پ ۲۸، تغابن : ۷)

● اہلِ کفر کا زعم ہے کہ اُنہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں تمہارے اعمال بتادیے جائیں گے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۷)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝ (پ ۲۹، قیامت : ۴۰)

● کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کردے۔(۴۰)

Marfat.com

اختیار الٰہی

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

(پ ۴، آل عمران : ۱۲۸-۱۲۹)

یہ بات تمہارے ہاتھ میں نہیں یا یہ کہ وہ تائب ہو جائیں یا یہ کہ اُنہیں عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔(۱۲۸) اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ مغفرت والا رحم والا ہے۔(۱۲۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۰)

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کے لیے ہے۔ جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے معاف کردے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۱، یونس : ۳۱)

آپ فرمادیں کہ آسمان اور زمین سے تمہیں رزق کون دیتا ہے سماعت اور بصارت کا مالک کون ہے اور زندہ سے مردے کو کون نکالتا ہے اور مردے سے زندہ کو کون پیدا کرتا ہے اور کاموں کا انتظام کون کرتا ہے تو اب کہیں گے کہ اللہ کرتا ہے۔ پس آپ فرمادیں کہ پھر تم اللہ سے کیوں نہیں ڈرتے۔(۳۱)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ (پ ۱۳، رعد : ۶)

اور وہ حسنِ عمل سے پہلے بُرے عمل کے خواہاں ہیں۔ اور ان سے پہلے سزائیں گزر چکی ہیں۔ اور بیشک آپ کا رب ان کی زیادتیوں کے باوجود مغفرت کرنے والا ہے۔ اور بیشک آپ کا رب سخت عذاب دینے والا ہے۔(۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ

Marfat.com

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۵)

● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۵)

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۸۸-۸۹)

● آپ فرما دیں کہ ہر چیز کی ملکیت کس کے ہاتھ میں ہے۔ کون ہے جو پناہ دیتا ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ نہیں دیتا اگر تم جانتے ہو۔ (۸۸) وہ کہیں گے کہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے آپ فرما دیں تم سحر زدہ ہو کر کہاں پڑے ہو۔ (۸۹)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ (پ ۱۹، الفرقان : ۳)

● اور انھوں نے اللہ کے سوا ان کو معبود بنا لیا ہے جو کسی چیز کی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں اور نہ وہ اپنے لیے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اُنہیں موت اور نہ زندگی اور نہ دوبارہ اُٹھنے پر اختیار ہے۔ (۳)

تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾
(پ ۱۸، الفرقان : ۱۰)

● اللہ بڑی برکت والا ہے اگر وہ چاہے تو آپ کے لیے اس سے زیادہ اچھا کر دے یہ جنتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔ اور تمہارے لیے محل بنا دے۔ (۱۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۲۰، قصص : ۷۱-۷۲)

● آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ رات کو طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم پر روشنی کر دے تو کیا تم سنتے نہیں ہو۔ (۷۱) آپ فرما دیجیے کہ بھلا دیکھیے کہ اگر اللہ تعالیٰ تم پر قیامت کے دن تک دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات لے آئے تا کہ تم اس میں آرام کر سکو۔ تو کیا تم بصیرت سے کام نہیں لیتے (۷۲)

Marfat.com

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۲۲)

اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ (۲۲)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۱، روم : ۲۷)

اور وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ اور زمین و آسمان میں سب سے اعلیٰ شان اسی کی ہے۔ اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔ (۲۷)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۱، روم : ۴۰)

اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام کر سکتا ہے۔ وہ پاک ہے اور ان کے شرک سے مبرا ہے۔ (۴۰)

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۴۱)

بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے، تاکہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں اور اگر وہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے بعد انہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ بیشک وہ حلیم ہے غفور ہے۔ (۴۱)

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ (پ ۲۳، یٰسٓ : ۶۶-۶۸)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو ختم کر دیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں تو اسے نہ دیکھ سکیں گے۔ (۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو ان کے مکانوں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ نہ آگے جا سکیں اور نہ ہی واپس آ سکیں گے۔ (۶۷) اور جس کی عمر ہم طویل کرتے ہیں تو اسے ہم کمزوری کی طرف لے جاتے ہیں تو کیا یہ عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۸)

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ (پ ۲۴، مومن : ۶۸)

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے کُن کہتا ہے تو وہ

Marfat.com

ہوجاتی ہے۔(۶۸)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۲)

● اورتم اپنے آپ کو چھپانے والے نہ بن سکتے تھے یہ کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسموں کی جلد تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گے۔ بلکہ تم نے یہ خیال کررکھا تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا۔(۲۲)

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۳۵)

● اوروہ لوگ جان لیں جو ہماری آیتوں کے متعلق جھگڑتے ہیں۔ان کے لیے چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں ہے۔(۳۵)

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾

(پ : ۲۵، زخرف : ۳۶-۳۸)

● اور جوکوئی رحمٰن کے ذکر کو پسِ پشت ڈالتا ہے تو ہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے(۳۶) اور وہ شیطان اُنہیں سیدھی راہ سے روکتا ہے اور یہ لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۳۷) حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو وہ شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا، تو بہت بُرا ساتھی ہے۔(۳۸)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

(پ ۲۹، ملک : ۲۸)

● آپ فرمادیں کہ کیا تم توجہ نہیں دیتے کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو دُنیا سے لے جائے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو عذابِ الیم سے کون بچائے گا۔(۲۸)

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾

(پ ۳۰، لیل : ۱۳-۱۶)

● اور بیشک آخرت اور دنیا ہماری ہے۔(۱۳) پس ہم نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔(۱۴) اس میں صرف بدبخت ہی داخل ہوگا۔(۱۵) جس نے جھٹلایا اور منہ موڑ لیا۔(۱۶)

Marfat.com

اخلاق نبوی

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

(پ ۴، آل عمران : ۱۵۹)

● تو اللہ کی رحمت سے آپ ان کیلئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند مزاج، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد سے بھاگ جاتے، تو آپ عفو اختیار کیجیے اور ان کیلئے بخشش طلب کیجیے اور اس کام میں ان سے مشورہ لیجیے۔ پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۵۹)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۣ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

(پ ۵، نساء : ۶۳)

● ان کے دلوں کی بات کو اللہ جانتا ہے۔ آپ ان سے اعراض کریں اور انہیں نصیحت کریں اور ان کے بارے میں دل پر اثر کرنے والی باتیں کہیں۔ (۶۳)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع (پ ۷، انعام: ۵۲-۵۵)

● جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے پاس سے دُور نہ کریں۔ ان کے حساب سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے، پھر اگر انہیں دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔ (۵۲) اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو ایک دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا امیر کافر غریب مسلمان کو دیکھ کر یہ کہیں کہ کیا یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا۔ (۵۳) اور جب آپ کی خدمت اقدس میں وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہہ دیں کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا فرض کرلیا تم میں سے کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵۴) اور ہم اسی طرح اپنی آیتوں کو تفصیل سے

Marfat.com

بیان کرتے ہیں تا کہ گناہ کرنے والوں کی راہ کا پتہ چل جائے۔(۵۵)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

(پ ۱۴، حجر : ۸۸)

◉ اپنی آنکھ اٹھا کر اس مال واسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔اور ان پر غم زدہ نہ ہوں اور مومنوں کے لیے اپنا بازو رحمت دراز کر دیں۔(۸۸)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

(پ ۲۳، صافات : ۱۷۴-۱۷۹)

◉ پس آپ ایک مقررہ مدّت تک ان سے اپنی توجہ ہٹا لیں۔(۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہیں کہ عنقریب ہی وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے آنے کے بارے میں جلدی کا تقاضا کرتے ہیں۔(۱۷۶) پس جب وہ اُن کے صحن میں اترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی۔(۱۷۷) اور اپنی توجہ کو ایک مدت تک ان سے ہٹا لیجیے۔(۱۷۸) اور دیکھتے رہیں کہ عنقریب وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔(۱۷۹)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ (پ ۲۹، قلم : ۱-۴)

◉ نٓ اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے۔(۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہِ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲) اور آپ کے لیے انعام لامتناہی ہے۔(۳) اور بلاشبہ آپ خلقِ عظیم کے مظہر ہیں۔(۴)

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ (پ ۳۰، تکویر : ۱۹-۲۴)

◉ بیشک یہ ایک معزز پیغام رساں کا لایا ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحبِ قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰) وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱) اور تمہارے صاحب جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔(۲۲) اور بلاشبہ انھوں نے اسے روشن کنارے پر دیکھا (۲۳) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴)

Marfat.com

آخرت

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
(پ ۱، بقرہ : ۹۴)

● ان سے فرمائیے کہ اگر آخرت کا گھر دُوسرے اِنسانوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔ (۹۴)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾
(پ ۵، نساء : ۷۷)

● کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ (پ ۷، انعام : ۳۲)

● وہ بہت بُرا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تم عقل کیوں نہیں کرتے۔ (۳۲)

اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۵)

● جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں عیب تلاش کرتے اور وہی آخرت کا انکار کرتے تھے۔ (۴۵)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۶۹)

● ان کے بعد ان کی جگہ پر نا خلف جانشین کتاب کے وارث ہوئے جو اس دنیا کی ادنیٰ دولت لیتے ہیں

Marfat.com

اور کہتے ہیں کہ ہم ضرور بخش دیے جائیں گے اور اگر ان کے پاس اس جیسا اور مال آ جائے تو اسے بھی لے لیں گے۔ کیا ان سے کتاب کے بارے میں پختہ عہد نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کی طرف سوائے حق کے اور کسی بات کو منسوب نہ کریں اور انھوں نے جو کچھ اس میں ہے اسے پڑھ لیا ہے۔ اہلِ تقویٰ کے لیے بہتر ہے تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۳۸)

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے چلو تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے۔ دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت میں بہت تھوڑا ہوگا۔(۳۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ (پ۱۳، یوسف:۱۰۹)

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنھیں ہم وحی بھیجتے وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔ کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تا کہ وہ دیکھیں کہ ان منکر لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے، کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۱۰۹)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۲۶)

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔ اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں معمولی ہے۔(۲۶)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۡ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۱۲، ھود : ۱۶)

یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ حصہ نہیں۔ اور اس میں جو کچھ انھوں نے ایجاد کیا تھا وہ ضائع ہو گیا اور جو وہ کرتے تھے وہ باطل ہو گیا۔(۱۶)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (پ ۱۲، ھود : ۱۹)

جو لوگ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہیں اور وہی ہیں جو آخرت کا انکار کرنیوالے ہیں۔(۱۹)

Marfat.com

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳)

● اور آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں اور اس میں بے رخی تلاش کرتے ہیں۔ یہی لوگ دراصل بعید کی گمراہی میں ہیں۔ (۳)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۹)

● ضرور یہی لوگ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ (۱۰۹)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل:۱۹)

● اور جو کوئی آخرت کا ارادہ کرتا ہے اور اس کے لیے کوشاں رہتا ہے اور وہ صاحبِ ایمان ہو پس ایسے لوگوں کی کوشش کامران ہوتی ہے۔ (۱۹)

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۲)

● اور جو شخص اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹ چکا ہوگا (۷۲)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝ (پ ۲۰، نمل : ۶۶)

● آخرت کے بارے میں ان کا علم مجبور ہو کر رہ گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ (۶۶)

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (پ ۲۰، قصص : ۸۳)

● یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیتے ہیں جو زمین میں برتر بننے کی خواہش نہیں رکھتے اور نہ فساد ڈالتے ہیں اور عاقبت اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔ (۸۳)

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۳۹)

● اے میری قوم اس دنیا کی زندگی کا مال و متاع چند روزہ ہے۔ اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی اصل قیام گاہ ہے۔ (۳۹)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۰)

● جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو بڑھا دیں گے اور جو شخص دُنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اسے دنیا کی کھیتی سے دنیا میں ہی دے دیں گے مگر اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔ (۲۰)

Marfat.com

اخلاص

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝
(پ ۱، بقرہ : ۱۳۹)

● فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔ اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔ (۱۳۹)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۵۲)

● جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو اُنہیں اپنے پاس سے دُور نہ کریں۔ ان کے حساب سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے، پھر اگر اُنہیں دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔ (۵۲)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۲۹)

● آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے۔ اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے پیدا کیا ہے اسی طرح تو لوٹو گے۔ (۲۹)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۲۲)

● وہی ہے جو تمہیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ حتّٰی کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو۔ اور وہ موافق ہوا کی وجہ سے چلنے لگتی ہیں اور اس سے خوش ہوتے ہیں، مگر یک دم مخالف ہوا چلنے لگتی ہے اور ہر طرف سے اُنہیں موجیں آ کر گھیر لیتی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ ان سے گھر گئے ہیں، تو اس وقت وہ دین میں مخلص ہو کر اللہ سے دعائیں کرنے لگتے ہیں۔ کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں سے ہو جائیں گے۔ (۲۲)

Marfat.com

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

(پ ۲۱، عنکبوت : ۶۵)

● پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ایک ہی عقیدے سے اخلاص کے ساتھ اللہ کو پکارتے ہیں۔ تو پھر جب وہ اُنہیں خشکی کی طرف نجات کے ساتھ لے آتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔ (۶۵)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۲﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ (پ ۲۳، زمر : ۲-۳)

● بیشک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اپنے آپ کو اس کے مخلص بندے بنا کر اللہ کی عبادت کرو۔ (۲) خبردار! دین خالص اللہ ہی کیلئے ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنا لیا ہے، انکا کہنا ہے کہ ہم تو اُن کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں گے۔ بیشک اللہ ان کی اختلاف شدہ باتوں کے بارے میں ان کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو کذاب ناشکرا ہو۔ (۳)

قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۱)

● آپ فرما دیں کہ مجھے تاکید کی گئی ہے کہ دین میں مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کروں۔ (۱۱)

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۳-۱۴)

● آپ فرما دیں کہ بالفرض اگر اطاعت میں کمی ہونے کا امکان ہو جائے تو مجھے اپنے رب کے یومِ عظیم کے عذاب کا ڈر ہے۔ (۱۳) آپ فرما دیں کہ میں اسی کے دین پر مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہوں (۱۴)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۴، مومن : ۱۴)

● پس دین میں مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات کافروں کو بُری لگے۔ (۱۴)

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ (پ ۲۴، مومن : ۶۵)

● وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۶۵)

Marfat.com

اخوت

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۳)

● اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاجاؤ (۱۰۳)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰي سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ (پ ۱۴، حجر : ۴۷-۴۸)

● اور ہم نے ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ (۴۷) اس میں اُنہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ (۴۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۱، روم : ۲۱)

● اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے تم ہی سے تمہارے لیے ازواج پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور تمہارے اور اُن کے درمیان محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۲۱)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۵)

● اُنہیں ان کے باپ ہی خیال کرتے ہوئے پکارو یہ اللہ کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپوں کا نام معلوم نہ ہو تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے نادانستہ ہو جائے اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ گناہ وہ ہوگا جو دل کے ارادے سے کرو گے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵)

Marfat.com

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ (پ ٢٦، حجرات : ١٠)

بلاشبہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروادو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (١٠)

حضرت آدم علیہ السلام

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَاۗءِ هٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَاۗىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۡ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ (پ ١، بقرہ : ٣٠-٣٨)

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولے کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔ اور ہم تیری حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ (٣٠) اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر انہیں فرشتوں میں پیش کر کے کہا کہ ان تمام چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (٣١) انہوں نے کہا تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (٣٢) پھر اللہ تعالیٰ نے آدم سے کہا کہ تم انہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے انہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیئے۔ فرمایا کہ میں نے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو سب کچھ جانتا ہوں۔ (٣٣) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔ (٣٤) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو بلا

Marfat.com

روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔(۳۵) پس شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳۶) پھر آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۳۷) ہم نے فرمایا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو اسے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ان کے لیے کوئی غم ہوگا (۳۸)

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۸، اعراف : ۱۹-۲۱)

● اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم حد سے بڑھنے والوں سے ہو جاؤ گے۔(۱۹) تو شیطان نے ان کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تا کہ ان کی شرم گاہیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ان کے سامنے کھول دے اور کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے منع کیا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ ہو جاؤ (۲۰) اور ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تمہارا خیر خواہ ہوں (۲۱)

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ (پ ۸، اعراف : ۲۲)

● تو اس طرح ان کو فریب میں پھنسا لیا تو پھر جب انہوں نے وہ درخت چکھ لیا تو ان کی شرم گاہیں کھل گئیں تو ان پر جنت کے پتے چمٹانے لگ گئے تو ان کے رب نے انہیں کہا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔(۲۲)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ (پ ۸، اعراف : ۲۳-۲۵)

● دونوں نے کہا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اور اگر تو ہماری بخشش نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائینگے (۲۳) اللہ نے فرمایا اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن

Marfat.com

ہو گئے ہو۔ اور تمہارے لیے زمین میں مقررہ مدت تک قرار اور سامان زندگی ہے۔ (۲۴) فرمایا کہ وہیں تمہیں زندہ رہنا ہے اور وہیں مرنا ہے اور اسی سے اٹھائے جاؤ گے۔ (۲۵)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۱۵-۱۲۳)

● اور بیشک ہم نے اس سے پہلے آدم کو حکم دیا تھا پس وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا (۱۱۵) اور جب ہم نے فرشتوں کو حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کر دیا اس نے انکار کر دیا۔ (۱۱۶) پس ہم نے آدم سے کہا یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ (۱۱۷) بیشک اس جنت میں نہ تمہیں بھوک لگے گی اور نہ عریاں رہو گے۔ (۱۱۸) اور بیشک یہاں تمہیں نہ پیاس لگے گی اور نہ دھوپ تنگ کرے گی۔ (۱۱۹) پس شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اس نے کہا اے آدم کیا میں تمہیں ہمیشگی کے درخت سے آگاہ کروں اور ایسی بادشاہت بتاؤں جسے زوال نہ آئے۔ (۱۲۰) پس اس کے اُکسانے سے ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو اس سے اُن کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں، پھر وہ دونوں جنت کے پتوں سے خود کو ڈھانپنے لگے۔ اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی جو چاہا تھا حاصل نہ ہوا (۱۲۱) پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اُن کی توبہ قبول کر کے ہدایت دے دی۔ (۱۲۲) اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض دوسروں کے دشمن ہو گئے، پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آ جائے تو جو اس ہدایت پر چلے گا وہ گمراہ نہیں ہوگا اور نہ بد بخت ہوگا۔ (۱۲۳)

حضرت ادریس علیہ السلام

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾ (پ ۱۶، مریم : ۵۶-۵۷)

● اور کتاب میں حضرت ادریس (علیہ السلام) کو یاد کرو۔ بیشک وہ سچے نبی تھے۔ (۵۶) اور ہم نے اُنہیں اعلیٰ مقام پر اٹھا لیا۔ (۵۷)

Marfat.com

آداب دوستی

لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّاۤ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۸)

● مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا تو اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۲۸)

هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۱۹)

● دیکھو تم تو اُنہیں چاہتے ہو مگر وہ تمہیں پسند نہیں کرتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور وہ جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو غصّے سے انگلیاں مُنہ میں ڈالتے ہیں۔ تم فرما دو کہ غصّے میں مرجاؤ۔ بیشک اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹)

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِیَآءَ حَتّٰى یُهَاجِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۸۹﴾
(پ ۵، نساء : ۸۹)

● اور وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ انھوں نے کفر کیا ہے تا کہ تم سب برابر ہو جاؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں تو اُنہیں اپنے دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ اس بات سے پھر جائیں تو جہاں اُنہیں پاؤ وہیں پکڑو اور قتل کرو اور ان میں سے کسی کو نہ دوست اور نہ مددگار بناؤ (۸۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِیَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۱)

● اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کے ساتھ دوستی رکھے گا تو بیشک وہ ان میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵۱)

تَرٰى كَثِیْرًا مِّنْهُمْ یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَفِی الْعَذَابِ

Marfat.com

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۶، مائدہ : ۸۰)

● آپ ان میں سے زیادہ تعداد کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ جو انھوں نے اپنے نفس کے لیے آگے بھیجا ہے وہ بہت ہی برا ہے تو اللہ ان سے ناراض ہو گیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ (۸۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۲۳)

● اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابلے میں کفر سے محبت رکھتے ہوں تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہی ظالموں میں سے ہوگا۔ (۲۳)

نَحْنُ اَوْلِيٰۗؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ : ۳۱-۳۲)

● ہم تمہارے دُنیوی اور آخرت کی زندگی کے دوست ہیں اور اس میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جنھیں تمہارے دل چاہیں غرضیکہ جب بھی تم طلب کرو۔ (۳۱) یہ بخشنے والے رحیم کی طرف مہمانی ہے۔ (۳۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاۗءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ۤ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۤ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱)

● اے ایمان والو! جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں اُن کو دوست نہ بناؤ، تم اُنہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس ہے۔ اللہ کے رسول اور تمہیں مکہ سے اس لیے نکالا گیا کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو تو اُنہیں دوست نہ بناؤ۔ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر اُنہیں چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو۔ حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے ہو میں اسے جانتا ہوں۔ اور تم میں سے جو ایسا کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بہک گیا۔ (۱)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۷)

● قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن کے مابین جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۷)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾
(پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۳)

● اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا جو آخرت کے ثواب سے ناامید ہو چکے ہیں جیسے کفار اصحابِ قبور سے ناامید ہو چکے ہیں۔ (۱۳)

آداب مجلس

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾
(پ ۲۸، مجادلہ : ۱۱)

● اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجالس میں کشادگی سے بیٹھو تو کشادہ ہو جایا کرو پس اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا۔ اور جب تمہیں اٹھنے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے اہلِ ایمان اور اہلِ علم کے درجات میں بلندی فرما دے گا۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۱۱)

اذان

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۸)

● اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو اسے ہنسی کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ اس قوم میں عقل نہیں ہے۔ (۵۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۸، جمعہ : ۹)

● اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہو جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۹)

Marfat.com

ارتداد

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۣ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۷)

❁ وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے اور ان سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے اور وہ حالتِ کفر میں مرجائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۱۷)

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۶)

❁ جس دن کچھ چہرے سفید روشن ہوں گے اور کچھ سیاہ ہوں گے۔ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے تو وہ ایسے لوگ ہوں گے جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کرلیا پس وہ اپنے کفر کرنے کے باعث عذاب برداشت کریں گے۔ (۱۰۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۷)

❁ بیشک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے حتیٰ کہ کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ اُنہیں بالکل نہیں بخشے گا اور نہ ہی ہدایت والا راستہ دے گا۔ (۱۳۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ

Marfat.com

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۴)

● اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا جو اسے چاہے گی اور وہ اسے چاہے گا۔ مومنوں کے لیے نرمی اختیار کریں کافروں کے لیے سخت ہو جائیں۔ جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۵۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۶، محمد : ۲۵-۲۸)

● پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے شیطان نے اُنہیں فریب میں مبتلا کیا۔ اور اُنہیں لمبی عمر کی امید دلائی۔ (۲۵) یہ اس لیے کہ انھوں نے ان لوگوں سے کہا جو اللہ کے نازل کردہ کو ناپسند کرتے تھے کہ بعض امور میں عنقریب ہم تمہاری بات مان لیں گے اور اللہ ان کی خفیہ باتوں کو جانتا ہے۔ (۲۶) پس اس وقت اُن کا حال کیسا ہوگا جب کہ فرشتے ان کو موت دینے کیلئے روحیں قبض کریں گے اور اُن کے چہروں اور پیٹھوں پر ماریں گے۔ (۲۷) اُس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے اُس کی پیروی کی جو اللہ کو ناپسند تھا اور اُس کی رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔ (۲۸)

آزمائش

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۴)

● اور جب ابراہیم علیہ السّلام کو تمہارے رب نے آزمایا پس وہ پُورے اترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ حضرت ابراہیم نے کہا کیا میری اولاد سے بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔ (۱۲۴)

Marfat.com

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۵-۱۵۷)

اور البتہ ہم تمہیں ضرور بذریعہ کسی چیز کے خوف اور بھوک اور مال میں اور جان میں نقص ڈال کر اور پھل چھین کر آزمائیں گے۔ اور صابرین کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۵۵) ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۱۵۶) یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایات اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔ (۱۵۷)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۲۱۴)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پر گزرے۔ کیونکہ جس وقت اُنہیں سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی؟ خبردار بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔ (۲۱۴)

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۵۲)

اور بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دیا یعنی اس وقت جب اس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے حتیٰ کہ تم نے ہمت ہار دی اور حکم میں جھگڑا ڈال دیا اور اس کی نافرمانی کی حتیٰ کہ اس کے بعد اس نے تمہیں وہ چیز دکھا دی جسے تم چاہتے تھے یعنی مال غنیمت، تم میں سے کوئی دُنیا کا ارادہ کرتا تھا اور تم میں سے کوئی آخرت کا ارادہ کرتا تھا پھر اس نے تمہیں آزمانے کے لیے تمہارا منہ پھیر دیا تھا۔ اور بیشک اس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ (۱۵۲)

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۰-۱۴۱)

اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے دشمنوں کو بھی اسی طرح کے زخم لگ چکے ہیں۔ اور یہ دن ہیں ہم اُنہیں

Marfat.com

لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ تاکہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کروادے اور تم میں گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۰) اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کردے اور کافروں کو مٹادے۔ (۱۴۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۴)

● اے ایمان والو! اللہ تمہیں کسی شئے کے شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچیں تاکہ اللہ اس کو تمہارے علم میں لے آئے جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتا ہے۔ پھر جو کوئی حد سے بڑھے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۹۴)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾
(پ ۱۴، نحل : ۹۲)

● اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے سُوت کو کاتنے سے مضبوط کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتی ہے تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا بہانہ بناتے ہو تاکہ ایک اُمت دُوسری اُمت پر غالب آجائے۔ بیشک اللہ اس طرح تمہاری آزمائش کرتا ہے اور قیامت کے دن تم پر واضح کردے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲)

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۲)

● کیا لوگوں کا خیال یہ ہے کہ وہ اِتنا کہے یعنی ہم ایمان لانے پر چھوڑ دیے جائیں گے اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ (۲)

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿۱۱﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۱۱)

● اس موقع پر مومنوں کی آزمائش ہوگئی اور ان کے ضمیروں کو شدت سے بیدار کیا گیا۔ (۱۱)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳۱)

● اور ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے تاکہ تم میں سے ہمیں مجاہدوں اور صابروں کا پتہ چل جائے اور ہم تمہاری خبروں کو مدِ نظر رکھیں گے۔ (۳۱)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ (پ ۳۰، فجر : ۱۵-۱۶)

● پھر جب انسان کو اس کا رب آزمائش میں مبتلا کرتا ہے۔ تو اُس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔ (۱۵) اور جب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کے

Marfat.com

لیے کم ہو جاتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔(۱۶)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ (پ ۳۰، الم نشرح : ۵-۶)

● پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۵) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶)

ازواج

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳

● اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے نہ چل سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اس بات کا خدشہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ جاؤ گے(۳) (پ ۴، نساء : ۳)

تُرْجِيْ مَنْ تَشَاۗءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝۵۲ (پ ۲۲، احزاب : ۵۱-۵۲)

● اے محبوب! آپ کو اختیار ہے کہ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پاس رکھیں اور جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور جس بیوی کو آپ نے ایک طرف کر رکھا ہو اگر آپ اسے بلائیں تو آپ پر کچھ مضائقہ نہیں، ایسا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور غمزدہ نہ ہوں گی اور وہ سب راضی رہیں جو کچھ آپ انہیں عطا فرمائیں گے اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔(۵۱) اس کے بعد مزید عورتیں آپ کے لیے جائز نہیں اور نہ ان کو دوسری بیویوں سے بدلنا جائز ہے اگرچہ آپ کو وہ کتنی دلکش کیوں نہ لگیں مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگہبان ہے۔(۵۲)

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۱)

● اور اگر تمہاری عورتوں میں کوئی عورت نکل کر کافروں کی طرف چلی جائے تو کفار کے تعاقب سے جو مالِ غنیمت مل جائے تو اس سے اُن کو اتنا دے دو جو انھوں نے خرچ کیا تھا جن کی عورتیں چلی گئی ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے

Marfat.com

رہو جس پر تم ایمان لے آئے ہو۔(۱۱)

ازدواجی تعلقات

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝
(پ ۲، بقرہ : ۲۲۲)

● اور آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ فرمادیں وہ گندگی ہے پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک ان کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۲۲۲)

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۳)

● تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔(۲۲۳)

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
(پ ۲، بقرہ : ۲۲۶)

● وہ لوگ جو اپنی بیویوں کے پاس جانے کی قسم کھا بیٹھے ہیں تو ان کے لیے چار ماہ ہیں۔ پس اس میں رجوع کرلیں تو اللہ تعالیٰ غفور ہے رحم والا ہے۔(۲۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ (پ ۴، نساء : ۱۹)

● اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیّت سے اُنہیں نہ روکو کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بے حیائی کا کام کریں۔ اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہو قریب ہے کہ جو چیز تمہیں پسند نہ ہو، اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔(۱۹)

Marfat.com

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ (پ ۵، نساء : ۳۵)

● اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر دونوں صلح کے خواہشمند ہوں تو اللہ ان دونوں میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے (۳۵)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾
(پ ۵، نساء : ۱۲۸-۱۳۰)

● اور اگر کسی عورت کو خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے (۱۲۸) اور تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو ایک جانب جھک جاؤ اور دوسری جانب کو لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۲۹) اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے باعث دونوں کو بے نیاز کر دے گا، اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔ (۱۳۰)

اسلام

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (پ ۳، آل عمران : ۱۹)

● بیشک اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے اور جنھیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے اختلاف نہ کیا مگر جب تک کہ ان کے پاس علم نہ آیا تھا یہ ان کی آپس کی جلن تھی جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرے گا تو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۹)

Marfat.com

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
(پ ۳، آل عمران : ۸۵)

اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہوگا تو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان برداشت کرنے والوں میں سے ہوگا۔ (۸۵)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ (پ ۶، مائدہ : ۳)

تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو ضرب سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے پھاڑ ڈالیں۔ مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔ یہ گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں پس ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک سے لاچار ہو جائے اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے (۳)

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۵)

اور جسے اللہ ہدایت کی راہ دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ رہے تو اس کا سینہ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر عذاب بھیجتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۲۵)

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۷، حج : ۷۸)

اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم کا دین اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے اور

Marfat.com

اس قرآن میں تمھارا یہی نام ہے تا کہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔ پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ تمھارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔ (۷۸)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾
(پ ۲۳، زمر : ۲۲)

● بھلا جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے کیا وہ سنگدل کے برابر ہوگا پس ان کیلئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو گئے یہی صریحاً بہکے ہوئے ہیں۔ (۲۲)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾
(پ ۲۸، الصّف : ۷)

● اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹ منسوب کرے جبکہ اسے اسلام کی دعوت دی جائے اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۷)

استغفار

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۹۹)

● پس اے قریشیو! تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۳۵)

● اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اُنہیں اپنے گناہوں کیلئے استغفار کرنا چاہیئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہ کریں۔ (۱۳۵)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ (پ ۵، نساء : ۱۰۶)

● اور اللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۶)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۰)

● اور اگر کوئی برا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے، پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم

Marfat.com

کرنیوالا پائے گا۔ (۱۱۰)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
(پ ۹، انفال : ۳۳)

اور اللہ ایسا نہیں کہ جب تک آپ ان میں تشریف فرما ہوں، اُنہیں عذاب دیتا۔ اور اللہ اُنہیں عذاب دینے والا نہیں جب تک وہ مغفرت مانگتے ہیں۔ (۳۳)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۱۰، توبہ: ۸۰)

تم ان کے لیے مغفرت چاہو یا مغفرت نہ چاہو، اگر تم ستر مرتبہ بھی ان کے لیے بخشش مانگو تو اللہ ہرگز اُنہیں نہیں بخشے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۸۰)

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۚ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۴)

اور حضرت ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے استغفار کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا جو انھوں نے اس سے کیا تھا، مگر جب ان بات ظاہر ہوگئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو آپ اس سے دلبرداشتہ ہو گئے، بیشک ابراہیم بڑے نرم دل اور حلم والے تھے۔ (۱۱۴)

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾
(پ ۱۱، ھود : ۳-۴)

اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کریگا اور ہر صاحب فضل پر اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم پھر گئے تو بیشک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔ (۳) اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴)

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۸)

اور آپ کہیں کہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔ (۱۱۸)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾ (پ ۱۸، نور : ۶۲)

مومنین تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ رسول کے پاس کسی خاص کام کے

Marfat.com

لیے جمع کیے گئے ہوں تو اجازت لیے بغیر نہ جائیں۔ بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی درحقیقت اللہ اور ان کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پس جب وہ آپ سے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے ان کے لیے استغفار کریں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۶۲)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ (پ ۲۴، مومن:۵۵)

﴿۵۵﴾ پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور استغفار کا وِرد جاری رکھو اور صبح وشام حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۶)

﴿۶﴾ آپ فرمایئے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مِثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد ہے، پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۷، حدید : ۲۱)

﴿۲۱﴾ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱)

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۣ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۹، مزمل : ۲۰)

﴿۲۰﴾ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے وقت کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہِ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ اسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے

Marfat.com

فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کررہے ہوں گے۔ پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کرلیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۲۰)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾ (پ ۳۰، نصر : ۳)

● پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخش مانگیں۔ وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔(۳)

استعاذ

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ (پ ۲۴، مومن : ۵۶)

● بیشک وہ لوگ جو کسی سند کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کے بارے میں بحث وتکرار کرتے ہیں۔ یہ کہ ان کے سینوں میں بڑائی کی ہوس ہے جس تک وہ پہنچ نہیں سکتے۔ پس اللہ کی پناہ طلب کرو۔ بیشک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۵۶)

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ: ۳۶)

● اور اے سننے والے اگر شیطان کی طرف سے تمہیں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(۳۶)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾ (پ ۳۰، فلق : ۱-۵)

● آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔(۲) اور اندھیرے کے شر سے پناہ لیتا ہوں جب وہ چھا جائے۔(۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

Marfat.com

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ (پ ۳۰، ناس : ۱-۶)

● آپ فرمادیں میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں (۱) جو تمام لوگوں کا بادشاہ ہے۔ (۲) سب لوگوں کا معبود ہے۔ (۳) اس کے شر سے جو بار بار وسوسہ ڈالے جو چھپ کر حملہ کرے۔ (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (۵) خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ (۶)

اسراف

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۷)

● اور وہ ان الفاظ کے سوا اور کچھ نہ کہتے تھے کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کردے اور کاموں میں ہماری زیادتیاں بھی معاف کردے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرمادے۔ (۱۴۷)

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ﴿۶﴾ (پ ۴، نساء : ۶)

● اور یتیموں کی نگہداشت کرتے رہو حتیٰ کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں۔ پس اگر تم ان میں عقلمندی دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کردو۔ اور اسے فضول خرچی کے ذریعے نہ کھاؤ اور نہ ہی جلد بازی میں اڑا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنا مال تم سے واپس لے لیں گے اور جو غنی ہو وہ اس سے بچے۔ اور جو ضرورت مند ہو اُسے چاہیئے مناسب طریقے سے ان کے مال کو مصرف میں لائے۔ پھر جب ان کا مال ان کے حوالے کرنے لگو تو اس پر گواہ بنالو۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ (۶)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَیِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ (پ ۶، مائدہ : ۳۲)

● اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فریضہ عائد کردیا کہ جو کوئی کسی شخص کو ناحق قتل کرے گا یا زمین میں فساد

Marfat.com

ڈالے گا تو گویا اس نے تمام انسانیت کو قتل کر ڈالا۔ تو جس نے ایک شخص کو زندہ رکھا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو زندہ رکھا۔ اور بیشک ہمارے رسول ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔ تو پھر بھی ان میں سے اکثر اس کے بعد بھی زمین میں حد سے گزرنے والے ہیں۔ (۳۲)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۡ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿۱۴۱﴾
(پ ۸، انعام : ۱۴۱)

● اور وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چڑھے ہوئے پیدا کیے ہیں اور کھجوریں اور کھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں اور غیر مشابہ بھی ہیں۔ جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو ان کا حق ادا کرو۔ اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝﴿۳۱﴾
(پ ۸، اعراف :۳۱)

● اے آدم کی اولاد ہر نماز کے لیے خود کو سنوار لیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔ بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۱)

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ (پ ۸، اعراف:۸۱)

● بیشک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس نفسانی شہوت کے ساتھ آتے ہو بلکہ تم حد سے نکل جانے والی قوم ہو۔ (۸۱)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۲)

● اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا کھڑا ہوا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس سے تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو کر چل دیتا ہے جیسے کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کے لیے ان کے عمل مزین کر دیے (۱۲)

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ (پ ۱۱، یونس : ۸۳)

● تو موسیٰ علیہ السلام پر سوائے اس قوم کی اولاد میں چند افراد کے کوئی ایمان نہ لایا ان پر بھی فرعون اور اس کے

Marfat.com

سرداروں کا خوف تھا کہ وہ کسی مصیبت میں نہ ڈال دیں، اور بیشک فرعون زمین میں غالب تھا اور بیشک وہ حد سے بڑھنے والا تھا۔ (۸۳)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۳)

اور جس کسی کا قتل کرنا حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جو شخص ظلم کی بنا پر قتل کیا جائے تو اس کے ورثا کو خون بہا لینے کا حق ہے مگر اس سلسلے میں زیادتی نہ کریں۔ بیشک وہ مدد دیا گیا ہے۔ (۳۳)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۲۷)

اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔ (۱۲۷)

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۹)

پھر ہم نے جو وعدہ ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس جنہیں ہم نے چاہا اُنہیں نجات دے دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ (۹)

قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝ (پ ۲۲، یٰسٓ : ۱۹)

انھوں نے فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے، کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنیوالی قوم ہو۔ (۱۹)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۵۳)

آپ فرما دیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۵۳)

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۴۳)

کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا اور آخرت میں کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور حد سے بڑھنے والے ہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔ (۴۳)

Marfat.com

حضرت اسماعیل علیہ السلام

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۳۶)

● مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہُوا حضرت ابراہیم، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق او حضرت یعقوب علیہم السّلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ اور عیسیٰ کو مِلا اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے مِلا۔ ہم ان کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کو تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۱۳۶)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
(پ ۳، آل عمران : ۸۴)

● آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السّلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۸۴)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ (پ ۷، انعام : ۸۶-۸۷)

● اور اسماعیل اور یسع اور یونس اور لُوط کو ہم نے ان کو ان کے دور میں تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ (۸۶) اور ان کے آباؤ اجداد اور اولاد اور بھائیوں میں ہم نے چن لیا ان کو اور اُنہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی (۸۷)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۡ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ (پ ۱۶، مریم : ۵۴-۵۵)

● اور کتاب میں حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کا ذکر کرو۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول نبی تھے۔ (۵۴) اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے۔ اور وہ اپنے رب کے ہاں مقبول ترین تھے۔ (۵۵)

Marfat.com

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۲۳، صافات : ۹۹-۱۱۲)

اور آپ نے کہا کہ بیشک میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۹۹) اے میرے رب مجھے صالح اولاد عطا کر۔(۱۰۰) پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہوگیا تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں، پس مجھے اپنی رائے سے آگاہ کردے۔ بیٹے نے عرض کہ اے میرے ابّا جان جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ اِنشاءاللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲) تو جب ان دونوں نے حکم کو تسلیم کرلیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔(۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر بہت بڑی آزمائش تھی۔(۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچالیا۔(۱۰۷) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے ان کی سنت کو قائم کردیا۔(۱۰۸) حضرت ابراہیم پر سلام ہو۔(۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۱۰) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۱۱) اور ہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے نبی ہوں گے۔(۱۱۲)

حضرت اسحاق علیہ السلام

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ (پ ۱، بقرہ: ۱۳۳)

کیا تم گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوب علیہ السّلام پر موت کا وقت آیا۔ تو انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے تو وہ کہنے لگے کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جو آپ کا رب ہے اور ابراہیم علیہ السّلام اور اسماعیل علیہ السّلام اور اسحاق علیہ السّلام کا معبود واحد ہے۔ اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳)

Marfat.com

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۳۶)

● مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہُوا حضرت ابراہیم، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق او حضرت یعقوب علیہم السّلام اوران کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ اور عیسیٰ کو مِلا اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے مِلا۔ ہم ان کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کو تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۱۳۶)

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾
(پ ۱، بقرہ : ۱۴۰)

● بلکہ تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کے بیٹے یہودی تھے کہ یا نصرانی۔ فرما دیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ عِلم ہے یا اللہ زیادہ عِلم والا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے (۱۴۰)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
(پ ۳، آل عمران : ۸۴)

● آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السّلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۸۴)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾
(پ ۶، نساء : ۱۶۳)

● بیشک ہم نے آپ پر وحی نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح اور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے حضرت ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ (۱۶۳)

Marfat.com

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ (پ ۱۲، ھود : ۶۹-۷۳)

❁ اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے حضرت ابراہیم پر بشارت کے ساتھ آئے۔، انھوں نے کہا کہ سلام۔ حضرت ابراہیم نے کہا تم پر بھی سلام۔ پھر آپ جلد ہی ان کے لیے بھُنا ہوا بچھڑا لے آئے۔(۶۹) پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھے تو اُنہیں اجنبی سمجھتے ہوئے ان سے دلی طور پر ڈرنے لگے۔ فرشتے بولے ڈرو نہیں ہمیں قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے۔(۷۰) اور پاس ہی اُن کی بیوی کھڑی تھی جو ہنس پڑی تو فرشتوں نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی (۷۱) اور اسحاق کے بعد یعقوب کی بھی خبر دی۔ اس نے کہا تعجب ہے کہ مجھ سے بچہ ہوگا میں تو بوڑھی ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔ بیشک یہ کوئی انوکھی بات ہے۔(۷۲) فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے، حضرت ابراہیم پر اور ان کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ بیشک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔(۷۳)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۶)

❁ اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کرلے گا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کریگا جس طرح اس نے اس سے پہلے اپنی نعمت کو دونوں باپ دادا یعنی ابراہیم اور اسحاق (علیہم السلام) پر پوری کی، بیشک تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔(۶)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِىْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۳۸)

❁ اور میں نے اپنے آباؤ اجداد حضرت ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کا طرز عمل اختیار کر رکھا ہے یہ ہمارے لیے درست نہیں کہ ہم کسی شے کو اللہ کا شریک ٹھرائیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن بہت سے لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَهَبَ لِىْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۹)

❁ تمام حمد وثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے۔ بیشک میرا رب

Marfat.com

دُعا سننے والا ہے۔(۳۹)

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
(پ ۱۶، مریم : ۴۹)

● پھر جب وہ ان سے اور اللہ کے سوا جن کی وہ عبادت کرتے تھے کنارہ کش ہو گئے تو ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور ان سب کو نبی بنا دیا۔(۴۹)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۲)

● اور ہم نے اُنہیں اسحاق عطا کیا۔اور مزید پوتا یعقوب بھی دیا اور ہم نے سب کو اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیا۔(۷۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۲۷)

● اور ہم نے اُنہیں اسحاق اور یعقوب (علیہ السّلام) دیے اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب بھی عطا کی اور اس کا اجر ہم نے دنیا میں دے دیا اور بیشک آخرت میں ان کے لیے صالحیت ہے۔(۲۷)

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ (پ ۲۳، صافات : ۱۱۲-۱۱۳)

● اور ہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے نبی ہوں گے۔(۱۱۲) ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکات اُتار دیں۔اور ان کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اور کوئی ظالم ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہوگا۔(۱۱۳)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۳، ص : ۴۵)

● اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵)

اسماءالحسنٰی

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۱۰)

● آپ فرما دیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرضیکہ تم جس طرح بھی پکارو یہ سب اسی کے اچھے نام

Marfat.com

ہیں۔اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی اختیار کرو (۱۱۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۸)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔(۸)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

(پ ۲۸، حشر : ۲۴)

وہی اللہ سب کا خالق ہے ہر چیز کو ایجاد کر کے اِسے صورت دینے والا ہے۔سب اچھے نام اسی کے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔اور وہی غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔(۲۴)

اسوہ حسنہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝

(پ ۲۱، احزاب : ۲۱)

بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جو اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو۔(۲۱)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

(پ ۲۸، ممتحنہ : ۴)

بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) اور ان کے ساتھیوں میں اچھی سیرت کا درس ہے۔جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ میں تمہارے لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

Marfat.com

الْحَمِيْدُ ۝ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۶)

● بلاشبہ تمہارے لیے اور اُن کے لیے جو اللہ اور یومِ آخرت کا امیدوار ہو حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی زندگی اسوہ حسنہ ہے۔ اور جو اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۶)

استغنی

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝

(پ ۳۰، لیل : ۸-۱۱)

● اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی کرتا رہا۔ (۸) اور اس نے اچھی بات کو جھٹلایا (۹) تو ہم اس کے لیے بہت جلد دشوار راستہ مہیا کر دیں گے۔ (۱۰) اور اُس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ تباہی کے گڑھے میں گرے گا۔ (۱۱)

اسم اعظم

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ (پ ۲۹، مزمل : ۸)

● اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو اور سب سے جُدا ہو کر اسی کی عبادت میں محو رہیں۔ (۸)

استعانت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

(پ ۱، فاتحہ : ۱-۴)

● تمام حمد اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱) رحمٰن ہے بہتر رحم والا ہے۔ (۲) روزِ جزا کا مالک ہے۔ (۳) ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۴) ہمیں سیدھی راہ پر استوار رکھ۔ (۵) راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔ (۶) نہ ان کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔ (۷)

Marfat.com

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَي الْخٰشِعِيْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۴۵)

◉ صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔(۴۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۳)

◉ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے(۱۵۳)

استقامت

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۲)

◉ پس آپ اور آپ کے ساتھ توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے اور نافرمانی نہ کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۶)

◉ آپ فرمائیے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد ہے، پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۰)

◉ بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے تو ان پر ملائکہ کا نزول ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈرو نہیں نہ غم کرو اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۳۰)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (پ ۲۵، شوریٰ : ۱۵)

◉ پس آپ اُنہیں اسی کی طرف بلاتے رہیں اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کو قائم رکھوں اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے لیے ہمارے

Marfat.com

عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۵)

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۳)

● بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم ہو گئے تو اُنہیں کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے۔(۱۳)

آسمان

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۹)

● وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۲۹)

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ﴿۲﴾ (پ ۱۳، ابراہیم: ۲)

● جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔ اور اہل کفر کے لیے شدید عذاب کے باعث تباہی ہے۔(۲)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۲)

● اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا ہے۔ اور پھر بھی وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیرتے ہیں۔(۳۲)

ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَى السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآىِٕعِیْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۱-۱۲)

● پھر اس نے آسمان کو درست کیا اور وہ دھواں تھا پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں خوشی سے یا مجبوراً حاضر ہو جاؤ۔ تو دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہو کر حاضر ہیں۔(۱۱) پھر دو دنوں میں سات آسمانوں کو بنایا۔ اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کر دیا۔ اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین کر دیا اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزت والے علم والے کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔(۱۲)

Marfat.com

اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ (پ ۲۶، ق : ۶)

● کیا وہ اپنے اُوپر آسمان کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے مزین کیا اور اس میں کوئی بھی شگاف نہیں ہے۔(۶)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸ یُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝۹ (پ ۲۶، ذٰریٰت : ۷-۹)

● اور راستوں والے آسمان کی قسم! (۷) بیشک تم مختلف اقوال میں مبتلا ہو۔(۸) قرآن کے فیضان سے وہی محروم رہا جس کا محروم رہنا مقدر میں تھا (۹)

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝۴۷ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۴۷)

● اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں کی طاقت سے بنایا بیشک ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں۔(۴۷)

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝۴ (پ ۲۹، ملک : ۳-۴)

● جس نے سات آسمانوں کو اوپر نیچے بنایا ہے۔ تو تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ پھر نگاہ اٹھا کر دیکھ۔ بھلا تجھے کوئی کمی نظر آتی ہے۔(۳) پھر دوبارہ نظر اٹھا کر دیکھ تو ہر بار تیری نگاہ تیری طرف حیرت زدہ اور تھکی ماندہ ہو کر لوٹ آئے گی۔(۴)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۝۲۷ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝۲۸ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝۲۹
(پ ۳۰، نزعت : ۲۷-۲۹)

● کیا اس کے لیے تمہاری تخلیق مشکل ہے یا آسمان کو بنانا مشکل ہے۔ اللہ نے آسمان کو بنا دیا۔(۲۷) اُس کی چھت کو بلند و بالا رکھا پھر اسے سنوارا۔(۲۸) اور اس کی رات کو تاریکی میں رکھا اور دن کے وقت روشنی کو چمکا دیا۔(۲۹)

وَاِلَی السَّمَآءِ كَیْفَ رُفِعَتْ ۝۱۸ (پ ۳۰، غاشیہ : ۱۸)

● اور آسمان کو ملاحظہ نہیں کرتے کہ اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔(۱۸)

اسرار

اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۝۷۷ (پ ۱، بقرہ : ۷۷)

● کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۷)

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۴)

● جولوگ رات اور دن میں اپنے مال کو ظاہراً یا پوشیدہ خرچ کرتے ہیں تو ایسے لوگوں کے لیے ان کے ربّ کے ہاں اجر موجود ہے اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔(۲۷۴)

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۸)

● کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ان کے خفیہ راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بیشک اللہ غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۷۸)

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵۴)

● اگر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا۔اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔(۵۴)

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَی ﴿۷﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۷)

● اور اگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز اور بھید کو جانتا ہے۔(۷)

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۳﴾ (پ ۲۸، تحریم : ۳)

● اور جب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ کو راز کی بات بتادی، پھر جب اس نے اس راز کو فاش کر دیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کر دیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔ کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبر دی کہ تم نے ایسا کیا ہے تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو کس نے اُس کی خبر دی ہے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس اللہ نے آگاہ کیا ہے جو علیم ہے خبیر ہے۔(۳)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۹، ملک : ۱۳)

● اور تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(۱۳)

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾
(پ ۲۹، نوح : ۸-۱۰)

● پھر بھی میں نے اُنہیں اعلانیہ طور پر دعوتِ حق دی۔(۸) پھر میں نے اُنہیں ظاہراً سمجھایا اور پھر میں نے

Marfat.com

اُنہیں پوشیدہ طور پر چپکے سے بھی سمجھایا۔(۹) پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو۔ بیشک وہ بہت بخشنے والا ہے۔(۱۰)

استہزاء

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۶۵-۶۶)

❁ اور اگر آپ پوچھیں گے تو کہیں گے کہ بیشک وہ دل لگی اور خوش طبعی کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے کہ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے ہو۔(۶۵) اب حیلے نہ کرو بیشک تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر دیں تو دوسرے گروہ کو عذاب دے دیں گے کیونکہ وہ مجرموں میں سے ہیں۔(۶۶)

وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۸)

❁ اور ہم ایک مقررہ مدت تک ان سے عذاب کو ملتوی کیے رہیں تو وہ کہیں گے کہ کس چیز نے اس کو روک دیا ہے۔ سن لو کہ جس روز عذاب آ جائے گا تو ان سے ٹلے گا نہیں اور وہ ان کو گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔(۸)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝
(پ ۱۳، رعد : ۳۲)

❁ اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا تمسخر اڑایا گیا پھر میں نے کافروں کو وقفہ دیا اس کے بعد اُنہیں پکڑ لیا۔ پھر ہمارا عذاب کیسا تھا۔(۳۲)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ (پ ۱۴، حجر : ۹۴-۹۵)

❁ پس جس کا آپ کو حکم ملا ہے اسے بیان کر دیں اور مشرکوں سے منہ پھیر لیں۔(۹۴) ہم آپ کو مذاق کرنیوالوں سے بچانے کے لیے کافی ہیں۔(۹۵)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۳۴)

❁ پس اُنہیں اپنی برائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے ان کو آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(۳۴)

Marfat.com

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾
(پ ۱۷، انبیاء : ۴۱)

اور بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر کیا گیا تو جو لوگ ان سے مذاق کیا کرتے تھے ان کو اسی مذاق نے عذاب کی صورت میں آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۴۱)

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾
(پ ۲۱، روم : ۱۰)

برائی کرنے والوں کا انجام بہت ہی برا ہوا کیونکہ انھوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے۔ (۱۰)

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۰)

ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے تھے۔ (۳۰)

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۳، صافات : ۱۴-۱۵)

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تمسخر کرنے لگتے ہیں۔ (۱۴) اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریحاً جادو ہے۔ (۱۵)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾
(پ ۲۴، مومن : ۸۳)

پھر جب ان کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تو وہ دنیا کے اس علم پر نازاں رہے جو اُن کے پاس تھا اور اُنہیں اس عذاب نے گھیر لیا جسے وہ مذاق سمجھتے تھے۔ (۸۳)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۳)

اور ان کے عملوں کی برائیاں ان پر نمایاں ہو گئیں اور اس عذاب نے آ کر اُنہیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (۳۳)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾
(پ ۲۶، احقاف : ۲۶)

اور ہم نے اُنہیں ایسا اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا ہے اور ہم نے اُنہیں کان اور آنکھیں اور دل بھی دیے تھے۔ پس نہ ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل کچھ بھی کام نہ آئے جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور اُنہیں اس عذاب نے آ کر گھیر لیا جس کا آنا ان کے نزدیک مذاق تھا۔ (۲۶)

Marfat.com

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ (پ ۱۹، شعراء : ٦)

بیشک انہوں نے تکذیب کی تو عنقریب ان کے پاس اس بات کی اطلاع آجائیگی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(٦)

اصحاب نار

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (پ ۷، انعام : ۲۷)

اور کاش تم دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائینگے تو کہیں گے کہ کاش کہ ہمیں دُنیا میں واپس بھیج دیا جائے اور ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جائیں۔(۲۷)

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۵۰)

اور دوزخ والے اصحاب جنت کو آوازیں دیں گے کہ ہم پر کچھ پانی اور جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے پھینکو ہم پر تو وہ کہیں گے کہ بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کردی ہیں۔(۵۰)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلُّوا عَن سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۰)

یہی وہ ہیں جنھوں نے شریک بنا لیے تھے تا کہ لوگوں کو اس کی راہ سے گمراہ کردیں۔آپ اُنہیں فرمادیں چند روز فائدہ حاصل کرلو پھر بیشک تم آگ کی طرف دھکیل دیے جاؤ گے(۳۰)

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝

(پ ۱٦، مریم : ۷۹-۸۰)

ہرگز نہیں۔جو وہ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اس کے لیے عذاب کی طوالت کو بڑھادیں گے۔(۷۹) اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا(۸۰)

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ (پ ۲۴، مومن : ٦)

اور اسی طرح آپ کے ربّ کے کلمات کفر کرنے والوں پر ثابت ہو گئے کہ بلاشبہ وہ دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(٦)

Marfat.com

لَاجَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ (پ ۲۴، مومن : ۴۳)

● کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا اور آخرت میں کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور حد سے بڑھنے والے ہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۴۳)

وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۴)

● اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کیے رکھا اسی طرح ہم بھی فراموش کیے ہوئے ہیں اور تمھارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمھارا کوئی مددگار نہیں ہے (۳۴)

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۷، رحمان : ۳۵-۳۶)

● تم پر آگ کے شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا۔ تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔(۳۵) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۶)

اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ (پ ۲۷، واقعہ: ۷۱-۷۳)

● بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو (۷۱) کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔(۷۲) ہم نے اسے یادگار بنا دیا ہے اور مسافروں کے لیے نفع بخش کر دیا ہے۔(۷۳)

فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱۵)

● پس آج تم سے نہ فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کفر کرنے والوں سے کچھ فدیہ لیا جائے گا۔ تمہارا ٹھکانا جہنم ہے تم اسی کے ساتھی بننے کے لائق ہو۔ اور یہ کیسا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۵)

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۸، تغابن : ۱۰)

● اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اصحابِ نار ہیں ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۰)

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۱۳﴾ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱۱-۱۳)

● اور بدنصیب اس سے دُور رہے گا۔(۱۱) جسے سب سے بڑی آگ میں داخل کر دیا جائے گا۔(۱۲) پھر اس میں نہ مر سکے گا اور نہ جی سکے گا۔(۱۳)

Marfat.com

اصحاب حجر

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

(پ ۱۴، حجر : ۸۰-۸۴)

اور بیشک اصحابِ حجر نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔(۸۰) اور ہم نے اُنہیں اپنی نشانیاں دیں پس وہ ان سے چشم پوشی کرتے رہے۔(۸۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔(۸۲) پس ان کو ایک خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا جبکہ صبح ہو رہی تھی۔(۸۳) پس جو کسب انھوں نے کیا اس نے اُنہیں فائدہ نہ پہنچایا۔(۸۴)

اصحاب کہف

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ

Marfat.com

يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَىٰ الْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ أَيُّهَا أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ (پ ۱۵، کہف : ۹-۲۶)

● کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ اصحاب کہف اور اصحاب رقیم ہماری عجب نشانیوں میں سے تھے۔(۹) جب وہ نوجوان غار میں پناہ لینے والے تھے انھوں نے کہا کہ ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے کام میں ہدایت مہیا کر دے۔(۱۰) پس ہم نے ان کے کانوں پر پردہ ڈال دیا کئی سال غار میں سوئے رہے۔(۱۱) پھر ہم نے اُنہیں اٹھایا تا کہ دیکھیں ان دونوں گروہوں میں سے کس نے اچھی طرح یاد رکھا ہے کہ وہ غار میں کتنی مدت رہے پھر ہم نے اُنہیں جگا دیا۔(۱۲) اے محبوب ہم حق کے ساتھ آپ پر قصے بیان کرتے ہیں۔ بیشک وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کے لیے ہدایت میں اضافہ کر دیا۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مربوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے (۱۳) تو کہنے لگے کہ ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے علاوہ کسی اور معبود کی ہرگز پوجا نہیں کریں گے اگر ایسا کیا تو ہم نے ضرور اللہ سے دوری کی بات کی۔(۱۴) یہ ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں۔ ان کے اوپر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے پس اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگاتا ہے(۱۵) اور جب تم ان لوگوں سے کنارہ کش ہو گئے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں، پس آؤ غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت کو وسیع کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے کاموں میں آسانیاں مہیا کر دے گا۔(۱۶) اور اے محبوب! جب آپ سورج کو طلوع ہوتا دیکھیں گے تو وہ ان کے غار سے ہٹ کر دائیں جانب سے گزر جاتا اور جب سورج غروب ہوتا تو وہ بائیں جانب سے کترا تا ہوا غروب ہو جاتا اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جس شخص کو وہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے تو ہرگز کوئی دوست راہنمائی کرنے والا نہ پائے گا۔(۱۷) اور تم خیال کرو گے کہ وہ جاگ رہے

Marfat.com

ہیں حالانکہ وہ حالت نیند میں ہیں اور ہم ان کے دائیں اور بائیں جانب سے کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا غار کے دروازے پر دونوں پاؤں پھیلائے بیٹھا رہا۔ اگر تم اُنہیں جھانک کر دیکھتے تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان کو دیکھ کر گھبراہٹ میں پڑ جاتے۔ (۱۸) اور پھر ہم نے ایسے ہی ان کو بیدار کر دیا تا کہ وہ آپس میں تبادلہ خیال کر لیں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم نے یہاں کتنا عرصہ گزارا ہے۔ تو ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم ایک دن یا اس کا کچھ حصہ یہاں ٹھہرے ہیں، وہ کہنے لگے کہ تم نے جتنا عرصہ یہاں قیام کیا ہے تمہارا رب بہتر جانتا ہے۔ پس اپنے میں سے کسی ایک کو یہ سکے دے کر شہر کی طرف بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ہے۔ پھر وہ تمہارے لیے اس میں سے کھانا لے آئے اور یہ سب کام چپکے سے کرلے تا کہ تمہارے بارے میں کسی اور کو خبر نہ ہو۔ (۱۹) بیشک اگر اُنہیں تمہارا پتہ چل گیا تو وہ تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے یا تمہیں اپنے مذہب میں واپس لوٹا دینگے اور پھر تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ (۲۰) اور اسی طرح ہم نے وہاں کے لوگوں کو آگاہ کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔ جب وہ بستی والے ان کے متعلق آپس میں بحث وتکرار کرنے لگے کہ ان کے غار پر کوئی عمارت تعمیر کر دو، ان کا رب اُنہیں خوب جانتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنے کام میں غالب تھے کہنے لگے کہ ہم ان پر ایک مسجد بنا دیں گے۔ (۲۱) عنقریب لوگ کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا یہ سب خیالی قیاس آرائیاں ہیں اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھوں ان کا کتا تھا۔ آپ فرما دیجئے کہ ان کی اصل گنتی کے بارے میں میرے رب ہی کو علم ہے سوائے چند ایک کے ان کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا پس ان کے متعلق بحث نہ کرو مگر سرسری اظہار خیال کر سکتے ہو اور ان کے بارے میں اہل کتاب میں سے کسی سے کچھ نہ دریافت کرو۔ (۲۲) اور ہرگز کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ (۲۳) سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔ (۲۴) اور اہل کتاب کہتے ہیں کہ وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے یا نو سال اور ٹھہرے یعنی ۳۰۹ سال۔ (۲۵) آپ فرما دیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے۔ اس کے سوا ان کے لیے کوئی دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ (۲۶)

اصحاب فیل

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳

Marfat.com

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ (پ ۳۰، فیل : ۱-۵)

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔(۱) کیا ان کا منصوبہ ناکام نہ کر دیا۔(۲) اور ان پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔(۳) جو ان پر سجیل یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔(۴) پھر انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔(۵)

اطاعت

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۳، آل عمران : ۳۲)

آپ فرما دیجئے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ پھر جائیں تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۲)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۳۲)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۱۳۲)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۴، نساء : ۱۳)

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے(۱۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝
(پ ۵، نساء : ۵۹)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں صاحبِ امر ہیں ان کی اطاعت بھی کرو، پھر اگر کسی چیز کے بارے میں جھگڑا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام احسن ہے۔(۵۹)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۶۶-۶۸)

اور اگر ہم ان پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے

Marfat.com

بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اس میں بھلائی تھی اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(٦٦) اور ہم انہیں اپنے پاس سے اجر عظیم عطا کرتے۔(٦٧) اور اُنہیں صراطِ مستقیم پر گامزن کر دیتے۔(٦٨)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝٦٩ (پ ۵، نساء : ٦٩)

❁ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(٦٩)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝٨٠ (پ ۵، نساء : ٨٠)

❁ جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو اس سے پھر جائے تو اس پر ہم نے تجھے نگہبان بنا کر نہیں بھیجا(٨٠)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٩٢
(پ ۷، مائدہ : ٩٢)

❁ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط کرو۔ پھر اگر تم اس سے منہ موڑ لو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر واضح تبلیغ کرنا ہے۔(٩٢)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝٢٠ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٢١ (پ ۹، انفال : ۲۰-۲۱)

❁ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور جب تم حکم سُن لو تو پھر اس سے منہ نہ پھیرو۔(۲۰) اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنھوں نے کہا کہ ہم نے سن لیا مگر وہ نہ سنتے تھے۔(۲۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٤ (پ ۹، انفال : ۲۴)

❁ اے ایمان والو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں بلائے تو فوراً اس کی طرف حاضر ہو جاؤ ان کا بلانا تم میں زندگی پیدا کرے گا، اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔(۲۴)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٥٢ (پ ۱۸، نور : ۵۲)

❁ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو وہی

Marfat.com

کامیاب ہونیوالے ہیں۔(۵۲)

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَیْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِیْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۴)

● آپ کہہ دیجیے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم پھر گئے تو رسول کے ذمے وہی ہے جو ان کا فریضہ ہے اور تمہارے ذمہ تمہارا فریضہ ہے۔ اور اگر تم رسول کا حکم مانو تو ہدایت پر رہو گے اور رسول کے ذمے واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔(۵۴)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ﴿۳۶﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۶)

● اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اسکا رسول کسی معاملے میں فیصلہ فرما دے تو پھر انہیں اس معاملے میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔(۳۶)

یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ﴿۷۱﴾

● تمہارے عملوں کو تمہارے لیے درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے بخش دے گا۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہو گی۔(۷۱) (پ ۲۲، احزاب : ۷۱)

اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۴۷)

● اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کے حکم پر عمل پیرا ہو جاؤ جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے اس دن تمہارے لیے کوئی پناہ کا مقام نہ ہو گا اور نہ ہی تمہارے لیے کوئی روکنے والا ہو گا۔(۴۷)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳۳)

● اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔(۳۳)

لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۷﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۷)

● اندھے پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا گناہ نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ ہی مریض کا جہاد میں آنے کا

Marfat.com

کچھ حرج ہے اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو شخص منہ پھیرے گا تو اللہ اسے دردناک عذاب دے گا۔ (۱۷)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۱۴)

● دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آگئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو گے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔ (۱۴)

اطمینان قلب

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

(پ ۹، انفال : ۱۰)

● اور یہ بات اللہ نے بشارت کے طور پر کر دی ہے تا کہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور نہیں مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۱۰)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (پ ۱۳، رعد : ۲۸)

● جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ (پ ۲۶، فتح : ۴)

● وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان عطا کیا تا کہ ان کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے، اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۴)

اعتکاف

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

Marfat.com

وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۵)

● اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنایا اور ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السّلام سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں (۱۲۵)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۸۷)

● روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کے پاس جانے میں خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا پس ان کے پاس جاؤ اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں ان سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷)

اعراف

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۶-۴۸)

● اور دونوں کے درمیان حجاب ہے جسے اعراف کہتے ہیں اِس اعراف پر کچھ مرد ہوں گے جو سب کو انکی علامتوں سے جانتے ہوں گے۔ اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ اُمید رکھتے ہوں گے۔ (۴۶) اور جب ان کی نظریں اہل دوزخ کی طرف اٹھیں گی تو وہ کہیں

Marfat.com

گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم میں شامل نہ کر (۴۷) اور اعراف والے ان لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ علامتوں سے پہچانتے ہوں گے اور کہیں گے کہ تمہارے گروہ نے تمہیں نہ فائدہ پہنچایا اور نہ تمھارا تکبر کام آیا۔ (۴۸)

اعمال نامہ

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۱)

❁ بیشک اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا یہ کہنا سن لیا جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات انھوں نے کہی ہے اسے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے۔ اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (۱۸۱)

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ (پ ۵، نساء : ۸۱)

❁ اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت جو بات انھوں نے کہی تھی اس کے خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔ جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ انہیں لکھ لیتا ہے۔ آپ ان سے درگزر کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔ (۸۱)

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـــُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۰-۱۲۱)

❁ اہل مدینہ اور مدینہ کے گرد و نواح میں جو بدو رہتے تھے ان کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس لیے کہ نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک اور نہ وہ کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصّے میں آجائیں اور نہ وہ دشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ ان مصائب کے عوض میں ان کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (۱۲۰) اور جو وہ اللہ کی راہ میں چھوٹی یا بڑی رقم خرچ کرتے ہیں یا کوئی وادی عبور کرتے ہیں سب کچھ ان کے لیے لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں بہترین جزا دے ان کاموں کی جو وہ کرتے ہیں۔ (۱۲۱)

Marfat.com

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۱)

اور جب ہم لوگوں کو مصیبت کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں مکروفریب کرنے لگتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکروفریب کرتے ہو۔ (۲۱)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۳-۱۴)

اور ہم نے ہر انسان کا لکھا ہوا قسمت نامہ اس کی گردن میں ڈال دیا، اور قیامت کے دن ہم ایک تحریر نکالیں گے جسے وہ واضح طور پر اپنے سامنے پائے گا۔ (۱۳) اپنا اعمال نامہ پڑھ لے۔ آج تو اپنا حساب خود لینے کے لیے کافی ہے۔ (۱۴)

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۱)

جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے پس جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرہ بھر ظلم نہیں پائیں گے۔ (۷۱)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ (پ ۱۵، کہف : ۴۹)

ان کے سامنے اعمال نامہ ہوگا آپ دیکھیں گے کہ اس سے مجرم ڈر رہے ہونگے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے اس میں نہ کسی چھوٹے اور نہ کسی بڑے گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ انھوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر پالیں گے اور تمھارا رب کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔ (۴۹)

كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾
(پ ۱۶، مریم : ۷۹-۸۰)

ہرگز نہیں۔ جو وہ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے اور اس کے لیے عذاب کی طوالت کو بڑھا دیں گے۔ (۷۹) اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کے وارث ہم ہوں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا (۸۰)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۴)

پس جو کوئی صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو ہم اس کی محنت کو رائیگاں نہیں کریں گے اور بیشک ہم اس کے

Marfat.com

لیے لکھنے والے ہیں۔(۹۴)

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾
(پ ۲۲، یٰسین : ۱۲)

● بیشک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔(۱۲)

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِکَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُکْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
(پ ۲۵، زخرف : ۱۹)

● اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا۔کیا یہ ان کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔اب ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اس کا اُنہیں جواب دینا ہوگا۔(۱۹)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰی وَرُسُلُنَا لَدَیْهِمْ یَکْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾
(پ ۲۵، زخرف : ۷۹-۸۰)

● کیا انھوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے(۷۹) تو ہم بھی اپنے فیصلے کو پکا کر لیتے ہیں۔کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے پوشیدہ رازوں اور سرگوشیوں کو ہم نہیں سنتے۔ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس موجود رہتے ہیں جو اُن کی باتیں لکھتے رہتے ہیں۔(۸۰)

وَتَرٰی کُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً ؕ کُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓی اِلٰی کِتٰبِهَا ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۲۸-۲۹)

● آپ ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے۔ہر اُمت کو اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) ہمارا یہ لکھا ہوا اعمال نامہ تمہارے بارے میں حق بیان کر دے گا، جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے رہے۔(۲۹)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ﴿۵﴾ (پ ۲۶، قٓ : ۴-۵)

● ان کے جسم کو جتنا زمین کھا کر کم کر دیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے۔اور ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔(۴) بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا حق آجانے کے باوجود وہ ایک معمہ میں مبتلا ہیں۔(۵)

Marfat.com

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾
(پ ۲۶، ق : ۱۷-۱۸)

● جب انسان کوئی فعل کرتا ہے تو لکھنے والے لکھ لیتے ہیں جو اُس کی دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوتے ہیں۔(۱۷) وہ اپنی زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا کہ ایک لکھنے والا نگران اُس کے پاس ہی ہوتا ہے (۱۸)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾
(پ ۲۷، قمر : ۵۱-۵۳)

● اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۵۱) اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے وہ نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ (پ ۲۹، حاقہ : ۲۵)

● اور جس کو اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش کہ مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ (پ ۳۰، مطففین : ۷-۹)

● بیشک بدکاروں کا اعمال نہ سجّین میں ہوگا۔(۷) اور اس کا ادراک نہیں کہ سجّین کیا ہے۔(۸) یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔(۹)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾
(پ ۳۰، مطففین : ۱۸-۲۱)

● ہاں ہاں بیشک نیک لوگوں کے اعمالنامے علیین میں ہوں گے۔(۱۸) اور اس کا ادراک کیا ہے کہ علیین کیا ہے۔(۱۹) وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے۔(۲۰) جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔(۲۱)

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ (پ ۳۰، زلزال : ۶-۸)

● اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے۔ تاکہ ان کو اُن کے اعمال دکھا دیں۔(۶) پس جس نے ذرّہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔(۷) اور جس نے ذرّہ بھر بُرائی کی ہوگی۔ وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔(۸)

Marfat.com

افتراء

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۳-۲۴)

● کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حصہ ملا اُنہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا کہ اس سے ان کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر ان میں سے ایک فریق معترض ہو کر اس سے پھر جاتا۔ (۲۳) یہ بات ان میں اس لیے پیدا ہوئی کہ انھوں نے کہا کہ ہمیں آگ گنتی کے چند دنوں کے سوا ہرگز نقصان نہ دے گی۔ اور دین میں اُنہیں اس جھوٹ سے دھوکہ ملا جو انہوں نے بنایا تھا (۲۴)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ (پ ۸، انعام : ۱۳۸)

● اور وہ کہتے ہیں کہ یہ جانور اور لہلہاتی کھیتی ہے، اسے اس شخص کے سوا کوئی نہ کھائے جسے ہم چاہیں یہ اُن کا گمان ہے اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ ان پر سواری اور بوجھ لادنا منع کر دیا ہے اور کچھ جانور ایسے ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے یہ سب اس پر افترا ہے۔ عنقریب اُنہیں افترا باندھنے کی سزا دی جائیگی۔ (۱۳۸)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ (پ ۸، انعام : ۱۴۰)

● جن لوگوں نے اپنی اولاد کو علم کے بغیر بے وقوفی سے قتل کیا اور جو رزق اُنہیں دیا تھا اللہ پر افترا باندھ کر اسے اپنے اُوپر حرام ٹھہرا لیا۔ بیشک وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے نہ تھے۔ (۱۴۰)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۷)

● اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹی افترا باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ بیشک وہ مجرموں کو فلاح نہیں دے گا۔ (۱۷)

Marfat.com

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۶۰ (پ ۱۱، یونس : ۶۰)

● جولوگ اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں ان کا یوم قیامت کے متعلق کیا خیال ہے۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔(۶۰)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَھُمْ وَضَلَّ عَنْھُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۱ لَا جَرَمَ اَنَّھُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۲۲
(پ ۱۲، ہود : ۲۱-۲۲)

● یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ جھوٹی باتیں کہتے تھے وہ ان سے گم ہوگئیں۔(۲۱) یقیناً آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے یہی ہوں گے۔(۲۲)

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْھُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۸۷ (پ ۱۴، نحل : ۸۷)

● اوراس دن اللہ کے سامنے وہ جھک جائیں گے اور جو وہ افترا بازیاں کرتے تھے وہ ان سے فراموش کردی جائیں گی۔(۸۷)

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُھُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۱)

● اور جب ہم ایک آیت کو کسی اور آیت سے تبدیل کرتے ہیں تو اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے جو کچھ اس نے نازل کیا ہے تو کافر کہنے لگتے ہیں کہ بیشک آپ نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ بلکہ اکثر حقیقت سے ناآشنا ہیں۔(۱۰۱)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَھُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِھِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳
(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۳)

● وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کیساتھ اور لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے اور قیامت کے روز اپنی طرف سے باتیں بنانے والوں سے بازپُرس ہوگی۔(۱۳)

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝۸
(پ ۲۲، سبا : ۸)

● کیا اس نے اللہ کی طرف اپنی جانب سے کوئی بات منسوب کردی ہے کیا وہ منتہائے عشق ہے جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(۸)

Marfat.com

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (پ ۲۶، احقاف : ۸)

● کیا وہ یہ بات کہتے ہیں کہ نبی نے اسے اپنی طرف سے بنالیا ہے آپ اُس کے جواب میں فرمادیں کہ اگر میں نے اسے اپنی طرف سے بنایا ہے تو تم مجھے اللہ سے چھڑا لینے کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہو، اور جو باتیں تم بناتے ہو وہ اُنہیں جانتا ہے میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کے کافی ہے اور وہ بڑی بخشش والا رحم والا ہے۔ (۸)

افک

اِنَّ الَّذِيْنَ جَاۗءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِۍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَاۗءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۱۸، نور : ۱۱-۱۸)

● بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے وہ تم میں ہی ایک گروہ ہے۔ آپ اسے بُرا خیال نہ کریں بلکہ یہ تمہارے لیے خیر ہی ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔ اور جس شخص نے سب سے زیادہ گناہ اٹھایا اس کے لیے عظیم عذاب ہے۔ (۱۱) ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پر نیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو صریحاً بہتان ہے۔ (۱۲) وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لا سکے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہ لوگ جھوٹے ہیں۔ (۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے تم پر عظیم عذاب آجاتا۔ (۱۴) جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔ (۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے

Marfat.com

کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔(۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۸)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ (پ ۲۶، احقاف : ۱۱)

● اور کفر کرنے والے ایمان لانے والوں کے بارے میں کہتے ہیں اگر یہ اسلام بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف سبقت نہ لے جاتے اور جب اُنہیں اس سے ہدایت حاصل نہ ہوئی تو وہ کہیں گے کہ یہ تو قدیم بہتان ہے۔(۱۱)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۲۸ (پ ۲۶، احقاف : ۲۸)

● پھر ان معبودوں نے اُن کی مدد کیوں نہ کی جن کو انھوں نے اللہ کے سوا قربِ الٰہی کے لیے پرستش کے لائق بنا رکھا تھا، بلکہ وہ ان سے رُوپوش ہو گئے اور یہ ان کا بہتان تھا جسے وہ اپنی طرف سے جھوٹ کی بنا پر بنا لیتے تھے(۲۸)

اقارب

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۷)

● نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔ اور مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔(۱۷۷)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۱۵ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۵)

● آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ فرما دیجئے کہ جو خرچ کرو اس میں والدین اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِ نظر رکھو۔ اور جو نیکی تم کرو گے تو بیشک اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا

Marfat.com

ہے۔(۲۱۵)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ۝ (پ ۵، نساء :۳۶)

● اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بناؤ اور والدین اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایوں اور دور کے ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمھاری ملکیت میں ہوں سب سے احسان کرو۔ بیشک اللہ بڑائی مارنے والوں، تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۳۶)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰ (پ ۱۴، نحل : ۹۰)

● بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ نصیحت قبول کرو۔(۹۰)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲ (پ ۱۸، نور : ۲۲)

● اور تم میں سے مال و دولت میں وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے بلکہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے،(۲۲)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۳۸)

● پس عزیز و اقارب اور مساکین اور مسافروں کو ان کا حق دو یہ ان کے لیے بہت بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۳۸)

اللہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

Marfat.com

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۵)

● اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ قائم ہے، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اور ان کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵)

الٓمّٓ ۝۱ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝۲ ط (پ ۳، آل عمران : ۱-۲)

● الٓمّٓ۔ (۱) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے (۲)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝
(پ ۷، انعام : ۹۵)

● بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے اور زندہ سے مردہ کر دیتا ہے اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ یہ ہے اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔ (۹۵)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (پ ۷، انعام : ۱۰۷)

● اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تمہیں ان پر حفاظت کرنے والا نہیں کیا۔ اور نہ تم ان پر وکیل ہو۔ (۱۰۷)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
(پ ۹، اعراف : ۱۸۰)

● اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ پالیں گے۔ (۱۸۰)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۳۲)

● یہ اللہ ہے جو تمہارا سچا رب ہے، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے۔ پس تمہیں کس طرف پھیرا جا رہا ہے۔ (۳۲)

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۴)

● بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ (۱۴)

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ﴿۶﴾ (پ ۱۷، حج : ۶)

● یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور بیشک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے (۶)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

(پ ۱۸، مومنون : ۸۴-۸۵)

● اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے اگر تمہیں کسی بات کا علم ہے۔ (۸۴) تو بس ان کا یہی جواب ہوگا کہ سب کچھ اللہ کا ہے۔ فرما دیجیے کہ پھر تم اس حقیقت کو کیوں نہیں مانتے (۸۵)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

(پ ۲۰، قصص : ۷۰)

● اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمد و ثنا ہے۔ اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۷۰)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

(پ ۲۱، لقمان : ۲۵)

● اور اگر ان سے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیجیے کہ حمد اللہ ہی کی ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لاعلم ہیں۔ (۲۵)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۷)

● اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائیں اور سات سمندر اور بھی اس کے بعد ان کے سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۷)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

(پ ۲۱، لقمان : ۳۰)

● یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔ (۳۰)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۴)

● اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو

Marfat.com

گیا۔تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔(۴)

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۴)

● جب ان کے پاس آگے پیچھے سے رسول آئے تھے جنھوں نے دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔تو انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔(۱۴)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۷، حدید : ۲۲)

● اور کوئی مصیبت زمین پر اور تمہاری جانوں پر نہیں پہنچتی مگر یہ کہ ہم نے اسے پہلے ہی ایک کتاب میں ترتیب دے رکھا ہے۔بیشک ایسا کرنا اللہ پر آسان ہے۔(۲۲)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۲۸، حشر : ۲۳)

● وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ بادشاہ ہے قدوس ہے سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے نگہبانی فرمانے والا ہے عزیز ہے جبار ہے کبریائی والا ہے۔اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔(۲۳)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۷)

● صاحبِ ثروت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہیئے۔اور جو غریب ہو یعنی اُس کے رزق میں تنگی ہو تو اسے اُس کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے جو اللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اُس کے جو اس نے اسے دیا ہے عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی سے نوازے گا۔(۷)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ (پ ۲۹، دھر : ۳۰)

● اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں چاہ سکتے۔بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۳۰)

Marfat.com

الٰہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (پ ۲، بقرہ ۱۶۳)

● اور تمھارا معبود وہی معبود واحد ہے۔ نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی رحمٰن رحم کرنے والا ہے۔ (۱۶۳)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ (پ ۳، آل عمران : ۶)

● وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بنا دیتا ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔ (۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (پ ۳، آل عمران : ۱۸)

● اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہلِ علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غلبے والا اور حکمت والا ہے (۱۸)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ (پ ۳، آل عمران : ۶۲-۶۳)

● بیشک یہ تمام قصہ حق ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ اور یقیناً اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۶۲) پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو جاننے والا ہے۔ (۶۳)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾
(پ ۵، نساء : ۸۷)

● اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تمہیں قیامت کے روز جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔ (۸۷)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ (پ ۷، انعام : ۱۹)

● آپ فرمائیے کہ سب سے بڑی گواہی کس کی ہے۔ کہیے اللہ۔ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔

Marfat.com

اور مجھ پر اس قرآن کی وحی کی گئی ہے کہ اس سے تمہیں تنبیہ کر دوں اور جس پر یہ پہنچے کیا تم لوگ اس کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہیں۔ کہیے کہ میں گواہی نہیں دیتا۔ فرمایئے کہ بیشک وہ معبود واحد ہے اور بیشک میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔(۱۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۷، انعام : ۴۶)

● آپ فرمایئے کہ ذرا تم دیکھو کہ اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا کر دے۔ دیکھیے ہم کس انداز میں دلائل دیتے ہیں مگر پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔(۴۶)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳۱)

● انھوں نے اپنے پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگار بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنا لیا۔ اور انہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ وہ ان کے بنائے شریکوں سے پاک ہے۔(۳۱)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾
(پ ۱۷، انبیاء : ۲۰-۲۱)

● وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر تھکتے نہیں ہیں۔(۲۰) کیا زمین میں سے انھوں نے اُن کو معبود بنا لیا ہے جو مُردوں کو دوبارہ اٹھا نہیں سکتے۔(۲۱)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾
(پ ۱۲، ہود : ۱۴)

● پس اگر وہ تمھارا جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ قرآن اللہ کے علم ہی کے ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم مسلمان ہو جاؤ گے۔(۱۴)

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ (پ ۱۳، رعد : ۳۰)

● اسی طرح ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ جو ہم نے آپ پر وحی کی ہے وہ اُنہیں سنا دیں اور یہ لوگ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے وہ میرا رب ہے اس کے سوا

Marfat.com

کوئی معبود نہیں، میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف راجع ہوں۔(۳۰)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۲)

● تمہارا معبود واحد ہے ان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہ متکبر ہو گئے ہیں۔(۲۲)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ (پ ۱۴، نحل : ۵۱)

● اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو معبود نہ بنالو۔ بیشک وہ تو واحد معبود ہے لہٰذا اسی سے ڈرتے رہو۔(۵۱)

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

(پ ۱۷، انبیاء : ۲۹)

● اور ان میں سے جو شخص یہ کہے کہ میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔(۲۹)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۰۸)

● آپ فرمادیں کہ میری طرف وحی آتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود واحد معبود ہے۔تو کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔(۱۰۸)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۶)

● اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔(۱۱۶)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۲۱۳)

● پس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارو۔ورنہ عذاب پانے والے لوگوں سے ہو جاؤ گے۔(۲۱۳)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ (پ ۲۰، نمل : ۶۱)

● کون ہے جس نے زمین کو قرارگاہ بنادیا اور اس میں نہریں رواں کردیں اور اس کے لیے پہاڑ بنادیے اور دو دریاؤں کے درمیان حدّ فاصل بنادی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶۱)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

Marfat.com

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۸)

● اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ جانا ہے۔ (۸۸)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۴۶)

● اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو مگر احسن طریقے سے بات چیت کر سکتے ہو۔ سوائے ان کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور یہ بات کہیے کہ جو ہم پر اترا اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۴۶)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۷۴)

● اور انھوں نے اللہ کے علاوہ دیگر معبود بنا لیے ہیں کہ شاید اس طرح ان کی مدد ہو جائے۔ (۷۴)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۳، صافات : ۱-۴)

● اور قسم ہے صف در صف کھڑے ہونیوالے فرشتوں کی۔ (۱) پھر رعب سے ڈانٹنے والے فرشتوں کی۔ (۲) پھر قرآن کی تلاوت کرنیوالوں کی۔ (۳) بیشک تمھارا معبود ایک ہی ہے۔ (۴)

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ (پ ۲۳، ص : ۵)

● کیا اس نے تمام معبودوں کو واحد بنا دیا ہے۔ بلاشبہ یہ بڑی عجوبے کی بات ہے۔ (۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ (پ ۲۳، ص : ۶۵-۶۸)

● آپ فرما دیں کہ بیشک میں تو ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔ (۶۵) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔ (۶۶) آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے۔ (۶۷) جس سے تم مُنہ پھیرے ہوئے ہو۔ (۶۸)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾

(پ ۲۳، زمر : ۶)

● اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ

Marfat.com

جوڑے اتار دیے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے کے بعد پیدا کرتا ہے۔ یہ تمھارا اللہ ہے جو تمھارا رب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کس طرف پھرے جا رہے ہو۔(۶)

غَافِرِ الذَّنۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (پ ۲۴، مومن: ۳)

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت عذاب دینے والا ہے بڑے کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۳)

وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۸۴)

اور آسمان میں وہی ایک معبود ہے اور زمین میں بھی وہی معبود ہے، وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۸۴)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (پ ۲۷، ذریٰت : ۵۱)

اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ بناؤ بیشک میں تمہیں اس سے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ (پ ۲۸، حشر : ۲۲)

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر غیب اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہی رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔(۲۲)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ (پ ۲۹، مزمل : ۹)

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اِسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔(۹)

حضرت الیاس

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(پ ۲۳، صافات : ۱۲۳-۱۳۲)

اور بیشک الیاس بھی ان ہی رسولوں میں سے ہیں۔(۱۲۳) جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے

Marfat.com

کیوں نہیں ہو۔(۱۲۴) کیا تم بعل جو بُت ہے اس کی پوجا کرتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔(۱۲۵) اللہ جو تمھارا اور تمہارے آباؤ اجداد کا رب ہے اسے چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۶) پس انھوں نے جھٹلایا تو بلاشبہ اُنہیں ضرور حاضر کیا جائے گا۔(۱۲۷) یعنی اللہ کے مخلص بندوں کے سوا پکڑے جائیں گے۔(۱۲۸) اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کی یاد کو تازہ رکھا۔(۱۲۹) حضرت الیاس پر سلام ہو۔(۱۳۰) بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۳۲)

الفت

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾

(پ ۱۰، انفال : ۶۳-۶۴)

● اور اس نے ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب بھی خرچ کر دیتے تو پھر بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے، لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت پیدا کر دی بیشک وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۳) اے نبی! آپ کے لیے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں (۶۴)

الحاد

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

(پ ۹، اعراف : ۱۸۰)

● اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ پالیں گے۔(۱۸۰)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۳)

● اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کو ایک بشر تعلیم دیتا ہے۔ جس کی طرف وہ یہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۰۳)

Marfat.com

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

(پ ۱۵، کہف : ۲۷)

● اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔ اس کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔ اور تم ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔ (۲۷)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِیْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ِۨ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۵﴾

(پ ۱۷، حج : ۲۵)

● بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایا ہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا پر گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۲۵)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۴۰)

● بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم اخذ کر لیتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن خیر و عافیت کے ساتھ آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ (۴۰)

امر معروف

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۱، بقرہ : ۴۴)

● کیا لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو اور خود کو اس سے مستثنیٰ کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔ (۴۴)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

(پ ۴، آل عمران : ۱۰۴)

● اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بُری باتوں سے منع کریں، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ (۱۰۴)

Marfat.com

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۱۰﴾ (پ ۴، آل عمران: ۱۱۰)

● جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم ان میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امر معروف کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر زیادہ فاسق ہیں۔ (۱۱۰)

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۷۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۱)

● مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب ہی رحمت کرے گا۔ بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۷۱)

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۲)

● توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے، اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲)

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۵)

● اپنے رب کی طرف حکمت اور مواعظ حسنہ کے ذریعے دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے ان سے بات چیت کیجیے۔ بیشک تمھارا رب سے خوب جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہو گیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی جانتا ہے۔ (۱۲۵)

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۴۱)

● وہ لوگ کہ اگر ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز ادا کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیک کام کی ترغیب دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (۴۱)

Marfat.com

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
(پ ۲۱، لقمان : ۱۷)

● اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے اور بری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۷)

اُمہات المومنین

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ (پ ۲۱، احزاب : ۶)

● نبی محترم کا حق اہل ایمان پر ان کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج ان کی مائیں ہیں۔ کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔ یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝
(پ ۲۱، احزاب : ۲۸-۳۰)

● اے نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمہیں عمدہ انداز سے رخصت کر دوں۔(۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔(۲۹) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات جو تم میں سے صریحاً حیا کے خلاف قدم اٹھائے تو اس کے لیے دوسروں کی نسبت دوگنا عذاب ہوگا۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰)

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ

Marfat.com

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ (پ ۲۲، احزاب: ۳۱-۳۴)

● اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔ (۳۱) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پر وہ طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔ (۳۲) اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کر دے (۳۳) اور اللہ کی آیتوں اور حکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے باخبر ہے۔ (۳۴)

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۳۷)

● اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت عطا کی تھی اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ کا حق ہے کہ اسکا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کر لی تو ہم نے اسکا نکاح آپ سے کر دیا تا کہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ حرج نہ ہو جب وہ اُنہیں طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔ (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۡ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۡ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۵۰)

● اے نبی محترم! ہم نے آپ کے لیے وہ ازواج جائز قرار دے دی ہیں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیے ہیں

Marfat.com

اور آپ کی خادمین جن کے آپ مالک ہیں جنھیں اللہ نے آپ کو مال غنیمت میں عطا فرما دیا ہے اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھو کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مومن عورتیں جو اپنی جان کو نبی کے لیے وقف کر دیں اور نبی اسے نکاح میں لانا چاہیں تو لا سکتے ہیں یہ حکم دُوسرے مومنوں کے علاوہ خاص نبی ہی کے لیے ہے۔ بیشک ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں کے لیے ان کی بیویوں اور کنیزوں کے متعلق مقرر کیا ہے تا کہ آپ پر کسی قسم کی گھٹن نہ ہو اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۵۳-۵۵)

۝ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے تو داخل ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔ بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہِ عظیم ہے۔ (۵۳) اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو تو بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔ (۵۴) تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے باپ اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آ جاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵)

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ

Marfat.com

ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ (پ ۲۸، تحریم : ۳-۵)

● اور جب نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجہ کو راز کی بات بتادی، پھر جب اس نے اس راز کو فاش کر دیا تو اللہ نے آپ کو اس پر آگاہ کر دیا تو آپ نے اس بیوی کو کچھ بتا دیا۔ کچھ بتانے سے اعراض کیا۔ پھر جب آپ نے اپنی اس بیوی کو خبر دی کہ تم نے ایسا کیا ہے تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو کس نے اُس کی خبر دی ہے تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس اللہ نے آگاہ کیا ہے جو علیم ہے خبیر ہے۔ (۳) نبی پاک کی دونوں بیویو اللہ کے حضور توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگر تم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلو گی تو بیشک اللہ ان کا مولیٰ ہے اور حضرت جبریل اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور ان کے علاوہ سارے فرشتے بھی مددگار ہیں۔ (۴) کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں تو آپ کا رب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے جو مسلمان ہوں صاحبِ ایمان ہوں، فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵)

امانت

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
(پ ۳، بقرہ : ۲۸۳)

● اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی دُوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے (۲۸۳)

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۳، آل عمران : ۷۵)

● اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو اس کے پاس مال کا ڈھیر بھی امانت رکھے تو ویسا ہی واپس کر دیگا۔ اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اُس کے پاس امانت رکھے تو وہ واپس نہ دیگا جب تک کہ تو اسکے سر پر کھڑا نہ رہے گا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے کہہ دیا ہے کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم سے کوئی مواخذہ

Marfat.com

نہ ہوگا۔اور وہ اللہ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔(۷۵)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۵۸ (پ ۵، نساء : ۵۸)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ان کی امانتیں ان کو دے دو جن کی ہیں۔اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔بیشک اللہ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔(۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ (پ ۱۸، مومنون : ۸)

اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔(۸)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۝۷۲ (پ ۲۲، احزاب : ۷۲)

بیشک ہم نے اس امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سُپرد کرنے کے لیے پیش کیا تاکہ وہ اسے اٹھالیں انھوں نے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھالیا۔بیشک وہ اپنے آپ کو محنت میں ڈالنے والا بڑا بھولا بھالا ہے۔(۷۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۳۲ (پ ۲۹، معارج : ۳۲)

اور جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔(۳۲)

اُمت

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۹ (پ ۱۱، یونس : ۱۹)

اور ابتداء میں لوگ ایک ہی اُمت تھے پھر علیحدہ ہوگئے۔اور اگر آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی ایک بات طے نہ کرلی گئی ہوتی تو ان کے درمیان اس کا فیصلہ ہوجاتا جس میں اختلاف کرتے ہیں۔(۱۹)

وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝۱۱۸ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۸)

اور اگر تمہارا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو واحد امت کردیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔(۱۱۸)

Marfat.com

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۳)

● اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا اور جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (۹۳)

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۵۲-۵۴)

● اور بلاشبہ یہی تمہاری اُمت ہے جو اُمت واحدہ ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرو۔ (۵۲) تو پھر لوگوں نے آپس میں اپنے دین کو قطع کر کے علیٰحدہ کر دیا۔ ہر گروہ جو اس پر اُن کے پاس ہے اس پر خوش ہے۔ (۵۳) پس اے محبوب! اُنہیں ایک خاص وقت تک غفلت میں رہنے دیں۔ (۵۴)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۸)

● اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو اُمت واحدہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسے ہی اپنی رحمت میں شامل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔ (۸)

وَلَوْلَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۳۳)

● اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ تمام لوگ واحد اُمت بن جائیں تو جو لوگ رحمٰن کے منکر ہیں تو ہم ان کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالاخانوں پر چڑھتے ہیں۔ (۳۳)

اموال فئے

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ (پ ۲۸، حشر : ۷)

● جو مالِ غنیمت اللہ نے رسول کو بستیوں والوں سے دلوایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اور رشتہ

Marfat.com

داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے تا کہ وہ مال تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے۔ اور جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں اسے خوشی سے قبول کرلو اور جس چیز سے وہ تمہیں منع کریں پس رُک جایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۷)

امام

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۴)

● اور جب ابراہیم علیہ السّلام کو تمہارے رب نے آزمایا پس وہ پُورے اترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔ حضرت ابراہیم نے کہا کیا میری اولاد سے بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔ (۱۲۴)

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۱)

● جس دن ہم تمام لوگوں کو ان کے اماموں کے ساتھ بلائیں گے پس جس کو اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ اپنے اعمال نامے کو پڑھیں گے اور ان میں ذرّہ بھر ظلم نہیں پائیں گے۔ (۷۱)

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پ ۱۹، فرقان : ۷۴)

● اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادے۔ (۷۴)

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾

(پ ۲۰، قصص : ۵)

● اور ہم نے چاہا کہ جنھیں زمین میں کمزور کردیا گیا ہے ان پر احسان کریں اور اُنہیں امام بنادیں اور اُنہیں ملک کا وارث بنادیں۔ (۵)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ (پ ۲۰، قصص : ۴۱)

● اور اُنہیں ہم نے اہلِ دوزخ کا پیشوا بنادیا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور روزِ قیامت انکی مدد نہ کی جائے گی۔ (۴۱)

Marfat.com

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ (پ ۲۰، قصص : ۶۱)

● تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو پالے گا کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار ہو کر حاضر ہوگا۔ (۶۱)

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۲، یٰسین : ۱۲)

● بیشک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔ (۱۲)

انصاف

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۵)

● اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ کوئی غنی ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔ اور اگر تم ہیر پھیر یا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔ (۱۳۵)

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۲)

● یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے اگر آپ کے پاس آئیں تو آپ ان کا فیصلہ کر دیں یا ان سے اعراض کریں۔ اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں گے تو وہ آپ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف کو مدِ نظر رکھو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۴۲)

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۹)

● وہ تمہیں آگاہ کر دے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اتارا ہے اس کے مطابق حکم کرو اور ان کی خواہشوں کی اتباع نہ

Marfat.com

کرو اور ان سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ اگر اس سے پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ انہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے اور بیشک بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (۴۹)

اِلَیۡہِ مَرۡجِعُکُمۡ جَمِیۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقًّا ؕ اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَہُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِیۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِیۡمٌۢ بِمَا کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ ۴

(پ ۱۱، یونس : ۴)

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اللہ کا وعدہ حق ہے۔ بیشک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر دوبارہ بنائے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو انصاف کیساتھ بدلہ دے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۴)

وَاَوۡفُوا الۡکَیۡلَ اِذَا کِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ ؕ ذٰلِکَ خَیۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِیۡلًا ۳۵

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۵)

اور جب تم کسی چیز کو ماپو تو اس کی پیمائش پوری رکھو اور وزن کرتے وقت اپنے ترازو کو درست رکھو، یہ طریقہ بھلائی والا ہے اور اس کی تاویل بہت اچھی ہے۔ (۳۵)

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰىہُمَا عَلَی الۡاُخۡرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیۡ تَبۡغِیۡ حَتّٰی تَفِیۡٓءَ اِلٰۤی اَمۡرِ اللّٰہِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَہُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُقۡسِطِیۡنَ ۹

(پ ۲۶، حجرات : ۹)

اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو دونوں کے مابین صلح کرا دیں۔ پھر اگر ان میں سے کوئی دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۹)

وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ۹ وَالۡاَرۡضَ وَضَعَہَا لِلۡاَنَامِ ۱۰ (پ ۲۷، رحمٰن : ۹-۱۰)

اور انصاف کے ساتھ پورا وزن تولو اور کم نہ تولو۔ (۹) اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔ (۱۰)

لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِالۡبَیِّنٰتِ وَاَنۡزَلۡنَا مَعَہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡمِیۡزَانَ لِیَقُوۡمَ النَّاسُ بِالۡقِسۡطِ ۚ وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ فِیۡہِ بَاۡسٌ شَدِیۡدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعۡلَمَ اللّٰہُ مَنۡ یَّنۡصُرُہٗ وَرُسُلَہٗ بِالۡغَیۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیۡزٌ ۲۵

(پ ۲۷، حدید : ۲۵)

بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزانِ عدل بھی

Marfat.com

اتارا تا کہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تا کہ اللہ ظاہر فرمادے کہ کون بِن دیکھے اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔(۲۵)

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۸)

● اللہ تمہیں منع نہیں کرتا کہ جو لوگ تم سے دین کے معاملے میں لڑتے نہیں ہیں۔ اور نہ انھوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اُن کے ساتھ انصاف کے تقاضے پورے کرو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(۸)

انفاق فی سبیل اللہ

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۱۵ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۵)

● آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ فرما دیجئے کہ جو خرچ کرو اس میں والدین اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِ نظر رکھو۔ اور جو نیکی تم کرو گے تو بیشک اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۴)

● اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کیلئے دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔ اور کافر ہی ظالم ہیں۔(۲۵۴)

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ

Marfat.com

اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۶۱-۲۶۲)

جولوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانے کے مثل ہے جس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں ایک سو دانہ ہو، اور اللہ تعالیٰ اضافہ فرما دیتا ہے جس کے لیے چاہے۔ اور اللہ تعالیٰ وسیع علم والا ہے۔ (۲۶۱) جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ دُکھ دیتے ہیں۔ ان کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۶۵)

اور ان کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہو گیا ہو پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ (۲۶۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۶۷)

اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو کہ بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۲۶۷)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۷۰)

اور جو تم نفقہ میں سے خرچ کرتے ہو یا مانی ہوئی نذر میں سے نذر دیتے ہو تو یقیناً یہ بات اللہ کے علم میں ہے، اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۲۷۰)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۲)

آپ کے ذمے اُنہیں راہِ ہدایت پر لانا نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور جو تم اپنے مال

Marfat.com

میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور تمہیں خرچ نہیں کرنا چاہیئے سوائے اُس کے کہ اس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پُورا ملے گا اور تم سے ناانصافی نہیں ہوگی۔ (۲۷۲)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾
(پ ۴، آل عمران : ۹۲)

● تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے اور جو چیز تم خرچ کرو تو اللہ اُسے جانتا ہے۔ (۹۲)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾
(پ ۵، نساء : ۳۹)

● اور ان کا کیا بگڑتا تھا کہ یہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے اور جو رزق اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔ (۳۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳۸)

● اے ایمان والو! تمہیں کیا ہُوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے چلو تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے۔ دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت میں بہت تھوڑا ہوگا۔ (۳۸)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۹۸)

● اور عربی دیہاتیوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر گردشِ زمانہ کے انتظار میں ہیں۔ بُری گردش تو انہی پر ہے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۹۸)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۱)

● فرما دیجیے میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں نماز قائم کریں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا اسے پوشیدہ یا اعلانیہ طور پر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں جس دن نہ بیع اور نہ کوئی دوست کام آئے گا (۳۱)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۚ اِنْ

Marfat.com

اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۴۷)

● اور جب اُنہیں اللہ کے دیے ہوئے رزق سے خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں کہ اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔ (۴۷)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿۷﴾ (پ ۲۷، حدید : ۷)

● اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال کو خرچ کرو جس پر اس نے تمہیں حق دیا ہے۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ (۷)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱۰)

● اور تمہیں کیا ہو گیا ہے یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے کوئی بھی ان کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہ سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا درجہ ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۱۰)

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِیْۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۸، منافقون : ۱۰)

● اور جو رزق ہم نے تم کو دیا اسے تصرف میں لاؤ قبل اس کے کہ تم میں سے کسی پر موت آجائے پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے رب تو نے مجھے کچھ مہلت اور کیوں نہ دی۔ تاکہ میں صدقہ دے لیتا اور صالحین میں سے ہوتا۔ (۱۰)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۸، تغابن : ۱۶)

● پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی لوگ صاحبِ فلاح ہیں۔ (۱۶)

Marfat.com

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ (پ ۳۰، ضحیٰ : ۱۰)

● اور جو سائل بن کر آئے اسے مت جھڑکیں۔(۱۰)

انقلاب

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۰-۱۴۱)

● اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو تمہارے دشمنوں کو بھی اسی طرح کے زخم لگ چکے ہیں۔اور یہ دن ہیں ہم اُنہیں لوگوں میں بدلتے رہتے ہیں۔تا کہ اللہ اہل ایمان کی پہچان کروادے اور تم میں گواہ بنائے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۴۰) اور اللہ اہل ایمان کو صحیح معنوں میں مومن کردے اور کافروں کو مٹادے۔(۱۴۱)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ (پ ۸، انعام : ۱۳۳)

● اور تمہارا رب غنی ہے، رحمت والا ہے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہاری جگہ پر لے آئے جیسا کہ تمہیں بھی دوسری قوم کی اولاد سے آباد کیا ہے۔(۱۳۳)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۳، رعد : ۱۱)

● انسان کے آگے اور پیچھے ڈیوٹی والے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔اور جب اللہ کسی قوم کا برا حال کرنا چاہے تو وہ برائی ٹل نہیں سکتی اور اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں۔(۱۱)

Marfat.com

انسان

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۱)

◉ اور انسان جس طرح برائی مانگتا ہے اسی طرح بھلائی کے لیے بھی دعا کرتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔(۱۱)

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۷)

◉ انسانی فطرت میں جلد بازی ہے۔عنقریب تمہیں میں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔(۳۷)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۵)

◉ کیا تمھارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر واپس نہ آؤ گے۔(۱۱۵)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ :
(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۰)

◉ اور لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اُنہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف آجاتی ہے تو لوگوں کے اس فتنے کو اللہ کے عذاب کے مترادف سمجھتے ہیں اور اگر تمہارے رب کی طرف سے مدد آجائے تو کہنے لگیں گے بیشک ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے۔کیا اللہ سب سے زیادہ نہیں جانتا جو دُنیا والوں کے سینوں میں ہے۔(۱۰)

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ (پ ۲۵، حٰمٓ سجدہ : ۴۹)

◉ انسان بھلائی کی دُعائیں مانگنے سے اکتاتا نہیں ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوسی کی بنا پر ناامید ہو جاتا ہے۔(۴۹)

Marfat.com

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ (پ ۲۹، معارج : ۱۷-۱۹)

❁ اُن کو اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔(۱۷) اور مال جمع کیا پھر اسے بند کیے رکھا۔(۱۸) بیشک انسان بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔(۱۹)

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ (پ ۲۹، قیامت : ۳۲-۳۶)

❁ بلکہ اس نے جھٹلایا اور منہ پھیر کر چل دیا۔(۳۲) پھر متکبرانہ انداز سے اپنے گھر والوں کی طرف چلا آیا۔(۳۳) تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۴) پھر تیرا خانہ خراب ہوا بس ابھی ہوا۔(۳۵) کیا انسان کا خیال ہے اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا۔(۳۶)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ (پ ۳۰، عبس : ۱۷-۲۳)

❁ وہ انسان نیست ونابود ہوا جس نے اس کا انکار کیا۔(۱۷) اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کرلیا۔(۱۹) پھر اس کے لیے زندگی کے راستے کو آسان کردیا۔(۲۰) پھر اسے موت آگئی تو اسے قبر میں دبا دیا۔(۲۱) پھر جب چاہے اسے دوبارہ زندہ کرے۔(۲۲) یقیناً اللہ نے اسے جو حکم دیا تھا وہ اس پر کاربند نہ رہا۔(۲۳)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ (پ ۳۰، انفطار : ۶-۹)

❁ اے انسان تجھے کس چیز نے ربِ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔(۶) جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضا میں تناسب قائم کیا۔(۷) جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کردیا۔(۸) کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو۔(۹)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ (پ ۳۰، طارق : ۵-۸)

❁ پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز سے تخلیق کیا گیا ہے۔(۵) اس کی تخلیق اچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔(۶) جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔(۷) بیشک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔(۸)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ

Marfat.com

10

اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

(پ ۳۰، بلد :۴-۱۶)

بیشک ہم نے اِنسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیا ہے۔(۴) کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہے۔(۵) کہتا ہے کہ میں نے بے پناہ مال برباد کر دیا۔(۶) کیا اس کا خیال ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔(۷) کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹) اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کا راہ دکھلایا ہے(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا یہ بات ادراک میں ہے کہ عقبہ کیا ہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑانا ہے۔(۱۳) یا افلاس کے دنوں میں کھانا کھلانا ہے۔(۱۴) یعنی یتیم رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۶)

انبیاء

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ (پ ۳، آل عمران : ۳۳-۳۴)

بیشک اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمران کو سب دُنیا میں منتخب کر لیا۔(۳۳) یہ ایک دُوسرے کی نسل سے ہیں۔اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۳۴)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ (پ ۳، آل عمران :۸۱-۸۲)

اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب عطا کروں گا او حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول تشریف لائیں جو اس کی تصدیق کریں جو تمہارے پاس ہے تو ضرور اس پر ایمان لے آنا اور ان کی ضرور مدد کرنا۔فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر ذمہ داری قبول کی، انھوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔اللہ نے کہا کہ تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں تم سب پر گواہ ہوں۔(۸۱) پھر اس کے بعد اگر کوئی پھر جائے تو وہ فاسقوں میں سے ہوگا۔(۸۲)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۶۱)

اور کسی نبی پر یہ گمان نہ کریں کہ وہ چھپائے رکھے اور جو کچھ چھپائے رکھے وہ قیامت کے روز چھپائی ہوئی

Marfat.com

چیز کو لے آئے گا۔ پھر ہر ایک جان کو اس کی کمائی کا حصہ پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ (۱۶۱)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ (پ ۶، نساء: ۱۶۴-۱۶۵)

❁ اور بہت سے رسول ہیں جن کے قصے تم سے پہلے بیان کر دیئے ہیں اور ایسے رسول بھی ہیں کہ جن کا ذکر آپ پر نہیں کیا۔ اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔ (۱۶۴) سب رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا تا کہ رسولوں کے بعد اللہ پر لوگوں کو کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۱۶۵)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

(پ ۷، انعام: ۲۰)

❁ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۲۰)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام: ۸۹)

❁ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب و حکمت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ کافر ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسی قوم تیار کر رکھی ہے جو اس کا انکار نہ کریں گے۔ (۸۹)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۝

(پ ۹، اعراف: ۹۴)

❁ اور ہم نے جس بستی میں کسی نبی کو بھیجا مگر یہ کہ ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کر دیا تا کہ وہ گریہ زاری کریں۔ (۹۴)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم: ۹)

❁ کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں یعنی قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد آنے والوں کے

Marfat.com

بارے میں خبر نہیں ملی، اللہ کے علاوہ اُنہیں کوئی نہیں جانتا ان کے رسول روشن دلائل لے کر ان کے پاس آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جسکے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس نے تردّد میں ڈالا ہے (۹)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ (پ ۱۶، مریم : ۵۸)

انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے جو آدم (علیہ السلام) کی اولاد سے ہیں اور ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا۔ اور حضرت ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد سے یہ ان میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کر دیا، اُن کی یہ کیفیت تھی کہ جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے۔ (۵۸)

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ (پ ۱۸، الفرقان : ۲۰)

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ بلاشبہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے اور ہم نے بعض لوگوں کو بعض کے لیے آزمائش بنا دیا۔ کیا تم صبر کرو گے۔ اور تمھارا رب دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٤٤﴾ (پ ۲۲، سبا : ۴۴)

اور ہم نے اُنہیں کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ (۴۴)

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ (پ ۲۲، یٰسین : ۱۴)

جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر بھیجے تو انھوں نے اُنہیں جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے اُنہیں معزز کر دیا تو انھوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۱۴)

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ (پ ۲۲، یٰسین : ۱۸-۲۰)

انھوں نے کہا بیشک آپ ہمارے لیے بہترین ہو اگر تم اپنے کام سے نہ رُکے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہم سے اذیّت دینے والا دردناک عذاب ملے گا۔ (۱۸) انھوں نے فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ

Marfat.com

ہے، کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنیوالی قوم ہو۔(۱۹) اور شہر کے دُوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم مرسلین کی اتباع کرو۔(۲۰)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

(پ ۲۳، ص : ۴۵-۴۸)

● اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحبِ بصیرت تھے۔(۴۵) بیشک ہم نے اُنہیں ایک خاص عطیے سے ممتاز کیا تھا جو آخرت کے گھر کی یاد ہے۔(۴۶) اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چُنے ہوئے بڑے برگزیدہ بندے تھے۔(۴۷) اور حضرت اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔(۴۸)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾

(پ ۲۴، مومن : ۷۸)

● اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آپ کو بتا دیا ہے اور ان میں سے کچھ کا ذکر ہم نے قرآن مجید میں آپ سے بیان نہیں کیا۔ کسی بھی رسول کے لیے یہ روا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے۔ پھر جب اللہ کا حکم ہوگا تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا جائے گا اور باطل پرست وہاں نقصان میں ہوں گے۔(۷۸)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۶﴾

(پ ۲۸، تغابن : ۶)

● یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ کیا یہ بشر ہمیں راہِ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹالی اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۶)

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۱۱)

● ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تا کہ وہ اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا تو اللہ اسے

Marfat.com

باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے تاابد رہیں گے، بیشک اللہ نے ان کے لیے احسن رزق رکھا ہے۔(۱۱)

انجیل

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۙ (پ ۳، آل عمران: ۳)

جس نے تم پر حق کے ساتھ یہ کتاب اتاری ہے جو اس کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ہے اور اسی نے اس سے پہلے توریت اور انجیل کو نازل کیا۔(۳)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(پ ۶، مائدہ : ۴۶-۴۷)

اور ہم نے پہلے انبیاء کے نقشِ قدم کے مطابق عیسیٰ ابن مریم کو لائے جنھوں نے تورات کی تصدیق کی جو پہلے سے ان کے پاس تھی اور ہم نے اُنہیں انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور وہ تورات کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس ہے اور یہ اہل تقویٰ کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔(۴۶) اور انجیل والوں کو چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے اس میں نازل کیا ہے اس کے مطابق حکم دیں اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے پر حکم نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۴۷)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۶۶)

اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا اسے قائم رکھتے تو وہ اوپر اور پاؤں کے نیچے سے فراخ ہو کر رزق کھاتے۔ ان میں ایک گروہ میانہ رو ہے مگر زیادہ تر ایسے ہیں کہ ان کے اعمال برے ہیں۔(۶۶)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ

Marfat.com

كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾
(پ ٦، مائدہ : ٦٨)

● آپ فرمایئے! کہ اے اہل کتاب! تم کچھ چیز بھی نہیں ہو جب تک کہ تم اسے قائم نہ کرو جو تورات اور انجیل میں ہے جو کہ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور آپ کی طرف نازل شدہ کی بنا پر ان میں کثیر تعداد کا کفر اور سرکشی زیادہ ہوگی۔ تو تم کافروں کی قوم پر افسوس نہ کرو۔ (٦٨)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾ (پ ٩، اعراف : ١٥٧)

● جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کرینگے جو اُمی نبی ہیں۔ جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام قرار دیتے ہیں اور ان سے وہ بوجھ جو ان کے سر پر تھا اور ان سے وہ طوق جو ان کے گلے میں تھا اتارتے ہیں۔ پس جو ان پر ایمان لائیں اور ان کی عزت کریں اور ان کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (١٥٧)

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ (پ ٢٦، فتح : ٢٩)

● کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحمدل ہیں آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے، ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا اسکا تنا ذرا موٹا ہو گیا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہو گیا اُس کی خوشنمائی کِسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تا کہ کافروں کو اس سے غصہ آئے۔ ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔ (٢٩)

Marfat.com

اولیاءاللہ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۲-۶۴)

◉ بیشک اللہ کے اولیاء پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔(۶۲) جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔(۶۳) ان کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۶۴)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱۴، حجر : ۴۲)

◉ بیشک میرے بندوں پر تو اثر انداز نہیں ہو سکے گا۔ مگر گمراہوں میں سے جو تیری پیروی کریں گے۔(۴۲)

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۶۸)

◉ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں کسی قسم کا غم ہے۔(۶۸)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ (پ ۲۸، جمعہ : ۶-۷)

◉ آپ فرمایئے اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دوسرے انسانوں کے سوا تم ہی صرف اللہ کے دوست ہو تو پھر اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔(۶) اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اُس کے کہ جو وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کر چکے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے۔(۷)

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ (پ ۳۰، فجر : ۲۷-۳۰)

◉ اے مطمئن ہونے والے نفس (۲۷) اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ، وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔(۲۸) پس میرے بندوں میں شامل ہو جا (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جا۔(۳۰)

Marfat.com

اولاد

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۱۶)

● بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اوران کے مال اوراولاد اُنہیں اللہ سے ذرّہ بھر بے نیاز نہ کرسکیں گے۔اور وہی لوگ ہیں جوآگ میں جائیں گے وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(۱۱۶)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۵۸﴾ یَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَیُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ یَدُسُّهٗ فِی التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
(پ ۱۴، نحل : ۵۸-۵۹)

● اور جب ان میں سے کسی کولڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ مرجھا جاتا ہے اور غصّے سے مشتعل ہوجاتا ہے۔(۵۸) قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس بُرائی سے جس کی اسے خبر دی گئی ہے۔سوچتا ہے کہ ذلّت کے ساتھ اسے رکھے یا مٹی میں دبادے۔خبردار بُرا ہے جس کا وہ فیصلہ کرتے ہیں۔(۵۹)

اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۵۰)

● یا اُنہیں مِلا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کردیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے، بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(۵۰)

اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۷، حدید : ۲۰)

● اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اور آپس میں اظہار خودنمائی اور کثرت مال اور اولاد کی ہوس ہے۔اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے کھیت اگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر وہ چورہ چورہ ہوجاتی ہے۔اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کیلئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔اور دنیا کی زندگی کا مال ومتاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔(۲۰)

Marfat.com

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۳)

❁ قیامت کے دن ہرگز نہ تمہاری رشتہ داری اور نہ اولاد کام آئے گی، اس دن تمہارے درمیان اللہ فاصلہ کردے گا۔اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۳)

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۱۵)

❁ بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔اور اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔(۱۵)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝ (پ ۲۹، نوح : ۲۱)

❁ حضرت نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے رب! انھوں نے میرا کہنا نہیں مانا ہے اور انھوں نے اُس کی اتباع کہ جس نے اُن کے مال اور اولاد میں سوائے نقصان کے کچھ اضافہ نہیں کیا۔(۲۱)

اوہام جاہلیت

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(پ ۲، بقرہ :۱۸۹)

❁ اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کیلئے ہے، احرام کی حالت میں گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔اپنے گھروں میں دروازوں سے آیا کرو۔اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۱۷-۱۲۰)

❁ یہ اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں، اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔(۱۱۷) اس پر اللہ کی لعنت ہے۔اور اس نے کہا کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔(۱۱۸) اور میں اُنہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں جانوروں کے کان چیرنے کا حکم دیتا رہوں گا اور اللہ کی تخلیق

Marfat.com

شدہ چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے تو واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِيۡرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيۡلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَاَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوۡلِ قَالُوۡا حَسۡبُنَا مَا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّلَا يَهۡتَدُوۡنَ ۝ (پ ۷، مائدہ : ۱۰۳-۱۰۴)

● اللہ نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام مقرر کیا ہے۔ لیکن جنھوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، اور ان میں اکثر عقل والے نہیں ہیں۔(۱۰۳) اور جب انہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور اس کے رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمارے لیے وہی کافی ہے۔ اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔(۱۰۴)

قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۱)

● فرما دیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پوجیں جو ہمیں نہ نفع اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اللہ سے ہدایت ملنے کے بعد پھر ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں اس کی طرح جسے شیاطین نے زمین میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران ہو۔ اس کے ساتھی اسے بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس ہدایت میں آ جا۔ فرما دیجیے کہ ہدایت تو وہی ہے جسے وہ دے دیتا ہے۔ اور ہم کو حکم ہے کہ ہم جہانوں کے رب کے سامنے سرِ خم تسلیم کر دیں۔(۷۱)

ثَمٰنِيَةَ اَزۡوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاۡنِ اثۡنَيۡنِ وَمِنَ الۡمَعۡزِ اثۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ نَبِّـُٔوۡنِىۡ بِعِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝ وَمِنَ الۡاِبِلِ اثۡنَيۡنِ وَمِنَ الۡبَقَرِ اثۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ حَرَّمَ اَمِ الۡاُنۡثَيَيۡنِ اَمَّا اشۡتَمَلَتۡ عَلَيۡهِ اَرۡحَامُ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ اَمۡ كُنۡتُمۡ شُهَدَآءَ اِذۡ وَصّٰٮكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝ (پ ۸، انعام : ۱۴۳-۱۴۴)

● چوپائے آٹھ نر اور مادہ ہیں دو بھیڑوں میں سے اور دو بکریوں میں سے آپ پوچھیے کہ کیا دونوں نر حرام کیے

Marfat.com

ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہیں۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم کی بنا پر خبر دو۔ (۱۴۳) اور اسی طرح ایک جوڑا اُونٹوں سے اور ایک جوڑا گائے سے۔ ان سے پوچھو کہ کیا اللہ نے ان کے نر یا مادہ حرام کیے ہیں یا وہ بچے جو اونٹنیوں اور گائے کے پیٹ میں ہیں۔ کیا تم اس وقت حاضر تھے جس وقت اللہ نے تمہیں اس بات کا حکم دیا تھا۔ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرے۔ بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۴۴)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۳۱)

❁ جب ان پر اچھا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اور جب ان پر تکلیف کا وقت آتا ہے تو حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ خبردار بیشک انکی بدقسمتی اللہ کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے۔ (۱۳۱)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۱۹، نمل : ۴۶-۴۷)

❁ حضرت صالح نے فرمایا کہ اے میری قوم تم نیکیوں سے پہلے برائیوں کی طرف کیوں رغبت کرتے ہو، اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تا کہ تم پر رحم ہو جائے۔ (۴۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے بدشگون ملا ہے۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ ہماری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔ (۴۷)

اہل قریٰ

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَاۗىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ (پ ۹، اعراف : ۹۷-۹۹)

❁ کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے ہیں یہ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو نہ آجائے جب کہ وہ سوتے ہوں۔ (۹۷) کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے یہ کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے جبکہ وہ کھیل رہے ہوں۔ (۹۸) کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خبر ہیں۔ تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خبر ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوتے ہیں۔ (۹۹)

Marfat.com

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾ (پ ۱۱، یونس : ۹۸)

● پس کوئی بھی ایسی بستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا نفع بخش ہوا ہو سوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا عذاب دُور کر دیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہا ہے۔ (۹۸)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۰۰)

● یہ ان بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں بیان کر رہے ہیں ان میں سے کچھ ہیں اور کچھ کٹ گئی ہیں۔ (۱۰۰)

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

(پ ۱۲، ہود : ۱۰۲-۱۰۷)

● اور تیرے رب کی پکڑ اسی طرح کی ہے جبکہ وہ ظلم کرنیوالی بستیوں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دردناک شدت والی ہے۔ (۱۰۲) بیشک اس میں اس کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کے حضور جمع ہونگے اور وہ حاضری کا دن ہے۔ (۱۰۳) اور ہم اسے مقررہ مدت کے لیے تاخیر میں نہیں ڈالتے۔ (۱۰۴) اس دن کے آنے پر کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بات نہیں کر سکے گا۔ تو ان میں کوئی بدنصیب اور کوئی خوش نصیب ہے۔ (۱۰۵) جو لوگ بدنصیب ہیں ان کے لیے جہنم ہے اس میں ان کے لیے چیخنا اور چلانا ہے۔ (۱۰۶) جب تک آسمانوں اور زمین کا وجود ہے ہمیشہ اس میں رہیں گے مگر جتنا آپ کا رب چاہے۔ یقیناً جو آپ کا رب چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۰۷)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۷)

● اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷)

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾

(پ ۱۴، حجر : ۷۸-۷۹)

● اور اصحاب ایکہ یعنی شعیب کی قوم کے کچھ بڑے ظالم تھے۔ (۷۸) پس ہم نے ان سے بھی انتقام لیا۔ اور یہ دونوں بستیاں کھلے راستے پر واقع ہیں۔ (۷۹)

Marfat.com

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۵۸-۵۹)

◉ اور آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے اگر وہ اُنہیں ان کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو اُنہیں بہت جلد عذاب دے دیتا۔ بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے اس وقت کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (۵۸) اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم نے ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے وقت مقرر کر دیا تھا۔ (۵۹)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ (پ ۱۷، حج : ۴۵)

◉ پس کتنی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر ڈالا کیونکہ وہ ظالم تھیں تو اب بھی اپنی چھتوں کے بل گری پڑی ہیں اور کتنے کنویں بیکار ہو چکے ہیں اور مضبوط محل ختم ہو چکے ہیں۔ (۴۵)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ (پ ۱۷، حج : ۴۸)

◉ اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں میں نے مہلت دی حالانکہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے اُنہیں پکڑ لیا اور سب نے میری طرف ہی واپس آنا ہے۔ (۴۸)

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَي الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ (پ ۱۹، فرقان : ۴۰)

◉ اور یہ اس بستی کو دیکھ آئے ہیں جس پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی تھی۔ تو کیا یہ اس بستی کو دیکھتے نہ تھے۔ بلکہ اُنہیں دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہ تھی۔ (۴۰)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ (پ ۲۲، یٰسین : ۱۳)

◉ اور ان کے لیے بستی والوں کی مثال بیان فرما دیجیے جب کہ ان کے پاس ہمارے مرسلین آئے۔ (۱۳)

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝
(پ ۲۲، یٰسین : ۱۵)

◉ انھوں نے کہا تم ہماری مثل بشر ہی ہو۔ اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا ہے یہ کہ تم تو صرف جھوٹی بات ہی کہتے ہو۔ (۱۵)

Marfat.com

اہل کتاب

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۹)

● اہلِ کتاب میں سے بہت یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد پھر کفر کی طرف اپنے دل کے حسد کی بنا پر پھیر دیں بعداس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ پس درگزر کرو اور چھوڑ دو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۰۹)

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
(پ ۱، بقرہ : ۱۱۱)

● اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان کے باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔(۱۱۱)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰي شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰي شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝
(پ ۱، بقرہ : ۱۱۳)

● اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا کہ یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لاعلم لوگوں نے ان جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان جس میں اختلاف کرتے ہیں فیصلہ فرما دے گا۔(۱۱۳)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝
(پ ۳، آل عمران : ۶۴-۶۵)

● فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی

Marfat.com

اور کو اپنا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ اس سے پھر جائیں تو فرمادو کہ گواہ رہو کہ ہم مُسلمان ہیں۔(۶۴) اے اہل کتاب تم ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد نازل ہوئی ہیں۔ تو کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔(۶۵)

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ۝ (پ ۳، آل عمران : ۷۲)

اور اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے کہا کہ اہل ایمان پر جو نازل ہوا ہے اس پر دن کے شروع کے حصے میں ایمان لے آؤ اور شام کو منکر ہو جاؤ شاید کہ وہ بھی پھر جائیں۔(۷۲)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ یَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ۝
(پ ۳، آل عمران : ۷۹)

کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکومت اور نبوّت عطا کر دے پھر وہ لوگوں کو یہ بات کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔ ہاں یہ کہے گا کہ اللہ والے ہو جاؤ، اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اُنہیں کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور اس سے اُنہیں درس کرتے ہو۔(۷۹)

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ۝ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ۝
(پ ۴، آل عمران : ۹۸-۱۰۰)

فرمادیجئے اے کتاب والو! اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو۔ اور اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔(۹۸) فرمادیجئے اے کتاب والو تم ایمان والوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو اس میں ٹیڑھا پن تلاش کرتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس بے خبر نہیں ہے۔(۹۹) اے ایمان والوں! اگر کتاب کے ایک فریق کی اطاعت کرو تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کفر کی طرف مائل کر دیں گے(۱۰۰)

لَیْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتْلُوْنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَهُمْ یَسْجُدُوْنَ۝
(پ ۴، آل عمران : ۱۱۳)

اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ (پ ۵، نساء : ۴۷)

● اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنیوالی ہے۔ قبل اس کے ہم ان کے چہروں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پر لعنت کی گئی تھی۔ اور اللہ کا حکم ہو کر رہا۔ (۴۷)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸
(پ ۶، مائدہ : ۶۸)

● آپ فرمایئے! کہ اے اہل کتاب! تم کچھ چیز بھی نہیں ہو جب تک کہ تم اسے قائم نہ کرو جو تورات اور انجیل میں ہے جو کہ تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور آپ کی طرف نازل شدہ کی بنا پر ان میں کثیر تعداد کا کفر اور سرکشی زیادہ ہوگی۔ تو تم کافروں کی قوم پر افسوس نہ کرو۔ (۶۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ۝۷۷ (پ ۶، مائدہ : ۷۷)

● آپ فرمایئے کہ اے کتاب والو! اپنے دین میں ناحق حد سے نہ بڑھو اور اس قوم کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور سیدھے راستے سے بھٹک چکے ہیں۔ (۷۷)

فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ۝۶۱
(پ ۳، آل عمران : ۶۱)

● پھر اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آپ سے جھگڑا کریں بعد اس کے کہ آپ کو علم ہو چکا ہے تو کہہ دیں کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم بھی آتے ہیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر اللہ کے حضور مباہلہ یعنی التجا کرتے ہیں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ (۶۱)

Marfat.com

اہل بیت

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

(پ ۲۲، احزاب : ۳۱-۳۳)

اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔ (۳۱) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پر وہ طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔ (۳۲) اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کر دے (۳۳)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۳)

یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ آپ فرمائیے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صِلہ نہیں مانگتا اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے۔ بیشک اللہ بخشنے والا قدر کرنے والا ہے۔ (۲۳)

Marfat.com

اہل دوزخ

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۱۵)

● اور جو ہدایت معلوم ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کی بجائے کسی اور راہ پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈالیں گے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (۱۱۵)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۵۵-۵۶)

● تو ان میں سے بعض ان پر ایمان لائے اور ان میں سے بعض نے منہ پھیرا تو ان کے لیے دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے (۵۵) بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تو عنقریب ہم اُنہیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی کھالوں کو بدل دینگے تا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۵۶)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ (پ ۷، مائدہ : ۸۶)

● اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں۔ (۸۶)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝ (پ ۱۷، حج : ۵۱)

● اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہی دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔ (۵۱)

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـــُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝

(پ ۱۸، مومنون : ۱۰۷-۱۰۸)

● اے ہمارے رب! ہمیں اس سے باہر لے آ پھر اگر ہم ویسا ہی کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) اللہ کہے گا کہ اس میں ذلت سے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸)

Marfat.com

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۹۱-۱۰۴)

اور بہکنے والوں کے لیے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔(۹۱) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کی تم پرستش کرتے تھے وہ کہاں ہیں۔(۹۲) اللہ کے سوا کیا وہ تمھاری مدد کریں گے یا انتقام لیں گے۔(۹۳) پس اس میں وہ اور دوسرے سب گمراہوں کو اوندھا پھینک دیا جائے گا۔(۹۴) اور ابلیس کے لشکروں کو بھی جہنم میں جمع کردیا جائے گا۔(۹۵) وہ اس میں جھگڑنے کی حالت میں کہیں گے۔(۹۶) اللہ کی قسم بیشک ہم واضح طور پر گمراہی پر تھے۔(۹۷) جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر مقام دیے ہوئے تھے۔(۹۸) اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔(۹۹) پس اب ہمارا کوئی سفارش کرنے والا ہے(۱۰۰)، اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔(۱۰۱) تو کسی طرح ہم کو پھر دنیا میں جانا ہوجائے تو ہم مسلمان ہوجاتے۔(۱۰۲) بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہ تھے۔(۱۰۳) اور بیشک آپ کا رب غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۰۴)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾
(پ ۲۳، صافات : ۲۲-۲۳)

(فرشتوں سے کہا جائے گا) کہ ظالموں اور ان کے ہم جنسوں اور جن کی وہ پوجا کیا کرتے تھے ان کو جمع کردو۔(۲۲) جن کو وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے۔ پس اُنہیں سیدھا جہنم کے راستے پر لے جاؤ۔(۲۳)

لِاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّاۗلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۳۸-۵۶)

یہ سب کچھ دائیں ہاتھ والوں کیلئے ہے۔(۳۸) اُن کی کچھ اکثریت پہلوں میں سے ہوگی۔(۳۹) اور کچھ اکثریت بعد والوں سے ہوگی (۴۰) اور اصحاب شمال یعنی بائیں ہاتھ والے جو بُرے لوگ ہیں۔(۴۱) اُن کے لیے

Marfat.com

گرم ہوا اور کھولتا ہوا پانی ہوگا۔(۴۲) اور اُن کے اوپر دھویں کا سایہ ہوگا۔(۴۳) نہ کوئی ٹھنڈک اور نہ ہی کوئی راحت ہوگی۔(۴۴) بیشک اس سے پہلے ان کے پاس نعمتیں تھیں۔(۴۵) اور اس عظیم گناہ پر اڑے ہوئے تھے۔(۴۶) اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور ہماری ہڈیاں مٹی ہوجائیں گی تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرلیا جائے گا۔(۴۷) کیا ہمارے باپ دادا بھی زندہ ہوجائیں گے(۴۸) آپ فرمادیں تمام اگلے پچھلوں کو(۴۹) ایک مقررہ دن پر ضرور جمع کرلیا جائے گا۔(۵۰) پھر بیشک اے گمراہ اور جھٹلانے والو!(۵۱) تمہیں زقوم یعنی تھوہر کے درخت سے کھانا پڑے گا۔(۵۲) پس تم اسی سے اپنے پیٹوں کو بھرو گے۔(۵۳) پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔(۵۴) پس اس طرح پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔(۵۵) جزا کے روز اُن کی خاطر مدارت اسی طرح ہوگی۔(۵۶)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۚ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ۚ﴿۲۶﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۚ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ۚ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۚ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۙ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۧ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۙ﴿۳۳﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳۴﴾ فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۙ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۙ﴿۳۶﴾ لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۹، حاقہ : ۲۵-۳۷)

● اور جس کو اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کاش کہ مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔(۲۵) اور مجھے اپنے حساب کے متعلق معلوم نہ ہوتا۔(۲۶) کاش موت نے مجھے ہمیشہ کے لیے ختم کردیا ہوتا۔(۲۷) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(۲۸) میری سلطنت یعنی اختیارات ختم ہوگئے۔(۲۹) حکم ہوگا اسے پکڑ کر اس کے گلے میں طوق ڈال دو۔(۳۰) پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔(۳۱) پھر اسے ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں کس کر باندھ دو۔(۳۲) بیشک وہ عظیم اللہ پر ایمان نہ لایا تھا۔(۳۳) اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔(۳۴) پس آج یہاں اس کا کوئی ہمدرد دوست نہیں ہے۔(۳۵) اور زخموں کی پیپ کے سوا اس کے لیے کچھ خوراک نہ ہوگی۔(۳۶) جسے خطا کاروں کے علاوہ اور کوئی نہیں کھائے گا۔(۳۷)

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ؕ﴿۲۶﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا ۙ وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ (پ ۲۹، مدثر : ۲۴-۳۱)

● پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادو ہی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا آیا ہے۔(۲۴) یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔(۲۵)

Marfat.com

میں بہت جلد اسے واصل جہنم کردوں گا۔(۲۶) اور تمہیں کیا معلوم کہ جہنم کیا ہے۔(۲۷) اُس کی آگ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔(۲۸) آدمی کی کھال کو جھلس دینے والی ہے۔(۲۹) اس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔(۳۰) اور ہم نے جن کو آگ کے نگران بنایا ہے وہ فرشتے ہیں۔ اور ان کی تعداد کا شمار ان کے لیے آزمائش ہے جنھوں نے کفر کیا ہے تا کہ جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے اُن کو یقین ہو جائے اور اہلِ ایمان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو جائے۔ اور اہلِ کتاب اور مومنوں کو کوئی شک نہ رہے اور تا کہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کفر کرنے والے کہیں کہ اللہ کی اس مثال سے اللہ کا کیا ارادہ ہے۔ اِسی طرح جس کے لیے اللہ چاہتا ہے وہ گمراہی میں پڑ جاتا ہے اور جسے چاہتا ہے دے ہدایت دیتا ہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو انسان کے لیے نصیحت ہے۔(۳۱)

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

(پ ۲۹، مدثر : ۳۹-۴۷)

❁ مگر اصحابِ یمین اس سے بالاتر ہیں۔(۳۹) جو جنتوں میں ہوں گے۔(۴۰) سوال کریں گے۔(۴۱) ان سے جنھوں نے جرم کیے ہوں گے۔ تمہیں کونسا جرم دوزخ میں لے آیا ہے۔(۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں سے نہ تھے۔(۴۳) اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔(۴۴) اور ہم حق کیخلاف پروپیگنڈا کرنے والوں کے ساتھ مل کر پروپیگنڈا کیا کرتے تھے۔(۴۵) اور ہم روزِ جزا کو جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت نے آ کر پکڑ لیا۔(۴۷)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (پ ۲۹، مرسلت : ۲۹-۳۴)

❁ جس کی تم تکذیب کرتے تھے اب اسی آگ کی طرف چل کے جاؤ۔(۲۹) اس دھویں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔(۳۰) وہ سایہ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ آگ کی تپش سے بچانے والا ہے۔(۳۱) بیشک دوزخ سے اُونچے محلوں کی طرح انگارے نکلتے ہیں۔(۳۲) گویا کہ وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔(۳۳) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۳۴)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

(پ ۳۰، نزعت : ۳۶-۳۹)

❁ اور ہر دیکھنے والے کے لیے جہنم کو عیاں کر دیا جائے گا۔(۳۶) پس جس نے نافرمانی کی ہوگی (۳۷)

Marfat.com

اور دنیا کی زندگی کو مقدم جانا ہوگا (۳۸) تو یقیناً اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔(۳۹)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ (پ ۳۰، مطففین : ۱۳-۱۷)

● جب اُس کے سامنے ہماری آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔(۱۳) ہرگز نہیں، اُن کے کیے ہوئے بُرے اعمال کے باعث ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے۔(۱۴) ہاں ہاں بیشک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے حجاب میں رہ جائیں گے۔(۱۵) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم میں پہنچا دیا جائے گا۔(۱۶) پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۷)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ بَلٰى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝ (پ ۳۰، انشقاق : ۱۰-۱۵)

● اور جس کا اعمال نامہ اس کی پشت کی طرف سے دیا جائے گا۔(۱۰) تو وہ پکارے گا کہ مجھے جلد موت آجائے۔(۱۱) اور جہنم میں داخل ہوگا۔(۱۲) بلاشبہ وہ اپنے اہل وعیال میں مسرور رہتا تھا۔(۱۳) بیشک اس کا گمان تھا کہ وہ اپنے رب کے پاس لوٹ کر نہیں جائے گا۔(۱۴) کیوں نہیں بیشک اُس کا رب اسے دیکھتا تھا۔(۱۵)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ (پ ۳۰، تکاثر : ۶)

● تو تم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔

ایمان

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۹۱)

● اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانیوالے ہیں جو ہم پر اتری ہے اور اس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے ان کے پاس موجود کی تصدیق کرتا ہے اِن سے کہیے کہ پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔(۹۱)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

Marfat.com

أُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ أُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۳۶)

مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہُوا حضرت ابراہیم، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السّلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ اور عیسیٰ کو مِلا اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے مِلا۔ ہم ان کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی کو تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۱۳۶)

لَآ إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۶)

دین اِسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی ان کی پوجنے والی چیزوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبُوط رسی تھام رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے (۲۵۶)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۸۵)

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کی طرف اُس کے رب کی طرف سے اُترا ہے، اور مومن بھی ایمان لائے۔ اور ایمان والے تمام اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے اور اس کے کسی رسُول کے بارے میں فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سُنا اور مانا۔ اے ہمارے رب! تیری طرف سے مغفرت ہو اور تیری طرف لَوٹنا ہے۔ (۲۸۵)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ عَلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾
(پ ۳، آل عمران : ۸۴)

آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب (علیہم السّلام) اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور جو کچھ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اور انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اسے تسلیم کیے ہوئے ہیں۔ (۸۴)

Marfat.com

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۷۹)

● اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی اللہ تمہیں غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ (پ ۵، نساء : ۴۷)

● اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لے آؤ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے جو اس کی تصدیق کرنیوالی ہے۔ قبل اس کے ہم ان کے چہروں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر لعنت کریں جس طرح کہ ہفتہ والوں پر لعنت کی گئی تھی۔ اور اللہ کا حکم ہو کر رہا۔ (۴۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۶)

● اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور اس کتاب پر جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہے ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ اور فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور یوم آخرت سے انکار کرے تو وہ دور کی گمراہی میں جا گرے گا۔ (۱۳۶)

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ (پ ۵، نساء : ۱۴۷)

● اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدر دان ہے جاننے والا ہے۔ (۱۴۷)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ (پ ۶، نساء : ۱۵۲)

● اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ایمان لائے اور ان میں کسی میں فرق نہیں ڈالا وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب اجر دیا جائے گا۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۵۲)

Marfat.com

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۹)

● آپ کہہ دیجیے کہ اے کتاب والو! ہماری کیا بات بری لگی یہ کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا ہے اور اس سے پہلے نازل ہوا ایمان لائے ہیں۔ اور بیشک اکثر ان میں فاسق ہیں۔(۵۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۹)

● بیشک جو مسلمان ہیں اور جو لوگ یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی ہیں ان میں سے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت کو مانے اور نیک عمل کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔(۶۹)

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ (پ ۷، مائدہ : ۸۳)

● حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ قرآن مجید کو جب وہ سنتے ہیں تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں اس لیے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لائے ہیں تو ہمیں گواہوں میں شمار کر لے۔(۸۳)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

(پ ۸،انعام : ۱۱۳)

● وہ یہ اس لیے کرتے تھے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل ان کی طرف متوجہ ہو جائیں اور وہ پسند کرنے لگ جائیں اور جو گناہ وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔(۱۱۳)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۹)

● کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت پر ایمان لانے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر کر دیا ہے۔ ہرگز اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہے اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۹)

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۸۶)

● اور جب کوئی سورت نازل ہوتی کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو طاقت رکھنے

Marfat.com

کے باوجود آپ سے جہاد میں شامل نہ ہونے کی اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیں تا کہ ہم پیچھے بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔(۸۶)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۴)

❁ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ان میں کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کا ایمان زیادہ کر دیا ہے، پس جو ایمان والے ہیں ان کا اس سے ایمان زیادہ ہوا اور وہ خوشی مناتے ہیں۔(۱۲۴)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

❁ اور کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور ان لوگوں پر گمراہی کی نجاست ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۰۰) (پ ۱۱، یونس : ۱۰۰)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

(پ ۱۴، نحل : ۶۰)

❁ جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ان کا حال بُرا ہے اور اللہ کی شان اعلیٰ ہے اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۰)

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰)

❁ اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۰)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۴۵)

❁ اور اے محبوب جب آپ پر قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں۔(۴۵)

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

(پ ۱۸، نور : ۴۷)

❁ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی اطاعت کی پھر ان میں سے ایک فریق اس کے بعد منہ موڑ لیتا ہے اور یہ لوگ مومن نہیں ہیں۔(۴۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

Marfat.com

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (پ ۱۹، نمل : ۴-۵)

❁ بیشک جولوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کے اعمال کو ان کے لیے مزین کر رکھا ہے تا کہ وہ بھٹکتے رہیں۔(۴) یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری قسم کا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔(۵)

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝
(پ ۲۶، احقاف : ۳۱)

❁ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تا کہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔(۳۱)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (پ ۲۶، حجرات : ۱۷)

❁ اے محبوب کہ وہ مسلمان ہونے کا احسان جتلاتے ہیں۔آپ فرمایئے کہ مجھ پر اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ جتلاؤ بلکہ اللہ تم پر احسان جتاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کے لیے ہدایت عطا فرمادی ہے اگر تم سچے ہو۔(۱۷)

ایفائے عہد

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝
(پ ۱، بقرہ : ۴۰)

❁ اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو(۴۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۱)

❁ اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائینگے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے(۱)

Marfat.com

اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝۴ (پ ۱۰، توبہ : ۴)

● مگر وہ مشرکین جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا پھر انھوں نے اس میں کسی قسم کا نقص نہ ڈالا اور نہ انھوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔(۴)

الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝۲۰ (پ ۱۳، رعد : ۲۰)

● وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں۔اور میثاق کو نہیں توڑتے۔(۲۰)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱ (پ ۱۴، نحل : ۹۱)

● اور جب تم اللہ سے وعدہ کرلو تو اسے پورا کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اللہ کو اپنے اُوپر ضامن بنادیا ہے۔ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔(۹۱)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝۳۴ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۴)

● اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہوجائے اور اپنے وعدے کو پورا کیا کرو، بیشک وعدے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔(۳۴)

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۶ (پ ۲۱، روم : ۵-۶)

● وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۵) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا لیکن لوگوں کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶)

ایثار

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝۹۲ (پ ۴، آل عمران : ۹۲)

● تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے اور جو چیز تم خرچ کرو تو

Marfat.com

اللہ اُسے جانتا ہے۔(۹۲)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۲۴)

● اے محبوب! آپ فرمادیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمھارا کمایا ہوا مال اور تمھاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۲۴)

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۷)

● یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی پیروی کی تھی۔ مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے تو اللہ نے ان پر توجہ فرمادی۔ بیشک وہ ان پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۱۷)

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۸، حشر : ۹)

● اور وہ مالِ غنیمت ان کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے شہر مدینہ میں رہتے تھے اور صاحبِ ایمان تھے۔ جو لوگ اُن کے پاس ہجرت کر کے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اُن کو عطا کر دیا گیا اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اور اپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس کی اشد ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچالیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۸، تغابن : ۱۶)

● پس اپنی استطاعت کے مطابق اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کی باتیں سنو اور اطاعت کرو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو یہی تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی لوگ صاحبِ فلاح ہیں۔(۱۶)

Marfat.com

حضرت ایوب علیہ السلام

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۸۴)

● اور ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا فرمائے۔ جن کو ہدایت دی اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور ان کی اولاد میں داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۸۴)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۡ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝
(پ ۱۷، انبیاء : ۸۳-۸۴)

● اور حضرت ایوب (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انھوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ (۸۳) پس ہم نے اُن کی دُعا قبول کر لی پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دُور کر دیا اور ہم نے اُنہیں گھر والے دیے اور اپنی رحمت سے ان کے مثل اتنے ہی اور اپنے ہاں سے دیے اور عبادت کرنیوالوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۸۴)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ (پ ۲۳، ص : ۴۱-۴۴)

● اور ہمارے بندے ایوب کو یاد فرمایئے جب انھوں نے اپنے رب سے التجا کی کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور دکھ پہنچایا ہے۔ (۴۱) اُنہیں حکم ہوا کہ اپنے پاؤں کو زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے ہے۔ (۴۲) اور ہم نے اُنہیں انکا اہل وعیال دے دیا اور ان کے ساتھ ان کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ عقل والوں کے لیے باعثِ نصیحت ہے۔ (۴۳) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گھٹا لے لو جس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے صابر پایا، آپ اچھے بندے تھے، بلاشبہ اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ (۴۴)

Marfat.com

ایذارسانی

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۶۳)

❁ اچھی بات کہنا اور خطا معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے اذیت ہو، اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(۲۶۳)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝
(پ ۴، نساء : ۱۶)

❁ اور تم میں سے جو مرد یا عورت ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو ان دونوں سے اعراض کر لو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۶)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۳۴)

❁ اور البتہ تم سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں مگر انھوں نے اس جھٹلانے اور ایذا پانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ہماری مدد آ گئی۔ اور اللہ کے کلام کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور تمہارے پاس پہلے رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں۔(۳۴)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۶۱)

❁ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے کہ وہ تو کان کے کچے ہیں۔ فرما دیجیے کہ ان کا کان سے سننا تمہارے لیے بہتر ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں کی بات پر یقین رکھتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں (۶۱)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹

(پ ۲۲، احزاب : ۶۹)

● اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات کہنے پر بری کر دیا یہ کہ آپ اللہ کے نزدیک بڑی شان والے ہیں۔ (۶۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰

(پ ۳۰، بروج : ۱۰)

● بیشک جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور خصوصاً اُنہیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔ (۱۰)

بادل

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۵۷)

● اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ہم نے تمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔ اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی ظلم کیا (۵۷)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۱۶۴)

● بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو آسمانوں سے ہوتی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں، اہلِ عقل کیلئے ان میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۰)

● کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب چھائے ہوئے بادلوں میں سے آئے اور ملائکہ آئیں تاکہ کام تمام ہو جائے اور ہر معاملہ اس کی طرف لوٹ کر جائے گا۔ (۲۱۰)

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(پ ۸، اعراف : ۵۷)

❁ اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اٹھالاتی ہیں تا کہ وہ مُردہ زمین کو بادل سے سیراب کرے۔ پس ہم نے ان بادلوں سے پانی اتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔ پس اسی طرح ہم مردوں کو بھی نکالیں گے تا کہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔ (۵۷)

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ۝۱۲ (پ ۱۳، رعد : ۱۲)

❁ وہی ہے جو تمہیں خوف دلانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وزنی بادل پیدا کرتا ہے۔ (۱۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ۝۴۳ (پ ۱۸، نور : ۴۳)

❁ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر اُنہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔ (۴۳)

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ۝۴۹ (پ ۲۱، روم : ۴۸-۴۹)

❁ اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔ پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔ (۴۸) اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے نازل ہونے سے پہلے نا اُمید ہو رہے تھے۔ (۴۹)

وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ

Marfat.com

النُّشُوْرُ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۹)

● اور اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل کو اٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر موت کے بعد زمین کو زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح حشر میں اُنہیں اٹھایا جائے گا۔ (۹)

بارش

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۝۱۶۴

(پ ۲، بقرہ : ۱۶۴)

● بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو آسمانوں سے ہوتی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں، اہلِ عقل کیلئے ان میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴)

وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ۝۵۲ (پ ۱۲، ہود : ۵۲)

● اور اے میری قوم! اپنے رب کے حضور استغفار کرو اس کی طرف توبہ کرو، وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور جتنی قوت ہے اس سے بڑھ کر تمہیں قوت دے دے گا اور مجرموں کی طرح پھر نہ جاؤ۔ (۵۲)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ؕ وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ۝۱۷ (پ ۱۳، رعد : ۱۷)

● اس نے آسمان سے بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے ابھرا ہوا جھاگ پیدا ہو گیا، اور جس چیز کو زیور یا دیگر سامان بنانے کے لئے آگ سے گرم کرتے ہیں اس میں بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷)

Marfat.com

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۴، حجر : ۲۲)

اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پس ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ رکھنے والے نہیں ہو۔ (۲۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰)

وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔ (۱۰)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۶۵)

اور اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۶۵)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۳)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز وشاداب ہوگئی۔ بیشک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔ (۶۳)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۸)

اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بیشک ہم اسے زمین میں جذب کر دینے پر قدرت رکھتے ہیں۔ (۱۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۲۷)

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے ان کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا پھر بھی ان میں بصیرت نہیں ہے۔ (۲۷)

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

(پ ۲۵، شوریٰ : ۲۸)

اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، اور وہی

Marfat.com

کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۸)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ (پ ۳۰، طارق : ۱۱-۱۲)

● آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔(۱۱) اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم!(۱۲)

باطل

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱، بقرہ : ۴۲)

● اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ(۴۲)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾
(پ ۳، آل عمران : ۷۱)

● اے کتاب والو! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور یہ کہ تم خود جانتے ہو۔(۷۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ (پ ۵، نساء : ۲۹)

● اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر آپس کی رضامندی سے تجارت کر سکتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔(۲۹)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاۗءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۭ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۭ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ ۭ (پ ۱۳، رعد : ۱۷)

● اس نے آسمان سے بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے ابھرا ہوا جھاگ پیدا ہو گیا، اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔(۱۷)

Marfat.com

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۱)

اور فرما دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل مِٹ گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔(۸۱)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ (پ ۱۵، کہف : ۵۶)

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے جھگڑتے ہیں تا کہ وہ اس سے حق کا مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے اُنہیں مذاق بنالیا۔(۵۶)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۲)

یہی بات ہے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ وہ اس کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔(۶۲)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۶۷)

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا ہے اور جب کہ گردِ نواح کے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے۔کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔(۶۷)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

(پ ۲۱، لقمان : ۳۰)

یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔(۳۰)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۡ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ (پ ۲۴، مؤمن : ۵)

ان سے پہلے قوم نوح (علیہ السلام) اور ان کے بعد دوسری اُمتوں نے بھی جھٹلایا اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور باطل طریقوں سے جھگڑتے رہے تا کہ اس سے حق کو مغلوب کرلیں پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔پھر ان پر میرا عذاب کیسا ہوا۔(۵)

Marfat.com

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۴۲)

● اس میں نہ سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے باطل آسکتا ہے۔ یہ قرآن تو حکمت والے حمد کیے ہوئے کی نازل شدہ کتاب ہے۔(۴۲)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۴)

● کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ انھوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا ہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے سچا ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کے رازوں کو جاننے والا ہے۔(۲۴)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳)

● یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳)

بت پرستی

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
(پ ۷، مائدہ : ۱۰۲-۱۰۳)

● تم سے پہلے ایک قوم نے ایسے سوال کیے تھے (پھر جب ان پر باتیں ظاہر کر دیں) تو وہ ان سے انکار کر گئے۔(۱۰۲) اللہ نے نہ بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام مقرر کیا ہے۔ لیکن جنھوں نے کفر کیا ہے وہ اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہیں، اور ان میں اکثر عقل والے نہیں ہیں۔(۱۰۳)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾
(پ ۷، انعام : ۷۴)

● اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آذر سے کہا کہ تم بتوں کو معبود بناتے ہو، بیشک میں تجھے اور تمھاری قوم کو

Marfat.com

صریح گمراہی میں مبتلا دیکھتا ہوں۔(۷۴)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۹۳-۱۹۵)

اور آپ اگر اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو آپ کی اتباع نہیں کرتے۔تمھارا اُنہیں دعوت دینا یا خاموش رہنا تمہارے لیے برابر ہے۔(۱۹۳) بیشک اللہ کے سوا جن کی تم پوجا کرتے ہو وہ تو تمھاری مثل بندے ہیں پس جب تم اُنہیں پکارو تو اُنہیں چاہیے کہ وہ تمھارا جواب دیں بشرطیکہ تم اپنی جگہ پر سچے ہوتے۔(۱۹۴) کیا ان کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلتے ہیں۔کیا ان کے ہاتھ ہیں جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں۔کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھیں۔کیا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنیں۔فرمادو کہ اپنے شریکوں کو بلالو پھر تم نے جو کرنا ہے کرو، پس مجھے مہلت مت دو۔(۱۹۵)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۹۷-۱۹۸)

اور اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمھاری مدد کرنے کی استعداد نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔(۱۹۷) اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنیں گے۔اور اگر تم اُنہیں بظاہر اپنی طرف دیکھتا ہوا دیکھو گے مگر وہ تمھاری طرف نہیں دیکھتے (۱۹۸)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَاۗءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۰-۲۱)

اور اللہ کے علاوہ جن کو تم پکارتے ہو وہ کچھ بھی تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔(۲۰) وہ مُردہ ہیں زندہ نہیں ہیں اور اُنہیں شعور نہیں کہ اُنہیں کب دوبارہ اٹھایا جائے گا۔(۲۱)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ (۱۴، نحل : ۷۳)

اور اللہ کے علاوہ ان کی پُوجا کرتے ہیں جو ان کے لیے آسمانوں اور زمین سے رزق دینے میں کچھ بھی تعلق نہیں رکھتے اور نہ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔(۷۳)

Marfat.com

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل: ۵۶)

● آپ فرمادیں کہ اُنہیں پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (اِلٰہ) تصوّر کرتے تھے پس وہ تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ بدلہ لینے کا اختیار رکھتے ہیں۔(۵۶)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۸)

● بلاشبہ اللہ کے سوا جن بتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ سب جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔(۹۸)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۳)

● وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے فائدے سے قریب تر ہے۔ایسا دوست بُرا ہے اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ہے۔(۱۳)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

(پ ۱۷، حج : ۳۰-۳۱)

● یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کے تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اسی کے لیے بہتر ہے۔اور تمہارے لیے ماسوا ان کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویشی حلال کر دیے گئے ہیں، پس بُتوں کی غلاظت سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔(۳۰) یکسو ہو کر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اچک لیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر پھینک دے گی۔(۳۱)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۶۹-۷۲)

● اور اُن کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات بتا دیں۔(۶۹) جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔(۷۰) انھوں نے جواب دیا ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں پھر ان کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں۔(۷۱) حضرت ابراہیم نے کہا کہ جب تم اُنہیں آواز دو تو کیا وہ تمھاری آواز سنتے ہیں (۷۲)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا

Marfat.com

يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾
(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۷)

● بیشک تم اللہ کے سوا بتوں کی پوجا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اِسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔ (۱۷)

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾
(پ ۲۴، مؤمن : ۲۰)

● اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ ہی سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

بخل

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۰)

● اور بخل کرنے والے یہ گمان نہ کریں کہ جو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل میں سے دیا ہے وہ ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے شر ہے۔ قیامت کے روز اُنہیں بخل کے سبب طوق ڈالا جائے گا۔ آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہے۔ اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (۱۸۰)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ (پ ۵، نساء : ۳۷)

● جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جو کچھ اُنہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ اور کافروں کے لیے ذلت آمیز عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۳۷)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

Marfat.com

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۴)

اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ان کے ہاتھ بندھ جائیں ان کے اس کہنے پر ان پر لعنت کردی گئی۔ بلکہ خرچ کرنے میں اس کے ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔اے محبوب! جو تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے اس کی مخالفت کے باعث انکی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا اور ہم نے روز قیامت تک ان میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُسے بجھادیتا ہے۔اور زمین میں فساد کے لیے سرگرم رہتے ہیں،اور اللہ فساد کرنے والوں پسند نہیں کرتا۔(۶۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۳۴)

اے ایمان والو! بیشک اہل کتاب کے اکثر علماء اور راہب لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ، ان کے لیے دردناک عذاب کی اطلاع ہے۔(۳۴)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۶)

تو اللہ نے جب اُنہیں اپنے فضل سے دیا تو انھوں نے بخل کیا اور اپنے منہ پھیر کر پلٹ گئے۔(۷۶)

اِنْ يَّسْـَٔــلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳۷-۳۸)

اگر وہ تم سے تمہارا مال طلب کرے پس سب کچھ مانگ لے تو تم بخل کرنے لگو گے اور وہ تمہارے دلوں کی عداوت کو ظاہر کردے گا۔(۳۷) ہاں تم ہی وہ ہو جنھیں اس طرف بلایا جاتا ہے کہ اپنے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو پھر تم میں ایسے بھی ہیں جو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے تو دراصل وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ تو غنی ہے یہ کہ تم بھی اس کے محتاج ہو اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ پر کسی اور قوم کو بدل کر لے آئے گا پھر وہ تمہاری مثل نہ ہوں گے۔(۳۸)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾
(پ ۲۷، حدید : ۲۴)

جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔اور جو منہ پھیر لے تو بیشک اللہ وہ ہے

Marfat.com

جو غنی ہے اور حمد کیا گیا ہے۔(۲۴)

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝۲ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝۳ كَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝۴ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝۷ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝۸ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝۹

(پ ۳۰، ہمزہ : ۲-۹)

● جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔(۲) اس کا خیال ہے کہ اس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔(۳) ہرگز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔(۴) اور تمہیں کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے۔(۵) وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔(۶) جو دلوں تک جا پہنچے گی۔(۷) بیشک وہ آگ ان پر بند کر دی جائے گی۔(۸) تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔(۹)

بدگمانی

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝۱۱۶ (پ ۸، انعام : ۱۱۶)

● اور (اے سننے والے) اگر تو اس زمین کے اکثر لوگوں کی اطاعت کرے گا تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ یہ کہ وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ کہ وہ خیالی باتیں کرنے والے ہیں۔(۱۱۶)

سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝۱۴۸ (پ ۸، انعام : ۱۴۸)

● عنقریب شرک کرنے والے کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤ اجداد شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تھا حتیٰ کہ ان پر عذاب آ گیا۔ آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جو ہمارے سامنے نکال کر لے آؤ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور تم خیال آرائی کرنے والے ہو۔(۱۴۸)

مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ

Marfat.com

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ﴿۱۵﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۵)

● جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اپنے رسول کی مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ آسمان کی طرف ایک رسی پھینکے پھر اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر وہ دیکھے کہ اس کی تدبیر نے اسے دور کر دیا ہے جس سے اُسے غصہ آیا۔(۱۵)

بدترین مخلوق

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِندَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ﴿۲۳﴾ (پ ۹، انفال : ۲۲-۲۳)

● بیشک اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔(۲۲) اور اگر اللہ ان میں بھلائی محسوس کرتا تو اُنہیں ضرور سُنا دیتا۔ اور اگر ان کو سنواتا تو وہ اعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے۔(۲۳)

بدر

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

(پ ۳، آل عمران : ۱۳)

● بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ ان میں سے ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنہیں مُسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔ اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اس میں اہلِ بصیرت کے لیے عبرت ہے۔(۱۳)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۲۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۲۳)

● اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی جب کہ تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر کرو۔(۱۲۳)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿۱۲۴﴾ بَلَىٰ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

Marfat.com

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۲۴-۱۲۵)

● جب آپ مومنوں سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے۔(۱۲۴) ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر اسی دم تم پر آپڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے بھیجے گا۔(۱۲۵)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۲۶-۱۲۷)

● اور اس مدد کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بشارت بنایا تا کہ تمہارے دلوں میں اس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱۲۶) یہ اس لیے ہوا کہ کافروں کا ایک حصہ کٹ جائے یا اُنہیں ذلیل کرے تا کہ وہ نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔(۱۲۷)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ (پ ۹، انفال : ۸-۹)

● حق کو حق ثابت کر دے اور باطل کو مٹا دے اور اگر چہ مجرم بُرا ہی کیوں نہ مانیں۔(۸) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری سن لی کہ بیشک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں سے مدد کرنے والا ہوں جو پے در پے آئیں گے۔(۹)

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ (پ ۹، انفال : ۱۱-۱۲)

● یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی طاری کر دی جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اتارا تا کہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور تم سے شیطان کی نجاست دور کر دے۔ اور مضبوط کر دے اس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں ثابت قدمی پیدا کر دے۔(۱۱) یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں کی طرف وحی کی بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پس ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو۔ عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دوں گا، تو کافروں کی گردنوں کے اوپر سے مارو اور ان کے ایک ایک حصے پر ضرب لگاؤ۔(۱۲)

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ

Marfat.com

لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

(پ ۹، انفال : ۱۸-۱۹)

● یہ تو ہو چکا اور یہ کہ اللہ کافروں کے منصوبوں کو بے اثر کرنے والا ہے۔(۱۸) اے کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس آچکا ہے اور اب اگر باز آجاؤ تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر تم شرارت کروگے تو ہم پھر سزا دینگے۔ اور تمھاری جماعت کی کثرت خواہ کتنی زیادہ ہو تمہارے کام نہ آئے گی، اور بیشک اللہ مومنین کے ساتھ ہے۔(۱۹)

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۙ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٤٣﴾ (پ ۱۰، انفال : ۴۲-۴۳)

● جب تم وادی کے قریب کنارے پر تھے اور وہ وادی کے بعید والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی جانب تھا اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کر لیتے تو اس مقررہ معیاد کے بارے میں وعدہ پورا نہ ہوتا لیکن یہ اس لیے تھا تا کہ اللہ وہ کام کر ڈالے جو اس کی طرف سے ہو کر رہنا ہے تا کہ جس نے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل سے ہلاک ہو اور جس نے زندہ رہنا ہے وہ بھی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک سننے والا جاننے والا ہے۔(۴۲) یاد کرو جب، اللہ نے نیند میں لشکر کفار کو قلیل تعداد میں دکھایا۔ اور اگر کثیر تعداد میں دکھایا ہوتا تو تم حوصلہ چھوڑ بیٹھتے اور اس معاملے میں آپس میں جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے تمہیں محفوظ رکھا۔ بیشک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔(۴۳)

وَإِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ فِي أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤٤﴾ (پ ۱۰، انفال : ۴۴)

● اور یاد کرو کہ جب مقابلے کے وقت اللہ نے کافروں کو تمھاری نظر کے سامنے تھوڑا کر کے دکھایا۔ اور تمہیں ان کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا تا کہ قضائے الٰہی میں جو امر ہے پورا ہو جائے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔(۴۴)

بدکاری کی سزا

وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ شَهِدُوا

Marfat.com

فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ (پ ۴، نساء : ۱۵)

اور عورتوں میں جو بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو اگر وہ ان کی بدکاری کی گواہی دیں تو اُنہیں گھروں میں روک لو حتیٰ کہ اُنہیں موت آ جائے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور راہ نکال لے۔(۱۵)

برکت

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ (پ ۴، آل عمران : ۹۶)

بیشک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور ہدایت والا ہے۔(۹۶)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ ۹، اعراف : ۹۶)

اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمانوں اور زمین سے برکتوں کے دورازے کھول دیتے مگر انھوں نے جھٹلایا تھا تو ہم نے ان کے کیے پر پکڑ لیا۔(۹۶)

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۱)

اور ہم نے آپ کو اور لوط کو اس سرزمین کی طرف نجات دے کر بھیج دیا جہاں ہم نے دُنیا والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔(۷۱)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۲، سبا : ۱۸)

اور ہم نے ان لوگوں اور اُن کی بستیوں کے درمیان کئی آبادیاں بسا دیں جن میں ہم نے برکت ڈال دی کئی بستیاں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں اور ہم نے ان میں آنے جانے کے راستے مقرر کر دیے۔ رات اور دن میں امن کے ساتھ ان کی سیر و سیاحت کی جا سکے۔(۱۸)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْۤ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۰)

اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں

Marfat.com

کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چار دن میں ہوا جو سوال کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔(۱۰)

وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

(پ ۲۵، زخرف : ۸۵)

● اور وہ بہت بابرکت ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور جو اُن کے درمیان ہے اِسی کی مملکت ہے اور قیامت کا عِلم اِسی کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۷۸)

● اے محبوب! آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحبِ جلال اور صاحبِ اکرام ہے۔(۷۸)

برزخ

لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

(پ ۱۸، مومنون : ۱۰۰)

● تاکہ میں اس میں جو میں چھوڑ آیا ہوں صالح عمل کروں۔ بیشک یہی ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے اور ان کے پیچھے قیامت تک برزخ ہے جبکہ اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۱۰۰)

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

(پ ۱۹، فرقان : ۵۳)

● اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔ اور دونوں کے درمیان آڑ بنا دی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔(۵۳)

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۹-۲۱)

● اس نے دو سمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔(۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔(۲۰) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱)

برائی سے بچو

لَیْسَ بِاَمَانِیِّكُمْ وَلَاۤ اَمَانِیِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا

Marfat.com

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ (پ ۵، نساء : ۱۲۳)

● نجات کا دارومدار نہ تو تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر ہے۔ جو کوئی برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اور نہ ہی مددگار پائے گا۔ (۱۲۳)

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۶۸)

● اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور جو کوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ (۶۸)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾
(پ ۲۱، روم : ۴۱)

● بحر و بر میں لوگوں کے اعمال کی بنا پر فساد پھیل چکا ہے تا کہ اللہ ان کو اُن کے بعض کیے ہوئے اعمال کی سزا دے شاید کہ وہ باز آجائیں۔ (۴۱)

برق

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۹-۲۰)

● یا ان کی مثال بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے انگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ (۱۹) قریب ہے کہ بجلی ان کی بصارت اُچک لے جائے گی۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰)

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۳، رعد : ۱۲)

● وہی ہے جو تمہیں خوف دلانے اور اُمید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وزنی بادل پیدا کرتا ہے۔ (۱۲)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝ (پ ۱۸، نور : ۴۳)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔ (۴۳)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۲۴)

● اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے تم ہی سے تمہارے لیے ازواج پیدا کر دیں تا کہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور تمہارے اور اُن کے درمیان محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۲۱)

بروج

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ (پ ۱۴، حجر : ۱۶-۱۸)

● اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذبِ نظر کر دیا ہے۔ (۱۶) اور تمام راندھے ہوئے شیطانوں سے اسے ہم نے محفوظ کر دیا ہے۔ (۱۷) جو کوئی چوری چھپے سن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ پیچھا کرتا ہے۔ (۱۸)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ (پ ۱۹، فرقان : ۶۱)

● وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اس میں سُورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔ (۶۱)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ (پ ۳۰، بروج : ۱-۲)

● اور آسمان کی قسم جس میں بُرج ہیں۔ (۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ (۲)

Marfat.com

برہان

وَقَالُوا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۱۱-۱۱۲)

❁ اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں جائے گا۔ یہ ان کے باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔ (۱۱۱) ہاں! جس نے اللہ تعالیٰ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۴)

❁ کیا انھوں نے اوروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔ یہ کتاب میرے موجودہ حالات اور مجھ سے پہلے کے حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۲۴)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۱۱۷)

❁ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔ پس انکا حساب اُن کے رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۷)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۲۰، نمل : ۶۴)

❁ بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمھیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (۶۴)

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْۤا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ (پ ۲۰، قصص : ۷۵)

❁ اور ہم ہر اُمت سے ایک گواہ نکال کر کہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے

Marfat.com

لیے ہے اور ان سے ہر طرح کی افتراہیں دُور ہو جائیں گی۔(۷۵)

بشارت

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۲۵)

● اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔ جب انہیں پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا تھا اور انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں ان کیلئے پاکیزہ بیویاں ہونگی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵)

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۳)

● تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔(۲۲۳)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ (پ ۳، آل عمران : ۴۵)

● جب فرشتوں نے کہا اے مریم کہ بیشک اللہ تجھے اپنے پاس سے ایک بشارت دیتا ہے، اس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریمؑ ہوگا اور دُنیا میں معزز ہوگا اور آخرت میں مقربین میں سے ہوگا۔(۴۵)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۲۱-۲۲)

● ان کے لیے ان کے رب کی طرف سے اس کی رحمت اور اس کی رضا اور جنت کی بشارت ہے اور جنت میں مقیم ہو کر نعمت پائیں گے۔(۲۱) ہمیشہ کے لیے ان میں رہیں گے۔ بیشک ان کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔(۲۲)

اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ

Marfat.com

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۲)

❁ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے، اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۳-۶۴)

❁ جو لوگ ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ (۶۳) ان کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے۔ اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۶۴)

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۷)

❁ اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو ان کے لیے بشارت ہے۔ پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔ (۱۷)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱۷-۱۸)

❁ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے جسے انھوں نے رحمان کی طرف منسوب کر رکھا ہے تو اس کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ (۱۷) کیا اللہ کی طرف انھوں نے اس اولاد کو منسوب کیا جو زیور میں پرورش پاتی ہے اور بحث میں واضح بات نہیں کر سکتی۔ (۱۸)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۲)

❁ اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور احسان کرنے والوں کو بشارت دے۔ (۱۲)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۸، صف : ۱۳)

❁ اور ایک نعمت تمھیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمھیں محبت ہے، وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور اے محبوب مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (۱۳)

Marfat.com

بغض

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۠ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۱۸)

● اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے اور تمہیں ایذا پہنچنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ بغض ان کی باتوں سے ظاہر ہو چکا ہے۔ جو کچھ ان کے سینوں میں ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے۔ ہم نے کھول کر نشانیاں بیان کر دی ہیں اگر تم میں عقل ہو۔ (۱۱۸)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۵۰)

● اگر آپ کو کوئی اچھائی حاصل ہو جائے تو انہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا اور خوش ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔ (۵۰)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۶۴)

● اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ ان کے ہاتھ بندھ جائیں ان کے اس کہنے پر ان پر لعنت کر دی گئی۔ بلکہ خرچ کرنے میں اس کے ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔ اے محبوب! جو تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے اس کی مخالفت کے باعث انکی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہو جائے گا اور ہم نے روز قیامت تک ان میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔ اور زمین میں فساد کے لیے سرگرم رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں پسند نہیں کرتا۔ (۶۴)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

Marfat.com

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝۴

(پ ۲۸، ممتحنہ : ۴)

● بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) اوران کے ساتھیوں میں اچھی سیرت کا درس ہے۔ جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اوران سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ میں تمہارے لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ (۴)

بنی اسرائیل

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۲۲

(پ ۱، بقرہ : ۱۲۲)

● اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے اور میں نے تمہیں اس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی۔ (۱۲۲)

سَلْ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۲۱۱ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۱)

● آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنہیں کتنی واضح دلیلیں دیں۔ اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو مل جانے کے بعد بدل ڈالے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۱۱)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ۝۲۴۶ (پ ۲، بقرہ : ۲۴۶)

● اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بعد ہوا۔ تو جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے

Marfat.com

فرمایا عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶)

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۴۹

(پ ۳، آل عمران : ۴۹)

● اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔ یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان میں سے ہو۔ (۴۹)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۹۳ (پ ۴، آل عمران : ۹۳)

● بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اس کے کہ جو اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں قبل اس کے تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو، (۹۳)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝۱۲ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳ (پ ۶، مائدہ : ۱۲-۱۳)

● اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔ اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں بشرطیکہ تم نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی عزت کرو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دو بیشک میں تم سے تمہاری برائیاں ختم کر دوں گا اور تمہیں

Marfat.com

باغات میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ پس جس نے تم میں سے اس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (۱۲) ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ لوگ کلامِ الٰہی کو اس کی جگہ سے بدل دیتے تھے اور اُنھوں نے نصیحتوں کا ایک حصہ بھلا دیا۔ اور چند آدمیوں کے سوا آپ ان کی خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۳)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ (پ ۶، مائدہ : ۲۴-۲۶)

● کہنے لگے اے موسیٰ ہم تو وہاں کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں پس تم اور تمھارا رب جائے، پس تم لڑو بیشک ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ (۲۴) حضرت موسیٰ نے کہا کہ اے میرے رب مجھے تو اپنا اور اپنے بھائی کا صرف اختیار ہے تو ہم میں اور اس فاسق قوم میں جدائی ڈال دے۔ (۲۵) اللہ نے کہا کہ یہ ارض مقدس ان پر چالیس سال کے لیے حرام کر دی گئی ہے۔ زمین میں سرگرداں پھریں گے۔ تو تم اس فاسق قوم پر افسوس نہ کرو۔ (۲۶)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ (پ ۶، مائدہ : ۷۰-۷۱)

● بیشک بنی اسرائیل سے ہم نے عہد لیا اور ان کی طرف رسول بھیجے۔ رسول جب کبھی کوئی ایسی بات لاتا جو ان کے نفس کے مطابق نہ ہوتی تو وہ ایک فریق کو جھٹلاتے اور ایک گروہ کو قتل کر دیتے۔ (۷۰) اور ان کا خیال ہوتا کہ آفت نہ آئے گی تو اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر توبہ کا دروازہ کھولا، لیکن پھر بھی ان میں بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۷۱)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۷۸-۷۹)

● جو لوگ بنی اسرائیل میں سے کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے تھے۔ (۷۸) جو وہ برے کام کرتے تھے ان سے دوسروں کو منع نہیں کرتے تھے، جو وہ کرتے تھے بہت ہی برا تھا۔ (۷۹)

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىٓ

Marfat.com

اِسۡرَآءِیۡلَ ۚ (پ ۹، اعراف : ۱۰۵)

● یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جو کچھ کہتا ہوں حق کہتا ہوں۔ بیشک میں تمہارے رب کی طرف سے نشانیاں لے کر آیا ہوں پس بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔(۱۰۵)

وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰی جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۱۱، یونس : ۹۳)

● اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو بہترین جگہ دی اور پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔ پس انھوں نے اختلاف نہ کیا کہ ان کے پاس علم آ گیا۔ بیشک تمہارا رب قیامت کے دن ان کا فیصلہ کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔(۹۳)

وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِیۡفًا ﴿۱۰۴﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۴)

● اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کے کہا اس زمین میں سکونت اختیار کر لو، پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔(۱۰۴)

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ مِّنۡ لِّقَآىِٕهٖ وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۲۳﴾

(پ ۲۱، سجدہ : ۲۳)

● اور تحقیق ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کیلئے باعثِ ہدایت بنا دیا۔(۲۳)

وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡهُدٰی وَاَوۡرَثۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًی وَّذِكۡرٰی لِاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾

(پ ۲۴، مؤمن : ۵۳-۵۴)

● اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو راہنمائی عطا کی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔(۵۳) جو عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔(۵۴)

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَیۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۵۹)

● حضرت عیسیٰ اللہ کے بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے اور اُنہیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیا ہے۔(۵۹)

وَلَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾

(پ ۲۵، دخان : ۳۰-۳۱)

● بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے نجات دی (۳۰) یعنی فرعون سے۔ بلاشبہ وہ بڑا سرکش

Marfat.com

اور حد کو پس پشت ڈالنے والا تھا۔(۳۱)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۱۶﴾
(پ ۲۵، جاثیہ : ۱۶)

● اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت اور نبوت عطا فرمائی اور ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اور ہم نے اُنہیں تمام دنیا پر فضیلت بھی عطا کی۔(۱۶)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ﴿۱۰﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۰)

● آپ فرمادیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کردو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۱۰)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾ (پ ۲۸، حشر : ۴)

● اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا مقابلہ کیا، اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ اسے شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴)

بہانہ تراشی

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَاۗءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۹۰-۹۳)

● اور کفار کہنے لگے ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ آپ ہمارے لیے زمین میں چشمہ جاری نہ کردیں۔(۹۰) یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، آپ اس میں بہتی ہوئی نہریں جاری کردیں۔(۹۱) یا آپ ہم پر آسمان کو گرادیں جیسا کہ آپ کا خیال ہے کہ یہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر ہم پر گر پڑے یا آپ اللہ تعالیٰ کو یا فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئیں (۹۲) یا آپ کے لیے ایک سونے کا گھر بن جائے یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں۔ اور ہم

Marfat.com

پھر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔ آپ فرمادیں میرا رب پاک ہے مَیں کون ہوں، مگر بندے کی صُورت میں رسُول ہوں۔ (۹۳)

بہتان

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۱-۱۱۲)

● اور جوکوئی گناہ کرے گا تو اس کا گناہ اسی کی جان پر پڑے گا۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۱۱) اور جوکوئی خطا یا گناہ خود کرے پھر اسے کسی بے گناہ پر منسوب کردے تو اس نے بہتان اور کھلے گناہ کو اپنے ذمے لے لیا۔ (۱۱۲)

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾
(پ ۱۸، نور : ۱۶)

● کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔ (۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾
(پ ۱۸، نور ۲۳)

● بیشک جولوگ پاکدامن ناسمجھ مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں لعنت ہے اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۲۳)

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾
(پ ۲۲، احزاب : ۵۸)

● اور جولوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جو انھوں نے نہ کیا ہو تو انھوں نے بہتان باندھنے اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اٹھالیا۔ (۵۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِىْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۲)

● اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت اقدس میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں

Marfat.com

کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انھوں نے خود بنالیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (۱۲)

بیعت

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۱)

بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کر دیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۰)

بلاشبہ اے محبوب! جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کر دے جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجر عظیم سے نوازے گا۔ (۱۰)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۸-۱۹)

بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو ان کے دلوں کی بات معلوم تھی۔ پس ان پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور اُنہیں قریبی فتح عطا کر دی۔ (۱۸) اور بہت سا مالِ غنیمت بھی دیا جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱۹)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۲)

❁ اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت اقدس میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انھوں نے خود بنالیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (۱۲)

بیت المقدس

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵)

❁ پس جب ان میں پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے تم پر شدید تکلیف دینے والے بندے بھیجے پس وہ تمہارے شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور یہ ایک وعدہ تھا جو پورا ہو گیا۔ (۵)

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷)

❁ اگر تم اچھا کام کرو گے یہ تمہارے لیے اچھا ہوگا اور اگر بُرا کرو گے تو اس سے تمہارا بُرا ہوگا۔ پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تا کہ دشمن تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد یعنی بیت المقدس میں داخل ہو جائیں جس طرح وہ پہلی مرتبہ داخل ہوئے تھے اور جس چیز پر قبضہ کریں اسے تباہ کر دیں۔ (۷)

بین الاقوامی معاہدات

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ

Marfat.com

السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ (پ ۵، نساء : ۹۰)

● مگر ان لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم میں صلح جوئی کا معاہدہ ہے یا تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم سے لڑیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم پر انہیں مسلط کر دیتا اور وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں، اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف سلامتی اختیار کریں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی راہ نہیں رکھی۔ (۹۰)

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ (پ ۱۰، انفال : ۶۱-۶۲)

● اور اے محبوب اگر دشمن صلح کے لیے تیار ہو جائیں تو آپ بھی مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ کیجیے بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔ (۶۱) اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔ (۶۲)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷-۸)

● مشرکین کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کیونکر کوئی عہد ہو سکتا ہے سوائے اس کے کہ جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا تو جب وہ اسے قائم رکھیں تو تم بھی ان کے لیے قائم رکھو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۷) ان کے معاہدہ کا لحاظ کیسے کیا جائے جب کہ ان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر وہ غالب آجائیں تو نہ قرابت اور نہ عہد کا لحاظ کرتے ہیں۔ وہ تو صرف اپنی اِدھر اُدھر کی باتوں سے آپ کو راضی رکھنا چاہتے ہیں اور ان کے دل حقیقت کے برعکس ہیں اور ان میں اکثر فاسق ہیں۔ (۸)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۰)

● نہ کسی مومن کی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا کرتے ہیں۔ اور وہی لوگ زیادتی کرنے والے ہیں۔ (۱۰)

پابندی وقت

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ

Marfat.com

الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ (پ ۵، نساء ۱۰۳)

● پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز ہر مومن پر مقررہ وقت میں فرض کی گئی ہے۔ (۱۰۳)

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ ۱۰، انفال : ۴۲)

● جب تم وادی کے قریب کنارے پر تھے اور وہ وادی کے بعید والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے کی جانب تھا اور اگر تم آپس میں کوئی وعدہ کر لیتے تو اس مقررہ معیاد کے بارے میں وعدہ پورا نہ ہوتا لیکن یہ اس لیے تھا تا کہ اللہ وہ کام کر ڈالے جو اس کی طرف سے ہو کر رہنا ہے تا کہ جس نے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل سے ہلاک ہو اور جس نے زندہ رہنا ہے وہ بھی دلیل سے زندہ رہے اور بیشک سننے والا جاننے والا ہے۔ (۴۲)

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۴)

● مگر وہ مشرکین جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا پھر انھوں نے اس میں کسی قسم کا نقص نہ ڈالا اور نہ انھوں نے تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہوا ہے اسے پورا کرو۔ بیشک اللہ اہل تقویٰ سے محبت رکھتا ہے۔ (۴)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۵۸-۶۰)

● پس ہم تمہارے مقابلے میں تمہارے جیسا جادو لے آتے ہیں۔ پھر ہمارے اور اپنے درمیان ہموار میدان میں وعدہ مقرر کر لو نہ تم اس کی خلاف ورزی کرو اور نہ ہم وعدہ خلافی کریں گے۔ (۵۸) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ چلو جشن کا دن مقرر ہوا سورج طلوع ہوتے ہی لوگ جمع ہو جائیں۔ (۵۹) تو فرعون لوٹ گیا اور اپنی منصوبہ بندی کو مرتب کر کے واپس آ گیا۔ (۶۰)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۳۹﴾

(پ ۱۹، شعراء : ۳۸-۳۹)

● پس ایک مقررہ دن پر جادوگروں کو اعلان شدہ وقت کے مطابق جمع کر لیا گیا۔ (۳۸) اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہو جاؤ۔ (۳۹)

Marfat.com

پانی

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۹۹)

❁ اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے۔ پھر اس سے ہر طرح کی نباتات نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اُگا دیتے ہیں۔ جس سے ہم اُوپر نیچے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار کے باغ بھی ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ بلاشبہ یہ ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۹۹)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ۭ وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَاۗءَ حِلْیَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۭ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَاۗءً ۚ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ۭ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۱۷)

❁ اس نے آسمان سے بارش برسائی پس اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق ندیاں بہنے لگیں تو لہروں کی روانی سے ابھرا ہوا جھاگ پیدا ہو گیا، اور جس چیز کو زیور یا دیگر سامان بنانے کے لئے آگ سے گرم کرتے ہیں اس میں بھی ویسا ہی جھاگ اٹھتا ہے، اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ پس جھاگ خشک ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ اور جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے وہ زمین میں یعنی پانی میں رہ جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ (۱۷)

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ۝ (پ ۱۴، حجر : ۲۲)

❁ اور ہم پانی سے بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پس ہم ہی آسمان سے بارش برساتے ہیں پھر تمہیں وہی پانی پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ رکھنے والے نہیں ہو۔ (۲۲)

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

Marfat.com

وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪

(پ ۱۴، نحل : ۱۰-۱۱)

● وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔ (۱۰) وہ اسی پانی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۱)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ ع ⑮

(پ ۱۴، نحل : ۶۵)

● اور اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے پھر جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک سننے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۶۵)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۰)

● کیا کافروں کے دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے۔ پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ اور ہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی، تو کیا پھر بھی یہ ایمان نہ لائیں گے۔ (۳۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ ⑬

● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔ بیشک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔ (۶۳) (پ ۱۷، حج : ۶۳)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝ ۙ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

(پ ۱۹، فرقان : ۴۸-۵۰)

● اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۴۸) تاکہ اس پانی سے ہم کسی مُردہ شہر کو زندہ کر دیں اور پھر اپنی مخلوق میں سے چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیں۔ (۴۹) اور ہم بارش کو لوگوں میں تقسیم کرتے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ پھر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا یہ کہ وہ ناشکرے ہیں۔ (۵۰)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ⑥۳ (پ ۲۱، عنکبوت : ۶۳)

● اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں سے پانی کس نے برسایا ہے جس سے زمین مُردہ ہونے کے

Marfat.com

بعد زندہ ہوئی تو ان کا یہی جواب ہوگا اللہ نے کیا۔ آپ فرمادیں کہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے لیکن ان کی اکثریت اہلِ عقل نہیں ہے۔ (۶۳)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۹)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب ہم اس پر بارش کا پانی برسا دیتے ہیں تو وہ سرسبز ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک اسی نے زمین کو زندہ کیا جو مُردے کو زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۹)

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱۱)

اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔ تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے (۱۱)

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۶۸-۷۰)

بھلا اس پانی کو دیکھو جسے تم پیتے ہو۔ (۶۸) کیا تم نے اسے بادل سے نازل کیا ہے یا ہم اسے برسانے والے ہیں۔ (۶۹) اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر تم اللہ کا شکر کیوں نہیں کرتے۔ (۷۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ (پ ۲۹، ملک : ۳۰)

آپ فرمایئے کہ بھلا غور تو کرو کہ اگر صبح کو تمہارا پانی زمین کے اندر جذب ہو کر خشک ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس بہتا ہوا پانی لے آئے۔ (۳۰)

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ (پ ۲۹، جن : ۱۶)

اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم اُنہیں خاصی مقدار میں پینے کے لیے پانی دیتے۔ (۱۶)

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ؕ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۹، مرسلت : ۲۷-۲۸)

اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ (۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (۲۸)

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ (پ ۳۰، نباء : ۱۴-۱۶)

اور ہم نے برسنے والے بادلوں سے موسلا دھار بارش نازل کر رکھی ہے (۱۴)۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور

Marfat.com

نباتات اُگائیں۔(۱۵) اور گھنے باغ لہلہائیں۔(۱۶)

پردہ

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

(پ ۱۸، نور : ۳۱)

● اور مومن عورتوں سے کہہ دیں کہ وہ بھی اپنی نظروں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی جائے عصمت کی حفاظت کریں ظاہرًا مقام زینت کے علاوہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں اور اپنے سر پر ڈالے ہوئے دوپٹوں کے دامنوں کو اپنے گریبانوں میں ڈالے رہیں قریبی رشتہ دار اظہار زینت سے بالاتر ہیں یعنی شوہر یا اپنے باپ دادا یا اپنے شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا بھائی یا بھتیجے یا بھانجے یا ہم مذہب عورتیں یا اپنی نوکرانیاں جو مملوکہ ہوں یا ایسے ملازم جنھیں عورتوں کی خواہش نہ ہو یا وہ نابالغ بچے جو ابھی عورتوں کی شرم والی چیزوں سے آگاہ نہ ہوئے ہوں۔ اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ ماریں تا کہ ان کی وہ زینت جسے انھوں نے چھپایا ہے ظاہر ہو جائے۔ اور ایمان لانے والو تمام اللہ کے حضور توبہ کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔(۳۱)

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ (پ ۱۸، نور ۵۹-۶۰)

● اور جب تمہارے بچے سنِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اجازت لے کر آنا چاہیئے جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں میں اجازت طلب کرنا رائج تھا اللہ اپنی آیات کو تمہارے لیے اسی طرح بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۵۹) اور بوڑھی گھریلو عورتیں جنھیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہو تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کو استعمال میں نہ لائیں بشرطیکہ ان کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(۶۰)

Marfat.com

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۳)

اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کر دے (۳۳)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۵۳)

اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے تو داخل ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔ بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہِ عظیم ہے۔ (۵۳)

لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۵۵)

تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے باپ اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آ جاؤ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵۹﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۵۹)

اے نبی محترم آپ اپنی ازواج اور اپنی صاحبزادیوں اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہر نکلیں

Marfat.com

تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پر ڈال لیا کریں، ان کے ایسا کرنے سے ان کی پہچان ہو جایا کریگی پھر انہیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۹)

پرندے

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(پ ۳، آل عمران : ۴۹)

● اور بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ جب وہ کہے گا کہ میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نشانی لایا ہوں بیشک میں تمہارے لیے مٹی سے پرندہ بناتا ہوں۔ پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑنے والا پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے مادرزاد اندھے، کوڑھے کو درست اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو اس کی خبر دیتا ہوں۔ یہ معجزات ہیں جن میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان میں سے ہو۔(۴۹)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۳۸)

● اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا پرندہ سب تمہاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔(۳۸)

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۭ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۱۲، یوسف : ۳۶)

● اور ان کے ساتھ قید خانے میں دو جوان اور بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے اپنے آپ کو خواب میں شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا ہے، دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو سر پر روٹیاں رکھے ہوئے دیکھا ہے اور پرندے انکو کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر سے آگاہ کیجیے۔ بلاشبہ آپ ہمیں بڑے پرہیزگار نظر آتے ہیں۔(۳۶)

Marfat.com

اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۹)

❁ کیا انھوں نے ان پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کے خلا میں تابع ہو کر اڑتے ہیں اللہ کے سوا انہیں کوئی چیز سہارا دیئے ہوئے نہیں ہے بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۷۹)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۪ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَالطَّیْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۹)

❁ ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السّلام کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۱)

❁ یکسو ہو کر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اچک لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر پھینک دے گی۔(۳۱)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۸، نور : ۴۱)

❁ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پَر پھیلانے وال پرندوں کو بھی، اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور ان کے تمام افعال کا اللہ کو علم ہے(۴۱)

وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۫ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآىِٕبِیْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۹، نمل : ۲۰-۲۲)

❁ اور ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہُدہُد نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے والوں سے ہے۔(۲۰) مَیں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔(۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہُدہُد آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں جو آپکو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یقینی طور پر سبا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔(۲۲)

Marfat.com

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ (پ ۲۲، سبا : ۱۰)

● اور تحقیق ہم نے حضرت داؤد کو اپنے فضل میں سے دیا۔ اے پہاڑو اور پرندو ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝۱۹

(پ ۲۹، ملک : ۱۹)

● کیا انھوں نے اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ رحمٰن کے سوا اُنہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ (۱۹)

پھل

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۹۹ (پ ۷، انعام : ۹۹)

● اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے۔ پھر اس سے ہر طرح کی نباتات نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اُگا دیتے ہیں۔ جس سے ہم اُوپر نیچے چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار کے باغ بھی ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو دیکھو۔ بلاشبہ یہ ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۹۹)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۡ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۴۱

(پ ۸، انعام : ۱۴۱)

● اور وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چھڑے ہوئے پیدا کیے ہیں اور کھجوریں اور کھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں اور غیر مشابہ بھی ہیں۔ جب

Marfat.com

یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو ان کا حق ادا کرو۔ اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱)

يُنۢبِتُ لَكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱)

● وہ اسی پانی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۱)

وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ (پ ۱۴، نحل : ۶۷)

● اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں فرحت بخش شربت بناتے ہو اور پھلوں کا رزق اچھا ہے۔ بیشک اس میں عقل والی قوم کے لیے نشانی ہیں (۶۷)

فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمۡ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ ۘ لَكُمۡ فِيۡهَا فَوَاكِهُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخۡرُجُ مِنۡ طُوۡرِ سَيۡنَآءَ تَنۡۢبُتُ بِالدُّهۡنِ وَصِبۡغٍ لِّلۡاٰكِلِيۡنَ ﴿۲۰﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۹-۲۰)

● پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغات پیدا کر دیے۔ ان باغوں میں تمہارے لیے بہت سے لذیذ پھل ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ (۱۹) اور طور سینا سے زیتون کا درخت اگایا وہ تیل لیے ہوئے اگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔ (۲۰)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهَا وَغَرَابِيۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۲۷)

● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے اس سے کئی رنگوں کے پھل نکالے ہیں اور پہاڑوں کی بھی تہیں ہیں جو سفید اور سرخ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف رنگ بھی ہیں اور کچھ سیاہ کالے بھی ہیں (۲۷)

وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۴-۳۵)

● اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے اور اس میں ہم نے چشمے رواں دواں کر دیے (۳۴) تاکہ ان کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں۔ کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۳۵)

Marfat.com

پیشین گوئیاں

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۳۳)

❶ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ اسے ہر ایک کے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ (۳۳)

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱۴، نحل ۴۱-۴۲)

❷ اور جنھوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہم اُنہیں دنیا میں اچھا مقام دیں گے اور آخرت کا اجر بہت ہی بڑا ہے۔ کاش کہ ان لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا۔ (۴۱) جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہُوئے ہیں۔ (۴۲)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۵)

❸ اور اللہ نے تم میں سے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُنہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔ اور ان کے لیے ان کے دین کو مستحکم کر دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور اُن کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۵۵)

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ

Marfat.com

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۸۵﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۵)

● بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا اور آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں لے جائے گا۔ آپ فرمایئے کہ میرا رب ہدایت لے کر آنے والے اور صریحاً گمراہی والے کو بھی خوب جانتا ہے۔ (۸۵)

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ (پ ۲۱، روم : ۱-۷)

● الٓمّٓ، (۱) اہل روم (۲) اپنے قریب کی زمین میں مغلوب ہوئے اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند سالوں میں غالب ہو جائیں گے۔ (۳) پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے اور اس روز مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ (۴) وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔ اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔ (۵) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا لیکن لوگوں کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔ (۶) وہ دنیا کی صرف ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔ (۷)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِیْعُوْا یُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّیْتُمْ مِّنْ قَبْلُ یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۶﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۶)

● عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کر دیں کہ بہت جلد تمہیں ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔ اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ (۱۶)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۲۷﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۷)

● بیشک اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے یا بالوں کو کتراتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہو گے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تو اس نے اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرما دی جو قریب ہے۔ (۲۷)

Marfat.com

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۷، قمر: ۴۳-۴۷)

● کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے۔(۴۳) کیا ان کا کہنا ہے کہ ہماری جمعیت بڑی مضبوط۔(۴۴) جلد ہی اُن کی جمعیت کو پسپا کر دیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۵) بلکہ ان کے وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے۔(۴۶) بیشک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں (۴۷)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾
(پ ۲۸، ممتحنہ : ۷)

● قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن کے مابین جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے۔اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۷)

تبلیغ

فَاِنْ حَاۗجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۭ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۭ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ (پ ۳، آل عمران: ۲۰)

● پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجئے کہ میری اتباع کرنے والوں نے اور میں نے اپنا چہرہ اللہ کے حضور جھکا دیا ہے۔اور اہلِ کتاب سے اور اَن پڑھوں سے فرما دیجئے کہ کیا تم نے تسلیم کر لیا ہے۔پس اگر وہ تسلیم کر لیں تو وہ ہدایت پر آ گئے اور اگر وہ منہ پھیریں تو تمہارا کام یہی ہے کہ تم نے انکو تبلیغ کر دی۔اور اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۲۰)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۸-۹۹)

● جان لو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۹۸) رسول کا فریضہ تبلیغ کرنا ہے۔جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۹۹)

Marfat.com

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

(پ ۱۲، ہود : ۱۲۱-۱۲۲)

اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دو کہ تم اپنے مقام پر کام کرتے رہو بیشک ہم بھی کام کر رہے ہیں۔(۱۲۱) اور انتظار کرو بیشک ہم بھی منتظر ہیں۔(۱۲۲)

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

(پ ۱۳، رعد : ۴۰)

اور اگر ہم تمہیں وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے یا آپ کا پیمانۂ حیات پورا کر دیں پس آپ کے ذمے تو ان تک پہنچانا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔(۴۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

(پ ۱۴، نحل : ۳۵)

اور شرک کرنے والے کہتے تھے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرتے اور نہ اس کے حکم کے سوا کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ ان سے پہلے لوگ بھی اسی طرح کرتے تھے تو کیا رسولوں پر واضح طور پر بات کو پہنچا دینے کے علاوہ اور بھی کچھ فریضہ ہے۔(۳۵)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۸۲)

پس اے محبوب! اگر وہ تم سے منہ پھیر لیں تو آپ پر صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہی تھا۔(۸۲)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۸)

اور اگر تم جھوٹا قرار دو تو اس سے قبل بہت سی اُمتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کا کام واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے۔(۱۸)

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

(پ ۲۲، احزاب : ۳۹)

وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں کھاتے۔ اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔(۳۹)

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۲، یسین : ۱۷)

اور ہمارا ذمہ صرف واضح طور پر تبلیغ کرنا ہے۔(۱۷)

Marfat.com

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝ (پ ۲۵، شوریٰ : ۴۸)

● پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے لیے صرف تبلیغ کر دینا ہی کافی ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر انہیں اپنے ہاتھوں کے کیے کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا بن جاتا ہے۔ (۴۸)

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝ (پ ۲۶، احقاف : ۲۳)

● حضرت ہود نے فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہلوں کی قوم ہو (۲۳)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۱۲)

● اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیر لو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف واضح طور پر تبلیغ کر دینا ہے (۱۲)

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ (پ ۲۹، جن : ۲۷-۲۸)

● ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کر لیا ہو تو اس رسول کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ (۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ (۲۸)

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ (پ ۲۹، مدثر : ۱-۳)

● اے کمبل اوڑھنے والے! (۱) آپ اٹھیں پھر لوگوں کو ڈرائیں۔ (۲) اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں۔ (۳)

تبوک

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۳۹)

● اگر تم نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئیگا اور تم اسکا

Marfat.com

کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۳۹)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

(پ ۱۰، توبہ : ۴۱-۵۱)

ہلکے یا بوجھل ہو کر نکلو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱) اے محبوب! اگر مالِ غنیمت آسانی سے حاصل ہونا ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ آپ کے پیچھے ضرور چلتے لیکن ان پر یہ مسافت دُور اور مشقت طلب تھی۔ اور قریب ہے کہ وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم ضرور آپ کے ساتھ نکلتے۔ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور بیشک اللہ اسے جانتا ہے جو جھوٹ وہ بول رہے ہیں۔ (۴۲) اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا۔ آپ نے اُنہیں کیوں اجازت دی جہاں تک کہ آپ پر سچ بولنے والے ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو جان جاتے۔ (۴۳) جو لوگ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کی اجازت نہ مانگیں گے۔ اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔ (۴۴) بیشک ایسی اجازتیں وہی مانگتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں پس وہ اپنے شک میں پریشان حال ہیں۔ (۴۵) اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لیے ضرور تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ تھا اس لیے اُنہیں پست حوصلہ کر دیا اور کہہ دیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶) اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تم میں خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے اور تمہارے درمیان فتنہ برپا کرنے کے لیے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں ان کے کچھ خفیہ باتیں سننے والے موجود ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے (۴۷)

Marfat.com

بیشک وہ پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں سرگرم رہے اور آپ کے لیے کئی کاموں میں تبدیلی کی یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔ (۴۸) اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔ اور بیشک جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۴۹) اگر آپ کو کوئی اچھائی حاصل ہو جائے تو اُنہیں بری لگتی ہے۔ اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا اور خوش ہو کر لوٹ جاتے ہیں۔ (۵۰) فرما دیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ پر ہی مومن توکل کرتے ہیں۔ (۵۱)

تجارت

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۹۸)

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف سے روزی تلاش کر لو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعر الحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے پہلے تم راہ راست پر نہ تھے۔ (۱۹۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ (پ ۵، نساء : ۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر آپس کی رضامندی سے تجارت کر سکتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔ (۲۹)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۲۴)

اے محبوب! آپ فرما دیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمہارا کمایا ہوا مال اور تمہاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴)

Marfat.com

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ (پ ۱۸، نور : ۳۷)

وہ مرد جنھیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی (۳۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ (پ ۲۸، صف : ۱۰)

اے ایمان لانے والو! کیا میں تمہیں اس تجارت کے متعلق بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔ (۱۰)

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾ (پ ۲۸، جمعہ : ۱۱)

اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے آپ انہیں فرمادیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱)

تحریف

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ ۚ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾

(پ ۳، آل عمران : ۷۸)

اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کتاب یعنی تورات کو اچھے لہجے سے نہیں پڑھتے تاکہ تم یہ خیال کرلو کہ یہ کتاب میں سے ہے۔ حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا۔ اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ پر دیدہ دانستہ جھوٹ منسوب کرتے ہیں۔ (۷۸)

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ ۙ وَلَٰكِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾ (پ ۵، نساء ۴۶)

یہود میں سے کچھ لوگ کلام کو اس کی اپنی اصل جگہ سے منحرف کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نہ مانا اور

Marfat.com

کہتے ہیں کہ سنیے اس حال میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور راعنا کہتے ہیں اپنی زبانیں پھیر کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہیں، اور اگر وہ یوں کہتے کہ ہم نے سنا اور مانا اور حضور ہماری بات سنیں اور حضور ہم پر نظر فرمائیں تو ان کے لیے بہتر ہوتا اور درست ہوتا، لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال دی تو پھر بہت تھوڑے ایمان لانے والے ہیں۔ (۴۶)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۴۱)

اے رسول! جو تیزی سے کفر میں مبتلا ہونے کے لیے دوڑتے ہیں ان کا یہ عمل آپ کو غمگین نہ کرے جن لوگوں نے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے مگر وہ دل سے ایمان نہ لائے، اور لوگوں میں سے کچھ یہود ہیں جو خوب جھوٹ سنتے ہیں۔ مخالف لوگوں کو بھی سنتے ہیں وہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔ وہ کلام کو اس کے اصل موضوع سے بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر یہ حکم تمہیں ملے تو اسے مان لو اور اگر تمہیں یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچو۔ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز آپ اسے اللہ سے بچانے کا اختیار عمل میں نہ لائیں یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا۔ ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ (۴۱)

تخلیق انسان

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۲)

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ایک معیاد مقرر کر دی اور اس کے ہاں معیاد مقرر ہے پھر بھی تم شک کر رہے ہو۔ (۲)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۹۴)

اور تحقیق تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا کہ تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا گیا تھا اور جو ہم نے عطا کیا اسے اپنے پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کو تم اپنے شریک خیال کیا کرتے تھے۔ بیشک

Marfat.com

ان سے تمہارے رشتے منقطع ہو گئے اور جن پر تمہیں بھروسہ تھا وہ سب جاتا رہا۔(۹۴)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
(پ ۷، انعام : ۹۸)

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک واحد جان سے بنایا پھر یہاں قرار اور سپرد ہونے کی جگہ ہے۔ بلاشبہ سمجھنے والی قوم کے لیے ہم نے آیتوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔(۹۸)

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ لَمْ یَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۸، اعراف : ۱۱)

اور بیشک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو انھوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ کیونکہ وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔(۱۱)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾
(پ ۹، اعراف : ۱۸۹)

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں واحد جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا تا کہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب مرد عورت کو ڈھانپ لیتا ہے تو وہ ہلکے سے حمل سے حاملہ ہو جاتی ہے جسے وہ اٹھائے پھرتی ہے پھر جب بوجھل ہو جاتا ہے تو دونوں اپنے رب سے دُعا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صالح لڑکا عطا کرے تو ہم شکر کرنے والوں سے ہو جائینگے۔(۱۸۹)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۴، حجر : ۲۶)

اور بیشک ہم نے انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی سیاہ مٹی کا گارا تھا۔(۲۶)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۴)

اسی نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا اسی لیے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت والا ہے۔(۴)

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۸)

اور اللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر ادا کرو۔(۷۸)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝ (پ ۱۷، حج : ۵)

● اے لوگو! اگر تمہیں قیامت کے روز دوبارہ زندہ ہونے میں شبہ ہو تو غور کرو کہ ہم نے تمہیں پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر اسی سے نطفہ بنایا پھر اسے جما ہوا خون کر دیا پھر اس پر گوشت چڑھا دیا پھر کسی کی تخلیق مکمل ہوگئی اور کسی کی تخلیق مکمل نہ ہوئی تا کہ ہم تم پر حقیقت واضح کر دیں۔ اور ہم رحموں میں جو چاہتے ہیں ایک مدت تک ٹھہراتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکال دیتے ہیں تا کہ تم جوان ہو جاؤ۔ اور تم میں سے کوئی فوت ہو جاتا ہے اور تم میں سے کوئی بڑھاپے کی نکمی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تا کہ وہ ہر چیز کو جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔ اور تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے تو جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تر و تازہ ہو جاتی ہے اور پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوڑے اگاتی ہے۔ (۵)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۤ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۱۲-۱۴)

● اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے۔ (۱۲) پھر ہم نے اسے نطفہ بنا کر ایک محفوظ جگہ پر رکھا۔ (۱۳) پھر ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا بنا دیا پھر ہم نے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی پیدا کر دی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے اس میں روح پھونک کر تکمیل خلقت کی صورت دیدی۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو سب سے بہترین خالقوں میں سے ہے۔ (۱۴)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَاۗىِٕقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۱۷)

● اور تحقیق ہم نے تمہارے اُوپر سات راستے یعنی آسمان بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ (۱۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۷۸)

● اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے ہیں۔ اس کے باوجود تم بہت قلیل شکر کرتے ہو۔ (۷۸)

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ﴿۵۴﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۵۴)

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو بنایا ہے پھر اس کے لیے نسب اور سسرال کا رشتہ بنایا، اور آپ کا رب ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۵۴)

اَللّٰهُ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۱، روم : ۱۱)

اللہ تعالیٰ تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا پھر لوٹ کر اسی کی طرف جانا ہوگا۔ (۱۱)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۱، روم : ۲۰)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں چلنے پھرنے والے بشر بن گئے۔ (۲۰)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ (پ ۲۱، روم : ۵۴)

اللہ وہ ہے جس نے شروع میں تمہیں کمزور پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوی کر دیا پھر قوت کے بعد ضعف میں تبدیل کر دیا۔ اور بڑھاپا چھا گیا، جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی علم والا قدرت والا ہے۔ (۵۴)

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶﴾ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۶-۹)

وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے۔ عزت والا رحم والا ہے۔ (۶) اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتداء مٹی سے کی۔ (۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔ (۸) پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرما دیے، اس کے باوجود بہت تھوڑے شکر ادا کرتے ہیں۔ (۹)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۱)

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر تمہیں نطفے سے بنایا، پھر تمہیں جوڑے جوڑے کر دیا اور کوئی مادہ اس کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی بچے کو جنم دیتی ہے۔ اور نہ ہی کسی عمر رسیدہ کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور نہ ہی

Marfat.com

کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ بیشک ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۱۱)

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ (پ ۲۳، یسین : ۷۷)

● کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا اسی وجہ سے وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت رکھتا ہے۔(۷۷)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَیَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا یَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۳، صافات : ۱۱-۱۳)

● پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ان کی پیدائش مضبوط ہے جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بیشک ہم نے اُن کو لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔ بلکہ آپ کو عجائب فطرت پر تعجب ہے اور وہ اسکا مذاق اڑاتے ہیں۔(۱۲) اور جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔(۱۳)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ (پ ۲۳، زمر : ۶)

● اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اتار دیے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے کے بعد پیدا کرتا ہے۔ یہ تمھارا اللہ ہے جو تمھارا رب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کس طرف پھرے جا رہے ہو۔(۶)

وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾

(پ ۲۷، ذٰریٰت : ۴۹-۵۰)

● اور ہم نے ہر چیز کو جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیا تا کہ تمہیں نصیحت حاصل ہو۔(۴۹) پس تم ڈرو کہ اللہ کی طرف آؤ بیشک میں تمہیں ڈرانے والا ہوں۔(۵۰)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۴)

● اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے جو ٹھیکری کی مانند ہے۔(۱۴)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

Marfat.com

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۲-۳)

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم میں سے کوئی منکر ہے اور تم میں سے کوئی مومن ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ (۲) اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کیساتھ پیدا کیا ہے اور اس نے جب صورتیں بنائیں تو تمہاری بڑی اچھی صُورتیں بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۳)

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

(پ ۲۹، ملک : ۲۳)

آپ فرمایئے اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں قوتِ سماعت اور قوتِ بصر دی ہے اور تمہارے دل بنائے ہیں۔ لیکن تم میں بہت کم ہی ہیں جو شکر کرتے ہیں۔ (۲۳)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝

(پ ۲۹، قیامت : ۳۷-۳۹)

کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے (۳۷) پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہو گیا۔ پھر اسے پیدا کر کے سنوارا (۳۸) پھر اُنہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صُورت میں کر دیا۔ (۳۹)

هَلْ اَتٰى عَلَي الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـــًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ (پ ۲۹، دہر : ۱-۳)

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزر گیا ہے جب کہ وہ کچھ بھی قابل ذکر چیز نہ تھا۔ (۱) بیشک ہم نے اِنسان کو ایک مِلے جُلے نطفے سے پیدا کیا ہے تا کہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا کر دیا۔ (۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہِ ہدایت بھی دی چاہے، شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔ (۳)

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ (پ ۲۹، دہر : ۲۸)

ہم نے ان کی تخلیق کی اور ان کے جوڑ ہم نے مضبوط کیے ہیں۔ اور ہم جب چاہیں اُن کی جگہ پر ان جیسے اور لوگ تبدیل کر کے لے آئیں۔ (۲۸)

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۡ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (پ ۲۹، مرسلت : ۲۰-۲۴)

کیا ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے۔ (۲۰) پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام پر رکھ دیا۔ (۲۱) جس کی مدّت مقرر شدہ تھی۔ (۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔ (۲۳) اس روز جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ (۲۴)

Marfat.com

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ (پ ۳۰، لیل : ۳)

● اور اس کی جس نے نر اور مادہ کو پیدا کیا۔(۳)

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ (پ ۳۰، تین : ۱-۵)

● انجیر اور زیتون کی قسم!(۱) اور طور سینا کی قسم (۲) اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔(۳) بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔(۴) پھر اسے ہم پست ترین حالت کی طرف پھیر لائے۔(۵)

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ (پ ۳۰، علق : ۱-۲)

● اے نبی محترم! اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔(۱) انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔(۲)

تخلیقات الٰہیہ

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۹۹)

● کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کے لیے عمر کی حد مقرر کر دی ہے جس میں شک نہیں ہے۔ پس ظالموں نے ناشکری کے طور پر اس کا بھی انکار کر دیا۔(۹۹)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ (پ ۲۰، قصص : ۶۸)

● اور تمھارا رب جو چاہتا ہے پیدا کر لیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے، ان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک اور بلند و بالا ہے۔(۶۸)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۸۱)

● کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ ہاں وہی خالق ہے اور علم والا ہے۔(۸۱)

Marfat.com

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾ (پ ۲۴، زمر : ۶۲)

ہر چیز کا خالق اللہ ہے۔ اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (۶۲)

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱۲)

اور اس نے ہر طرح کی مخلوق کے جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کو بطور سواریاں بنایا ہے۔ (۱۲)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

(پ ۲۵، دخان : ۳۸-۳۹)

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (۳۸) ہم نے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن ان کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔ (۳۹)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۲۲)

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۲۲)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

(پ ۲۶، احقاف : ۳)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور ان کی مدت مقرر ہے۔ اور کفر کرنے والوں کو جس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ (۳)

اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِیْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۶، ق : ۱۵)

تو کیا ہم پہلی مرتبہ کی تخلیق سے تھک گئے ہیں، نہیں بلکہ وہ نئی تخلیق کے متعلق شک میں مبتلا ہیں۔ (۱۵)

تخلیق کائنات

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۴)

بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔ رات کو

Marfat.com

دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔ سورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے۔ اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔ (۵۴)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۷)

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں۔ اور اگر آپ یہ کہیں کے بیشک تم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔ (۷)

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۴۸)

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جن چیزوں کو پیدا کیا ہے ان کے سائے دائیں سے اور بائیں سے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے بدلتے رہتے ہیں اور وہی اسی کے نیاز مند ہیں۔ (۴۸)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (پ ۲۰، عنکبوت : ۴۴)

اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق حق کے ساتھ کی ہے۔ بیشک یہ ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝ (پ ۲۱، لقمان : ۱۰)

اس نے ستونوں کے بغیر آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے تو اس سے زمین میں ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اگایا ہے۔ (۱۰)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝ (پ ۲۶، ق: ۳۸)

اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کر دیا اور ہمیں تھکن تک محسوس نہ ہوئی۔ (۳۸)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝ (پ ۲۸، طلاق: ۱۲)

اللہ ہی نے سات آسمانوں کی تخلیق کی ہے اور انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے۔ حکم اُن کے مابین نازل

Marfat.com

ہوتا ہے تا کہ تمہیں علم ہو جائے بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔اور یہ کہ اللہ اپنے علم کی بنا پر ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۲)

تزکیہ نفس

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۱۱۰
(پ ۱، بقرہ : ۱۱۰)

اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰)

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۲۹ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۹)

اے ہمارے رب! ان میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۵۱ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۱)

جیسا کہ ہم نے تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے تا کہ تمہارا تزکیہ کرے اور تمہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ایسی تعلیم سے آراستہ کرتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔(۱۵۱)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۴۹ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰ (پ ۵، نساء : ۴۹-۵۰)

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو خود کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔(۴۹) دیکھو وہ اللہ پر کس طرح کا جھوٹ بنا کر پیش کر رہے ہیں اور ان کا یہ کھلا گناہ کافی ہے۔(۵۰)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

Marfat.com

عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۳)

● اے محبوب! ان کے مال میں سے صدقہ لے لیں تا کہ اس سے وہ پاک ہو جائیں اور ان کا تزکیہ ہو جائے اور ان کے لیے دعا کر دیں۔ بیشک آپ کی دُعا میں ان کے لیے سکون ہوگا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۰۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۸، نور : ۲۱)

● اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے تو وہ اسے فحاشی اور بُرے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں کوئی آدمی بھی ہرگز پاک نہ رہ سکتا۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے۔ (۲۱)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۸)

● اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ والا ہی اٹھانے کے لیے کسی کو آواز دے تو وہ اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھا سکے گا۔ خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اے محبوب آپ کا ڈرانا بلاشبہ ان کے لیے نفع بخش ہے، جو بغیر دیکھے اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔ اور جس نے تزکیہ نفس کیا تو بیشک اس نے اپنے نفس ہی کا تزکیہ کیا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۸)

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ (پ ۲۷، نجم : ۳۲)

● جو لوگ صغیرہ گناہوں کے علاوہ کبیرہ گناہوں اور فحاشی سے اجتناب کرتے ہیں مگر اتنا کہ ان سے انجانے میں کچھ ہو جائے بیشک آپ کے رب کی مغفرت بڑی وسیع ہے، اور وہ تمہیں اچھی طرح جانتا ہے جبکہ تمہیں مٹی سے بنایا اور جب کہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں حمل کے دوران تھے۔ پس اپنے نفس کی پاکیزگی کا اظہار نہ کرو۔ وہ اہلِ تقویٰ کو اچھی طرح جانتا ہے۔ (۳۲)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ (پ ۳۰، نزعت : ۱۸-۱۹)

پس اس سے کہیے کہ کیا تیرا تزکیہ ہو جائے (۱۸) اور تیرے رب کی طرف سے میں تیری راہنمائی کروں جس سے تو ڈرے۔ (۱۹)

Marfat.com

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ (پ ۳۰، نزعت : ۴۰-۴۱)

اور جو اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور خواہشاتِ نفس کو روکا (۴۰) تو بیشک اس کا مقام جنت ہے۔(۴۱)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱۴)

بیشک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا تو اس نے فلاح پائی (۱۴)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ (پ ۳۰، شمس : ۱-۱۰)

سورج اور اُس کی دھوپ کی قسم! (۱) اور چاند کی قسم! جب وہ اُس کے غروب ہونے کے بعد نکلے۔(۲) اور دن کی قسم جب سورج تاباں ہو جائے (۳) اور رات کی جب وہ اسے چھپائے۔(۴) اور آسمان کی قسم اور جسے اس نے بنایا۔(۵) اور زمین کی جس نے اسے پھیلایا۔(۶) اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا۔(۷) پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوجھ دی اور تقویٰ ڈالا۔(۸) بیشک جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح حاصل کر لی۔(۹) اور یقیناً وہ نامراد ہوا جو نفس کی بنا پر معصیت میں مبتلا ہوا۔(۱۰)

تدبر

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ (پ ۵، نساء : ۸۲)

کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا کلام ہوتا تو اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔(۸۲)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۵)

وہ آسمان سے زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا کہ جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہے۔(۵)

Marfat.com

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۳، ص : ۲۹)

● ہم نے آپ کی طرف مبارک کتاب نازل فرمائی ہے تا کہ اس کی آیتوں پر تدبر کیا جائے اور عقل والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۲۹)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ (پ ۲۶، محمد : ۲۴)

● کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگ چکے ہیں۔(۲۴)

تسلیم

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ (پ ۵، نساء : ۶۵)

● اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرما دیں اس سے ان کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔(۶۵)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾

(پ ۷ ، انعام : ۱۳-۱۴)

● اور رات دن میں جو کچھ مخلوق رہ رہی ہے اسی کی ہے۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۳) آپ فرمایئے کہ میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بنالوں اسی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور خود نہیں کھاتا۔ آپ فرما دیجئے کہ مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور ہرگز مشرکین میں سے نہ ہو جانا۔(۱۴)

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۲۲)

● اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔(۲۲)

Marfat.com

تسبیح

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۢ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۶)

اور جب اللہ کہے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تو نے کہا تھا کہ اے لوگو! اللہ کے سوا مجھے اور میری ماں کو دو خدا بنالو تو جواب میں عیسیٰ (علیہ السلام) کہیں گے کہ تو پاک ہے میں نہ تھا کہ یہ بات کہتا جسے کہنا میرے لیے حق نہ تھا۔ اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو اس کا تجھے علم ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے۔ بیشک تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ (۱۱۶)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
(پ ۷، انعام : ۱۰۰)

اور انھوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا، اور بغیر علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔ وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ انھوں نے سوچا ہے۔ (۱۰۰)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۴۳)

اور جب موسیٰ مقررشدہ وعدے کے مطابق کوہِ طور پر پہنچے تو ان کے رب نے ان سے کلام کیا۔ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے اپنا آپ دکھا تا کہ میں تجھے دیکھوں، تو فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔ البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تو مجھے دیکھ سکے گا۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلّی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہوگیا اور موسیٰ بے ہوش ہوکر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تو پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۴۳)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾
(پ ۱۱، یونس : ۱۰)

وہاں ان کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔ اور ان کی آخر پکار یہ ہوگی

Marfat.com

کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۱۰)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۰۸
(پ ۱۳، یوسف : ۱۰۸)

● فرما دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔اور میری اتباع کرنے والے بصیرت والے ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور میں اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں سے نہیں۔(۱۰۸)

فَاصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۳۰)

● پس جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے قبل اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرو۔ اور رات کی تنہائیوں میں اس کی تسبیح کرو اور دن کے دونوں کناروں پر تسبیح کرو تا کہ وہ تم سے راضی ہو جائے (۱۳۰)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝۲۰ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝۲۱
(پ ۱۷، انبیاء ۲۰-۲۱)

● وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر تھکتے نہیں ہیں۔(۲۰) کیا زمین میں سے انھوں نے اُن کو معبود بنا لیا ہے جو مُردوں کو دوبارہ اٹھا نہیں سکتے۔(۲۱)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۭ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱ (پ ۱۸، مومنون : ۹۱)

● اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر برتر ہونے کی کوشش کرتے۔ اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۹۱)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝۳۶
(پ ۱۸، نور : ۳۶)

● ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کیے جائیں اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام تسبیح کرتے ہیں۔(۳۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۴۱ (پ ۱۸، نور : ۴۱)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں پَر پھیلانے والے پرندوں کو بھی،

Marfat.com

اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ معلوم ہے۔ اور ان کے تمام افعال کا اللہ کو علم ہے (۴۱)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۱، روم : ۱۷)

پس اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔ (۱۷)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

(پ ۲۱، سجدہ : ۱۵)

بیشک ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۱۵)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

(پ ۲۶، ق : ۳۹-۴۰)

پس آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں (۳۹) اور رات کے وقت بھی اُس کی تسبیح کریں اور سجود یعنی نمازوں کے بعد بھی تسبیح کریں (۴۰)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۷۴)

پس اپنے عظیم رب کے اسم کی تسبیح کریں۔ (۷۴)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱)

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۱)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ (پ ۲۸، حشر : ۱)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے۔ اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔ (۱)

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ (پ ۳۰، طارق : ۱-۵)

اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔ (۱) جس نے پیدا کر کے درست فرمایا ہے۔ (۲) اور جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی۔ (۳) اور جس نے زمین میں چارہ اُگایا۔ (۴) پھر اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنا دیا۔ (۵)

Marfat.com

تسخیر کائنات

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾ (پ ۷، انعام : ۱۰۱)

● آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ اس کے ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی بیوی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۱۰۱)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْفُلْکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ وَسَخَّرَ لَکُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىکُمْ مِّنْ کُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۲-۳۴)

● اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے پس اس کیساتھ تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا ہے تاکہ وہ جو اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کر دیا ہے۔ (۳۲) اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کر دیا ہے۔ (۳۳) اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز شمار نہیں کر سکتے۔ بیشک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔ (۳۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۶۵﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۵)

● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے اسے اللہ نے تمہارے تابع کر دیا ہے اور کشتی بھی تابع ہے جو اس کے حکم سے چلتی ہے، اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہوسکتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا رحم والا ہے۔ (۶۵)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا کِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۰)

● کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ نے اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے

Marfat.com

اور تم پر اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں اور نہ ان کے پاس ہدایت ہے اور نہ روشن کتاب ہے۔ (۲۰)

اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۱۲-۱۳)

اللہ نے تمہارے لیے بحر کو مسخر کر دیا ہے تا کہ اس میں اس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل تلاش کیا جائے تا کہ تم شکر کرو۔ (۱۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے مسخر کر دیا گیا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۳)

تعداد ازواج

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ (پ ۴، نساء : ۳)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف سے نہ چل سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تمہیں پسند آئیں دو دو، تین تین اور چار چار نکاح میں لاؤ۔ پھر اگر اس بات کا خدشہ ہو کہ انصاف نہ کر سکو گے تو ایک عورت کافی ہے یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی کرنے سے بچ جاؤ گے (۳)

وَلَنْ تَسْتَطِیْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۲۹﴾ (پ ۵، نساء ۱۲۹)

اور تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو ایک جانب جھک جاؤ اور دوسری جانب کو لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۲۹)

تعظیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۴)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو راعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سن

Marfat.com

لو اور کافروں کے لیے عذابِ الیم ہے۔(۱۰۴)

اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۷۲)

● گہرا زخم لگنے کے باوجود جن لوگوں نے اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کرلیا۔ان میں نیکی کرنے والوں اور ڈرنے والوں کے لیے بڑا اجر ہے۔(۱۷۲)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۶۵﴾ (پ ۵، نساء : ۶۵)

● اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے ان کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔(۶۵)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾ (پ ۶، مائدہ : ۱۲)

● اور تحقیق اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں بشرطیکہ تم نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی عزت کرو، اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دو بیشک میں تم سے تمہاری برائیاں ختم کردوں گا اور تمہیں باغات میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔پس جس نے تم میں سے اس کے بعد کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔(۱۲)

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ۫ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۵۷)

● جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کرینگے جو اُمی نبی ہیں۔جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام قرار دیتے ہیں اور ان سے وہ بوجھ جو ان کے سر پر تھا

Marfat.com

اوران سے وہ طوق جوان کے گلے میں تھا اتارتے ہیں۔پس جوان پر ایمان لائیں اوران کی عزت کریں اوران کی مدد کریں اوراس نور کی پیروی کریں جوان کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔(۱۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۹، انفال : ۲۴)

اے ایمان والو! اللہ اور اس کا رسول جب تمہیں بلائے تو فوراً اس کی طرف حاضر ہو جاؤ ان کا بلانا تم میں زندگی پیدا کرے گا،اور جان لو کہ اللہ آدمی اوراس کے دل کے درمیان حائل ہے اور یہ کہ تم اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔(۲۴)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۱۰، توبہ ۱۶)

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے جب تک اللہ یہ جان نہ لے گا کہ تم میں سے جہاد کون کرتا ہے،اللہ اور رسول اوراس کے مومنوں کے علاوہ کسی کو رازدان نہ بناؤ۔اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔(۱۶)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۶۱)

اوران میں سے کچھ ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے کہ وہ تو کان کے کچے ہیں۔فرما دیجیے کہ ان کا کان سے سننا تمہارے لیے بہتر ہے جو اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں کی بات پر یقین رکھتا ہے اور تم میں سے ایمان والوں کے لیے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۶۱)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَاۗءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاۗءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۭ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ (پ ۱۸، نور : ۶۳)

تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔تحقیق اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں۔پس جو رسول کے حکم کے خلاف چلتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آجائے یا انہیں عذاب الیم پہنچ جائے (۶۳)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۵۳)

❁ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے داخل نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے تو داخل ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ ان کے بعد ان کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔ بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہِ عظیم ہے۔ (۵۳)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۸-۹)

❁ بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ (۸) تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور ان کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (پ ۲۶، حجرات: ۱-۴)

❁ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سننے والا علم والا ہے۔ (۱) اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔ اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو (۲) بیشک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے آزما لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ (۳) بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان کی اکثریت ناسمجھ ہے۔ (۴)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۲)

اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۲)

تفکر

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ (پ ۷، انعام : ۵۰)

آپ فرمایئے کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہوں کہ خود غیب جان لیتا ہوں اور نہ یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی کی اتباع کرتا ہوں جو مجھے وحی آتی ہے۔ فرمایئے کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تم تفکر نہیں کرتے۔ (۵۰)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ (پ ۱۳، رعد : ۳)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں اور وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔ (۳)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۴۴)

ہم نے ان رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دیکر بھیجا اور آپ پر بھی ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں تفکر کریں۔ (۴۴)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ (پ ۲۱، روم : ۸)

کیا انھوں نے اپنے آپ میں کبھی تفکر نہیں کیا، یہ کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اللہ ہی

Marfat.com

نے حق کے ساتھ ایک مقرّرہ مدّت کے لیے پیدا کیا ہے اور بیشک لوگوں کو اکثریت اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتی ہے۔(۸)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ (پ ۲۲، سبا : ۴۶)

❁ آپ فرمادیں کہ میں تو تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو یا اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور و فکر کرو کہ تمہارے صاحب کو جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمہیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔(۴۶)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۲۴، زمر : ۴۲)

❁ اللہ تعالیٰ موت کے وقت رُوحوں کو قبض کر لیتا ہے اور جن پر موت نہیں آئی ہوتی تو اُن کی رُوحیں نیند میں قبض کرتا ہے پھر جن روحوں کی موت کا حکم صادر کرتا ہے اور اُنہیں روک لیتا ہے باقی روحوں کو مقرّرہ مدّت تک واپس بھیج دیتا ہے۔ بیشک اس میں غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۲)

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾
(پ ۲۵، جاثیہ : ۱۳)

❁ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے مسخر کر دیا گیا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۳)

تفویض

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾
(پ ۲۱، لقمان : ۲۲)

❁ اور جس نے اللہ کے حضور تسلیم و رضا کر لی اور نیکی کرنیوالا بھی ہو تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ کو مضبوطی کے ساتھ تھام لیا اور اللہ کی طرف ہی سب امور کا انجام ہے۔(۲۲)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ (پ ۲۴، مؤمن : ۴۴)

❁ پس وہ وقت بہت جلد آئے گا جس کے متعلق میں تمہیں کہہ رہا ہوں اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں

Marfat.com

بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔(۴۴)

تقویم

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۹)

اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کیلئے ہے، احرام کی حالت میں گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔اپنے گھروں میں دروازوں سے آیا کرو۔اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔(۱۸۹)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

(پ ۷، انعام : ۹۶-۹۷)

صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے اور سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶) بیشک وہی ہے جس نے ستاروں کو تمہیں راہ دکھلانے کے لیے بنایا ہے۔ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راہ ملتا ہے۔جاننے والی قوم کے لیے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔(۹۷)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳۶-۳۷)

بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتاب اللہ کے مطابق مہینوں کی گنتی بارہ ہے اور یہ گنتی آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔یہی دین قائم ہے۔ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مکمل طور پر مل کر لڑو جیسا کہ وہ آپس میں متحد ہو کر تم سے لڑتے ہیں۔اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔(۳۶) بیشک نسی یعنی مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر کی فالتو رسم ہے جس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، وہ

Marfat.com

ایک سال کسی مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تا کہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کر دیں۔ پھر اللہ کا حرام کیا ہوا مہینہ حلال بھی قرار دے لیتے ہیں ان کے بُرے عمل ان کے لیے مزین کر دیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۳۷)

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۵)

❁ وہی ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی کا حساب جان لو اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ (۵)

تقدیر

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۱ (پ ۱۴، حجر : ۲۱)

❁ اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس موجود ہیں، اور ہم اُنہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔ (۲۱)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰی ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝۱۸

(پ ۱۸، مومنون : ۱۸)

❁ اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بیشک ہم اسے زمین میں جذب کر دینے پر قدرت رکھتے ہیں۔ (۱۸)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝۲ (پ ۱۸، فرقان : ۲)

❁ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں اسکا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کر دی۔ (۲)

مَا كَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝۳۸ (پ ۲۲، احزاب : ۳۸)

❁ اللہ کے نبی پر اس کام پر کوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار دیا ہے۔ اِن انبیاء کے بارے میں جو آپ

Marfat.com

سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی فیصلہ شدہ مقدور ہے۔ (۳۸)

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۰)

اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چار دن میں ہوا جو سوال کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔ (۱۰)

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾

(پ ۲۵، شوریٰ ۲۷)

اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں نازیبا حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔ سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (۲۷)

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ ۖ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱۱)

اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔ تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے (۱۱)

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ (پ ۲۷، قمر : ۴۹-۵۰)

بیشک ہم نے تمام اشیاء کو ایک اندازے کے مطابق پیدا کیا ہے۔ (۴۹) اور ہمارا حکم آنکھ جھپکنے کی مانند ہے جو اٹل بات ہوتی ہے۔ (۵۰)

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

(پ ۲۷، واقعہ : ۶۰-۶۱)

ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہوا ہے اور ہم اس سے مجبور نہیں ہیں۔ (۶۰) کہ تمہارا نعم البدل پیدا کر لیں اور تمہیں ایسی صورت دے دیں جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ (۶۱)

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۳)

اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے تقدیر بنا رکھی ہے۔ (۳)

Marfat.com

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۲۹، مرسلت : ۲۱-۲۳)

● پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام پر رکھ دیا۔(۲۱) جس کی مدّت مقرر شدہ تھی۔(۲۲) پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔(۲۳)

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ (پ ۳۰، عبس : ۱۸-۱۹)

● اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے۔(۱۸) اسے نطفے سے پیدا کیا۔ پھر اس کی پوری زندگی کا اندازہ کر لیا۔(۱۹)

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱-۳)

● اپنے عالی شان رب کے نام کی تسبیح کریں۔(۱) جس نے پیدا کر کے درست فرمایا ہے۔(۲) اور جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی۔(۳)

تقویٰ

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ (پ ۳، آل عمران : ۱۵)

● فرما دیجئے کہ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز کی خبر دوں کہ اہلِ تقویٰ کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں جنّت ہے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے وہاں پاکیزہ ازواج اور اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی بھی ہوگی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔(۱۵)

وَمَا عَلَى الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ (پ ۷، انعام : ۶۹)

● اور تقویٰ اختیار کرنے والوں پر ان کے حساب سے کچھ بوجھ نہیں ہے، البتہ ان پر نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ باز آجائیں۔(۶۹)

یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۸، اعراف : ۳۵)

● اے اولادِ آدم! اگر تمہیں میں سے تمہارے پاس میرے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں بیان کریں تو انہیں مانو تو جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔(۳۵)

Marfat.com

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۷۱)

اور جب ہم نے ان کے اُوپر پہاڑ اُٹھا کر کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان پر گرے گا۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کا ذکر کرو تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۷۱)

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۭ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ (پ ۹، انفال : ۳۴)

اور اُنہیں کیا ہے کہ اللہ اُنہیں عذاب نہ کرے جبکہ وہ مسجد حرام میں داخل ہونے سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی نہیں ہیں۔ بیشک اس کے متولی تو پرہیزگار ہیں اور ان کی اکثریت اس بات کو نہیں جانتی۔ (۳۴)

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰي شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۹)

تو کیا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی عمارت کی بنیاد تقویٰ اور رضائے الٰہی پر رکھی بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی مسجد کی بنیاد گڑھے کے کنارے پر رکھی جو گرنے والا ہے۔ پس وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر گیا اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۹)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۳۰)

اہل تقویٰ سے جب پوچھا گیا کہ تمہارے رب نے جو اتارا ہے وہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ خیر ہے، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور آخرت کے گھر میں ان کے لیے بہتری ہے۔ اور اہل تقویٰ کا گھر بہت ہی عمدہ ہے (۳۰)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۸)

بیشک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۸)

ذٰلِكَ ۣ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۲)

یہی صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بیشک ایسا کرنا دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔ (۳۲)

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۗؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۷)

اللہ کو ہرگز نہ ان کا گوشت اور نہ ان کا خون پہنچتا ہے بلکہ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے

Marfat.com

لیے اس طرح مسخر کر دیا ہے تا کہ تم اس کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق بڑائی بیان کرو۔ اور اے محبوب محسنین کو بشارت دے دو۔ (۳۷)

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ (پ ۲۱، روم : ۳۱)

● اسی کی طرف رجوع رکھو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔ (۳۱)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۳۳)

● اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور فریب دینے والا شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے (۳۳)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱﴾

(پ ۲۱، احزاب : ۱)

● اے نبی محترم اللہ کا خوف رکھنا کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔ (۱)

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۖ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾

(پ ۲۲، احزاب : ۳۷)

● اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت عطا کی تھی اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ کا حق ہے کہ اسکا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کر لی تو ہم نے اسکا نکاح آپ سے کر دیا تا کہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ حرج نہ ہو جب وہ اُنہیں طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔ (۳۷)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿۷۰﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۷۰)

● اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سلجھی ہوئی بات کہو۔ (۷۰)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۴۵)

● اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم

Marfat.com

کر دیا جائے۔(۴۵)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۶)

ان کے اُوپر اور نیچے آگ کی چادریں ہوں گی۔ اس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(۱۶)

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۶، محمد : ۱۷)

اور جو لوگ ہدایت پر ہیں تو اللہ اُن کی ہدایت میں اضافہ فرماتا ہے اور اُنہیں تقویٰ عطا کر دیتا ہے۔(۱۷)

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۶)

جب کافروں نے اپنے دل میں ہٹ دھرمی سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دورِ جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کر دیا اور اُنہیں تقویٰ کی بات پر گامزن کر دیا اور اُنہیں اس کا حق حاصل تھا اور وہ اُس کے اہل بھی تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۹)

اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ مشورہ کرو، تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے بارے میں خفیہ مشورہ نہ کرو بلکہ نیکی اور تقویٰ کے بارے میں مشاورت کیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اسی کے پاس ہی تمہیں جمع کیا جائے گا۔(۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۸، حشر : ۱۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر کوئی مدِ نظر رکھے کہ اس نے آنے والے وقت کے لیے کیا بندوبست کیا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۸)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ (پ ۳۰، لیل : ۴-۵)

بے شک تمہاری کوششیں طرح طرح کی ہیں (۴) پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا (۵)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ (پ ۳۰، علق : ۱۲)

یا تقویٰ اختیار کرنے کے لیے کہتا۔(۱۲)

Marfat.com

تکبر

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾

(پ ۶، نساء : ۱۷۳)

● پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو اُنہیں پورا اجر دیا جائے گا اور اپنے فضل سے مزید اجر بھی دے گا۔ لیکن جنھوں نے بندہ بننے کو عار سمجھا اور تکبّر کیا تو اُنہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے کسی کو اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔ (۱۷۳)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا یَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۱۳﴾

(پ ۸، اعراف : ۱۳)

● فرمایا تو یہاں سے اُتر جا تیرے لیے یہ نہ تھا کہ تو یہاں تکبّر کرے پس نکل جا بیشک تو ذلیلوں میں سے ہے۔ (۱۳)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

(پ ۸، اعراف : ۳۶)

● اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا تو وہی لوگ آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۶)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۰)

● بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوں گے جب تک اُونٹ سُوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو۔ اور ہم مجرموں کو اس طرح کا بدلہ دیتے ہیں۔ (۴۰)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

(پ ۱۱، یونس : ۷۵)

● پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیوں کے ساتھ مبعوث فرمایا تو انھوں نے تکبر کیا کیونکہ وہ مجرموں کی قوم تھے (۷۵)

Marfat.com

لَاجَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۳)

اللہ درحقیقت سب کچھ جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ بیشک وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۷-۳۸)

اور زمین میں اکڑ کر مت چلو کیونکہ تم زمین کو چیر نہ سکو گے اور نہ پہاڑ کی چوٹی تک پہنچ سکو گے۔(۳۷) ان تمام کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسند ہے۔(۳۸)

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

(پ ۱۸، مومنون : ۶۷-۶۸)

تم میں تکبر بھی ہوتا تھا قرآن کے متعلق خودساختہ باتیں بنا کر فضول باتیں کہتے تھے۔(۶۷) تو کیا ان لوگوں نے قرآن پر تدبر نہیں کیا یا ان کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان سے پہلے لوگوں کے پاس نہ آئی تھی۔(۶۸)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۲۱)

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتوں کا نزول کیوں نہ ہوا یا ہم اپنے رب کو دیکھتے۔ بیشک ان کے نفسوں نے تکبّر اختیار کیا اور شدید قسم کی سرکشی کی۔(۲۱)

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۳۹)

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور تحقیق کہ ان کے پاس حضرت موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے پس انھوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ کر بچنے والے نہ تھے۔(۳۹)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

(پ ۲۱، لقمان : ۷)

اور جب اسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کی بنا پر منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا نہیں غرضیکہ اس کے کان بہرے ہیں۔ تو اس کے لیے دردناک عذاب کا مژدہ ہے(۷)

بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۴، زمر : ۵۹)

اللہ فرمائے گا ہاں بیشک تیرے پاس میری آیات آئیں تو نے ان کی تکذیب کر دی اور تکبر کیا کیونکہ تو کفر کرنے والوں میں سے تھا۔(۵۹)

Marfat.com

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۵)

● پس جو قوم عاد تھی اس نے زمین میں ناحق تکبّر کیا۔ اور انھوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر کون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظر نہیں آتی کہ اللہ ہے جس نے اُنہیں پیدا کیا ہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ (۱۵)

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾

(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۸)

● پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے ان کی پروا نہیں بلکہ تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُنہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ (۳۸)

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۙ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

(پ ۲۵، جاثیہ : ۷-۸)

● ہر جھوٹے گنہگار کے لیے تباہی ہے۔ (۷) اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جبکہ ان کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں، پس اس کیلئے دردناک عذاب کی خبر ہے (۸)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۱)

● اور کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں اس کے باوجود تم نے تکبر کیا اور مجرموں کی قوم بن گئے۔ (۳۱)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۰)

● آپ فرما دیں کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کر دو تو دیکھو پھر کیا ہوگا اور بنی اسرائیل میں سے اسی کی مثل ایک گواہ گواہی دے چکا ہے جو ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۲۰)

● اور جس دن کفر کرنے والوں کو آگ کے سامنے لا کر کہا جائے گا۔ تم نے اپنے حصے کی پاک چیزوں کو دنیا کی زندگی ہی میں لے لیا اور اس سے خوب فائدہ اٹھا لیا پس آج تمہیں اس کے عوض ذلت والا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم

Marfat.com

زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نافرمانیاں بھی کرتے تھے۔(۲۰)

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝۲۳

(پ ۲۷، حدید : ۲۳)

یہ کہ اگر تم سے کچھ چلا جائے تو اس پر اظہار افسوس نہ کرو اور جو اللہ کی طرف سے مل جائے تو اس پر نہ اِتراؤ کیونکہ اللہ کسی اترانے والے اور فخر جتانے والے کو پسند نہیں کرتا۔(۲۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

(پ ۲۸، منافقون : ۵)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کے رسول تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کریں تو وہ اپنے سر ہلا دیتے ہیں اور آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ تکبر کے باعث آنے سے رُک جاتے ہیں۔(۵)

تلاوت

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۲۱

(پ ۱، بقرہ : ۱۲۱)

جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی اسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کریں تو یہی خسارے والے ہیں۔(۱۲۱)

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۶۴

(پ ۴، آل عمران : ۱۶۴)

بیشک اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا ہے کہ انہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرمایا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴

(پ ۹، اعراف : ۲۰۴)

اور جب قرآن کی قرأت کی جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۲۰۴)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲

(پ ۹، انفال : ۲)

بیشک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں

Marfat.com

تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے اور وہی اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔(۲)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ (پ ۹، انفال : ۳۱)

● اور جب ان پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لی ہیں۔اگر ہم چاہتے تو انکی مثل ہم بھی آیتیں کہہ دیتے، اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔(۳۱)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۱)

● اور محبوب! آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور قرآن سے جو کچھ تلاوت کرتے ہیں اور جس طرح کا عمل کرتے ہیں ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔اور تمہارے رب سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں اور نہ آسمان اور نہ چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز پوشیدہ ہے جو اس واضح کتاب میں موجود نہ ہو۔(۶۱)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۸)

● پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کر لیا کرو۔(۹۸)

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۫ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾
(پ ۱۵، کہف : ۲۷)

● اور اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہے۔اس کے کلمات کوئی بدل نہیں سکتا۔اور تم ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے۔(۲۷)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۷۲)

● اور جب ان پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو آپ ان کو ان کے چہروں کے ناگوار اثرات سے پہچان جاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ہے۔قریب ہے کہ وہ ان پر حملہ کر دیں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔آپ فرما دیں کیا میں تمہیں اس سے باخبر کر دوں کہ اس سے بری تو وہ آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کر رکھا ہے۔اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۷۲)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۲۹-۳۰)

● بیشک جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اُن کی تجارت ہرگز نقصان والی نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ تعالیٰ اُنہیں پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے، بیشک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔(۳۰)

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَھُمْ ھٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝ (پ ۲۶، احقاف : ۷)

● اور ان پر جب ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان میں سے کافر حق آجانے کے بعد کہتے ہیں یہ تو صریحاً جادو ہے۔(۷)

تمثیلات قرآنی

اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ اَنْ تَکُوْنَ لَہٗ جَنَّۃٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ لَہٗ فِیْھَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَہُ الْکِبَرُ وَلَہٗ ذُرِّیَّۃٌ ضُعَفَآءُ ۪ فَاَصَابَھَآ اِعْصَارٌ فِیْہِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۶۶)

● کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اس کے علاوہ اس میں ہر طرح کے پھل بھی ہوں اور وہ خود بوڑھا ہو اور اس کی اولاد بھی کمزور ہو۔ کیا اس حال میں وہ چاہے کہ آگ کا ایک شعلہ جو اس کے باغ کو راکھ کردے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔(۲۶۶)

اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَھْلَکْنَا مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْھِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْھٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمْ فَاَھْلَکْنٰھُمْ بِذُنُوْبِھِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِھِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۶)

● کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کردیا ہے جنھیں ہم نے زمین میں اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں کیں۔ اور ان کے نیچے نہریں بہادیں پھر ہم نے اُنہیں ان کے گناہوں کے باعث ہلاک کردیا اور ان کے بعد دوسرے دور کی قومیں ابھار دیں۔(۶)

Marfat.com

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۷۶)

● اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیتوں کی بنا پر بلند کر دیتے مگر وہ پستی کی طرف جھک گیا اور ہوائے نفس کی پیروی کرنے لگا تو اس کی مثال کتے کی مانند ہے اگر اس پر حملہ کیا جائے تو وہ بھونکتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو پھر بھی وہ بھونکتا ہے یہ اس قوم کی مانند ہے جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو آپ اُنہیں یہ قصہ سنائیں تا کہ وہ تفکر کرنے لگیں۔(۱۷۶)

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

(پ ۱۱، یونس : ۲۴)

● بیشک دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ آسمان سے ہم نے پانی نازل کیا پھر اس سے زمین میں نباتات اُگ آئیں جسے لوگ اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ زمین نے جب اپنا حسن لے لیا اور وہ آراستہ ہوگئی تو اس کے مالکوں نے خیال کیا کہ بیشک ہم اس پر قادر ہو گئے ہیں۔ تو رات یا دن کے وقت اس پر ہمارا حکم صادر ہو گیا تو ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا گویا کہ کل وہاں کچھ بھی نہ تھا۔ ایسے ہی ہم تفکر کرنے والی قوم کیلئے اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۴)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۲۷﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۲۴-۲۶)

● کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔(۲۴) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے۔ اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتا ہے تا کہ وہ اُنہیں ذہن نشین کر لیں (۲۵) اور کلمہ خبیثہ کی مثال اس درخت کی طرح ہے جو خبیث ہو جسے زمین کے اوپر سے کاٹ دیا جائے تو اسے ذرا بھی قرار حاصل نہ ہو۔(۲۶)

Marfat.com

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۴۸)

دیکھیے انھوں نے آپ کے بارے میں کیسی مثالیں بنالی ہیں پس وہ ایسی گمراہی میں گر چکے ہیں کہ ان میں راستہ پانے کی استطاعت نہیں رہی۔(۴۸)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۹)

اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کر دیا تا کہ اسے تسلیم نہ کریں۔(۸۹)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ ۙ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ (پ ۱۵، کہف : ۳۲-۴۴)

ان کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجیے، ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے اور دونوں باغوں کے گرد کھجور کے درختوں کی چار دیواری بنادی اور ان کے درمیان کھیتی اُگا دی۔(۳۲) دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان ہم نے نہر بھی جاری کر دی۔(۳۳) اور اس کے پاس اور بھی پھل تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے بحث و تکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا ہوں،(۳۴) اور اپنے باغ میں داخل ہوا جبکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔ کہنے لگا کہ میرا خیال ہے کہ یہ باغ کبھی تباہ نہ ہوگا۔(۳۵) اور میں گمان نہیں رکھتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی اور اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو بیشک میں اس سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔(۳۶) اس کے ساتھی نے اس سے کہا جبکہ وہ تبادلہ خیال کر رہے تھے کہ کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے

Marfat.com

درست کر کے مرد بنا دیا۔ (۳۷) لیکن میں تو کہتا ہوں کہ وہی اللہ ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ (۳۸) اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو کہتا کہ جو اللہ چاہے، اللہ کی قوت کے بغیر کچھ نہیں ہے اگرچہ تو نے مجھے مال اور اولاد میں کم دیکھا ہے۔ (۳۹) پس قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر چیز عطا کر دے اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو تیرا باغ ایک چٹیل میدان بن جائے۔ (۴۰) یا اس کا پانی زمین کی گہرائی میں جذب ہو جائے کہ تم اس کو تلاش کرنے کے باوجود نہ پا سکو۔ (۴۱) اور اس کے پھلوں کا محاسبہ ہو گیا پس وہ اس مال پر جو اس نے باغ پر خرچ کیا تھا ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ اپنے باغ کے چھپروں پر گرا پڑا تھا اور کہنے لگا کاش میں نے کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہرایا ہوتا۔ (۴۲) اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ وہ اس قابل تھا کہ بدلہ لے۔ (۴۳) یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے۔ اس کا ثواب بہتر ہے اور عاقبت کا اچھا ہونا اسی کے پاس ہے (۴۴)

يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝
(پ ۱۷، حج : ۷۳)

● اے لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے غور سے سنو۔ بیشک اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو اگر وہ تمام جمع ہو کر ایک مکھی بنانا چاہیں تو مکھی نہیں بنا سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو وہ مکھی سے چھینی ہوئی چیز کو نہیں چھڑا سکتے۔ طالب اور مطلوب دونوں ناتواں ہیں۔ (۷۳)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۲۰، عنکبوت : ۴۱)

● جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور مالک بنا لیے ان کی مثال مکڑی کی مانند ہے جو جالے کا گھر بناتی ہے۔ اور بیشک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے، بشرطیکہ وہ جانتے ہوتے۔ (۴۱)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۲۰، عنکبوت : ۴۳)

● اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔ اور انہیں علم والوں کے سوا اور لوگ نہیں سمجھتے۔ (۴۳)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۷۸-۷۹)

● اور ہمارے لیے مثالیں دینے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں۔ (۷۸) فرما دیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ اور وہی ہر

Marfat.com

چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔ (۷۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۳، صافات : ۵۰-۵۹)

❁ تو وہ ایک دُوسرے کی طرف مخاطب ہو کر بات چیت کریں گے۔ (۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا دنیا میں میرا ایک ہم نشین تھا۔ (۵۱) جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔ (۵۲) کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری صرف ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں اس وقت جزا سزا دی جائے گی۔ (۵۳) کہا جائے گا کیا تم اس کو دیکھنا چاہتے ہو۔ (۵۴) پس جب وہ جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کی گہرائی میں اسے نظر آئے گا۔ (۵۵) جنتی کہے گا خدا کی قسم یہ ممکن تھا کہ تو مجھے ہلاکت میں مبتلا کر دے۔ (۵۶) اور اگر میرا رب مجھ پر مہربانی نہ کرتا تو میں بھی آج پکڑ کر عذاب میں لائے جانے والوں میں سے ہو جاتا۔ (۵۷) کیا ہمیں اب تو کبھی موت نہ آئے گی (۵۸) سوائے اس کے کہ ہمیں پہلی مرتبہ موت آ چکی ہے اور نہ ہی ہمیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ (۵۹)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۳، زمر : ۲۹)

❁ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام کی ملکیت میں کئی مالک شامل ہیں جن کی عادت اچھی نہیں اور ایک آدمی صرف ایک آدمی کا غلام ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر نہیں جانتے ہیں۔ (۲۹)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۸، تحریم : ۱۱)

❁ اور اللہ اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی عورت کی مثال بیان فرماتا ہے۔ جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے رب! میرے لیے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچا لے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔ (۱۱)

Marfat.com

توبہ

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ (پ ۱، بقرہ : ۵۳-۵۴)

● اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اور معجزے عطا کیے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو اور اپنے نفس کو مارو۔ تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۵۴)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۸)

● اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا اور ہماری ذریت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کر دے۔ اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر کر۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۱۲۸)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۶۰)

● مگر وہ جو توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور حق کو واضح کر دیں تو ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنیوالا ہوں۔ اور میں بڑا توّاب ہوں رحم کرنے والا ہوں۔ (۱۶۰)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۹)

● پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسُول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کر لو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ تم سے زیادتی ہوگی اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہوگا۔ (۲۷۹)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ (پ ۳، آل عمران : ۸۹)

● البتہ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۸۹)

Marfat.com

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑰ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑱ (پ ۴، نساء : ۱۶-۱۸)

● اور تم میں سے جو مرد یا عورت ایسا کام کرے تو اسے ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو ان دونوں سے منہ موڑ لو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۶) بیشک اللہ ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے ایسا کام کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول کر لیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷) اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر بُرائی کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی پر موت آنے والی ہو جاتی ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ، ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸)

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ㉖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۡ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ㉗ (پ ۵، نساء : ۲۶-۲۷)

● اللہ چاہتا ہے کہ تم پر وضاحت کر دے اور تمہیں ہدایت دے اور تمہیں پہلے لوگوں کے طریقے سے مطلع کر دے اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۲۶) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بخشش رکھے اور جو لوگ اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں ان کی خواہش ہے کہ تم سیدھے راہ سے دُور ہو جاؤ۔(۲۷)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۴۶)

● مگر جنھوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اللہ کے لیے اپنے دین میں اخلاص پیدا کر لیا تو وہی مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔(۱۴۶)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۶۴)

● اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔ پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کر لیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول اُن کے لیے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۶۴)

Marfat.com

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ (پ ۶، مائدہ : ۳۴)

● مگر جن لوگوں نے تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلی، تو جان لو کہ اللہ بیشک مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۳۴)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾
(پ ۶، مائدہ : ۳۹)

● اور جو کوئی اس ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کرلے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۹)

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ (پ ۶، مائدہ : ۷۱)

● اور ان کا خیال تھا کہ آفت نہ آئے گی تو اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اللہ نے ان پر توبہ کا دروازہ کھولا، لیکن پھر بھی ان میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔(۷۱)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۴﴾ (پ ۷، انعام : ۵۴)

● اور جب آپ کی خدمت اقدس میں وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہہ دیں کہ تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا فرض کرلیا ہے تم میں سے جو کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۴)

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَی النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳)

● اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کا اعلان ہے بیشک اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری الذمہ ہے اگر تم توبہ کرجاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب کی بشارت ہے۔(۳)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِیْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۵)

● پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ انہیں قتل کردو اور انہیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ

Marfat.com

کرو۔ ہر بیٹھنے والی جگہ پر ان کے تعاقب میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵)

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪
(پ ۱۰، توبہ : ۱۱)

اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کرلیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم جاننے والی قوم کے لیے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۱۱)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑮ (پ ۱۰، توبہ : ۱۵)

اور ان کے دلوں کا غصہ دور کردے گا۔ اور اللہ جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرلیتا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۵)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑰ (پ ۱۰، توبہ : ۲۷)

اس کے بعد جسے چاہتا ہے اللہ توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۲۷)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑭ (پ ۱۰، توبہ : ۷۴)

یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انھوں نے وہ بات نہیں کہی، حالانکہ انھوں نے کفریہ کلمات کہے اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے اور انھوں نے جس کی خواہش کی تھی اسے نہ پاسکے اور انہیں یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انہیں غنی کردیا ہے پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دینے والا ہے۔ اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔(۷۴)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۲)

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیا ہے ان کے عملوں میں اچھائی اور برائی ملی جلی ہے۔ قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرلے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۲)

Marfat.com

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۶)

● اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گیے ہیں چاہے تو اُنہیں عذاب دے یا چاہے اُن کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۶)

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾
(پ ۱۱، توبہ : ۱۱۸)

● اور ان تینوں پر بھی رحمت فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور انھوں نے خیال کر لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ تب اللہ نے ان پر رحم فرمایا۔ تا کہ وہ توبہ کر لیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۸)

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
(پ ۱۱، توبہ : ۱۲۶)

● کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بیشک وہ ہر سال ایک یا دو مرتبہ آزمائش میں ڈال دیے جاتے ہیں پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۶)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱۹)

● پھر بیشک آپ کا رب اُنہیں معاف کرنے والا ہے جو نادانی کی بنا پر غلط کام کر لے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنے آپ کی اصلاح کر لے۔ بیشک آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۱۱۹)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ﴿۶۰﴾ (پ ۱۶، مریم : ۶۰)

● مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لا کر نیک عمل کر لیے تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا کچھ بھی نقصان نہ ہوگا۔ (۶۰)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ (پ ۱۸، نور : ۵)

● ماسوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۵)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۷۰-۷۱)

● مگر جو توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے تو ان کے لیے اللہ ان کی برائیوں کو اُن کی

Marfat.com

اچھائیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۷۰) اور جس نے توبہ کی اور صالح عمل کیے تو اسی نے اللہ کی طرف رجوع کیا جس طرح کہ رجوع کرنے کا حق ہے۔(۷۱)

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ (پ ۲۰، قصص : ۶۷)

● پس جس نے توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور صالح عمل کر لیے تو وہ یقیناً فلاح پانے والوں سے ہو گیا۔(۶۷)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾
(پ ۲۱، احزاب : ۲۴)

● تا کہ اللہ صادقوں کو ان کی صداقت کا صلہ دے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۴)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۷۳)

● تا کہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافق عورتوں اور مشرکین اور شرک کرنے والی عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومنین اور مومنات کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۷۳)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۵)

● اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کے بُرے عملوں سے دَرگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۱۲)

● اے ایمان والوں! بدگمانیوں کی کثرت سے اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ کسی کی بُرائیاں تلاش کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾
(پ ۳۰، بروج : ۱۰)

● بیشک جن لوگوں نے مومنین اور مومنات کو تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور خصوصاً اُنہیں جلانے والا عذاب بھی ہوگا۔(۱۰)

Marfat.com

توکل

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۲۲)

اس وقت دو گروہوں کا دل چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے ان کی مدد کی۔ اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے۔ (۱۲۲)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۵۹)

تو اللہ کی رحمت سے آپ ان کیلئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند مزاج، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد سے بھاگ جاتے، تو آپ عفو اختیار کیجیے اور ان کیلئے بخشش طلب کیجیے اور اس کام میں ان سے مشورہ لیجیے۔ پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۵۹)

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ (پ ۵، نساء : ۸۱)

اور کہتے ہیں کہ ہم اطاعت کرتے ہیں مگر جب آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے ایک جماعت جو بات انھوں نے کہی تھی اس کے خلاف رات کو منصوبے بناتی ہے۔ جو منصوبے وہ بناتے ہیں اللہ انہیں لکھ لیتا ہے۔ آپ ان سے درگزر کریں اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔ (۸۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۶، مائدہ : ۱۱)

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر نعمت کی ہے اسے یاد کرو جب کہ ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اس نے تم پر ان کے ہاتھوں کو روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔ (۱۱)

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۶، مائدہ : ۲۳)

اللہ سے ڈرنے والے انعام یافتہ دو شخص بولے کہ ان پر دروازے کے راستے سے داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم

Marfat.com

دروازے سے داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم غالب رہو گے۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ (۲۳)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ (پ ۹، انفال : ۲)

● بیشک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے اور وہی اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۲)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۹ (پ ۱۰، انفال : ۴۹)

● جب منافق اور کافر جن کے دلوں میں مخالفت کا مرض تھا کہتے تھے کہ ان کے دین نے اُنہیں مغرور کر دیا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے تو بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴۹)

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱ (پ ۱۰، انفال : ۶۱)

● اور اے محبوب اگر دشمن صلح کے لیے تیار ہو جائیں تو آپ بھی مائل ہو جایئے اور اللہ پر بھروسہ کیجیے بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔ (۶۱)

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

(پ ۱۰، توبہ : ۵۱)

● فرما دیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولیٰ ہے، اور اللہ پر ہی مومن توکل کرتے ہیں۔ (۵۱)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۣ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝۱۲۹

(پ ۱۱، توبہ : ۱۲۹)

● پھر اگر یہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیجیے کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ (۱۲۹)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

(پ ۱۳، ابراہیم : ۱۱)

● ان کے رسولوں نے انہیں کہا کہ بیشک ہم انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے لیے نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔ اور

Marfat.com

مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔(۱۱)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۳، ابراہیم ۱۲)

● اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں اور اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں۔ اور جو تم اذیتیں دیتے رہے ہو اس پر ضرور صبر کریں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا چاہیئے۔(۱۲)

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۹)

● بیشک وہ یعنی شیطان ان پر اثر انداز نہیں ہوسکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہوں۔(۹۹)

وَتَوَكَّلْ عَلَي الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ﴿۵۸﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۵۸)

● اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے پر جو موت سے مبّرا ہے بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کریں، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہ ہونا کافی ہے۔(۵۸)

وَتَوَكَّلْ عَلَي الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۲۱۷-۲۲۰)

● اور عزّت والے رحم والے پر بھروسہ کرو۔ (۲۱۷) جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم نماز میں کھڑے ہوتے ہو۔(۲۱۸) اور ساجدین میں پھر جانے والوں کو بھی دیکھتا ہے۔(۲۱۹) بیشک وہی سننے والا علم والا ہے۔(۲۲۰)

فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾ (پ ۲۰، نمل : ۷۹)

● پس آ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بیشک آپ واضح طور پر حق پر ہیں۔(۷۹)

وَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۳)

● اور اے محبوب! اللہ پر توکل کریں، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۳)

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۴۸)

● اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانا جائے اور جو وہ اذیّت دیتے ہیں اسے خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیا جائے، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۴۸)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

Marfat.com

اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۴، زمر : ۳۸)

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرمادیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ میری اس تکلیف کو دور نہیں کر سکتے جس کا پہنچانا اس نے میرے لیے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا دروازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے۔ آپ فرمادیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (۳۸)

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْہِ مِنْ شَیْءٍ فَحُکْمُہٗٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبِّیْ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ ۬ؕ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ﴿۱۰﴾

(پ ۲۵، شوریٰ : ۱۰)

اور جس بات میں تمہارا ان سے اختلاف ہے پس اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (۱۰)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۸، تغابن : ۱۳)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مومن اللہ ہی پر توکل کیا کریں۔ (۱۳)

قُلْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۹، ملک : ۲۹)

آپ فرمادیں کہ وہی رحمٰن ہے ہمارا اسی پر ایمان ہے اور اسی پر ہم توکل کیے ہوئے ہیں۔ پس بہت جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون ہے۔ (۲۹)

تورات

وَکَیْفَ یُحَکِّمُوْنَکَ وَعِنْدَھُمُ التَّوْرٰىۃُ فِیْھَا حُکْمُ اللّٰہِ ثُمَّ یَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِکَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۳﴾

(پ ۶، مائدہ : ۴۳)

وہ آپ سے کیونکر فیصلہ کروائیں گے جب کہ ان کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے۔ اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۳)

وَکَتَبْنَا عَلَیْھِمْ فِیْھَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَیْنَ بِالْعَیْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِہٖ فَھُوَ کَفَّارَۃٌ لَّہٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۵)

اور ہم نے تورات میں ان پر یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے

Marfat.com

بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت۔ اور اسی طرح سب زخموں کا قصاص ہے پس جو کوئی بدلہ ادا کردے تو اس کے لیے کفّارہ ہوگا اور جو اللہ کے نازل کیے احکام کے مطابق حکم نہ دیں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔(۴۵)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۶)

● اور اگر وہ تورات اور انجیل اور جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا اسے قائم رکھتے تو وہ اوپر اور پاؤں کے نیچے سے فراخ ہو کر رزق کھاتے۔ ان میں ایک گروہ میانہ رو ہے مگر زیادہ تر ایسے ہیں کہ ان کے اعمال برے ہیں۔(۶۶)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۷، انعام : ۳۸)

● اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا پرندہ سب تمھاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔(۳۸)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ (پ ۷، انعام : ۹۱)

● اور اللہ تعالیٰ کی قدر کرنے کا جس طرح حق تھا اس طرح قدر نہ کی جب انھوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بشر پر وحی نازل نہیں کی۔ فرمایئے کہ جو کتاب موسیٰ (علیہ السلام) لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی جسے تم نے مختلف اوراق بنا رکھا ہے۔ تھوڑی ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا لیتے ہو۔ اور تمہیں وہ سکھایا جو تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا جانتے تھے۔ کہہ دو یہ اللہ کی طرف سے تھی، پھر انہیں بیہودگی میں کھیلتا ہوا چھوڑ دو۔(۹۱)

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِىْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۴)

● پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ نیکوں پر اپنا احسان مکمل کر دیں اور اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں۔(۱۵۴)

Marfat.com

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۱۱۰ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۰)

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی جس میں اختلاف ڈال دیا گیا اگر آپ کے رب کی بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو تمھارا رب ان میں فیصلہ فرما دیتا۔ اور بیشک وہ اس سے شک میں پڑے ہوئے ہیں جو دھوکہ ہے۔(۱۱۰)

وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝۲ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲)

اور ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مقرر کر دیا خبردار! میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ۔(۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ (پ ۱۷، انبیاء : ۴۸)

اور بلاشبہ ہم نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو کتاب الفرقان اور روشنی عطا کی۔ جو اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔(۴۸)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳ (پ ۲۰، قصص : ۴۳)

اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی اس کے بعد ہم نے پہلے وقتوں کی قوموں کو ہلاک کر دیا حضرت موسیٰ کی کتاب تورات لوگوں کے لیے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ اس سے اثر قبول کریں۔(۴۳)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱ (پ ۲۰، قصص : ۵۱)

اور بیشک ہم اپنا کلام ان کے لیے مسلسل بھیجتے رہے تا کہ وہ نصیحت قبول کریں۔(۵۱)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝۴۵ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۴۵)

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم نے کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر آپ کے رب سے پہلے ایک کلمہ نہ کہا گیا ہوتا تو ان کے درمیان تمہارے رب کی طرف سے فیصلہ ہو جاتا۔ اور بیشک وہ اس کے متعلق ایک شک میں مبتلا ہیں۔(۴۵)

Marfat.com

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۲۸، جمعہ : ۵)

● جنھیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر وہ اس کا بوجھ نہ اٹھا سکے تو ان کی مثال ایک گدھے کی مثال کی مانند ہے جس نے اپنی پیٹھ پر کتابیں اٹھا رکھی ہوں۔ اس قوم کی مثال کیسی ہی بُری ہے جنھوں نے اللہ کی آیات کی تکذیب کی اور اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت کی راہ نہیں دیتا۔ (۵)

تہجد

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۹)

● اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کے لیے نفل ہے۔ قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر مبعوث کردے۔ (۷۹)

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝

(پ ۲۹، مزمل : ۱-۷)

● اے چادر اوڑھنے والے۔ (۱) رات کے کچھ حصہ میں قیام فرمالیا کریں۔ (۲) نصف رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلیا کریں۔ (۳) یا کچھ زیادہ کرلیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔ (۴) بیشک ہم جلد ہی آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔ (۵) بیشک رات کا اٹھنا نفس کے لیے گراں ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ (۶) بیشک دن کے وقت آپ کے پاس دیگر کام کاج بھی ہیں۔ (۷)

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۣ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۲۹، مزمل : ۲۰)

● بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے وقت کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات

Marfat.com

قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہِ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ اسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔ اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔ پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۰)

تیمّم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۴۳)

اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم اس حالت میں نہ آ جاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں جب تک غسل نہ کر لو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پایا ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۶)

اے ایمان والو! جب تم نماز قائم کرنے لگو تو اپنے چہروں اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں

Marfat.com

کا مسح کرو اور ٹخنوں تک پاؤں کو بھی دھولو۔ اور اگر تم جُنبی ہو تو نہا کر خود کو پاک کر لیا کرو۔ اور اگر تم بیمار یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے قضائے حاجت کے بعد آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملا ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو پس اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک صاف کرے اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کر دے تا کہ تم شکر ادا کرتے رہو۔ (۶)

تواضع

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾
(پ ۱۴، حجر : ۸۸)

● اپنی آنکھ اٹھا کر اس مال و اسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور ان پر غم زدہ نہ ہوں اور مومنوں کے لیے اپنا بازوئے رحمت دراز کر دیں۔ (۸۸)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۴)

● اور ہر امت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا تا کہ وہ اس کے دیے گئے جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے اسی کے لیے سرِ خم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۳۴)

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۶۳-۶۴)

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو سلام کہہ دیتے ہیں (۶۳) اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔ (۶۴)

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾
(پ ۱۹، شعراء : ۲۱۵-۲۱۶)

● اور اتباع کرنے والے اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو پھیلا دیں۔ (۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرما دیں کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔ (۲۱۶)

Marfat.com

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾
(پ ۲۱، لقمان : ۱۸)

اور لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے چہرے کو ان سے دوسری طرف نہ کر اور زمین میں اتراتا ہوا نہ چل۔ بیشک اللہ کسی اترانے والے خودنمائی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸)

تہذیب

وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٧٤﴾ (پ ۸، اعراف : ۷۴)

اور یاد کرو اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد ان کا جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا نرم زمین کی مٹی سے تم محل تعمیر کر لیتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فسادی بن کر نہ رہو۔ (۷۴)

وَآتَيْنَاهُمْ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ﴿٨٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾ (پ ۱۴، حجر : ۸۱-۸۲)

اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں پس وہ ان سے چشم پوشی کرتے رہے۔ (۸۱) اور وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے تاکہ امن سے رہیں۔ (۸۲)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ (پ ۱۴، نحل ۸۰-۸۱)

اور اللہ نے تمہارے لیے گھروں کو رہنے کی جگہ بنا دیا ہے اور تمہارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھر یعنی خیمے بنا دیے ہیں۔ جنہیں تم سفر کے وقت اور قیام کے دن ہلکا پاتے ہو اور اسی نے ان کی اون اور پشم اور ان کے بالوں سے مختلف گھریلو سامان اور استعمال کی چیزیں ایک مقررہ مدت تک بنا دی ہیں۔ (۸۰) اور اللہ نے اپنی پیدا کردہ چیزوں سے تمہارے لیے سائے بنا دیے ہیں اور پہاڑوں میں تمہارے لیے غاریں بنائی ہیں اور اور تمہارے لیے لباس بنائے ہیں جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ ایسی قمیصیں بنائی جو تمہیں جنگ میں تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں اسی طرح اللہ اپنی نعمت کو تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔ (۸۱)

Marfat.com

تنزیہ

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۱۶)

● اور کہتے ہیں کہ اللہ اولاد والا ہے۔ حالانکہ وہ پاک ہے۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔ (۱۱۶)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
(پ ۷، انعام : ۱۰۰)

● اور انھوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا، اور بغیر علم کے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں۔ وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ انھوں نے سوچا ہے۔ (۱۰۰)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۸)

● انھوں نے کہا کہ اللہ نے اپنے لیے اولاد بنائی ہے۔ مگر وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے یہ کہ اس کے بارے میں تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔ کیا اللہ پر وہ بات کہتے ہیں جس کا اُنہیں علم نہیں ہے۔ (۶۸)

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱)

● اللہ کا امر بالکل آنے والا ہے پس اس کے لیے جلدی کا مطالبہ نہ کرو، اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور منزہ ہے۔ (۱)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۱۴، نحل : ۵۷)

● اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں، وہ پاک ہے۔ اور اپنے لیے وہ جو وہ خود چاہیں۔ (۵۷)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۴)

● پس اے لوگو اللہ کے بارے غلط مثالیں بیان نہ کیا کرو۔ بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ (۷۴)

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۸)

● اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے یقیناً تمہارے رب کا وعدہ ہو کر رہنا تھا۔ (۱۰۸)

Marfat.com

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿۸۸﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿۸۹﴾ (پ ۱۶، مریم : ۸۸-۸۹)

اور کافروں نے کہا کہ رحمٰن کی اولاد ہے۔(۸۸) بیشک تم بہت نازیبا بات زبان پر لائے۔(۸۹)

أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿۹۱﴾ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿۹۲﴾ (پ ۱۶، مریم : ۹۱-۹۲)

کیوں کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔(۹۱) اور رحمٰن کی شان یہ نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔(۹۲)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۶)

اور انھوں نے کہا کہ رحمٰن کے ہاں اولاد ہے بلکہ وہ پاک ہے۔اس کے فرشتے معزز بندے ہیں۔(۲۶)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۹۱﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۹۱)

اللہ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی خلقت کو لے کر علیحدہ ہو جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر برتر ہونے کی کوشش کرتے۔اللہ پاک ہے جو کچھ یہ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔(۹۱)

وَأَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ (پ ۲۹، جن : ۳)

اور بلاشبہ ہمارے رب کی شان بلند و بالا ہے اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ کوئی بیٹا ہے۔(۳)

تہمت

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللّٰهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۲۵﴾ (پ ۱۸، نور : ۲۳-۲۵)

بیشک جو لوگ پاکدامن ناسمجھ مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت کی زندگی میں لعنت ہے اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۲۳) جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں جن کے ساتھ وہ عمل کرتے تھے جب ان کے خلاف گواہی دیں گے(۲۴) تو اس دن انصاف کے ساتھ ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ بیشک اللہ صریحاً حق ہے(۲۵)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۵۸-۵۹)

● اور جولوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کوایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جوانھوں نے نہ کیا ہوتو انھوں نے بہتان باندھنے اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اٹھالیا۔(۵۸) اے نبی محترم آپ اپنی ازواج اور اپنی صاحبزادیوں اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہر نکلیں تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پر ڈال لیا کریں، ان کے ایسا کرنے سے ان کی پہچان ہو جایا کریگی پھر انہیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۹)

ثابت قدمی

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۵۰)

● اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب ہمارے صبر میں زیادتی کر اور ہمیں ثابت قدم کر دے اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ (پ ۵، نساء : ۶۶)

● اور اگر ہم ان پر یہ حکم دے دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ ایسا کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں جس کی اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو اس میں بھلائی تھی اور یہ ثابت قدمی کا سبب بنتا۔(۶۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾
(پ ۱۰، انفال : ۴۵)

● اے ایمان والو! اگر کسی لشکر سے تمھارا مقابلہ ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تا کہ فلاح پا جاؤ۔(۴۵)

Marfat.com

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۲۰)

اے محبوب رسولوں کی تمام خبریں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں، ان کا مقصد یہ ہے کہ آپکا دل قائم رہے۔ اور ان قصوں میں آپ کے پاس حق پہنچ گیا اور یہ اہل ایمان کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے (۱۲۰)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۴)

اور تم اپنی قسموں کو اپنے درمیان دخل اندازی کا ذریعہ نہ بناؤ تا کہ تم ثابت قدم ہونے کے بعد پھسل نہ جاؤ۔ اور چونکہ تم اللہ کی راہ سے روکا کرتے تھے اس لیے تمہیں بُرائی کا مزہ برداشت کرنا پڑے گا اور تمہارے لیے عظیم عذاب ہے۔ (۹۴)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۲)

آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریل اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ ایمان والے ثابت قدم ہو جائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ (۱۰۲)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۲۷)

اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۲۷)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۴)

اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تھوڑا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے۔ (۷۴)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ (پ ۱۶، مریم : ۶۵)

وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا رب ہے پس اس کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو۔ کیا اس کے نام کا کوئی اور جانتے ہو۔ (۶۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۳۲)

اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن ایک ہی بار کیوں نہ نازل ہو گیا۔ اس طرح اس لیے ہوا تا کہ اس سے آپ

Marfat.com

کا دل مضبوط کر دیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔ (۳۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝
(پ ۲۶، محمد : ۷)

● اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی یعنی اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ (۷)

ثمود

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝
(پ ۸، اعراف : ۷۳-۷۴)

● اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آ گیا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تا کہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوؤ ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ (۷۳) اور یاد کرو اللہ نے تمہیں قوم عاد کے بعد ان کا جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں آباد کیا نرم زمین کی مٹی سے تم محل تعمیر کر لیتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فسادی بن کر نہ رہو۔ (۷۴)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۶۱)

● اور ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح آئے۔ کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ (۶۱)

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۶۸)

● گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے۔ سن لو یہ کہ ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔ پس ثمود پر لعنت ہو۔ (۶۸)

Marfat.com

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۷۰)

❁ کیا اُنہیں اپنے سے پہلے لوگوں یعنی قومِ نوح اور قومِ عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والوں کی جن کی بستیاں الٹ دی گئیں تھیں کی خبر نہیں ملی۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیل لے کر آئے تھے مگر اللہ کی شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (۷۰)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۹)

❁ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے کسی نے منع نہیں کیا سوائے اس کے کہ پہلے لوگوں نے ان نشانیوں کو جھٹلایا تھا، اور ہم نے ثمود کو ناقہ یعنی اونٹنی دی تا کہ اُنہیں بصیرت حاصل ہو مگر انھوں نے اس سے ظلم کیا اور ہم خوف الٰہی پیدا کرنے کے لیے ایسی نشانیاں بھیجتے ہیں۔ (۵۹)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ (پ ۱۷، حج : ۴۲)

❁ اور اے محبوب! اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد اور ثمود کو جھٹلا چکے ہیں (۴۲)

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ۝
(پ ۱۹، فرقان : ۳۸-۳۹)

❁ اور عاد اور ثمود اور اصحاب راس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو اُن کے درمیان آئیں ان کو یاد کرو۔ (۳۸) اور ہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کر کے ختم کر دیا۔ (۳۹)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ (پ ۱۹، نمل : ۴۵)

❁ اور بیشک ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے ہم قوم صالح کو بھیجا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ جھگڑتے ہوئے دو فریقوں میں تقسیم ہو گئے۔ (۴۵)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۡ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ (پ ۲۰، عنکبوت : ۳۸)

❁ اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور ان کی سکونت گاہیں ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال مزین کر دیے اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔ (۳۸)

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ (پ ۲۳، ص : ۱۳-۱۵)

❁ اور ثمود اور قومِ لوط اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں۔ (۱۳) ان میں سے تمام نے رسولوں

Marfat.com

کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان کے لیے لازم ہو گیا۔ (۱۴) یہ لوگ تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔ (۱۵)

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾ وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ (پ ۲۴، مومن : ۳۱-۳۲)

● جس طرح کہ قوم نوح اور عاد اور ثمود اور بعد میں آنے والے لوگوں کا حال ہوا اور اللہ اپنی مخلوق پر زیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔ (۳۱) اور اے میری قوم میں تمہارے متعلق اس دن سے ڈرتا ہوں جبکہ چیخ و پکار اُٹھے گی۔ (۳۲)

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٤٢﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنظُرُونَ ﴿٤٣﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾ (پ ۲۷، ذرایت : ۴۳-۴۵)

● اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدّت تک فائدہ حاصل کرلو۔ (۴۳) تو انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آکر پکڑ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔ (۴۴) پھر نہ ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔ (۴۵)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ (پ ۲۷، قمر : ۲۳-۳۱)

● قومِ ثمود نے بھی ڈرانے والے نبیوں کو جھٹلایا۔ (۲۳) پس کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے میں سے ایک بشر کی اطاعت کرنے لگیں، پھر تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں آجائیں گے۔ (۲۴) کیا ہم تمام میں اسی پر وحی نازل ہوئی ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند طرح کا آدمی ہے۔ (۲۵) پس اُنہیں کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا شریر کون ہے۔ (۲۶) اے صالح! ہم ان کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس آپ انتظار کریں اور صبر کریں۔ (۲۷) اور اُنہیں اس بات سے آگاہ کردیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کردی گئی ہے ہر کوئی اپنی باری کے دن پانی کے لیے حاضر ہو۔ (۲۸) پس قومِ ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بُلایا تو اس نے اونٹنی کو پکڑا پھر اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں (۲۹) پھر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔ (۳۰) بلاشبہ ہم نے ان پر ایک خوفناک دھماکہ بھیجا تو وہ اس طرح ہو گئے جیسے روندی ہوئی سُوکھی باڑ ہوتی ہے۔ (۳۱)

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ (پ ۲۹، حاقہ : ۴-۵)

● ثمود اور عاد نے نیست و نابود کرنے والی قیامت کو جھٹلایا۔ (۴) پس ثمود تو خوفناک دھماکے سے ہلاک کر دیے گئے۔ (۵)

Marfat.com

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۫ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ (پ ۳۰، شمس : ۱۱-۱۵)

ثمود نے اپنی سرکشی کی بنا پر اپنے رسول کو جھٹلایا۔(۱۱) جب ان میں سے ایک بد بخت اٹھ کھڑا ہوا۔(۱۲) تو اللہ کے رسول حضرت صالح نے اسے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری کا خیال رکھو۔(۱۳) پھر انھوں نے رسول کو جھٹلایا پھر اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پس اُن کے رب نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے باعث پسپا کر دیا اور اُن کی آبادیوں کو برابر کر دیا۔(۱۴) اور وہ اُن کے انجام سے خائف نہیں ہے۔(۱۵)

ثواب

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۳)

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کیلئے بہت اچھا اجر تھا۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۵)

اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنایا اور ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السّلام سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں (۱۲۵)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۵)

اور جو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا سب کا وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا انعام چاہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا انعام چاہے ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں، اور اللہ عنقریب شکر کرنیوالوں کو جزا دے گا۔(۱۴۵)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ

Marfat.com

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۳-۱۳۴)

● اگر وہ چاہے تم سب کو لے جائے اور تمھاری جگہ پر دوسروں کو لے آئے اور اللہ ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(۱۳۳) جو دنیا کا انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے۔اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۳۴)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾
(پ ۷، مائدہ : ۸۵)

● تو جو انھوں نے کہا تھا اس کے بدلے میں اللہ نے اُنہیں جنت عطا فرمائی جس میں نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔(۸۵)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾
(پ ۱۵، کہف : ۴۶)

● مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں ان کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر امید سے وابستہ ہے۔(۴۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۰)

● اور صاحب علم لوگوں نے کہا کہ تم پر افسوس ہے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔اور یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔(۸۰)

جادو کی ممانعت

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

(پ ۱، بقرہ : ۱۰۲-۱۰۳)

● اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ

Marfat.com

سلیمان نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ ان سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے، اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو انہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ اور کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔ (۱۰۲) اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کیلئے بہت اچھا اجر تھا۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔ (۱۰۳)

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۷۷)

● حضرت موسیٰ نے کہا کیا حق کے بارے میں یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ تمہارے پاس آیا ہے۔ اور جادوگر فلاح پانے والے نہ تھے۔ (۷۷)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝ (پ ۱۴، حجر : ۱۴-۱۵)

● اور اگر ہم آسمان میں سے ان کے لیے کوئی دروازہ کھول دیں تو وہ اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ (۱۴) پھر بھی وہ یہی کہیں کہ ہماری نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم جادو سے متاثر شدہ قوم ہو گئے ہیں۔ (۱۵)

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۶۶)

● حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا بلکہ تم ہی پہلے پھینکو، تو یکدم ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے اثر سے آپ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔ (۶۶)

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۶۹)

● اور جو کچھ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہے اسے زمین پر رکھ دیں یہ اُن کی بنائی ہوئی چیزوں کو نگل جائے گا، یہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جادوگر جس طرح بھی آئے وہ کامیاب نہ ہوگا۔ (۶۹)

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۡ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝
(پ ۱۷، انبیاء : ۳)

● ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھوں نے خفیہ مشورہ کیا کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۳)

Marfat.com

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
(پ ۲۲، سبا : ۴۳)

● اور جب ان پر ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی تو وہ کہتے کہ یہ تو ایک آدمی ہے جو انہیں ان کی پوجا سے روکنا چاہتا ہے جن کی پوجا ہمارے آباؤ اجداد کیا کرتے تھے۔ اور ان کا کہنا ہے کہ قرآن تو اپنی طرف سے بنایا ہوا ہے، اور کفر کرنے والے لوگوں کے پاس جب حق آیا تو انھوں نے کہا نہیں یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔ (۴۳)

جبر وقدر

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۤ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۲)

● اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ ان سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے، اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو انہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔ (۱۰۲)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝
(پ ۳، آل عمران : ۱۳)

● بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ ان میں سے ایک گروہ اللہ کے راستے

Marfat.com

میں لڑا تھا جب کہ دُوسرا کافر تھا۔ اُنہیں مُسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔ اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اس میں اہلِ بصیرت کے لیے عبرت ہے۔ (۱۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۶)

اس طرح کہیں کہ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزّت عطا کرے۔ اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۶)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ (پ ۳، آل عمران : ۳۷)

تو اس کے رب نے اسے احسن انداز میں قبول کرلیا اور اسے احسن طریقے سے جوان کیا اور اسے حضرت زکریا علیہ السّلام کی کفالت میں دیدیا۔ جب حضرت زکریاؑ اس کے پاس محراب میں جاتے تو اس کے پاس رزق پاتے تو کہتے کہ اے مریم یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو وہ جواب دیتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا ہے بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بلا حساب رزق دیتا ہے۔ (۳۷)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۴۰)

بیشک جس شے کے کرنے کا وہ ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ کُن یعنی ہو تو وہ ہو جاتا ہے۔ (۴۰)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۸)

وہ کس کے انتظار میں ہیں یہ کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تمہارا رب خود آئے یا آپ کے رب کی طرف سے کوئی نشانی آئے۔ جس دن تمہارے رب کی نشانی آجائے گی تو اس وقت کسی شخص کا ایمان لانا مفید نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہ کمائی۔ آپ فرمادیں تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ (۱۵۸)

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا

Marfat.com

عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۱۴۶)

● میں ان لوگوں کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔ اور اگر یہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تو پھر بھی اس پر ایمان نہ لائیں گے، اور اگر ہدایت کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنا راستہ نہ بنائیں گے۔ اور اگر گمراہی کی راہ دیکھ لی تو اسے اپنی راہ بنالیں گے۔ یہ اس لیے ہے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل تھے۔ (۱۴۶)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝
(پ ۱۱، یونس : ۹۹)

● اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو زمین میں بسنے والے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ ان لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ وہ سب مومن ہو جائیں۔ (۹۹)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۷)

● اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔ کہ کیا انہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر وہ واپس چل دیتے ہیں۔ اللہ نے ان دل پھیر دیے ہیں کیونکہ وہ سمجھنے والی قوم نہیں ہیں۔ (۱۲۷)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ۝ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۷-۱۱۸)

● اور تمھارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی ہلاک کر ڈالے جب کہ ان کے لوگ صالح ہوں۔ (۱۱۷) اور اگر تمھارا رب چاہتا تو تمام لوگوں کو واحد امت کر دیتا مگر وہ اختلاف کرنے سے نہیں رہ سکیں گے۔ (۱۱۸)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۹۳)

● اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی امت بنا دیتا اور جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (۹۳)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۶۲)

● اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ بتا دیتی ہے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۲)

Marfat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۴۷)

● اور جب اُنہیں اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں کہ اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔ (۴۷)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ ۖ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۲۴، زمر : ۵۶-۵۸)

● کوئی شخص یہ کہے کہ ہائے افسوس ان باتوں پر جو مَیں نے اللہ کے بارے میں کہی ہیں۔ اور یہ کہ میں تمسخر کرنے والوں شامل رہا۔ (۵۶) یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں تقویٰ اختیار کرنے والوں سے ہو جاتا۔ (۵۷) یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں کسی طرح واپس چلا جاؤں پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔ (۵۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۴۰)

● بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم اخذ کر لیتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو قیامت کے دن خیر و عافیت کے ساتھ آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ (۴۰)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
(پ ۲۷، نجم : ۳۸-۴۰)

● کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (۳۸) اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کے لیے وہ کوشش کرتا ہے۔ (۳۹) اور یہ کہ اُس کی کوشش کا نتیجہ جلد ہی نظر آ جائے گا۔ (۴۰)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۵﴾ (پ ۲۸، الصّف : ۵)

● اور یاد کرو جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم میری ایذا رسانی کیوں کرتے ہو حالانکہ تمہیں معلوم ہو گیا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ پس جب انھوں نے ٹیڑھ پن اختیار کیا تو اللہ نے ان کے دلوں کو ٹیڑھا کر دیا اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵)

Marfat.com

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۹، مدثر : ۳۷-۳۸)

● جوتم میں سے آگے بڑھنا چاہیں یا پیچھے رہنا چاہیں۔(۳۷) ہر شخص اپنے کیے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہوا ہے۔(۳۸)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾
(پ ۲۹، دھر : ۲-۳)

● بیشک ہم نے اِنسان کو ایک ملے جُلے نطفے سے پیدا کیا ہے تا کہ ہم اسے آزمائیں، پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا کر دیا۔(۲) بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف راہِ ہدایت بھی دی چاہے، شکر گزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(۳)

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ (پ ۳۰، بلد : ۸-۲۰)

● کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔(۸) اور زبان اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔(۹) اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کا راہ دکھلایا ہے(۱۰) پھر وہ عقبہ یعنی دشوار گزار گھاٹی سے نہیں گزرا۔(۱۱) اور کیا یہ بات ادراک میں ہے کہ عقبہ کیا ہے۔(۱۲) کسی کی گردن چھڑانا ہے۔(۱۳) یا افلاس کے دنوں میں کھانا کھلانا ہے۔(۱۴) یعنی یتیم رشتہ دار کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۵) یا تنگدست مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔(۱۶) پھر جوان میں سے ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اور دوسروں پر رحم کرنے کی بھی تاکید کرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔(۱۸) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔(۱۹) ان لوگوں کو آگ میں ڈال کر اوپر سے بند کر دیا جائے گا۔(۲۰)

حضرت جبرائیل امین علیہ السلام

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾
(پ ۱، بقرہ : ۹۷-۹۸)

● آپ فرما دیجئے کہ جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریل ہی نے آپ کے دل پر اللہ

Marfat.com

کے حکم سے قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت اور کامیابی کی بشارت ہے۔ (۹۷) پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دُشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔(۹۸)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

(پ ۱۴، نحل : ۱۰۲)

❁ آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریل اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ ایمان والے ثابت قدم ہو جائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔(۱۰۲)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

(پ ۱۹، شعراء : ۱۹۲-۱۹۴)

❁ اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔(۱۹۲) جسے روح الامین نے آپ کے دل پر اتارا ہے۔(۱۹۳) تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔(۱۹۴)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

(پ ۲۷، نجم : ۷-۱۴)

❁ اور وہ اُفق کے سب سے بلند و بالا کنارے پر تھا۔(۷) پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا۔(۸) تو اس جلوے اور محبوبِ خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔(۹) پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اسنے وحی کرنا تھا (۱۰) دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔(۱۱) تو کیا تم ان سے اس پر جھگڑتے ہو جو انھوں نے دیکھا۔(۱۲) تو انھوں نے اسے دوبارہ بھی دیکھا۔(۱۳) یعنی سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔(۱۴)

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ (پ ۲۸، تحریم : ۴)

❁ نبی پاک کی دونوں بیویو اللہ کے حضور توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہو گئے اور اگر تم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلو گی تو بیشک اللہ ان کا مولیٰ ہے اور حضرت جبریل اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں، اور ان کے علاوہ سارے فرشتے بھی مددگار ہیں۔(۴)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝ (پ ۳۰، تکویر : ۱۹-۲۱)

❁ بیشک یہ ایک معزز پیغام رساں کا لایا ہوا کلام ہے۔(۱۹) جو صاحبِ قوت ہے، عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے۔(۲۰) وہاں اُس کا حکم مانا جاتا ہے جو امین ہے۔(۲۱)

Marfat.com

جزاء

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
(پ ۸، انعام : ۱۶۰)

● جوکوئی ایک نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں ہیں۔اور جوکوئی ایک برائی کرے گا تو اسے ایک برائی ہی کی سزا ملے گی اوران پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۱۶۰)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾
(پ ۱۶، کہف : ۸۸)

● اور جوایمان لایا اور صالح عمل کیے تو اس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اسے ایسے کام کرنے کا حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔(۸۸)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۷۵-۷۶)

● اور جومومن بن کے آئے گا اوراس کے عمل اچھے ہوں گے تو ان کے درجات بہت بلند ہوں گے۔(۷۵) سدابہار جنت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔اور یہ تزکیۂ نفس کرنے والوں کی جزا ہے۔(۷۶)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۳)

● اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بیشک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔(۶۳)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۷۵)

● یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان سے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں انکا استقبال خیر وعافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ (پ ۲۰، نمل : ۸۹-۹۰)

● جو نیک اعمال لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔اور ان کو اس دن کی گھبراہٹ کا فکر نہ

Marfat.com

ہوگا (۸۹) اور جو برائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اوندھے منہ کے بل آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گا اس کی بنا پر جو تم عمل کرتے تھے۔ (۹۰)

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۱۷)

● تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (۱۷)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۲، سبا : ۳۷-۳۸)

● اور نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو سکے مگر جو ایمان لا کر صالح عمل کرے تو ان کے لیے ان کے کیے ہوئے اعمال کی دوگناہ جزا ہوگی اور وہ بالا خانوں میں بڑے امن کے ساتھ رہیں گے۔ (۳۷) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو انھی لوگوں کو عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ (۳۸)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۳، صافات : ۳۹)

● تمہیں صرف انھی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۳۹)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۴۰)

● اور بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل برائی ہی ہے پس جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کر لی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمّے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۰)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ (پ ۲۷، نجم : ۳۱)

● اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تا کہ وہ بُرے لوگوں کو اُن کے بُرے اعمال کی سزا دے اور نیک لوگوں کو ان کی نیکیوں کا بدلہ دے۔ (۳۱)

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ (پ ۲۹، دہر : ۱۲-۱۳)

● اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔ (۱۲) جنت میں تختوں پر وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔ (۱۳)

Marfat.com

جزیہ

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾

● ان لوگوں سے لڑائی کرو جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو اللہ نے حرام کیا ہے اسے حرام نہیں سمجھتے اور جو اس کے رسول نے حرام کیا ہے اسے بھی حرام نہیں سمجھتے اور دین حق کو اپنا دین نہیں بناتے، جنھیں کتاب دی گئی تھی ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور مغلوب ہو کر رہیں۔(۲۹) (پ ۱۰، توبہ : ۲۹)

جلاوطنی

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تُظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۸۵)

● پھر تم وہی ہو جو اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو، ان کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آ جائیں تو ان سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔ کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے عمل کرے اس کی کیا سزا ہے سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور قیامت کے دن اسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۸۵)

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾
(پ ۲، بقرہ : ۱۹۱)

● اور جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے نہ لڑیں تو تم بھی ان سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۴۶)

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بعد ہوا۔ تو جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ نامزد کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا کے عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (پ ۴، آل عمران: ۱۹۵)

پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ بیشک میں کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل صائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے میں سے ہو جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے گئے اور اللہ کی راہ میں اُنہیں اذیت دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو ان کے گناہ دور کر دیے جائیں گے اور اُنہیں ضرور جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کے پاس ان کا ثواب ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے (۱۹۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۱۳-۱۵)

اور جو لوگ کافر ہوئے تھے انھوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ۔ پس ان کے رب نے اُنہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دینگے۔ (۱۳) اور ہم ضرور تمہیں ان کے بعد اس سرزمین میں آباد کر دینگے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴) اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵)

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ

Marfat.com

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ (پ ۱۷، حج : ۴۰)

● یہ وہ مسلمان ہیں جن کو اُن کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو راہبوں کی عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے وہ گرادی جاتیں۔ اور البتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (۴۰)

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝ (پ ۲۸، حشر : ۳)

● اور اگر اللہ نے ان کے لیے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا ہی میں عذاب دے دیتا اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔ (۳)

جمعہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۲۸، جمعہ : ۹-۱۰)

● اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہو جائے تو اللہ کے ذکر یعنی نماز کی طرف دوڑ جاؤ اور نماز کے وقت خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۹) پھر جب نماز ادا کر چکو تو زمین میں پھیل جاؤ۔ اور اللہ کے فضل کو تلاش کرو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تا کہ تمہیں فلاح حاصل ہو جائے۔ (۱۰)

جان کنی

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۳۷)

● کون زیادہ ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹی افتراء باندھی یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اُنہیں ان کا حصہ جو لکھا جا چکا ہے مل جائے گا۔ جب ان کی جان نکالنے کے لیے ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئینگے تو کہیں گے کہ اللہ کے سوا جنھیں تم پکارتے تھے کہاں ہیں۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہو گئے ہیں اور اپنی جانوں پر خود ہی گواہی دینگے کہ بیشک وہ کافر تھے۔ (۳۷)

Marfat.com

جن

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۸، انعام : ۱۱۲)

اور اسی طرح شیطان صفت انسانوں اور جنوں کو نبی کا دشمن بنا دیا ان میں سے بعض لوگ دھوکہ دینے کے لیے خفیہ باتیں دوسروں کو بتا دیتے تھے اگر تمھارا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے اور وہ جو افترا باندھتے ہیں اسے چھوڑ دیجیے۔(۱۱۲)

وَالْجَاۗنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ (پ ۱۴، حجر : ۲۷)

اور اس سے پہلے جنوں کو ہم بے دھواں آگ سے پیدا کر چکے تھے۔(۲۷)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ ڲ (پ ۲۲، سبا : ۱۴)

پھر ہم نے اپنی قضا کے مطابق ان کا وصال کر دیا تو جنات کو آپ کی موت کے بارے میں خبر نہ ہوئی مگر زمین کی دیمک نے آپ کے عصا کو کھا کر ختم کر دیا۔ جس سے آپ کا جسم زمین پر آ گیا، تب جنوں کو ان کی وفات کا پتہ چلا اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس عذاب مہین میں مبتلا نہ ہوتے۔(۱۴)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

(پ ۲۲، سبا : ۴۱)

تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تو ہر چیز سے پاک ہے اور اُن کے سوا تو ہی ہمارا دوست ہے بلکہ یہ تو جنوں کو پوجتے تھے۔ان کی اکثریت کا انھی پر یقین تھا۔(۴۱)

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ ڵ (پ ۲۳، صافات : ۱۵۸)

اور اُنھوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان نسب استوار کر دیا حالانکہ جنات کو علم ہے کہ بلاشبہ روزِ قیامت اُنہیں حساب کیلئے حاضر کیا جائے گا۔(۱۵۸)

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ

Marfat.com

إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۲۹-۳۰)

اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ کو آپ کی طرف متوجہ کیا تا کہ وہ قرآن سنیں تو جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش ہو کر سنو، پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو اپنی قوم کی طرف واپس لوٹے تا کہ اُنہیں ڈرائیں۔(۲۹) انھوں نے کہا اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل ہوئی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے حق اور صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔(۳۰)

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۵-۱۶)

اور جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ہے۔(۱۵) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۶)

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ (پ ۲۹، جن : ۱)

آپ فرما دیجئے کہ میری طرف وحی بھیجی گئی جسے جنوں کی ایک جماعت نے سُنا تو وہ کہنے لگے کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجب قرآن سنا ہے۔(۱)

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ (پ ۲۹، جن : ۴-۱۳)

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے متعلق نازیبا باتیں کرتے تھے۔(۴) اور ہمارا تو یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کے متعلق کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔(۵) اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض مرد جن مردوں کی پناہ لینے لگے پس جس سے ان کے تکبر میں اضافہ ہو گیا۔(۶) اور ان انسانوں کا بھی یہی گمان تھا جیسا کہ تم گمان کرتے ہو یہ کہ اللہ کسی کو رسول معبوث نہیں فرمائے گا۔(۷) اور ہم نے پہلے آسمان کو چھوا۔ تو ہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم وہاں کچھ موقعوں پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو تیار پائے گا۔(۹) اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا ان کے رب نے ان کے لیے ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔(۱۰) اور ہم میں سے بعض صالح ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں۔ ہم بھی کئی طریقوں پر عمل پیرا ہیں۔(۱۱) اور اب ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ زمین میں ہم جہاں کہیں بھی ہوں کہ اللہ کے دائرہ اختیار سے نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے

Marfat.com

ہیں۔(۱۲) اور جب ہم نے ہدایت کا پیغام سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان لے آئے تو اسے نہ کسی نقصان کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا ڈر ہے۔(۱۳)

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ (پ ۲۹، جن : ۱۹)

اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کی عبادت کیلئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کر کے آجائیں۔(۱۹)

جنت

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۵)

اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔ جب انہیں پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا تھا اور انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں ان کیلئے پاکیزہ بیویاں ہونگی اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ (پ ۱، بقرہ : ۸۲)

اور جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، وہی اہلِ جنت سے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۲-۱۴۳)

کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نہ جہاد کرنے والوں اور نہ صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے (۱۴۲) اور البتہ تم اس کے ملنے سے پہلے موت کی تمنا کیا کرتے تھے۔ پس اسے تم نے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔(۱۴۳)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَا

Marfat.com

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ (پ ۵، نساء : ۵۷)

● اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ جہاں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں گھنے سائے میں داخل کریں گے۔(۵۷)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ (پ ۵، نساء : ۱۲۲)

● اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے عنقریب ہم اُنہیں جنت میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور اللہ سے سچا قول کس کا ہے۔(۱۲۲)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ (پ ۵، نساء : ۱۲۴)

● اور جو کوئی نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا اور تِل برابر ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔(۱۲۴)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۶۵﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۵)

● اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان سے برائیوں کو دور کر دیتے اور ہم اُنہیں نعمتوں والی جنت میں داخل کرتے۔(۶۵)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ (پ ۷، مائدہ : ۸۵)

● تو جو انھوں نے کہا تھا اس کے بدلے میں اللہ نے اُنہیں جنت عطا فرمائی جس میں نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیکی کرنے والوں کا یہی صِلہ ہے۔(۸۵)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۚ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۲)

● اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ وہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۴۲)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۤ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا

Marfat.com

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۳)

● اور ہم ان کے سینوں سے کدورت کو نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے۔ بیشک ہمارے ربّ کے رسُول حق کے ساتھ آئے۔ اور منادی کر دی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔ اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔ (۴۳)

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾
(پ ۸، اعراف : ۴۹)

● کیا یہ وہی مومن ہیں کہ جن کے بارے میں تم قسمیں اٹھایا کرتے تھے کہ اللہ اپنی رحمت سے اُنہیں کچھ نہیں دے گا۔ مومنو! جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمزدہ ہو گے۔ (۴۹)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۸۹)

● اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۸۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾
(پ ۱۱، یونس : ۹)

● بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے ایمان کے باعث ان کے لیے ان کے رب کی طرف سے ہدایت ہے ان کے لیے نعمتوں والی جنت ہے جس میں نہریں جاری ہیں۔ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾
(پ ۱۲، ہود : ۲۳)

● بیشک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کر گئے یہ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۳)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۰۸)

● یقیناً جو آپ کا رب چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور جو لوگ خوش نصیب ہیں وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں مگر جتنا کہ آپ کا رب چاہے، یہ نہ ختم ہونے والی عطا ہے (۱۰۸)

Marfat.com

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۳، رعد : ۲۳-۲۴)

● وہ جنت عدن میں داخل ہوں گے اوران کے باپ دادا اوران کی بیویوں اوران کی اولاد سے جو نیک ہوئے اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔(۲۳) جو کہتے ہوں گے تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا پس آخرت کا گھر نعمت ہے۔(۲۴)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۴، حجر : ۴۵-۴۶)

● بیشک تقویٰ اختیار کرنیوالے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۴۵) اُنہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کیساتھ داخل ہو جاؤ۔(۴۶)

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ یَجْزِی اللّٰهُ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۱﴾
(پ ۱۴، نحل : ۳۱)

● ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنت ہے جس میں وہ داخل ہونگے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان کے لیے وہاں اُن کی خواہش کے مطابق سب کچھ ہوگا۔ اللہ متقیوں کو اسی طرح کی جزا دیتا ہے۔(۳۱)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾
(پ ۱۵، کہف : ۳۱)

● ایسے لوگوں کے لیے جنت عدن ہے جہاں باغوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے وہ سبز رنگ کے لباس پہنیں گے۔ جو باریک ریشمی کپڑے اور موٹے ریشمی کپڑے کا بنا ہوگا وہاں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کیسا اچھا ثواب ہے اور کیسی عمدہ آرام گاہ ہے۔(۳۱)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۶، کہف : ۱۰۷-۱۰۸)

● بیشک جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے ان کے لیے جنت فردوس میں مہمان نوازی ہوگی۔(۱۰۷) جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اس جگہ سے بدل کر کہیں جانا نہ چاہیں گے۔(۱۰۸)

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿۶۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ﴿۶۳﴾ (پ ۱۶، مریم : ۶۱-۶۳)

● ان کے لیے جنت عدن ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے غائبانہ طور پر کیا ہے۔ بیشک اس کا وعدہ آنے والا

Marfat.com

ہے۔(۶۱) وہ اس میں سلام کے سوا کسی قسم کی لغو بات نہ سنیں گے۔ اور ان کے لیے اس میں صبح وشام رزق ملے گا۔(۶۲) یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے ان کو کریں گے جو متقی ہوں گے۔(۶۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ (پ ۱۷، حج : ۱۴)

یقیناً اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل کرے گا جس میں نہریں جاری ہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کر لیتا ہے(۱۴)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝

بیشک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرتے والوں کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جنت میں اُنہیں سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور اُن کے گلوں میں موتیوں کے ہار ڈالے جائینگے، اور انکا لباس ریشم کا ہوگا۔(۲۳) (پ ۱۷، حج : ۲۳)

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝ (پ ۱۸، فرقان : ۱۵-۱۶)

آپ فرمادیں کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کے باغ بہتر ہیں جن کا وعدہ اہلِ تقویٰ سے کیا گیا ہے۔ اُن کے لیے جزا ہے اور لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔(۱۵) اُن کے لیے جو چاہیں گے ملے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ آپ کے ربّ کے ذمے سوال شدہ وعدہ ہے۔(۱۶)

اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
(پ ۱۹، فرقان : ۷۵-۷۶)

یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان سے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں انکا استقبال خیر وعافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵) اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔(۷۶)

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (پ ۱۹، شعراء : ۸۹-۹۰)

مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا (۸۹) اور اہل تقویٰ کے نزدیک جنت کو لایا جائے گا۔(۹۰)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

Marfat.com

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۵۸)

● اور جولوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے ہم ان کو جنت کے بالا خانوں میں داخلے کا اعزاز بخشیں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا خوب اجر ہے۔ (۵۸)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۱، روم : ۱۵-۱۶)

● تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش وخرم ہوں گے۔ (۱۵) اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات اور ملاقات کو جن لوگوں نے جھٹلایا تو ان کو عذاب میں لاکر حاضر کر دیا جائے گا۔ (۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۸)

● بلاشبہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے جنت نعیم ہے۔ (۸)

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۱۹)

● جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے رہنے کے لیے جنت ہے یہ اعزاز واکرام ان اعمال کی وجہ سے ہے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۹)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾
(پ ۲۲، فاطر : ۳۳)

● ہمیشہ کے باغوں میں ان لوگوں کو داخل کیا جائے گا جہاں اُنہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ (۳۳)

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
(پ ۲۳، یٰسین : ۲۵-۲۶)

● بلاشبہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو۔ (۲۵) اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو جا، تو اس نے کہا کہ کاش میری قوم کو علم ہو جاتا (۲۶)

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۵۵-۵۷)

● بیشک اہل جنت اس روز مسرت افزا شغل میں مصروف ہوں گے۔ (۵۵) وہ اور ان کی ازواج سائے میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۶) ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوہ جات ہوں گے اور جو وہ مانگیں گے

Marfat.com

اُنہیں فوراً مل جائے گا۔(۵۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ (پ ۲۳، صافات: ۴۰-۴۹)

مگر اللہ کے مخلص بندے اسی کی پناہ میں ہوں گے۔(۴۰) اُنہیں ایسا رزق دیا جائے گا جو عطیہ ہوگا۔(۴۱) ان کے لیے میوے ہوں گے اور ان کی بڑی عزت اور تکریم کی جائے گی۔(۴۲) وہ جنت نعیم میں ہوں گے۔(۴۳) وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۴۴) شراب طہور کے چشموں سے پیالے بھر کر ان کے سامنے لائے جائیں گے(۴۵) وہ شراب پینے والوں کیلئے انتہائی سفید لذت والی ہوگی۔(۴۶) اس میں کسی طرح کا خمار نہ ہوگا اور نہ اس کے پینے سے کوئی بے خود ہوگا۔(۴۷) اور اُن کے پاس جاں نثار دلکش آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(۴۸) گویا کہ ان کی انکھیں ایسی ہوں جیسے کہ انڈوں میں چھپی ہوئی محفوظ ہوں۔(۴۹)

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ (پ ۲۳، ص: ۴۹-۵۴)

یہ ایک نصیحت ہے۔اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا مقام بہت شان والا ہے۔(۴۹) ان کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔(۵۰) اس میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ کھانے کیلئے بہت سے میوے اور پینے کیلئے پاکیزہ شراب منگوائیں گے۔(۵۱) اور اُن کے پاس باحیاء عورتیں ہوں گی اُن کی عمریں جواں سال ہوں گی۔(۵۲) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے یومِ حساب کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۵۳) بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔(۵۴)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۳، زمر: ۲۰)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بلند محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ اپنے وعدے کے برعکس نہیں کرتا۔(۲۰)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ (پ ۲۴، زمر: ۷۳)

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُنہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو ان کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جنت کے داروغے ان سے

Marfat.com

کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے پس اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔ (۷۳)

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۸)

● اے ہمارے رب! اُنہیں جنت عدن داخل کر جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں ان کو۔ بیشک تو غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۸)

تَرَى الظّٰلِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ۝ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۲)

● آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کیے ہوئے کے نتیجے سے خوفزدہ ہوں گے اور اعمال کا وبال ان پر آ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے وہ ان کے رب سے ملے گا۔ یہی بہت بڑا فضل ہے۔ (۲۲)

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِیْنَ ۝ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِیْهَا مَا تَشْتَهِیْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ كَثِیْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۶۹-۷۳)

● ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے۔ (۶۹) تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (۷۰) ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا موجود ہوگی اور آنکھوں کو لذت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ (۷۱) اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بناء پر وارث بن گئے ہو۔ (۷۲) تمہارے لیے اس میں کھانے کے لیے کثرت سے پھل موجود ہیں۔ (۷۳)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ۝ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝ یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ۝ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ۝ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ (پ ۲۵، دخان : ۵۱-۵۹)

● بلاشبہ اہلِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔ (۵۱) باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (۵۲) باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اور آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ (۵۳) وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنا دیں گے۔ (۵۴) وہاں بڑے اطمینان کے ساتھ ہر قسم کے کھانے کی چیز

Marfat.com

منگوالیا کریں گے۔(۵۵) پس پہلی موت کے سوا وہاں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور جہنم کے عذاب سے بچ جائیں گے۔(۵۶) یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت بڑی کامیابی ہے۔(۵۷) پس اے محبوب! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸) پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۴)

﴿۱۴﴾ یہی لوگ اصحابِ جنت ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ ان کے اعمال کی جزاء ہے(۱۴)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، محمد : ۱۲)

﴿۱۲﴾ بیشک اللہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اہلِ کفر دنیوی زندگی سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں اور جانوروں کی طرح کھاتے ہیں اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔(۱۲)

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۖ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ۚ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۶، محمد : ۱۵)

﴿۱۵﴾ جنت کا حال یوں ہے جس کا اہلِ تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے، اس میں ایسی نہریں ہیں جن کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا۔ اور دودھ کی ایسی نہریں ہیں جن کے مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ اور شراب کی ایسی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے بڑی لذت آمیز ہیں۔ اور مصطفےٰ شہد کی نہریں ہیں۔ اور اہلِ جنت کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے نہیں اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے اُن کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی۔(۱۵)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۵﴾ (پ ۲۶، فتح : ۵)

﴿۵﴾ تا کہ اللہ مومنین اور مؤمنات کو باغوں میں داخل کر دے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ ان سے ان کے عیبوں کو دُور کر دے اور اللہ کی بارگاہ میں یہ عظیم کامیابی ہے۔(۵)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿۱۷﴾ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿۲۰﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿۲۱﴾

Marfat.com

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۷، طور : ۱۷-۲۷)

● بیشک اہلِ تقویٰ باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔(۱۷) پس جو اُنہیں اپنے رب کی طرف سے عطا ہوا وہ اس پر شاد ہوں گے۔ اور اُنہیں اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے بچالیا۔(۱۸) مزے کے ساتھ کھاؤ اور پیو یہ ان اعمال کی جزا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔(۱۹) آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۲۰) اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ اُن کی اولاد نے اُن کی اتباع کی ہم ان کی اولاد کو اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے اعمال میں ذرّہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے باعث پکڑ میں ہوگا۔(۲۱) اور ہم اُنہیں ایسے میوے اور گوشت مہیا کرتے رہیں گے جنہیں وہ چاہیں گے(۲۲) وہ شراب طہور کے پیالے لینے کے لیے آپس میں کھینچا تانی کریں گے جس میں نہ کوئی لغوبات اور نہ ہی گناہ ہوگا۔(۲۳) اور اُن کے اردگرد غِلمان پھرتے ہوں گے جو چھپے ہوئے موتیوں کی مانند خوبصورت ہوں گے۔(۲۴) اور وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر گفت وشنید کریں گے۔(۲۵) کہیں گے کہ ہم اپنے اہل وعیال میں اس سے پہلے ڈرتے ہوئے زندگی گزارتے تھے۔(۲۶) پس اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا ہے۔(۲۷)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۴۶-۵۹)

● اور جو اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے تو اس کے لیے دو باغ ہیں۔(۴۶) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۷) دونوں باغ ہری بھری شاخوں سے لدے ہوں گے۔(۴۸) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۴۹) ان باغوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔(۵۰) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۱) ان باغوں میں تمام پھل دو طرح کے ہوں گے۔(۵۲) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۳) وہ بچھونوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ جن کا استر اعلیٰ قسم کے ریشم کا ہوگا۔ اور ان کے پھل اتنے جھکے ہوں گے کہ اُنہیں ہاتھ سے پکڑلو۔(۵۴) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۵) ان میں نیچی نگاہوں والی حوریں ہوں گی۔ ان کو اس سے پہلے نہ کسی انسان اور نہ کسی جن نے چھوا ہوگا۔(۵۶) پس تو تم اپنے

Marfat.com

رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۷) غرضیکہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔(۵۸) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۵۹)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۶۲-۷۷)

❁ ان دو باغوں کے علاوہ اور بھی دو باغ ہیں۔(۶۲) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۳) دونوں باغ سرسبز و شاداب ہیں۔(۶۴) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۵) ان میں دو چشمے بہتے ہیں۔(۶۶) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۷) ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہوں گے۔(۶۸) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۶۹) ان میں نہایت ہی شریف خوبصورت حوریں ہیں۔(۷۰) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۱) وہ حوریں خیموں میں پردہ نشین ہوں گی۔(۷۲) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۳) اہلِ جنت سے قبل اُنہیں نہ کسی انسان نے نہ کسی جن نے ہاتھ لگایا ہوگا۔(۷۴) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۵) اہلِ جنت سبز مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جو بڑی خوبصورت جاذب نظر ہوں گی۔(۷۶) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۷۷)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۱۳-۳۷)

❁ بہت سے پہلے لوگوں میں سے ہوں گے۔(۱۳) اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔(۱۴) مرصع تختوں پر(۱۵) ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۱۶) ہمیشہ جواں سال رہنے والے نوجوان خادم اُن کے اِردگرد حاضر خدمت ہوں گے۔(۱۷) پیالے اور آفتابے اور شراب طہور کے چھلکتے ہوئے جام لیے پھریں گے۔(۱۸) جنتیوں کا اس سے نہ سر درد ہوگا اور نہ اُن کی ہوش میں خلل آئے گا۔(۱۹) اور ان کو پسندیدہ میوے

Marfat.com

پیش کریں گے۔(۲۰) اور من بھاتے پرندوں کا گوشت بھی ملے گا۔(۲۱) اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔(۲۲) جو مستور موتیوں جیسی ہوں گی۔(۲۳) یہ ان کے کیے ہوئے اعمال کی جزا ہے۔(۲۴) وہ اس میں کسی طرح کی لغویات نہ سنیں گے اور نہ گناہ ہوں گے۔(۲۵) پس وہاں سلام ہی سلام کی آواز ہوگی۔(۲۶) اور اصحابِ یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں کا کیا مقام ہے۔(۲۷) بے خار بیریوں کے درخت کے پاس ہوں گے۔(۲۸) اور کیلوں کے گچھے ہوں گے۔(۲۹) اور طویل قسم کے سائے ہوں گے۔(۳۰) اور پانی کے آبشار ہوں گے۔(۳۱) اور کثرت سے پھل ہوں گے۔(۳۲) یہ تمام نعمتیں غیر مقطوعہ اور غیر ممنوعہ ہوں گی۔(۳۳) پرشکوہ پلنگوں پر ان کے بستر لگے ہوں گے۔(۳۴) ان کی بیویوں کو جواں سال کردیں گے۔(۳۵) پس ہم اُنہیں کنواری کردیں گے۔(۳۶) اپنے شوہروں سے محبت کرنیوالی ہونگی۔(۳۷)

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ (پ ۲۷، واقعہ : ۹۰-۹۱)

● بشرطیکہ وہ اصحابِ یمین یعنی دائیں ہاتھ والوں سے ہو۔(۹۰) اصحابِ یمین کو کہا جاتا ہے کہ تم پر سلام ہو۔(۹۱)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۲۷، حدید : ۱۲)

● جس روز آپ مومنین اور مومنات کو اس حال میں دیکھیں گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے سامنے سے اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہی کے لیے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۲)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۲۷، حدید : ۲۱)

● اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف تیزی سے آجاؤ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جتنی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔(۲۱)

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ (پ ۲۸، حشر : ۲۰)

● اصحابِ جہنم اور اہلِ جنت کا مقام یکساں نہیں ہوسکتا۔اہلِ جنت درحقیقت کامیاب ہیں۔(۲۰)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۲۸، الصف : ۱۲)

● اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

Marfat.com

اور رہائش کے لیے پاکیزہ محل دے گا جو ہمیشہ کے باغوں میں موجود ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔(۱۲)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۹)

جس دن تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا وہ تغابن یعنی ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی برائیوں کو دُور کر دے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں تا ابد رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔(۹)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ (پ ۲۹، قلم : ۳۴)

بیشک اہلِ تقویٰ کے لیے اپنے رب کے ہاں نعمتوں والی جنت ہے۔(۳۴)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّىْ ظَنَنْتُ اَنِّىْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝
(پ ۲۹، حاقہ : ۱۹-۲۴)

پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ دیا جائے گا۔ تو وہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔(۱۹) مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں کے حساب کو پالوں گا۔(۲۰) پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔(۲۱) عالیشان جنت میں رہے گا۔(۲۲) جہاں درختوں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔(۲۳) مزے سے کھاؤ اور پیو کیونکہ تم نے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے دنوں میں جو کچھ بھیجا ہے یہ اس کا بدلہ ہے۔(۲۴)

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاۗءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ (پ ۲۹، دہر : ۱۱-۲۲)

پس اللہ اُنہیں اس دن کے برے اثرات سے بچا لے گا اور اُنہیں تروتازگی اور کیف و سرور عطا فرمائے گا۔(۱۱) اور اُن کے صبر کی بنا پر اُنہیں جنت اور ریشمی لباس کی جزا دی جائے گی۔(۱۲) جنت میں وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُنہیں نہ دھوپ کی گرمی اور نہ سردی کی شدت محسوس ہوگی۔(۱۳) ان پر درختوں کے سائے چھا گئے ہوئے ہوں گے اور اُن کے میووں کے گچھے اُن کے نزدیک کر دیے جائیں گے۔(۱۴) اور اُن کے سامنے چاندی کے برتن

Marfat.com

اور شیشوں کے پیالے پھیلائے جائیں گے۔(۱۵) شیشے چاندی کی طرح کے ہوں گے جو اندازے کے مطابق بھرے ہوں گے۔(۱۶) اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ ادرک جیسا ہوگا۔(۱۷) یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔(۱۸) جہاں ان کے اردگرد سدا جواں سال خدمت گار پھرتے ہوں گے۔ جب تمہاری نظر ان پر پڑے گی تو یہ خیال کرو گے کہ یہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔(۱۹) اور جنت میں تم جس طرف بھی دیکھو گے تو وہاں نعمتیں اور عظیم الشان ملک نظر آئے گا۔(۲۰) ان کے اوپر باریک سبز ریشم اور اطلس کا لباس ہوگا اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُنہیں ان کا رب شراب طہور پلائے گا۔(۲۱) بلاشبہ یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوشش قابلِ تحسین ہوئی۔(۲۲)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ (پ ۳۰، نباء ۳۱-۳۶)

● بیشک اہل تقویٰ کیلئے کامیابی ہے۔(۳۱) ان کے رہنے کیلئے باغ اور کھانے کیلئے انگور ہیں۔ (۳۲) اور جواں سال ہم عمر عورتیں۔(۳۳) اور چھلکتے ہوئے جام ہوں گے۔(۳۴) وہاں نہ کوئی لغو بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔(۳۵) یہ آپ کے رب کی طرف سے جزا ہے جو بے پایاں انعام ہے۔(۳۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ (پ ۳۰، بروج : ۱۱)

● بیشک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿۱۶﴾ (پ ۳۰، غاشیہ : ۸-۱۶)

● کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔(۸) اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔(۹) ان کے لیے عالی شان جنت ہے۔(۱۰) اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔(۱۱) اس میں رواں چشمہ ہوگا۔(۱۲) اس میں اونچے تخت ہوں گے۔(۱۳) اور ساغر بڑے عمدہ انداز میں رکھے ہوں گے۔(۱۴) اور گاؤ تکیے ساتھ ساتھ لگے ہوں گے۔(۱۵) اور نفیس گدے بچھے ہوں گے۔(۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ (پ ۳۰، بینہ : ۷-۸)

● بیشک جو لوگ صاحبِ ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔(۷) ان کی جزا ان کے رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔ جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اس کیلئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

Marfat.com

جنگ

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۱۱)

❁ یہ تمہیں معمولی اذیت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے، اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی۔(۱۱۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
(پ ۹، انفال : ۱۵-۱۶)

❁ اے ایمان والو! میدان جنگ میں جب تم کافروں کے سامنے آجاؤ اور ان کے لشکر سے مقابلہ کرو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرو۔(۱۵) اور جو اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے ایسا کرے یا اپنی جماعت میں آنے کے لیے ایسا کرے۔ ایسا کرنا جائز ہوگا، اس کے پیٹھ پھیرنے پر اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اسکا ٹھکانا جہنم ہوگا جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۶)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ (پ ۹، انفال : ۳۹)

❁ اور فساد کے ختم ہونے تک ان کو قتل کرتے رہو حتیٰ کہ پورا دین اللہ ہی کے لیے ہو جائے۔ تو پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک وہ جو کرتے ہیں اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔(۳۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾ (پ ۱۰، انفال : ۶۰)

❁ اور ان کے لیے پوری قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے اپنی استطاعت کے مطابق تیار رہو تا کہ اس تیاری سے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو اور دُوسرے دشمنوں کو خوف زدہ کر دو۔ جنھیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح تم پر ظلم نہ ہوگا۔(۶۰)

Marfat.com

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑫ (پ ۱۰، توبہ : ۱۲)

❁ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو کافروں کے سرکردہ لوگوں سے جہاد کرو بیشک ان کی کوئی قسمیں نہیں ہیں شاید وہ اس سے رُک جائیں۔(۱۲)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ⑭
(پ ۱۰، توبہ : ۱۴)

❁ اُنہیں قتل کرو اللہ تمہارے ہاتھوں سے ہی اُنہیں عذاب دے گا اور اُنہیں پست کر دے گا اور ان پر تمہاری مدد کرے گا۔اور مومن قوم کا سینہ ٹھنڈا کر دے گا۔(۱۴)

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُۨ ⑲ (پ ۱۷، حج : ۳۹)

❁ ان لوگوں کو جن سے ناحق لوگ لڑتے ہیں ان کو جہاد کی اجازت ہے کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔(۳۹)

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑱
(پ ۲۱، احزاب : ۱۸)

❁ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم میں سے جہاد سے روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو ہمنوا بنانے والوں کو خوب جانتا ہے، اور ان میں قلیل افراد لڑائی کرنے کے لیے آتے ہیں۔(۱۸)

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝ (پ ۲۱، احزاب : ۲۶)

❁ اور اہل کتاب میں سے جنھوں نے ان کی مدد کی تھی اُنہیں ان کے قلعوں سے اُتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ان میں سے ایک فریق کو قتل کرتے ہو اور ایک فریق کو قیدی کرتے ہو۔(۲۶)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④ (پ ۲۶، محمد : ۴)

❁ پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مار لو تو جو پکڑے جائیں تو ان کو مضبوطی سے باندھ کر قید کر لو پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا ان سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ کے ہتھیار ڈال دے یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو ان سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ

Marfat.com

تم میں سے بعض لوگوں کو آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ ان کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔(۴)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۶)

❁ عربی نسل کے پیچھے رہ جانے والے بدوؤں کو آگاہ کر دیں کہ بہت جلد تمہیں ایک جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑتے رہو یا وہ مسلمان ہو جائیں، پس اگر تم نے اس بات کو مان لیا تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر دے گا۔ اور اگر تم نے اس وقت بھی مُنہ موڑ لیا جیسا کہ تم نے پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا کر دے گا۔(۱۶)

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۲)

❁ اور اگر کفر کرنے والے تم سے جنگ کرتے تو الٹے پاؤں پیٹھ دکھا کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کسی کو اپنا دوست اور نہ مددگار پاتے۔(۲۲)

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۹)

❁ اللہ تمہیں صرف انہی لوگوں سے منع فرماتا ہے جنھوں نے دین کے معاملے میں تم سے قتل و غارت کی ہے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے پر مدد کی کہ تم اُنہیں دوست بناؤ۔ جو ان سے دوستی کریں وہی لوگ ظالم ہیں۔(۹)

جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۸۴)

❁ اور اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو اور نہ اس کی قبر پر جا کر کھڑے ہونا۔ کیونکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے تھے اور وہ اپنے فسق پر ہی مر گئے۔(۸۴)

Marfat.com

جہالت

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾ (پ ۱، بقرہ : ۶۷)

● اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا مذاق اڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ (۶۷)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ ۫ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ۚ لَا یَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۷۳﴾

(پ ۳، بقرہ : ۲۷۳)

● خیرات ان فقراء کے لیے ہے وہ جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہوں، زمین میں چلنے کی اسطاعت نہ رکھتے ہوں، نادان اُنہیں سوال نہ کرنے کے باعث غنی سمجھ لیتے ہیں۔ اے محبوب! آپ انہیں ان کی صُورت سے پہچان لیں گے۔ یہ لوگوں سے گڑگڑا کر سوال نہیں کرتے۔ اور جو کچھ تم اپنے مال سے خرچ کرو گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے (۲۷۳)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۹۹)

● درگزر فرمایئے اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کشی کیجیے۔ (۱۹۹)

قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۲، ہود : ۴۶)

● اللہ نے کہا اے نوح (علیہ السلام) وہ تیرے گھر والوں سے نہیں۔ بیشک اس کے عمل غیر صالح تھے۔ پس مجھ سے اس کا سوال نہ کرو جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔ بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ (۴۶)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ

Marfat.com

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱۹)

❁ پھر بیشک آپ کا رب اُنہیں معاف کرنے والا ہے جو نادانی کی بنا پر غلط کام کر لے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنے آپ کی اصلاح کر لے۔ بیشک آپ کا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے (۱۱۹)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾
(پ ۱۹، فرقان : ۶۳)

❁ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو سلام کہہ دیتے ہیں۔ (۶۳)

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾
(پ ۲۰، قصص : ۵۵)

❁ اور جب لغو بات سنتے ہیں تو اسکی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔ ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔ (۵۵)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۲۴، زمر : ۶۴)

❁ آپ فرما دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو پوجنے کے لیے کہتے ہو (۶۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۶)

❁ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو کہ کہیں کسی قوم کو بے خبری میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر تم اپنے کیے پر پچھتانے لگو۔ (۶)

Marfat.com

جہنم

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۴۱)

● ان کے لیے جہنم کا بچھونا اور ان کے لیے اسی کا اوڑھنا ہوگا۔ اور یہ ظالموں کی جزا ہے۔ (۴۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝
(پ ۹، انفال : ۳۶-۳۷)

● بیشک کافر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ آئندہ بھی خرچ کرتے رہیں گے مگر جب وہ مغلوب ہو جائیں گے تو اُن کا خرچ کرنا باعث افسوس ہو جائے گا۔ اور جنھوں نے کفر کیا اُنہیں جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا۔ (۳۶) تا کہ اللہ پاک کو ناپاک سے علیحدہ کر دے اور سب خبیثوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ایک جگہ جمع کر دے پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے۔ وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ (۳۷)

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۳۵)

● ایک دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیاں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا پس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ (۳۵)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۴۹)

● اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے اجازت دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔ خبردار وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں۔ اور بیشک جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۴۹)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۶۳)

● کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اس میں ہمیشہ رہے گا۔ یہ بہت بڑی ذلت ہے۔ (۶۳)

Marfat.com

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (پ ۱۱، توبہ : ۹۵)

● اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹ کر جاؤ گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ پس ان سے اعراض کرلو۔ بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو انھوں نے کمایا یہ اس کی جزا ہے۔ (۹۵)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝
(پ ۱۲، ہود : ۱۱۹)

● مگر جن پر آپ کے رب نے رحم کیا اور اُنہیں اسی لیے پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے رب کا فرمان پورا ہو گیا یہ کہ میں جہنم کو بہت سے انسانوں اور جنوں سے بھر دوں گا۔ (۱۱۹)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۱۸)

● ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اللہ کے حکم کو تسلیم کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور جنھوں نے اس کا حکم نہیں مانا، اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب اور اس کے مثل جو ان کے پاس ہوتا فدیے کے طور پر دے دیں (تو پھر بھی نجات نہ ہوگی) یہی لوگ ہیں جن کا حساب برا ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ جو بہت ہی بری جگہ ہے۔ (۱۸)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝
(پ ۱۳، ابراہیم : ۱۵-۱۷)

● اور رسولوں نے فتح کے لیے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کے رہ گیا۔ (۱۵) اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پیپ کا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔ (۱۶) وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا۔ اور اس کے پیچھے سے ایک اور سخت عذاب آئے گا۔ (۱۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ ۭ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝
(پ ۱۳، ابراہیم : ۲۸-۲۹)

● کیا آپ نے اُنہیں نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمتوں کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا کھڑا کیا۔ (۲۸) وہ جہنم ہے جس میں ان کو داخل کر دیا جائے گا اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ (۲۹)

Marfat.com

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾
(پ ۱۴، حجر : ۴۳-۴۴)

● اور بیشک ان سب کے لیے جہنم کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۴۳) اس کے سات دروازے ہیں۔ ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے ایک حصّہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔(۴۴)

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۹)

● پس دوزخ کے دَروازوں میں چلے جاؤ اس میں ہمیشہ رہو، پس متکبروں کے لیے یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۲۹)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۳)

● اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو بیشک جہنم ہی تم سب کے لیے مکمل طور پر سزا ہے۔(۶۳)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ ؕ (پ ۱۶، کہف : ۱۰۲-۱۰۳)

● تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا دوست بنالیں گے۔ بیشک ہم نے کافروں کے رہنے کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔(۱۰۲) آپ فرمادیں کہ کیا میں تمہیں خسارے والے عملوں سے باخبر نہ کردوں۔(۱۰۳)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ (پ ۱۶، مریم : ۶۶-۶۸)

● اور انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا کیا پھر جلد ہی زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔(۶۶) کیا انسان کو یہ بات یاد نہیں ہے کہ بیشک ہم اسے پہلے پیدا کر چکے ہیں جب کہ وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔(۶۷) پس آپ کے رب کی قسم کہ ہم اُنہیں اور شیطان کو جمع کر دیں گے پھر اُنہیں جہنم کے اردگرد لا کر گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔(۶۸)

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
(پ ۱۷، انبیاء : ۹۹-۱۰۰)

● اگر یہ معبود ہوتے تو وہ جہنم میں داخل نہ ہوتے۔ اور وہ تمام اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۹۹) وہ وہاں زور سے چلائیں گے اور اس کے سوا اُنہیں اور کچھ سنائی نہ دیگا۔(۱۰۰)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾ ؕ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ (پ ۱۸، فرقان : ۱۲-۱۴)

● جب دُور سے اُنھیں دوزخ نظر آئے گی تو وہ اسے جوش مارتا اور چنگھاڑتا سنیں گے۔(۱۲) اور جب

Marfat.com

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دوزخ کی کسی تنگ جگہ پر ڈال دیے جائیں گے تو وہ موت طلب کریں گے۔(۱۳) تو اُنہیں کہا جائے گا کہ آج ایک موت کو مت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔(۱۴)

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۳۴)

جو لوگ چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے انکا مقام بہت برا ہوگا اور وہ راستے سے ہٹنے والے ہوں گے۔(۳۴)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۵۴)

آپ سے عذاب کے بارے میں عجلت کر رہے ہیں۔اور بیشک جہنم نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(۵۴)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۱۳)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پختہ ہو چکی ہے کہ میں جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا۔(۱۳)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۳۶)

اور کفر کرنے والوں کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔جہاں ان پر نہ قضا آئے گی کہ اُنہیں موت آجائے اور نہ ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔اِسی طرح ہم ناشکری کرنے والے کو اس کی سزا دیتے ہیں۔(۳۶)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۶۳-۶۵)

یہی وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۶۳) کفر کرنے کے باعث اس میں داخل ہو جاؤ۔(۶۴) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر ثبت کر دیں گے اور ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔(۶۵)

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۳، صافات : ۶۲-۷۴)

بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے یا کہ زقوم کا درخت۔(۶۲) بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں

Marfat.com

کے لیے بطور آزمائش بنا رکھا ہے۔(۶۳) یہی وہ درخت ہے جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔(۶۴) اس کے شگوفے شیطانوں کے سر کی طرح ہوں گے۔(۶۵) پس وہ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔(۶۶) پھر اُنہیں اس کھانے کے ساتھ کھولتا ہوا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔(۶۷) پھر بلاشبہ اُنہیں جہنم کی طرف ہانک کر لایا جائے گا۔(۶۸) بلاشبہ انھوں نے اپنے آباؤ اجداد کو گمراہی کی راہ پر پایا۔(۶۹) پس وہ انہی کے نقشِ قدم پر عمل پیرا ہیں۔(۷۰) اور ان کے پہلے بہت سے لوگ راہ حق سے دُور ہو گئے تھے۔(۷۱) اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والوں کو بھیجا۔(۷۲) اے مخاطب پس دیکھ لو کہ ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔(۷۳) سوائے اس کے جو اللہ کے بندوں میں سے اخلاص رکھنے والے تھے۔(۷۴)

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۡ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۭ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝ (پ ۲۳، ص : ۵۵-۶۴)

● یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔(۵۵) یعنی جہنم، جس میں اُن کو داخل کیا جائے گا۔ پس وہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۶) یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس اس کو چکھو۔(۵۷) اور اس کے علاوہ اسی قسم کی اور سزائیں بھی ہوں گی۔(۵۸) یہ ایک دستہ ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگا۔ ان کے لیے خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ جہنم میں داخل ہونیوالے ہیں۔(۵۹) بلکہ وہ کہیں گے کہ وہ تم ہو جن کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے۔ بیشک تم ہی یہ مصیبت سامنے لائے ہو، جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو ہمارے سامنے مصیبت کو لایا ہے تو اس کے لیے عذاب کو دوگنا کر دے۔(۶۱) اور وہ کہیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ ہم دوزخ میں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔(۶۲) کیا ہم نے ان سے مذاق کیا ہے یا ہماری آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئی ہیں۔(۶۳) بیشک اہلِ دوزخ کا اس طرح کا تکرار کرنا روا ہوگا۔(۶۴)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۳۲)

● پس اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ کو منسوب کرے جب صدق اس کے پاس آئے تو اسے بھی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں۔(۳۲)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۶۰)

● اور قیامت کے دن تم دیکھ لو گے کہ جن لوگوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا ان کے چہرے سیاہ ہوں

Marfat.com

گے کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے۔(۶۰)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ (پ ۲۴، زمر : ۷۱-۷۲)

● اور کفر کرنے والوں کو گروہوں کی صورت میں جہنم کی طرف لایا جائے گا۔ حتیٰ کہ جب وہ وہاں آجائیں تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغے ان سے کہیں گے کہ کیا تم میں تمہارے رسول تشریف نہیں لائے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور اس دن کے آنے سے تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن کفر کرنے والوں پر عذاب کی حقیقت عیاں ہو جائے گی۔(۷۱) فرمایا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے کتنی بُری جگہ ہے۔(۷۲)

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ (پ ۲۴، مومن : ۷۰-۷۶)

● جن لوگوں نے اللہ کی کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دیکر بھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۷۰) جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(۷۱) پھر اُنہیں دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔(۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا وہ کہاں گئے۔(۷۳) اللہ کے سوا جواباً وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے قبل کسی کی بھی پوجا نہ کرتے تھے۔ اللہ اسی طرح کفر کرنے والوں کو راہِ حق سے دور کر دیتا ہے۔(۷۴) یہ اس کا نتیجہ ہے کہ تم زمین میں ناحق اس کے خلاف تفریح طبع کیا کرتے تھے اور یہ اترانے کی سزا ہے۔(۷۵) اب جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے یہ بہت بُری قیام گاہ ہے(۷۶)

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ (پ ۲۵، دخان : ۴۳-۵۰)

● بیشک زقوم کا درخت (۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔(۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا

Marfat.com

(۴۵) جس طرح کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶) حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ۔(۴۷) پھر اسے عذاب دینے کے لیے اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔(۴۸) مزہ چکھو، بیشک تم بڑے معزز اور مکرم آدمی تھے۔(۴۹) بیشک یہ وہی جہنم ہے جس کے متعلق تم شک میں مبتلا تھے۔(۵۰)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۲۵، جاثیہ : ۹-۱۰)

● اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے ان کیلئے رسوائی والا عذاب ہے۔(۹) ان کے پیچھے جہنم ہے اور جو انھوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز نے بھی انہیں غنی نہ کیا اور اللہ کے سوا جن کو انھوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور ان کے لیے عذابِ عظیم ہے۔(۱۰)

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۶)

● اور یہ کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب میں مبتلا کردے جو اللہ کے بارے میں بدظن ہیں۔ان پر بُری گردش کا وقت ہے۔اور ان پر اللہ کا غضب ہوا اور ان پر لعنت ہے اور انہی کے لیے جہنم تیار کیا گیا ہے۔جو بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶)

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝
(پ ۲۶، ق : ۲۳-۲۵)

● اور اس کے ساتھ رہنے والا فرشتہ کہے گا کہ تیرا اعمالنامہ میرے پاس موجود ہے۔(۲۳) حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو۔(۲۴) جو بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔(۲۵)

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ (پ ۲۶، ق : ۳۰)

● اس دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گئی ہے تو وہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔(۳۰)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۲۷، طور : ۷-۱۶)

● بیشک آپ کے رب کا عذاب آکے رہے گا۔(۷) اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔(۸) جس دن آسمان

Marfat.com

شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا۔(۹) اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے (۱۰) پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔(۱۱) جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں۔(۱۲) اس دن اُنہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔(۱۳) یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔(۱۴) تو کیا یہ جہنم کی آگ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی۔(۱۵) اس میں داخل ہو جاؤ صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے بلاشبہ تمہیں اسی کا بدلہ دیا گیا ہے جو تم کرتے تھے۔(۱۶)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ (پ ۲۹، ملک : ۶-۱۱)

● اور جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جہنم بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔(۶) جب ان کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ اس کے جوش مارنے کی خوفناک آواز سنیں گے۔(۷) جیسا کہ جہنم غضب کے شدید ہونے سے پھٹ پڑے گی۔ جونہی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغے ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ (۸) وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والے آئے تو ہم نے اُن کی تکذیب کی اور ہم نے اُنہیں کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے۔ یہ کہ تم بہت بڑی خیالی سوچ میں مبتلا ہو۔(۹) اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم ان کی باتیں سنتے یا عقل سے کام لیتے تو آج ہم اصحابِ دوزخ سے نہ ہوتے۔(۱۰) غرضیکہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے پس دوزخیوں پر پھٹکار ہو۔(۱۱)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ (پ ۲۹، مدثر : ۳۲-۳۵)

● ہاں ہاں چاند کی قسم! (۳۲) اور رات کی قسم جب کہ وہ جانے لگے (۳۳) اور صبح کی قسم جبکہ روشنی ہو جائے۔(۳۴) بلاشبہ وہ دوزخ ایک بہت بڑی آفت ہے۔(۳۵)

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ (پ ۲۹، دھر : ۴)

● بیشک ہم نے اہلِ کفر کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(۴)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَاۗءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ (پ ۳۰، نباء : ۲۱-۳۰)

● بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱) جو سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لامتناہی عرصہ کے

Marfat.com

لیے رہیں گے۔(۲۳) اس میں وہ نہ ٹھنڈک محسوس کریں گے اور نہ کچھ پینے کو پائیں گے۔(۲۴) سوائے اس کے کہ وہاں کھولتا پانی اور زخموں کی پیپ پینے کیلئے ہوگی۔(۲۵) یہ اُن کے بُرے عملوں کا بدلہ ہوگا۔(۲۶) ان لوگوں کو حساب کی کچھ فکر نہ تھی۔(۲۷) اور انھوں نے ہماری آیتوں کو خوب جھٹلایا۔(۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو شمار کر کے لکھ رکھا ہے۔(۲۹) پس اپنے کیے کا مزہ چکھو پس ہم ہرگز تمہارے لیے عذاب کے سوا کچھ نہ بڑھائیں گے(۳۰)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ

(پ ۳۰، بینہ : ۶)

● بیشک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے۔ وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے ہمیشہ اِسی میں رہیں گے۔ وہی لوگ بہت بُری مخلوق ہیں۔(۶)

جہاد

وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَیْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ فِیْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ: ۱۹۰-۱۹۱)

● اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو تم سے لڑیں مگر زیادتی نہ کرو بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(۱۹۰) اور جہاں کہیں بھی انہیں پاؤ انہیں قتل کرو اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ اور مسجد حرام کے پاس ان سے لڑائی نہ کرو جب تک کہ وہ خود تم سے نہ لڑیں تو تم بھی ان سے جہاد کرو۔ کافروں کا حشر ایسا ہی ہے۔(۱۹۱)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰی لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّیَكُوْنَ الدِّیْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَیْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰی عَلَیْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۱۹۲-۱۹۴)

● پس اگر وہ باز آجائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۹۲) اور ان سے اس وقت تک لڑائی جاری رکھو جب تک کہ فتنہ ختم نہ ہو جائے اور دین اللہ کیلئے ہو جائے پس اگر وہ رُک جائیں تو تم بھی رُک جاؤ کیونکہ زیادتی صرف ظالموں کیلئے جائز ہے۔(۱۹۳) حرمت والے مہینوں کے بدلے میں حرمت والے مہینے ہیں اور تمام حرمتیں

Marfat.com

ایک دوسرے کے بدل میں ہیں۔ لہٰذا جو تم پر زیادتی کرے پس تم بھی اسی کے مثل اس پر زیادتی کرو۔ البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۹۴)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۶)

﴿۲۱۶﴾ تم پر جہاد فرض کیا گیا خواہ وہ تمہیں اچھا نہ لگتا ہو۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بہتر ہو۔ اور کسی چیز کو تم پسند کرو مگر وہ تمہارے لیے بُری ہو۔ اور یہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۲۱۶)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۙ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ (پ ۲، بقرہ: ۲۱۷-۲۱۸)

﴿۲۱۷﴾ وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے اور ان سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے اور وہ حالتِ کفر میں مرجائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۱۷) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کیلئے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے جہاد کیا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتے ہیں اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے (۲۱۸)

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۴۴)

﴿۲۴۴﴾ اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سُنتا ہے جانتا ہے۔ (۲۴۴)

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ (پ ۵، نساء : ۷۰-۷۱)

﴿۷۰﴾ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ (۷۰) اے ایمان والو! ہوشیار ہو جاؤ کہ جب جہاد کے لیے نکلو تو گروہ بن کر نکلو یا سب اکھٹے ہو کر نکلو۔ (۷۱)

Marfat.com

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾
وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ
فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ
قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ (پ ۵، نساء: ۷۲-۷۷)

● اور بیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوگا جو نکلنے میں دیر لگائے گا، پھر اگر کوئی مصیبت آپہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پر اللہ کا انعام تھا کہ میں ان میں شامل نہ تھا۔ (۷۲) اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو وہ کہے گا کہ تم میں اس میں دوستی نہ تھی۔ کاش کہ میں ان کے ساتھ ہوتا تو آج مجھے بھی عظیم کامیابی حاصل ہوتی۔ (۷۳) تو جو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں آخرت خریدنا چاہتے ہوں تو اُنہیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو خواہ وہ شہید ہو جائے یا غالب ہو جائے تو عنقریب اسے ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ (۷۴) تو تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لیے جہاد نہیں کرتے ہو جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس بستی کے ظالم لوگوں سے نجات دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے، اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے۔ (۷۵) ایمان والے تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس، شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔ (۷۶) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷)

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۭ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ (پ ۵، نساء: ۸۴)

● تو اے محبوب اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ جہاد میں پہنچنے والی تکلیف آپ کی جسمانی قوت برداشت سے بڑھ

Marfat.com

کرنہ ہوگی۔اور مومنوں کو بھی رغبت دلاؤ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی سختی کو روک دے اور اللہ کی پکڑ بہت شدید ہے اور وہ سزا دینے میں بھی شدید ہے۔(۸۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(پ ۵، نساء : ۹۴-۹۶)

اے ایمان والو! جب اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو خود کو خبردار کرلیا کرو جو تمہیں سلام کہتا ہو تو اسے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔تم دنیا کی زندگی کا فائدہ تلاش کرتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔تم بھی تو پہلے اس طرح تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔بیشک اللہ اس چیز سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔(۹۴) معذوروں کے علاوہ گھروں میں بیٹھے رہنے والے مسلمان ان مجاہدوں کے برابر نہیں ہوسکتے جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو مال اور جان میں بیٹھے رہنے والوں پر فضیلت اور درجہ دیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو بیٹھے رہنے والوں پر اجر عظیم کی فضیلت دی ہے۔(۹۵) اس کی طرف سے درجات اور مغفرت اور رحمت ہے۔اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۶)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ (پ ۱۰، انفال : ۶۵)

اے نبی! مسلمانوں کو جہاد کی طرف اُبھارو۔اگر تم میں سے بیس صبر والے ہوں گے تو دوسو پر غالب ہوں گے۔اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب ہوں گے بیشک انکار کرنے والی وہ قوم ہے جسے سمجھ نہیں ہے۔(۶۵)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ (پ ۱۰، انفال : ۷۴)

اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور انھوں نے ہجرت والوں کو اپنے پاس جگہ دی اور مدد کی وہی سچے مومن ہیں۔ان کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔(۷۴)

Marfat.com

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۴۱)

● ہلکے یا بوجھل ہو کر نکلو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۴۱)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۳)

● اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی اختیار کرو۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۷۳)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۸۸)

● لیکن رسول اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے انھوں نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کیا۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۸۸)

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۹۱)

● ضعیفوں اور مریضوں اور جن لوگوں کے پاس خرچ نہیں ان پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا کچھ گناہ نہیں جب کہ اللہ اور اس کے رسول کیساتھ ہمدردی رکھنے والے ہوں۔ احسان کرنے والوں پر (کوئی الزام) کی راہ نہیں۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۹۱)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۹۳)

● بیشک شکوہ تو ان لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔ وہ اس بات پر راضی تھے پیچھے بیٹھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی پھر وہ نہیں جانتے۔ (۹۳)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

Marfat.com

22

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۱)

❁ بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کر دیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۳)

❁ اے ایمان والو! ان کافروں سے لڑو جو تمہارے اِردگرد رہتے ہیں اور چاہتے کہ وہ تم میں شدّت پائیں۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳)

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

(پ ۱۹، فرقان : ۵۱-۵۲)

❁ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے۔ (۵۱) پس کافروں کی اطاعت نہ کرو اور ان سے بذریعہ قرآن جہاد کرو جو بہت بڑا جہاد ہے۔ (۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۡ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۶، محمد : ۲۰-۲۱)

❁ اور ایمان لانے والے کہتے ہیں کہ جہاد کے متعلق کوئی نئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی۔ پھر جب کوئی واضح سُورت نازل کی جاتی ہے اور جس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے۔ تو آپ دل میں نفاق کی بیماری رکھنے والوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کو اس نظر سے دیکھتے ہیں جس طرح کہ وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو پس ان کے لیے بہتر تھا (۲۰) کہ وہ اطاعت کرتے اور اچھی بات کہتے، پھر جب جہاد کا قطعی حکم ہو گیا تو اگر وہ اللہ سے سچے رہتے تو یہ ان کے لیے بہت بہتر تھا۔ (۲۱)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۸، صف ۴)

❁ بیشک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں صف بندی کر کے اس طرح لڑتے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔ (۴)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۸، صف : ۱۱)

❁ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جان سے جہاد

Marfat.com

کرو۔ اگر تم جانو تو یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔(۱۱)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

(پ ۲۸، تحریم : ۹)

● اے نبی محترم! کفار اور منافقین سے جہاد کریں اور ان کے ساتھ سختی سے مقابلہ کریں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت ہی بُرا مقام ہے۔(۹)

چاند

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۵)

● وہی ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی کا حساب جان لو اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔(۵)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

(پ ۱۷، انبیاء : ۳۳)

● اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔(۳۳)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝ (پ ۱۹، فرقان : ۶۱-۶۲)

● وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اس میں سُورج اور چمکتا ہوا چاند بنایا ہے۔(۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد آنے والا بنایا ہے یہ اس کے لیے ہے جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔(۶۲)

Marfat.com

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۹)

● اور چاند کے لیے ہم نے منازل مقرر فرمائی ہیں حتّی کہ کم ہوتے ہوئے وہ کھجور کی پرانی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔(۳۹)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۷)

● رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی تم اس کے بندے ہو۔(۳۷)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۵-۶)

● سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔(۵) اور تارے اور درخت سر بسجود ہیں(۶)

چوری

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

(پ ۶، مائدہ : ۳۸-۳۹)

● اور (کوئی) مرد یا عورت چوری کرے تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالو، یہ ان کے فعل کی سزا ہے اور اللہ کی طرف عبرت ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۳۸) اور جو کوئی اس ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کرے تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کر لے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۳۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۲)

● اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں

Marfat.com

کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انھوں نے خود بنالیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (۱۲)

چلہ کشی

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۵۱-۵۲)

● اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ لیا تھا تو تم ان کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ (۵۱) پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو۔ (۵۲)

چیونٹی

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ (پ ۱۹، نمل : ۱۷-۱۹)

● اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کر دیے گئے جو اُن کے نظم وضبط کے پابند تھے۔ (۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور انکا لشکر تمہارے متعلق معلوم نہ ہونیکی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔ (۱۸) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے اسکا شکر بھی ادا کروں اور

Marfat.com

میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں شامل کرلے۔(۱۹)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ (پ ۵، نساء : ۶۵)

● اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے ان کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔(۶۵)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُّضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۳)

● اور اے محبوب اللہ کا فضل اور رحمت آپ پر نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔اور وہ خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں اور آپ کو ذرّہ بھر نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔(۱۱۳)

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٤﴾ (پ ۶، نساء ۱۷۴)

● اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔(۱۷۴)

يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَّلَا نَذِيرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيرٌ وَّنَذِيرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ (پ ۶، مائدہ : ۱۹)

● اے کتاب والو! ہمارے رسول تمہارے پاس آگئے ہیں جو تم پر احکام بیان فرماتے ہیں عرصہ تک رسولوں کا آنا بند رہا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہیں آیا، پس تمہارے پاس بشیر اور نذیر تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۹)

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۭ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۱۸۸)

● کہہ دیجیے کہ میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مختار نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔ اور اگر میں غیب جان لیتا تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو ایمان والی قوم کے لیے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں (۱۸۸)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (پ ۹، انفال : ۱۷)

● پس تم نے اُنہیں قتل نہ کیا لیکن اللہ نے اُنہیں قتل کیا۔ اور جو خاک تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔ تا کہ ایمان والوں کو اپنے ہاں سے عظیم احسان عطا فرمائے۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۷)

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝ (پ ۹، انفال : ۳۰)

● اور اے محبوب یاد کرو جب کافر تمہارے خلاف تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر لیں یا آپ کو شہید کر دیں یا شہر سے نکال دیں اور وہ بھی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔ (۳۰)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۶۲)

● منافق اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تمہیں راضی کریں۔ حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ اُنہیں راضی کیا جائے اگر وہ ایمان والے ہیں۔ (۶۲)

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـــُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۰)

● اہل مدینہ اور مدینہ کے گرد و نواح میں جو بدو رہتے تھے ان کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس لیے کہ نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک اور نہ وہ کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصے میں آ جائیں اور نہ وہ

Marfat.com

دشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ ان مصائب کے عوض میں ان کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۲۰)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

(پ ۱۱، توبہ : ۱۲۸)

بیشک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت میں پڑنا ان پر گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنیوالے ہیں۔(۱۲۸)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿۲﴾ (پ ۱۱، ہود : ۲)

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔(۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ (پ ۱۳، رعد : ۴۳)

اور کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔(۴۳)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۱۰)

ان کے رسولوں نے کہا کہ تمہیں آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کے بارے میں شک ہے۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کردے اور تمہیں مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔انھوں نے کہا یہ کہ تم تو ہماری طرح کے بشر ہی ہو کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے آباؤ اجداد کرتے آئے ہیں پس ہمارے پاس کوئی واضح معجزہ لاؤ۔(۱۰)

وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۱۴، حجر : ۸۹-۹۳)

اور آپ فرمادیں کہ بیشک میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۸۹) (ہم عذاب دینگے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا۔(۹۰) جن لوگوں نے نازل کردہ کتاب کو پارہ پارہ کردیا یعنی کچھ حصے کو مانا کچھ کو نہ مانا۔(۹۱) پس آپ کے رب کی قسم ہم ان تمام سے پوچھیں گے۔(۹۲) ان اعمال کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔(۹۳)

Marfat.com

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۱۰۵ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۶ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۵-۱۰۶)

● اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور حق ہی کے لیے نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (۱۰۵) اور قرآن کو ہم نے وقفے سے اتارا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ (۱۰۶)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝۱۱۰ (پ ۱۶، کہف : ۱۱۰)

● فرمادیں کہ ظاہری صورت میں مَیں بندے جیسا ہی ہوں، مجھے وحی آتی ہے۔ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس جو اپنے رب کی مُلاقات چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے (۱۱۰)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۹ (پ ۱۷، حج : ۴۹)

● اے محبوب! فرمادیجیے کہ اے لوگو بلاشبہ میں تمہیں واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ (۴۹)

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ (پ ۱۸، فرقان : ۷-۹)

● اور انھوں نے کہا کہ یہ رسول کیسا ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ ان کے ساتھ کوئی فرشتہ نازل کیوں نہیں ہوا جو اِن کے ساتھ لوگوں کو ڈراتا۔ (۷) یا اُنہیں کوئی خزانہ مِل جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس سے کھاتا۔ بلکہ ظالموں نے تو یہ کہا کہ تم تو ایسے آدمی کی اتباع کرتے ہو جس پر جادو کا اثر ہے۔ (۸) اے محبوب! دیکھ لیجئے کہ آپ کے لیے کیسی تمثیلات بیان کرتے ہیں پس وہ گمراہ ہو گئے ہیں اُن کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے۔ (۹)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۵۶ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۷
(پ ۱۹، فرقان : ۵۶-۵۷)

● اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ (۵۶) آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس پر کوئی اجر طلب نہیں کرتا مگر جس کا دل چاہے تو وہ اپنے رب کا راستہ اپنا لے۔ (۵۷)

Marfat.com

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۱۹، شعراء : ۳)

● اے محبوب! کہ شاید آپ اُن کے غم میں جان نہ دے دیں کہ وہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔(۳)

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۱۹، شعراء : ۲۱۴-۲۱۶)

● اوراے محبوب! اپنے قریبی عزیز واقارب کو ڈراؤ۔(۲۱۴) اوراتباع کرنے والے اہل ایمان کے لیے اپنی شفقت کے بازو پھیلا دیں۔(۲۱۵) پس اگر وہ آپ کا کہنا نہ مانیں تو آپ فرمادیں کہ میں تمہارے کاموں سے لاتعلق ہوں۔(۲۱۶)

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝
(پ ۲۱، احزاب : ۶)

● نبی محترم کا حق اہل ایمان پران کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج ان کی مائیں ہیں۔کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۳۸)

● اللہ کے نبی پر اس کام پر کوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار دیا ہے۔اِن انبیاء کے بارے میں جو آپ سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔اور اللہ کا امر ہی فیصلہ شدہ مقدور ہے۔(۳۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۴۵-۴۶)

● اے نبی محترم! بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۴۵) اور اللہ کی طرف سے اس کے حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔(۴۶)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۲۸)

● اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔مگر اکثر اس سے لاعلم ہیں۔(۲۸)

Marfat.com

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۴۷)

● فرمایئے کہ اگر میں نے تم سے کچھ اَجر طلب کیا ہو تو وہ تمہارے لیے ہو، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔ اور وہی تمام چیزوں پر شاہد ہے۔ (۴۷)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۲۴)

● بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔ (۲۴)

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (پ ۲۳، زمر : ۱۲)

● اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۲)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۸-۹)

● بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ (۸) تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم اور ان کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ (۹)

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ (پ ۲۸، صف : ۶)

● یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں میں تو اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو تمہارے پاس پہلے سے موجود ہے اور اپنے بعد میں آنے والے ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جن کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۶)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (پ ۲۸، جمعہ ۲-۳)

● وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا وہ اُنہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُنہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور وہ لوگ اس سے قبل صریحاً راہِ راست پر نہ تھے۔ (۲) اور دُوسروں کو بھی وہ علم سکھاتے ہیں جو ابھی ان میں آکر شامل نہیں ہوئے، اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۳)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①
(پ ۲۸، تحریم : ۱)

● اے نبی مکرم! جو چیز اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمائی ہے آپ اس سے کنارہ کش کیوں رہتے ہیں۔ کیا اس سے اپنی ازواج کی رضامندی مطلوب ہے، اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانیوالا ہے۔ (۱)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ① مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ② (پ ۲۹، قلم : ۱-۲)

● نٓ اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں اس کی قسم ہے۔ (۱) اے محبوب! آپ اپنے رب کی نگاہِ شفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں۔ (۲)

وَاِنَّكَ لَعَلٰي خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④ (پ ۲۹، قلم : ۴)

● اور بلاشبہ آپ خلقِ عظیم کے مظہر ہیں۔ (۴)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ④۶ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ④۷ (پ ۲۹، قلم : ۴۶-۴۷)

● کیا آپ ان سے اجر طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ تلے دبے ہیں۔ (۴۶) کیا ان کے پاس غیب ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں (۴۷)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۳۹ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۴۰ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۴۱ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۴۲ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۴۴ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۴۶ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۴۷ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۴۸ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۴۹ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۵۰ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۵۱ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۵۲ (پ ۲۹، حاقہ : ۳۸-۵۲)

● پس مجھے ان چیزوں کی قسم ہے جو تمہیں نظر آتی ہیں۔ (۳۸) اور جو تمہیں نظر نہیں آتی ہیں۔ (۳۹) بیشک یہ (قرآن) رسول کریم کی باتیں ہیں۔ (۴۰) اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔ تم میں سے قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔ (۴۱) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ (۴۲) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔ (۴۳) اور اگر وہ کوئی بات بنا کر ہماری طرف منسوب کرتے۔ (۴۴) تو ضرور ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ (۴۵) پھر ہم اُن کے دل کی رگ کو جُدا کر دیتے۔ (۴۶) پھر تم میں کوئی اُنہیں مجھ سے بچانے والا نہ ہوتا۔ (۴۷) اور بیشک یہ قرآن اہلِ تقویٰ کے لیے نصیحت آموز ہے۔ (۴۸) اور ہم تم میں سے کچھ جھٹلانے والوں کو ضرور جانتے ہیں۔ (۴۹) اور بیشک یہ قرآن اہلِ کفر کے لیے باعثِ حسرت ہے۔ (۵۰) اور بیشک یہ حق الیقین ہے۔ (۵۱) پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔ (۵۲)

Marfat.com

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ (پ ۲۹، جن : ۲۳)

● مگر میرے ذمے اللہ کے احکام اور پیغام پہنچا دینا ہے۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانا تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ تا ابد رہیں گے۔ (۲۳)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾

(پ ۳۰، اعلیٰ : ۶-۸)

● اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔ (۶) سوائے اُس کے کہ جو اللہ چاہے بیشک وہ ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔ (۷) اور ہم آپ کیلئے آسان کرنے کی طرح آسان کر دیں گے۔ (۸)

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾

(پ ۳۰، ضحیٰ : ۱-۸)

● اور ضحیٰ کی قسم! (۱) اور رات کی جب وہ چھا جائے۔ (۲) اور آپ کو آپ کے رب نے چھوڑا نہیں ہے اور نہ وہ آپ سے ناراض ہے (۳) اور آخرت تمہارے لیے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے۔ (۴) اور عنقریب آپ کو آپ کا رب اِتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ (۵) کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو اعلیٰ مقام دیا۔ (۶) اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا۔ پھر آپ کو ہدایت میں منتہیٰ کر دیا۔ (۷) اور آپ کو ضرورتمند پا کر آپ کو غنی کر دیا۔ (۸)

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾

(پ ۳۰، الم نشرح : ۱-۳)

● کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا۔ (۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ (۲) جس نے آپ کی پشت مبارک کو گراں کر رکھا تھا۔ (۳)

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾ (پ ۳۰، بینہ : ۱-۳)

● اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے یہاں تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آ جائے۔ (۱) یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو ان پر پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ (۲) ان میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔ (۳)

Marfat.com

حب الٰہی

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۶۵)

﴿۱۶۵﴾ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا معبود بنا لیتے ہیں اور ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے رکھنی چاہیئے۔ مگر اہل ایمان اللہ کی محبت میں منتہی ہوتے ہیں۔ کاش یہ ظالم اب بیدار ہو جائیں جیسا کہ عذاب دیکھنے پر ہوں گے۔ بیشک ہر طرح کی طاقت اللہ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ تعالیٰ شدید عذاب دینے والا ہے۔ (۱۶۵)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۷)

﴿۱۷۷﴾ نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔ اور مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

(پ ۳، آل عمران : ۳۱)

﴿۳۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۳۱)

Marfat.com

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۲۴)

● اے محبوب! آپ فرمادیں کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے خاندان کے لوگ اور تمھارا کمایا ہوا مال اور تمھاری تجارت جس میں نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ مکانات اگر یہ سب چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ میں تمہیں پیاری لگتی ہوں تو پھر اس وقت کا انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے اور اللہ فاسقوں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (پ ۱۶، مریم : ۹۶)

● یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے قریب ہے کہ رحمٰن ان میں محبت پیدا کردے گا۔ (۹۶)

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۹، دھر : ۸- ۱۰)

● اور وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (۸) اُن کے نزدیک کھانا کھلانے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکر گزاری چاہتے ہیں۔ (۹) بیشک ہم پر تو صرف اپنے رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا نہایت سخت ہوگا۔ (۱۰)

حبط اعمال

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۲)

● یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۲۲)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۷، انعام : ۸۸)

● یہ اللہ کی ہدایت ہے اور اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو جو وہ عمل کرتے تھے ضائع ہوجاتے۔ (۸۸)

Marfat.com

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾
(پ ۲۴، زمر : ۶۵)

اور یقیناً آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجی گئی ہے۔ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۶۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ (پ ۲۶، محمد : ۹)

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے جو نازل کیا ہے اسے انھوں نے ناپسند کیا پس اس نے اُن کے اعمال کو ضائع کر دیا۔ (۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۶، محمد : ۲۸)

اُس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے اُس کی پیروی کی جو اللہ کو ناپسند تھا اور اُس کی رضا کو نہ چاہا تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے۔ (۲۸)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳۲)

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور انھوں نے راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مخالفت کی۔ وہ ہرگز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ اُن کے اعمال کو اکارت کر دے گا۔ (۳۲)

حج

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۸)

بیشک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر کوئی ہرج نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے۔ اور جو خوش دلی سے بھلائی کرے۔ تو بیشک اللہ تعالیٰ قدردان ہے اور جاننے والا ہے۔ (۱۵۸)

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَیْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ

Marfat.com

ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۹)

● اے محبوب! لوگ آپ سے چاند کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے وقت کا تعین کرنے کیلئے ہے، احرام کی حالت میں گھروں کے پیچھے سے تمہارا آنا نیکی نہیں ہے بلکہ تقویٰ اختیار کرنا نیکی ہے۔ اپنے گھروں میں دروازوں سے آیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۸۹)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۹۶-۱۹۹)

● حج اور عمرے کو اللہ کے لیے مکمل کرو، پس اگر تم روک لیے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے کر ڈالو اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک قربانی قربان گاہ تک نہ پہنچ جائے۔ البتہ تم میں سے کوئی مریض ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے خواہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ ہاں امن کی حالت میں جو شخص عُمرے سے لے کر حج تک تمتع حاصل کرے تو اسے جو ہدی میسر آئے قربانی کرے، جسے میسر نہ آئے تو ہو حج کے ایام میں تین روزے اور سات روزے واپس آ کر رکھے یہ پورے دس روزے ہیں۔ یہ حکم ان کے لیے ہے جو مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۱۹۶) حج کے مہینہ معلوم شدہ ہے۔ تو جو شخص نیت کر کے اپنے اوپر حج فرض کرے تو وہ ایام حج میں نہ بیوی کے پاس جائے نہ گناہ کرے اور نہ جھگڑا کرے اور جو نیکی سے کرو گے اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ساتھ خرچ لے لیا کرو پس بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو۔ (۱۹۷) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف سے روزی تلاش کر لو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعر الحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے پہلے تم راہ راست پر نہ تھے۔ (۱۹۸) پس اے قریشیو! تم بھی وہاں سے واپس آؤ جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بیشک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (۱۹۹)

Marfat.com

23

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ (پ ۴، آل عمران : ۹۶-۹۷)

● بیشک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ مکّہ میں ہے جو سب جہاں کے لیے برکت والا اور ہدایت والا ہے (۹۶) اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن کی جگہ پر آ گیا۔ اور اللہ کی طرف سے لوگوں کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس سفر کے اخراجات ہوں اور جو اس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (۹۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾ (پ ۶، مائدہ : ۲)

● اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ ان کی جن کے گلوں میں پٹے ڈالے گئے ہوں اور نہ اُن کی جو بیت اللہ کا ارادہ کئے ہوئے ہوں اور اپنے رب کے فضل اور رضا کے طالب ہوں۔ اور جب احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے۔ جبکہ انھوں نے تمہیں مسجدِ حرام میں جانے سے روکا تھا۔ اور نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ (پ ۷، مائدہ:۹۵)

● اے ایمان والو! احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔ اور جو تم میں سے عمداً شکار کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ اپنے مویشیوں میں سے ویسا جانور دے دے تم میں سے دو عادل آدمی اس کا حکم کریں۔ یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو یا کفارے میں مسکینوں کا کھانا کھلائے یا اس کے برابر روزے رکھے تا کہ اپنے کام کا وبال برداشت کرے۔ اللہ نے معاف کر دیا ہے جو گزر چکا ہے۔ اور جو پھر گیا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔ (۹۵)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۶)

● دریا کا شکار اور اسے کھانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے اس میں تمھارا اور مسافروں کا فائدہ ہے۔ اور جب تک تم حالت احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ (۹۶)

Marfat.com

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳)

● اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن کا اعلان ہے بیشک اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری الذمہ ہے اگر تم توبہ کر جاؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب کی بشارت ہے۔ (۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ﴿۲۷﴾
(پ ۱۷، حج : ۲۵-۲۷)

● بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے اور مسجد حرام میں جانے کے لیے رکاوٹ بنتے ہیں جسے ہم نے تمام لوگوں کے لیے بنایا ہے اس میں بیٹھنے والے اور باہر سے آنے والوں کا حق برابر ہے اور جو اس میں ظلم کی بنا پر گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ (۲۵) اور یاد کرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کو مقرر کر دیا اُنہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کا طواف کرنیوالوں کے لیے اور قیام اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔ (۲۶) اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں کہ وہ آپ کے پاس پیدل اور انٹیوں پر سوار ہو کر آئیں، وہ اونٹنیاں جو دور دراز کے ہر علاقے سے آتی ہیں۔ (۲۷)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ (پ ۱۷، حج : ۲۹)

● پھر اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔ (۲۹)

حدیث

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۸۵)

● کیا انھوں نے غور کی نظر سے نہیں دیکھا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں جو کچھ ہے اور جو چیز اللہ نے پیدا کر رکھی ہے اور یہ کہ شاید ان کی موت کا مقررہ وقت قریب آ گیا ہے، تو اس کے بعد اور کون سے قرآن پر ایمان لائیں گے۔ (۱۸۵)

Marfat.com

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۶)

● تو کیا آپ اپنی جان کو اس غم میں ختم کرلیں گے کہ وہ اس بات یعنی قرآن پر ایمان نہیں لاتے۔(۶)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (پ ۲۱، لقمان : ۶)

● اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غیر ضروری باتوں کو اپنا لیتے ہیں۔ تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اسے مذاق بنالیں۔ وہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔(۶)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۲۳ (پ ۲۳، زمر : ۲۳)

● اللہ تعالیٰ نے اچھی باتوں والی کتاب نازل کی ہے جو اوّل سے آخر تک ایک طرح کی ہے اس کی آیات دہرائی جانے والی ہیں۔ اس سے لوگوں کی جلدوں کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر اُن کی جلدیں اور ان کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہتا ہے ہدایت پر گامزن کر دیتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ ہدایت سے ہٹا دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔(۲۳)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۲۵، جاثیہ : ۶)

● یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں پس اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۶)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۳ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝۳۴ (پ ۲۷، طور : ۳۳-۳۴)

● کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن انھوں نے خود بنا لیا ہے بلکہ یہ ایمان والوں سے نہیں ہیں (۳۳) اگر ان میں صداقت ہے تو اس کی مثل ایک اور قرآن بنا کر لے آئیں۔(۳۴)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝۸۱ (پ ۲۷، واقعہ : ۸۱)

● تو کیا تم قران کے بارے میں سستی کرتے ہو۔(۸۱)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۴ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝۴۵

(پ ۲۹، قلم : ۴۴-۴۵)

● پس جو اس کتاب کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو جلد ہی ہم اُنہیں بتدریج ایسی گرفت میں لے جائیں گے جہاں اُنہیں کسی بات کا پتہ نہ چلے گا۔(۴۴) اور میں اُنہیں مہلت دیے جاتا ہوں۔ بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے۔(۴۵)

Marfat.com

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۹، مرسلت : ۵۰)

● پس اس قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۵۰)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِیْطٌ ﴿۲۰﴾
(پ ۳۰، بروج : ۱۷-۲۰)

● کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔(۱۷) یعنی فرعون اور ثمود کے لشکر کی خبر۔(۱۸) بلکہ کافر تکذیب میں مبتلا ہیں۔(۱۹) اور اللہ ان کا ہر طرف سے احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۲۰)

حدوداللہ

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَى الَّیْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۸۷)

● روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کے پاس جانے میں خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا پس ان کے پاس جاؤ اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں ان سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔(۱۸۷)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْـًٔا اِلَّاۤ اَنْ یَّخَافَاۤ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۹)

● طلاق دو بار ہے پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے اور یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ جو کچھ تم نے انہیں دیا تھا کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ ظالم ہوں گے۔(۲۲۹)

Marfat.com

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۳۰)

❁ پس تیسری بار طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔ پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ حدود اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ حدود اللہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اہل علم قوم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ (پ ۴، نساء : ۱۳)

❁ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اسے جنت میں داخل کیا جائے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے (۱۳)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾
(پ ۱۱، توبہ : ۹۷)

❁ دیہاتی کفر اور نفاق میں شدّت پسند ہیں اس شدت کے باعث وہ اس لائق ہیں کہ وہ شرعی احکام سے ناواقف رہیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۹۷)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۲)

❁ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد وثنا کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے، اور ایمان لانے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ (۱۱۲)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۴)

❁ پھر جو غلام آزاد نہ کرسکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے قبل اس سے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

Marfat.com

لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝۱ (پ ۲۸، طلاق : ۱)

● اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو تو عدت کے آغاز میں اُنہیں طلاق دو اور عدّت کی مدت کا شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت اُنہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہو جائے پھر اُنہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے تمہیں کیا خبر ہے شاید کہ اُس کے بعد اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔ (۱)

حرام

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۷۳ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۳)

● اس نے تم پر مُردار اور خون اور سور کا گوشت حرام کیا ہے اور جس جانور پر غیر اللہ کا نام لیکر ذبح کیا جائے۔ پس جو بے بسی کی حالت میں ہو نہ چاہت سے کھائے اور نہ ضروت سے زائد کھائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ معاف کرنیوالا ہے۔ (۱۷۳)

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۷۵ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۵)

● وہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھُو کر مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سُود کی مانند قرار دیا، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال اور سُود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آگئی تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کر چکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سُپرد ہے اور جو اَب سُود کھائے گا وہ دوزخی ہوگا، دوزخی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۹۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

Marfat.com

ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ (پ ۴، آل عمران : ۹۳-۹۴)

● بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اس کے کہ جو اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں قبل اس کے تورات نازل ہو چکی تھی۔ آپ فرما دیں کہ تورات لا کر پڑھو، (۹۳) اگر تم سچے ہو۔ پھر اس کے بعد اگر کوئی اللہ پر جھوٹ منسوب کرے تو وہ ظالموں میں سے ہوگا۔ (۹۴)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾
(پ ۶، نساء : ۱۶۰)

● یہودیوں کے ظلم کرنے کے باعث بعض طیب چیزوں کو جو ان کے لیے حلال تھیں ہم نے ان کے لیے حرام کر دیا یہ اس لیے کیا کہ انھوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ (۱۶۰)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾ (پ ۶، مائدہ : ۳)

● تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو ضرب سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے پھاڑ ڈالیں۔ مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔ یہ گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں پس ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک سے لاچار ہو جائے اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے (۳)

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾
(پ ۶، مائدہ : ۶۳)

● ان کے مشائخ اور عالم انہیں گناہ کرنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ کاش کہ وہ یہ عمل نہ کرتے۔ (۶۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾
(پ ۷، مائدہ : ۸۷)

● اے ایمان والو! تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کرو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۸۷)

Marfat.com

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۸، انعام : ۱۱۹)

● اور تمہیں کیا ہوا کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تفصیل سے بیان ہو چکا ہے مگر جب تمہیں کچھ مجبوری ہو تو ضرورت کے مطابق استعمال کر سکتے ہو اور بیشک بہت سے بے علمی کے باعث اپنی خواہشوں کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو جانتا ہے۔ (۱۱۹)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۱)

● اور ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے مت کھاؤ اور بیشک یہ فسق ہے۔ اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو تم شرک کرنے والوں سے ہو جاؤ گے۔ (۱۲۱)

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِىْ مَآ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

(پ ۸، انعام : ۱۴۵-۱۴۶)

● آپ فرما دیجیے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں اس میں یہ بات نہیں پاتا کہ کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں سوائے اس کے کہ جانور مردہ ہو یا خون جو بہہ رہا ہو یا سور کا گوشت، یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی فسق ہو کہ اللہ کے نام کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو پھر اگر کوئی مجبوری میں نافرمانی اور حد سے بڑھے بغیر کھالے تو تمہارا رب درگزر کرنے والا رحم والا ہے (۱۴۵) اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے اور ان پر گائے اور بکری کی چربی حرام کر دی سوائے اس کے جو ان کی پیٹھ پر لگی ہو یا آنتوں سے لگی ہو یا ہڈی سے لگی رہ جائے۔ یہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث انہیں سزا دی اور بیشک ہم سچے ہیں۔ (۱۴۶)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۰)

● کہہ دیجیے کہ اپنے ان گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ گواہی دیں تو ایسے والے! ان کے ساتھ گواہی نہ دینا (اے مخاطب) اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں

Marfat.com

کو جھٹلاتے ہیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱۵۰)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۳۳)

﴿۳۳﴾ آپ فرمایئے کہ بیشک میرے رب نے بے حیائی کی ظاہر اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے اور اس کو بھی یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی، اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔(۳۳)

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۵۷)

﴿۱۵۷﴾ جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کرینگے جو اُمی نبی ہیں۔ جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں۔ وہ اُنہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بُری باتوں سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام قرار دیتے ہیں اور ان سے وہ بوجھ جو ان کے سر پر تھا اور ان سے وہ طوق جو ان کے گلے میں تھا اتارتے ہیں۔ پس جو ان پر ایمان لائیں اور ان کی عزت کریں اور ان کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔(۱۵۷)

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾

(پ ۱۰، توبہ : ۳۷)

﴿۳۷﴾ بیشک نسی یعنی مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر کی فالتو رسم ہے جس سے کافروں کو گمراہ کیا جاتا ہے، وہ ایک سال کسی مہینے کو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اس کو حرام کر دیتے ہیں تا کہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی تعداد پوری کر دیں۔ پھر اللہ کا حرام کیا ہوا مہینہ حلال بھی قرار دے لیتے ہیں ان کے بُرے عمل ان کے لیے مزین کر دیے گئے ہیں اور اللہ کافروں کو قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۳۷)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ ءٰٓاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵۹)

﴿۵۹﴾ آپ فرما دیجیے کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا ہے اس میں حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔ ان سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔(۵۹)

Marfat.com

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ۭ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱۵-۱۱۸)

● اس نے تم پر مردار، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کر دیا ہے اور اس کے علاوہ جس پر ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے وہ حرام ہے۔ البتہ جو کوئی حالت مجبوری میں خواہش نفس سے بالا رہ کر حد سے بڑھنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۵) اور جھوٹ نہ بولو جن کے بارے میں تمھاری زبانیں اپنی طرف سے کہتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے اس طرح تم اللہ پر جھوٹی افترا باندھتے ہو۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹی افترا بازیاں کرتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (۱۱۶) دنیا کا فائدہ بہت ہی قلیل ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۱۷) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دیں جن کا ذکر ہم نے آپ سے پہلے بیان کر دیا ہے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۸)

حرص

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰي حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۹۵-۹۶)

● اور وہ ہرگز اپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے (۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی کی حرص ان میں سب سے زیادہ ہے۔ اور یہ اس مسئلے میں مشرکوں سے بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ کیونکہ ان میں سے ہر کوئی ہزار سال جینے کا خواہشمند ہے۔ اور وہ اتنی عمر دیئے جانے کے باوجود عذاب کر دور نہ کر سکے گا۔ اور جس طرح کے عمل یہ کر رہے ہیں اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔ (۹۶)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ (پ ۵، نساء : ۳۲)

● اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا کیا ہوا انہیں ملے گا

Marfat.com

اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ ان کے لیے ہے اور اللہ سے اس کا فضل طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔(۳۲)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

(پ ۵، نساء : ۱۲۸)

❁ اور اگر کسی عورت کو خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔(۱۲۸)

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳۵)

❁ ایک دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیاں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا پس جمع کرنے کا مزہ چکھو۔(۳۵)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۵۵)

❁ ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ بیشک اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے۔ اللہ انہیں دُنیوی زندگی میں ہی عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان کی سانس نکل جائے۔(۵۵)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

(پ ۱۴، نحل : ۳۷)

❁ اگر آپ ان کی ہدایت کے لیے کتنی ہی تمنا کریں مگر اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جسے وہ گمراہ کر دیتا ہے اور ان کا کوئی مدد کرتے والا نہیں۔(۳۷)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۳۱)

❁ اور اے سننے والے اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو ہم نے ان میں میاں بیوی کو دیا ہے یہ دنیا کی دلکش حیات ہے۔ اس سے ہم اُنہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔(۱۳۱)

Marfat.com

حرمت والے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۤ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۷)

● وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ حُرمت والے مہینے میں جنگ کا کیا حکم ہے، فرمایئے کہ اس میں جنگ بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روک دینا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس میں رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے ہاں بڑے گناہ ہیں کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے اور ان سے ہوسکا تو تمہیں تمہارے دین سے ہٹانے کی کوشش کریں گے اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے اور وہ حالتِ کفر میں مرجائے، پس یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے۔ اور وہ لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۱۷)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۳۶)

● بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتاب اللہ کے مطابق مہینوں کی گنتی بارہ ہے اور یہ گنتی آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے ہے، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہی دین قائم ہے۔ ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مکمل طور پر مل کر لڑو جیسا کہ وہ آپس میں متحد ہو کر تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان لو کہ بیشک اللہ اہل تقویٰ کے ساتھ ہے۔ (۳۶)

حزب اللہ

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۶)

● اور جو اللہ اور اس کے رسول اور ایمان لانے والوں کو دوست بنائے گا تو بیشک وہ اللہ کے گروہ سے ہوگیا جو غالب ہے۔ (۵۶)

Marfat.com

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

اے محبوب! آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھنے والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنھوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ ہوں یا اُن کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا ان کے خاندانی افراد ہوں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو راسخ کر دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ساتھ اُن کی مدد کی ہے اور اُنہیں باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سُن لو بیشک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔ (۲۲) (پ ۲۸، مجادلہ : ۲۲)

حزب شیطان

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
(پ ۲۸، مجادلہ : ۱۹)

شیطان ان پر چھا گیا ہے، پس اس نے اللہ کے ذکر کو ان سے بھلا دیا ہے۔ وہ شیطان کے گروہ ہیں۔ سن لو بیشک شیطان کا گروہ ہی خسارے میں رہنے والا ہے۔ (۱۹)

حزن

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۵۳)

جب دُور چلے جا رہے تھے اور پیچھے کسی کو نہ دیکھتے تھے اور رسول پچھلی جماعت میں تمہیں بُلا رہے تھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں غم پہ غم پہنچا تا کہ تم کھوئی ہوئی چیز پر اور پہنچی ہوئی مصیبت پر غمگین نہ ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۱۵۳)

Marfat.com

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۹۲)

● اور نہ ان پر شکوہ ہے جو آپ کے پاس سواری کے لیے آئے اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس تمھاری سواری کا کوئی بندوبست نہیں۔ تو وہ واپس ہو گئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچہ نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ (۹۲)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۳، یوسف : ۸۶)

● حضرت یعقوب نے کہا کہ میں اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی سے کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (۸۶)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ (پ ۲۰، نمل : ۷۰)

● اے محبوب! آپ ان سے غمزدہ نہ ہوں اور نہ ان کے مکر سے تنگ دل ہوں۔ (۷۰)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿۳۴﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۳۴)

● اور لشکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کو ختم کر دیا۔ بیشک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدردان ہے۔ (۳۴)

حسد

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۹)

● اہلِ کتاب میں سے بہت یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد پھر کفر کی طرف اپنے دل کے حسد کی بنا پر پھیر دیں بعد اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ پس درگزر کرو اور چھوڑ دو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۹)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ (پ ۵، نساء : ۳۲)

● اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں کا کیا ہوا انہیں ملے گا اور عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ ان کے لیے ہے اور اللہ سے اس کا فضل طلب کرو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۳۲)

Marfat.com

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ (پ ۵، نساء : ۵۳-۵۴)

کیا ان کے لیے ملک میں کچھ حصہ ہے اگر ایسا ہوتو وہ لوگوں کو تِل برابر بھی کوئی چیز نہ دیں۔(۵۳) کیا وہ ان لوگوں پر حسد کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے۔ بیشک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں بہت بڑا ملک بھی دیا۔(۵۴)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۶، مائدہ : ۲۷)

اور آپ ان کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا حال سنا دیں۔ جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی۔ تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا۔ کہا کہ بیشک اللہ متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔(۲۷)

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾
(پ ۱۲، یوسف : ۸)

جب بھائیوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سب سے محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک مضبوط رشتہ دار ہیں۔ یقیناً ہمارے والد (حضرت یوسف کی محبت کی بنا پر) ہم سے صریحاً دور ہو گئے ہیں۔(۸)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۲)

اس نے کہا کہ اسے دیکھو جس تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے قیامت تک مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو ماسوائے تھوڑے سے بندوں کے جڑ سے اکھاڑ پھینکوں گا۔(۶۲)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
(پ ۲۶، فتح : ۱۵)

عنقریب جب تم مالِ غنیمت لینے جاؤ گے تو پیچھے بیٹھے رہنے والے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ پیچھے آنے دیجیے۔ ان کا ارادہ ہے کہ وہ اللہ کی بات کو تبدیل کر دیں، آپ فرما دیں کہ تمہیں ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آنا چاہیئے اسی طرح کی بات اللہ پہلے بھی کہہ چکا ہے۔ پھر وہ کہیں گے کہ تمہیں ہم سے حسد ہے۔ ان کا کہنا غلط ہے بلکہ ماسوائے چند کے وہ اللہ کی بات کو سمجھتے ہی نہ تھے۔(۱۵)

Marfat.com

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾ (پ ۳۰، فلق : ۱-۵)

● آپ فرمادیں میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔(۱) اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔(۲) اور اندھیرے کے شر سے پناہ لیتا ہوں جب وہ چھا جائے۔(۳) ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں۔(۴) اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔(۵)

حساب

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۲)

● وہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے وہی حصہ ہے جو اُنہوں نے کسب کیا ہے۔اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔(۲۰۲)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۸۴)

● جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے۔اور اگر کچھ تمہارے دل میں ہے اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب لے گا۔پس جسے چاہے گا معاف کردے گا اور جسے چاہے عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۸۴)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۹)

● اور یونہی ہم بعض ظالموں کو بعض لوگوں پر مسلط کردیتے ہیں یہ ان کے کسب کا نتیجہ ہے۔(۱۲۹)

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾
(پ ۱۳، رعد : ۴۰)

● اور اگر ہم تمہیں وہ عذاب دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کررکھا ہے یا آپ کا پیمانۂ حیات پورا کردیں پس آپ کے ذمے تو ان تک پہنچانا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔(۴۰)

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۚ﴿۱﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱)

● لوگوں کے حساب کا وقت بالکل قریب ہے اور وہ غفلت میں غیر متوجہ بنے ہوئے ہیں۔(۱)

Marfat.com

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾
(پ ۲۰، قصص : ۶۵-۶۶)

اور جس دن اُنہیں آواز دی جائیگی اوران سے کہا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کب جواب دیا تھا۔(۶۵) پس اس دن اُنہیں کوئی بات سمجھ نہ آئے گی پھر وہ آپس میں بھی سوال نہ کرسکیں گے۔(۶۶)

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۲-۱۱۴)

اللہ فرمائے گا کہ تم گنتی کے شمار سے زمین میں کتنا عرصہ رہے۔(۱۱۲) وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے ہیں۔ پس شمار کرنیوالوں سے دریافت کرلیا جائے (۱۱۳) اللہ کہے گا کہ تم دنیا میں بہت تھوڑا عرصہ رہے ہو کاش کہ تمہیں اس بات کا پتہ چل جاتا۔(۱۱۴)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۱۱۷)

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے۔ پس انکا حساب اُن کے رب کے پاس ہے۔ بلاشبہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔(۱۱۷)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۱۸)

وہ کہیں گے تُو پاک ہے۔ ہمارے لے یہ جائز نہ تھا کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو مددگار بناتے مگر تو نے اُنہیں اوران کے آباؤ اجداد کو مال ومتاع دیا جس سے یہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھی۔(۱۸)

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۳، ص : ۱۶)

اورانھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمارے حصے جلدی دے دے۔(۱۶)

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۴، مومن : ۱۷)

آج ہر نفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا، آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔(۱۷)

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾
(پ ۲۷، واقعہ : ۷-۹)

اور تمہاری تین قسم کے لوگوں میں درجہ بندی کردی جائے گی۔(۷) پس ایک گروہ دائیں ہاتھ والوں کا

Marfat.com

ہوگا۔ دائیں ہاتھ والے بہت ہی اچھے ہوں گے۔(۸) اور دوسرا گروہ بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا۔ بائیں ہاتھ والے بدبخت لوگ ہوں گے۔(۹)

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ (پ ۳۰، انفطار : ۱۵-۱۹)

● قیامت کے روز انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(۱۵) اور وہ اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے۔(۱۶) اور آپ کیا جانیں کہ روزِ جزا کا دن کیسا ہے۔ (۱۷) پھر آپ کیا جانیں کہ انصاف کا دن کیسا ہوگا۔(۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کیلئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۹﴾

(پ ۳۰، انشقاق : ۷-۸)

● پھر جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا(۷) تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا۔(۸)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ (پ ۳۰، غاشیہ : ۲۶)

● پھر یقیناً ہم ہی ان سے حساب لیں گے۔(۲۶)

حسنہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۶)

● اور نیکیاں کرنے والوں کے لیے اور بھی زیادہ نیکیاں ہیں۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی و ذلت نہیں چھائے گی۔ وہی اصحابِ جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۶)

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ (پ ۵، نساء : ۷۸-۷۹)

● تم خواہ کہیں رہو موت تو آ کے رہے گی خواہ تم مضبوط قلعوں ہی میں کیوں نہ رہتے ہو۔ اور اگر انہیں کچھ اچھا

Marfat.com

پہنچے تو کہیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور اگر اُنہیں کچھ تکلیف پہنچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے۔ تو اس قوم کو کیا ہو گیا جو بات کو سمجھنے کی کوشش نہ کرتی تھی۔ (۷۸) اے سننے والے تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو بُرائی پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔ اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (۷۹)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۳۱)

● جب ان پر اچھا وقت آتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے۔ اور جب ان پر تکلیف کا وقت آتا ہے تو حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ خبردار بیشک انکی بدقسمتی اللہ کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے۔ (۱۳۱)

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾
(پ ۲۳، زمر : ۱۸)

● جو متوجہ ہو کر آپ کی باتیں سنیں پھر اچھی باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔ (۱۸)

حشر

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۳)

● اور ان گنتی کے چند دنوں میں اللہ کا خوب ذکر کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔ اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک اس کی بارگاہ میں حاضر کیے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۵۷-۱۵۸)

● اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے (۱۵۷) اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (۱۵۸)

Marfat.com

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۶)

● دریا کا شکار اور اسے کھانا تمہارے لیے حلال کر دیا گیا ہے اس میں تمھارا اور مسافروں کا فائدہ ہے۔ اور جب تک تم حالت احرام میں ہو تو تم پر خشکی کا شکار حرام ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔(۹۶)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۷، انعام : ۳۸)

● اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا پرندہ سب تمھاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔(۳۸)

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۷، انعام : ۷۲)

● اور یہ کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور وہی ذات ہے جس کی طرف جمع کیے جائینگے۔(۷۲)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۸)

● اور جس دن ان سب کو جمع کرے گا کہے گا اے جنوں کے گروہ تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا ہے۔ تو انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور آخر اس معیاد کو پہنچ گئے ہیں جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ کہے گا کہ تمھارا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو مگر جو اللہ چاہے۔ بیشک آپ کا رب حکمت والا علم والا ہے۔(۱۲۸)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۸)

● اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کرینگے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ پھر جب ان کا آمنا سامنا ہوگا تو ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو کب پوجا کرتے تھے۔(۲۸)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۱۱، یونس : ۴۵)

● اور جس دن وہ اُنہیں جمع کرے گا تو اُنہیں ایسا لگے گا گویا کہ وہ دنیا میں دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہیں آپس

Marfat.com

میں پہچانتے ہونگے۔ بیشک وہ لوگ خسارے میں رہ گئے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والوں سے نہ تھے۔(۴۵)

وَبَرَزُوا لِلّٰهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللّٰهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ﴿٢١﴾

(پ ۱۳، ابراہیم : ۲۱)

اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم بیشک تمھاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی کوئی صورت نہیں۔(۲۱)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۴، حجر : ۲۴-۲۵)

اور ہمیں اس بات کا علم ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں ان کا بھی ہمیں علم ہے۔(۲۴) اور بیشک آپ کا رب اُنہیں قیامت کے دن جمع کریگا، بیشک وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۲۵)

وَمَن يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۹۷)

اور جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ اور جو کوئی گمراہ ہو جائے تو آپ ان کے لیے اس کے سوا کوئی حمایتی نہیں پائیں گے۔ اور ہم قیامت کے روز اس حال میں اُنہیں جمع کرینگے کہ وہ اپنے چہروں کے بل اندھے گونگے اور بہرے ہونگے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جب کبھی اس کی تپش ہلکی لگے گی تو ہم اسے اور بھڑکا دینگے۔(۹۷)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ (پ ۱۶، مریم : ۸۵)

جس دن اہل تقویٰ کو مہمان بنا کر رحمٰن کے حضور لے جائیں گے۔(۸۵)

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ ۱۰۲-۱۰۴)

جس دن صُور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس دن ایسی حالت میں جمع کریں گے کہ اُن کی آنکھیں نیلی ہو چکی ہونگی (۱۰۲) وہ آپس میں چپکے سے کہیں گے کہ تم تو دنیا میں بس دس دن ہی رہے ہو۔(۱۰۳) جو وہ کہتے ہیں ہم اس کو جانتے ہیں۔ جب کہ ان کا ذی شعور کہے گا کہ تم صرف ایک دن ہی رہے ہو۔(۱۰۴)

Marfat.com

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾
(پ ۱۸، فرقان : ۱۷)

● اور جس دن اللہ کے سوا جس کی وہ عبادت کرتے ہیں اُنہیں جمع کرے گا تو ان سے کہا جائے گا کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا یا وہ خود راستے سے گمراہ ہو گئے۔(۱۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (پ ۲۰، نمل : ۸۳)

● اور جس دن ہم ہر اُمت میں سے ایک گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھا پس اُنہیں روک لیا جائے گا۔(۸۳)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۲، سبا : ۴۰)

● اور جس دن وہ تمام کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔(۴۰)

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۹-۲۱)

● اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو اُنہیں گروہ بندی کے لیے روکا جائے گا۔(۱۹) یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب آجائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور اُن کے جسموں کی جلد یعنی تمام اعضاء گواہی دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰) اور وہ اپنے جسموں کی جِلد سے کہیں گے کہ تم ہمارے خلاف گواہی کیوں دی، وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے تمام چیزوں کو قوتِ گویائی عطا فرمائی ہے۔اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۱)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ (پ ۲۵، دخان : ۴۱)

● جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ اُن کی مدد کی جائے گی۔(۴۱)

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۶)

● اور حشر کے دن جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا اُن کے معبودان کے دشمن ہوں گے اور اس سے انکار کریں گے کہ وہ اُن کی پوجا کرتے تھے۔(۶)

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ (پ ۲۶، ق: ۴۳-۴۴)

● بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹنا ہے۔(۴۳) جس دن

Marfat.com

زمین شق ہو جائے گی اس سے نکلنے والے سرعت سے نکلیں گے یہی حشر کا دن ہے جو ہمارے لیے بالکل آسان ہے۔(۴۴)

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ (پ ۳۰، طارق : ۹-۱۰)

جس دن تمام پوشیدہ باتوں کے متعلق جانچ ہوگی۔(۹) تو اس دن آدمی کے پاس نہ کوئی طاقت ہوگی اور کوئی مددگار ہوگا۔(۱۰)

حق

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (پ ۲، بقرہ ۱۴۷)

اے سننے والے یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے پس اس میں شبہ نہ رکھو۔(۱۴۷)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۸)

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو حق کے ساتھ سنائی جاتی ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم نہیں چاہتا(۱۰۸)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

(پ ۷، مائدہ : ۸۴)

ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آیا اس پر ایمان نہ لائیں۔اور آرزو کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالحین کی قوم میں داخل کر دے۔(۸۴)

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ (پ ۷، انعام : ۵)

پس جب اُن کے پاس حق آیا تو اسے بھی جھٹلا دیا عنقریب اس کے متعلق خبریں پہنچیں گی جس کا وہ مذاق کرتے تھے۔(۵)

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

(پ ۱۰، توبہ : ۴۸)

بیشک وہ پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں سرگرم رہے اور آپ کے لیے کئی کاموں میں تبدیلی کی یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہو گیا اور وہ اس کو ناپسند کرتے تھے۔(۴۸)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ

Marfat.com

يُتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۱۱، یونس : ۳۵)

● فرمایئے کہ تمہارے خداؤں میں سے کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہو۔ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کا راستہ دیتا ہے۔ تو کیا جو حق کی راہ دکھلائے اس کا حق ہے کہ اس کی اِتباع کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں پاتا، مگر یہ کہ اس کی راہنمائی کی جائے۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کیسے الٹے فیصلے کرتے ہو۔ (۳۵)

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۭ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ (پ ۱۱، یونس ۵۳)

● اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے۔ آپ فرما دیں کہ میرے رب کی قسم بیشک وہ حق ہے۔ اور تم اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۳)

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۹۴)

● پس جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے اس میں شک ہو تو جو آپ سے پہلے کتاب کا مطالعہ کرنے والے ہیں ان سے پوچھ لو۔ بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق آیا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں۔ (۹۴)

وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۱)

● اور فرما دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل مِٹ گیا بیشک باطل کو نابود ہونا ہی تھا۔ (۸۱)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَي الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۸)

● بلکہ سچ کی باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو، ان میں تمہارے لیے افسوس ہے۔ (۱۸)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۲)

● یہی بات ہے کہ بیشک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ وہ اس کے سوا جن کو پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بیشک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔ (۶۲)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۶۲)

● اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ بتا دیتی ہے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۲)

Marfat.com

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۷۰)

● یا یہ کہتے ہیں کہ اُنہیں جنون ہے۔ بلکہ ان کے پاس وہ حق لے کر آئے ہیں اور انکے اکثر لوگ حق سے دُور ہیں۔(۷۰)

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاۗءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۷۱)

● اور اگر حق ان کی خواہشات کی اِتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس میں خلل واقع ہو جاتا بلکہ ہم ان کے پاس ان کی ناموری کی چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی ناموری ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔(۷۱)

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۹۰)

● بلکہ ہم ان کے سامنے حق لے آئے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔(۹۰)

يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ (پ ۱۸، نور : ۲۵)

● تو اس دن انصاف کے ساتھ ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ بیشک اللہ صریحاً حق ہے۔(۲۵)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝ (پ ۱۹، فرقان : ۳۳)

● اور وہ آپ کے پاس کوئی بات نہ لائے مگر ہم آپ کو صحیح جواب اور عمدہ تفسیر پہنچا دیتے ہیں۔(۳۳)

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ (پ ۲۰، قصص : ۷۵)

● اور ہم ہر اُمت سے ایک گواہ نکال کر کہیں گے کہ اپنا جواز پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور ان سے ہر طرح کی افترا ہیں دُور ہو جائیں گی۔(۷۵)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝
(پ ۲۲، سبا : ۴۸-۴۹)

● آپ فرما دیں کہ بیشک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتا ہے تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۴۸)
آپ فرمایئے کہ حق آ گیا ہے اور نہ باطل کی ابتداء ہو اور نہ ہی لوٹ کر واپس آئے۔(۴۹)

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝
(پ ۲۲، فاطر : ۳۱)

● اور جس کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے، وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی

Marfat.com

مصدق ہے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔(۳۱)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۲۲، یٰسین : ۷)

● ان میں سے اکثر پر حق بات ثابت ہو چکی ہے پھر بھی وہ ایمان کو قبول نہیں کرتے۔(۷)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹ وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۰ (پ ۲۵، زخرف : ۲۹-۳۰)

● بلکہ میں نے اُنہیں اور ان کے باپ دادا کو مال واسباب دیا حتیٰ کہ ان کے پاس حق آ گیا اور کھول کر بیان کرنے والے رسول آ گئے۔(۲۹) اور جب ان کے پاس حق آیا تو انھوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے۔(۳۰)

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹

(پ ۲۵، زخرف : ۷۸-۷۹)

● بیشک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔(۷۸) کیا انھوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے(۷۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳ (پ ۲۶، محمد : ۳)

● یہ اس لیے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔(۳)

حقوق مرد

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲۲۳

(پ ۲، بقرہ : ۲۲۲-۲۲۳)

● اور آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ فرما دیں وہ گندگی ہے پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک ان کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس وہاں سے آؤ جہاں

Marfat.com

سے اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲) تمھاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی کی مانند ہیں، پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو۔ اور بھلائی کا کام اپنے لیے پہلے کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنین کے لیے بشارت ہے۔ (۲۲۳)

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۲۸ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۸)

۞ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ اسکو چھپائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور اس مدّت کے اندر ان کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کا زیادہ حق ہے اگر وہ اصلاح چاہیں۔ اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔ اور مَردوں کو ان پر فضیلت حاصل ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۲۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹ (پ ۴، نساء : ۱۹)

۞ اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیت سے اُنہیں نہ روکو کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بے حیائی کا کام کریں۔ اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہو قریب ہے کہ جو چیز تمہیں پسند نہ ہو، اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔ (۱۹)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴ (پ ۵، نساء : ۳۴)

۞ مَردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ نے اُنہیں طاقت میں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے اور وہ مال خرچ کرتے ہیں تو صالح عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی میں حفاظت الٰہی کے تحت حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہو تو اُنہیں سمجھاؤ اور اُنہیں خوابگاہوں میں علیحدہ کر دو اور اُنہیں مارو۔ پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھر ان پر زیادتی کا کوئی طریقہ تلاش نہ کرو۔ بیشک اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔ (۳۴)

Marfat.com

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ (پ ۵، نساء : ۳۵)

● اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو ایک منصف مرد والوں کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو اگر دونوں صلح کے خواہشمند ہوں تو اللہ ان دونوں میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ علم والا خبر والا ہے (۳۵)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ (پ ۵، نساء : ۱۲۹-۱۳۰)

● اور تم عورتوں کے درمیان عدل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو اور یہ نہ کرو ایک جانب جھک جاؤ اور دوسری جانب کو لٹکتا ہوا چھوڑ دو اور یہ کہ اصلاح کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۲۹) اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت کے باعث دونوں کو بے نیاز کر دے گا، اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔ (۱۳۰)

حکم الٰہی

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۱۷)

● آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنیوالا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ (۱۱۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۡ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۴)

● بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔ سورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع

Marfat.com

ہیں۔سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے۔ اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔(۵۴)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۳۱)

● اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے اثر سے زمین پھٹ جاتی تو اس سے مُردے باتیں کرنے لگتے، یہ سب امور اللہ کے امر میں داخل ہیں۔کیا ایمان والے مطمئن نہیں ہوئے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگ ہدایت پا جاتے۔اور کافروں پر ان کے اعمل کی وجہ سے قارعہ (سخت سزا) آتی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب سے آئے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۳۱)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

(پ ۱۶، مریم : ۶۴)

● فرشتوں نے کہا اور ہم آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترتے جو کچھ ہمارے آگے ہے جو ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسی کا ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے۔(۶۴)

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۴)

● پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے اور اس روز مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔(۴)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۲۶)

● اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔تمام اسی کے حکم کے تحت ہیں۔(۲۶)

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝ (پ ۳۰، انفطار : ۱۸-۱۹)

● پھر آپ کیا جانیں کہ اِنصاف کا دن کیسا ہوگا۔(۱۸) جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کیلئے کچھ بھی نہ کر سکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔(۱۹)

حکومت باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۱)

● اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال کر دیے گئے ہیں سوائے

Marfat.com

ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائینگے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔ بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔(۱)

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۷، انعام : ۵۷)

● آپ فرمایئے بیشک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں جسے تم جھٹلاتے ہو۔ جس چیز یعنی عذاب کی تم جلدی کر رہے ہو۔ میرے پاس نہیں ایسا حکم اللہ کے پاس ہے۔ وہ سچی بات بیان کرتا ہے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۵۷)

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾ (پ ۷، انعام : ۶۲)

● پھر اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائینگے جو ان کا برحق والی ہے۔ خبردار! حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(۶۲)

وَاِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِیْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآىِٕفَةٌ لَّمْ یُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ بَیْنَنَا ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ (پ ۸، اعراف : ۸۷)

● اور اللہ کے رسول شعیب (علیہ السلام) نے کہا اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا، پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔(۸۷)

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾
(پ ۱۲، ہود : ۴۵)

● اور حضرت نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل وعیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں کا حاکم ہے۔(۴۵)

وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۰۹)

● آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتّٰی کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۱۰۹)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۴۰)

● تم اس کے سوا مگر چند نام جو تم نے رکھ لیے ہیں اس کی پوجا کرتے ہو یہی تمہارے اجداد نے کیا۔ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

نے اس کا کوئی ثبوت نہیں اتارا۔ بیشک حکم اللہ ہی کا ہے۔اس کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔یہی استقامت دین ہے جسے اکثر لوگ نہیں جانتے۔(۴۰)

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (پ ۱۳، یوسف : ۶۷)

اور اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم سب ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ علیحدٰہ علیحدٰہ دروازوں سے داخل ہونا۔اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔ بیشک یہ اللہ کا حکم ہے۔اسی پر میں نے بھروسہ کیا،اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیئے۔(۶۷)

فَلَمَّا اسْتَيْــَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ (پ ۱۳، یوسف : ۸۰)

پھر جب وہ مایوس ہو گئے تو یوسف سے الگ ہو کر آپس میں چپکے سے باتیں کرنے لگے۔ان کے بڑے بھائی نے کہا کہ تمہارے باپ نے اللہ کے نام پر تم سے پکا وعدہ لیا تھا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے اور اس سے پہلے جو تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔ تو جب تک میرا باپ مجھے اجازت نہ دے میں تو اس جگہ نہیں جاؤں گا یا اللہ تعالیٰ میرے لیے کوئی حکم کر دے،اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔(۸۰)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۭ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(پ ۱۳، رعد : ۴۱)

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اطراف کی جانب سے کم کرتے چلے آرہے ہیں۔اور اللہ حکم فرماتا ہے اس کے حکم کو پس پشت ڈالنے والا کوئی نہیں،اور جلد حساب لینے والا ہے۔(۴۱)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۲۶)

آپ فرمادیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔کیا خوب وہ دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے۔اس کے سوا ان کے لیے کوئی دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔(۲۶)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

(پ ۲۰، قصص : ۷۰)

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمد وثنا ہے۔اور اسی کی

Marfat.com

حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۷۰)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

(پ ۲۰، قصص : ۸۸)

● اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ جانا ہے۔(۸۸)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿۱۲﴾

(پ ۲۴، مومن : ۱۲)

● یہ اس وجہ سے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلے پکارا جاتا تو تم کفر کر دیتے تھے، اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو بلند و بالا بہت ہی بڑا ہے۔(۱۲)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

(پ ۲۷، رحمٰن : ۳۱-۳۴)

● اے جن وانس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہو کر تمہارے حساب کا ارادہ کرتے ہیں۔(۳۱) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۲) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم میں نکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ، لیکن تم نکل نہیں سکو گے کیونکہ نکل کر جہاں جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے۔(۳۳) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۴)

حکمت

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۲۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۹)

● اے ہمارے رب! ان میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹)

یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

(پ ۳، بقرہ : ۲۶۹)

● جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرما دیتا ہے اور جسے حکمت عطا فرما دی جائے وہ سمجھے کہ یہ ملی ہوئی حکمت خیر کثیر

Marfat.com

ہے۔اور نصیحت عقل والے ہی تسلیم کرتے ہیں۔(۲۶۹)

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ (پ ۱۱، ھود : ۱)

● الٓرٰ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں۔اللہ کی طرف سے اس سے تفصیل بیان کردی گئی ہے جو حکمت والا خبر والا ہے۔(۱)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۹)

● یہ باتیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی کی ہیں سراپا حکمت آمیز ہیں۔اور اے سننے والے اللہ کیساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ تجھے جہنم میں ملامت زدہ کر کے دھکیل دیا جائے گا۔(۳۹)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝ (پ ۲۱، لقمان : ۱۲)

● اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشبہ اس کا شکر کرنا اسی کے لیے بہتر ہے۔اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔(۱۲)

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۳۴)

● اور اللہ کی آیتوں اور حکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے باخبر ہے۔(۳۴)

وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَاۗءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ۡ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ (پ ۲۷، قمر : ۴-۵)

● اور بلاشبہ ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(۴) مکمل حکمت کی باتیں ہیں پھر ان کو ڈرانا نفع بخش ثابت نہ ہوا۔(۵)

حلال

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝
(پ ۲، بقرہ : ۱۶۸)

● اے لوگو! زمین میں سے حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔اور شیطان کے پیدا کردہ کاموں کی پیروی نہ کرو۔

Marfat.com

بیشک وہ تمہارا واضح طور پر دشمن ہے۔(۱۶۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① (پ ۶، مائدہ : ۱)

● اے ایمان والو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔ تمہارے لیے مویشی قسم کے جانور حلال کر دیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنائے جائینگے مگر احرام میں ہونے کے باعث شکار حلال نہ سمجھو۔ بیشک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔(۱)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ (پ ۶، مائدہ : ۴-۵)

● آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ فرما دیجیے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں، اور وہ شکار بھی حلال ہے جسے شکاری جانوروں نے تمہارے لیے پکڑا ہو۔ جس طرح اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ تو اس کو کھاؤ جو انھوں نے تمہارے لیے روکے رکھا اور انہیں چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔(۴) آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاکدامن ان لوگوں کی عورتیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی تم پر حلال ہیں جب کہ تم ان کا مہر ادا کر دو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ مستی نکالنا اور نہ آشنائی کرنا مقصود ہو۔ اور جو ایمان لا کر کافر ہو جائے تو اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔ اور وہی لوگ آخرت میں خسارے میں ہوں گے۔(۵)

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑧⑧ (پ ۷، مائدہ : ۸۸)

● اور نے اللہ جو حلال، طیّب رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تم جس پر ایمان لاتے ہو۔(۸۸)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩⓪
(پ ۷، مائدہ : ۱۰۰)

● آپ فرما دیجیے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔ پس اللہ سے ڈرو اے

Marfat.com

عقل والو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔(۱۰۰)

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (پ ۸، انعام : ۱۱۸)

● جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔(۱۱۸)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
(پ ۱۴، نحل : ۱۱۴)

● پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔(۱۱۴)

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۰)

● یہ حکم ہے اور جو شعائر اللہ کے تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور تمہارے لیے ماسوا ان کے جنھیں بیان کر دیا گیا ہے تمام مویشی حلال کر دیے گئے ہیں، پس بتوں کی غلاظت سے بچو اور جھوٹی بات سے پرہیز کرو۔(۳۰)

يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۵۱)

● اے میرے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور صالح عمل کرو۔ بیشک جو تم کرتے ہو میں اسے جاننے والا ہوں۔(۵۱)

حمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ (پ ۱، فاتحہ : ۱)

● تمام حمد اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾
(پ ۷، انعام : ۱)

● حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی اور نور بنایا۔ پھر بھی کفر کرنیوالے کسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱)

Marfat.com

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۷، انعام : ۴۵)

● تو اس ظالم قوم کی ہم نے جڑ کاٹ دی اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو جہانوں کا رب ہے۔(۴۵)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۴۳)

● اور ہم ان کے سینوں سے کدورت کو نکال دیں گے۔ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔اور وہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے۔ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔اور منادی کر دی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا۔اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔(۴۳)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾
(پ ۱۱، یونس : ۱۰)

● وہاں ان کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔اور ان کی آخر پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۱۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۹)

● تمام حمد وثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے۔بیشک میرا رب دُعا سننے والا ہے۔(۳۹)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۵)

● اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دُوسرے کا مملوک ہو اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہو اور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۴۴)

● ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد وثناء کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔(۴۴)

Marfat.com

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۱۱)

اور اسی طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کے لیے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے اور اس کی بڑائی کے لیے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔(۱۱۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ (پ ۱۵، کہف : ۱)

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ہے اور اس میں کسی طرح کی کمی نہیں ہے۔(۱)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱۵، کہف : ۱۰۹)

اے محبوب! فرما دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کے تعریفی کلمات لکھنے کے لیے روشنائی بن جائیں تو وہ سمندر ختم ہو جائے گا مگر میرے رب کے تعریفی کلمات مکمل نہ ہوں گے اور اتنی روشنائی اور لے آئیں تو پھر بھی اور کی ضرورت ہوگی۔(۱۰۹)

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۲۸)

پھر جب آپ اور آپ کے ساتھ والے کشتی پر سوار ہو کر بیٹھ جائیں تو آپ کہیں کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالموں کی قوم سے نجات دی۔(۲۸)

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۵﴾
(پ ۱۹، نمل : ۱۵)

اور یقیناً ہم نے حضرت داؤد اور سلیمان کو علم عطا فرمایا۔ اور انھوں نے کہا کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مومن بندوں کی اکثریت میں سے فضیلت دی۔(۱۵)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ (پ ۲۰، نمل : ۹۳)

اور فرما دیں کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جلد ہی اپنے آثار دکھا دے گا تو اسے جان جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔(۹۳)

Marfat.com

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۷۰
(پ ۲۰، قصص : ۷۰)

● اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ دُنیا اور آخرت میں اسی کے لیے حمد وثنا ہے۔ اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۷۰)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸ (پ ۲۱، روم : ۱۸)

● اور آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی حمد وثنا اسی کے لیے ہے اور سہ پہر اور دوپہر کے وقت بھی اس کی حمد بیان کرو۔ (۱۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۱ (پ ۲۲، فاطر : ۱)

● سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتوں کو پیغام دینے والا بنایا ہے۔ جن کے بازو دو دو تین تین چار چار پروں کے ہیں۔ جن کی تخلیق میں اضافہ چاہتا ہے تو بڑھا دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز قادر ہے۔ (۱)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝۳۴ (پ ۲۲، فاطر : ۳۴)

● اور شکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کو ختم کر دیا۔ بیشک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدر دان ہے۔ (۳۴)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱
(پ ۲۲، سبا : ۱)

● تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور آخرت میں بھی حمد اسی کے لیے ہے۔ اور وہ حکمت والا خبر والا ہے۔ (۱)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۸۲
(پ ۲۳، صافات : ۱۸۰-۱۸۲)

● آپ کا رب عزت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۸۰) اور رسولوں پر سلام ہو۔ (۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۱۸۲)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

Marfat.com

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۴، زمر : ۷۴)

● اور وہ کہیں گے حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کر دیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا۔ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کر لیں، اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔ (۷۴)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۶-۳۷)

● پس تمام حمد اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔ (۳۶) اور آسمانوں و زمین کی کبریائی اسی کی شانِ شایان ہے، وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۳۷)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ (پ ۲۸، تغابن : ۱)

● آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱)

حنین

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

(پ ۱۰، توبہ : ۲۵-۲۶)

● اللہ نے بہت سے موقعوں پر تمھاری مدد کی۔ اور غزوہ حنین کے دن تمھاری کثرت نے تمہیں عجب میں ڈال دیا تھا، لیکن اس نے تمہیں کسی چیز سے بے نیاز نہ کیا اور زمین اپنی فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہوئے۔ (۲۵) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکون قلب نازل کیا اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ (۲۶)

Marfat.com

حیات بعد الموت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۸-۲۶۰)

● اے محبوب! آپ نے اسے نہیں دیکھا جو اپنے رب کے بارے میں حضرت ابراہیمؑ سے جھگڑا یہ کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی، جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے تو اس نے کہا کہ میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا بھی ہوں تو ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب مشرق سے سورج طلوع کرتا ہے پس تو اسے مغرب سے طلوع کر کے لا، پس جس نے کفر کیا تھا اس کے ہوش اُڑ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۵۸) اس کی مثال یوں سمجھئے کہ گزرا ایک شخص ایسی بستی سے جو اپنی چھتوں پر الٹی گری پڑی تھی۔ تو اس نے کہا کہ اللہ اُسے ختم کرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے سو برس اسے مردہ رکھنے کے بعد زندہ فرما دیا۔ تو اسے سے پوچھا گیا کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے تو اس نے کہا کہ میں دن بھر یا اس سے کچھ کم ٹھہرا ہوں گا۔ تو اللہ نے کہا کہ تم یہاں سو سال ٹھہرے ہو۔ اپنے کھانے کی طرف دیکھو اور اپنے پینے والے پانی کی طرف دیکھو وہ خراب نہیں ہوا۔ اور اپنے گدھے کی طرف دیکھو کہ وہ مردا پڑا ہے اور ہم اسے لوگوں کیلئے نشانی کر دینا چاہتے ہیں اور دیکھو اس کی ہڈیاں کس طرح بکھری پڑی ہیں پھر ہم ان پر گوشت کیسے چڑھاتے ہیں۔ پس جب اس پر یہ حقیقت ظاہر ہو گئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کے بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۵۹) اور جب ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ مجھ پر ظاہر فرما کہ تو موت کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے تو اللہ نے کہا کہ آپ مجھ پر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیمؑ نے کہاں

Marfat.com

ہاں، لیکن میں اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں۔ تو اللہ نے کہا کہ چار پرندے لیں۔ پھر انہیں اپنی طرف مانوس کر لیں پھر (ذبح کر کے) ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دیں پھر انہیں اپنی طرف بلائیں تو وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (۲۶۰)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۴۹-۵۱)

● اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم ہڈیاں ہو چکے ہونگے اور ریزہ ریزہ بن گئے ہوں گے کیا ہم خلقِ جدید کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔ (۴۹) فرما دیجیے کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ (۵۰) یا کوئی اور چیز جو تمہارے خیال میں اس سے بھی سخت ہے۔ تو فوراً کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا۔ تو وہ تمسخر کے طور پر اپنے سر ہلا کر کہیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ آپ فرما دیں کہ اس طرح ہو جانا بہت ہی قریب ہے۔ (۵۱)

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۹۸)

● یہ ان کی سزا ہے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کے ساتھ انکار کیا اور کہنے لگے کہ جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا ہم از سرِ نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (۹۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۱۹)

● کیا انھوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا۔ بیشک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (۱۹)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝
(پ ۲۲، سبا : ۷)

● اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو تمہیں ریزہ ریزہ ہو جانے کے بعد بیشک نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں خبر دیتا ہے۔ (۷)

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۹)

● اور اللہ ہی ہواؤں کو بھیجتا ہے جو بادل کو اٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے

Marfat.com

ہیں پھر موت کے بعد زمین کو زندہ کر دیتے ہیں۔اسی طرح حشر میں اُنہیں اٹھایا جائے گا۔(۹)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۳، صافات : ۱۶-۱۹)

● کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں رہ جائینگی کیا ہم زندہ ہو کر اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(۱۶) کیا ہمارے پہلے وقتوں کے اجداد کو بھی اٹھایا جائے گا (۱۷) فرما دیجئے ہاں مگر یہ کہ تم اس وقت تک پست ہو چکے ہو گے۔(۱۸) پس قیامت تو ایک للکارا ہو گا جسے وہ دیکھ رہے ہوں گے۔(۱۹)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ (پ ۲۹، قیامت : ۳-۵)

● کیا یہ انسان خیال کیے ہوئے ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔(۳) ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پور تک درست کر دیں گے۔(۴) بلکہ اِنسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں بھی بُرائیاں کرتا پھرے۔(۵)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ (پ ۳۰، نازعات : ۱۰-۱۴)

● ان کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا (۱۰) جب کہ ہم مِٹ کر نا کارہ ہڈیاں ہو گئے ہوں گے۔(۱۱) انھوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں بڑا خسارہ ہے۔(۱۲) پس واپسی کیلئے یہ تو ایک ڈانٹ ہو گی۔(۱۳) جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔(۱۴)

خارجہ پالیسی

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ (پ ۵، نساء : ۹۰)

● مگر ان لوگوں کو قتل نہ کرو جو ایسی قوم کے ساتھ مل جائیں جن میں اور تم میں صلح جوئی کا معاہدہ ہے یا تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے دلوں میں تم سے لڑنے کی جرأت نہ رہی یا اپنی قوم سے لڑیں۔اور اگر اللہ چاہتا تو تم

Marfat.com

پر اُنہیں مسلط کر دیتا اور وہ تم سے لڑتے۔ پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہو جائیں، اور تم سے نہ لڑیں اور تمھاری طرف سلامتی اختیار کریں تو اللہ نے تمہارے لیے ان پر کوئی راہ نہیں رکھی۔ (۹۰)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ وَیُلْقُوْۤا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ وَیَكُفُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَیْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۹۱﴾ (پ ۵، نساء : ۹۱)

● آخر دوسروں کو تم پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے امن سے رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان سے رہیں۔ جب بھی اپنی قوم کی طرف سے فتنہ کی طرف دھکیلے جاتے ہیں تو اس میں منہ کے بل گر پڑتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں اور تمھاری طرف سلامتی کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھوں کو لڑنے سے نہ روکیں تو اُنہیں پکڑ لو اور جہاں کہیں اُنہیں پاؤ قتل کر دو۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں واضح اختیار دے دیا ہے۔ (۹۱)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْۤا اَیْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۳)

● جس قوم نے قسموں کو توڑ ڈالا تھا کہ آپ اس سے نہیں لڑینگے اور رسُول کو نکالنے پر زور دیا تھا حالانکہ زیادتی کی ابتدا اُنہی کی طرف سے ہوئی تھی۔ تو کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ پس اللہ کا حق زیادہ ہے کہ اس ڈرا جائے اگر تم مومن ہو۔ (۱۳)

خبیث وطیب

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۲۶۷﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۶۷)

● اے ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے نکالا ہے۔ اور اپنی کمائی میں سے ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو، اور جان لو بیشک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (۲۶۷)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰى مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰى یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

Marfat.com

فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۷۹)

● اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیّب سے علیحدہ نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی اللہ تمہیں غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹)

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ (پ ۴، نساء : ۲)

● اور یتیموں کو ان کا مال دے دو اور ان کے اچھے مال کو اپنے ناقص مال سے مت تبدیل کرو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾
(پ ۷، مائدہ : ۱۰۰)

● آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔ پس اللہ سے ڈرو اے عقل والو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۱۰۰)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۸، نور : ۲۶)

● ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لیے ہیں۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے ہیں۔ یہ پاک لوگ بُرے لوگوں کی باتوں سے مبرا ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے۔ (۲۶)

ختم نبوت

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾
(پ ۳، آل عمران : ۸۵)

● اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہوگا تو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان برداشت کرنے والوں میں سے ہوگا۔ (۸۵)

Marfat.com

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۳)

● تم پر حرام کیا گیا مُردار اور خون اور سوٴر کا گوشت اور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا جائے اور جو جانور گلا گھٹ کر مر جائے اور جو ضرب سے مر جائے اور جو گر کر مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے اور جسے درندے پھاڑ ڈالیں۔ مگر جس کو مرنے سے پہلے تم نے ذبح کر لیا ہو اور جو تھانوں پر ذبح کیا جائے اور پانسے ڈال کر بانٹنا۔ یہ گناہ کے کام ہیں۔ آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں پس ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج ہم نے تمہارے لیے تمہارے دین کو مکمل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔ پس اگر کوئی بھوک سے لاچار ہو جائے اور وہ گناہ کی طرف مائل نہ ہونے پائے تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے (۳)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
(پ ۲۲، احزاب : ۴۰)

● اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے۔ (۴۰)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۲۸)

● اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ مگر اکثر اس سے لاعلم ہیں۔ (۲۸)

خسارہ

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۶۹)

● تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں، وہ قوت میں شدید تھے مال اور اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے۔ پس انھوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جس طرح تم سے

Marfat.com

پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا گئے اور تم لذت نفس میں پڑے رہے جس طرح کہ وہ لذتِ نفس میں پڑے تھے۔ ان کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔(۶۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪ (پ ۱۷، حج : ۱۱)

● اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر رہ کر بندگی کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچ جائے تو وہ اس سے مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اس پر آزمائش آجائے تو وہ مُنہ موڑ لیتا ہے۔ اس شخص نے دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھالیا۔ یہی تو کھلم کھلا خسارا ہے۔(۱۱)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑫ (پ ۲۱، عنکبوت : ۵۲)

● آپ فرمادیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۵۲)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑬

(پ ۲۴، زمر : ۶۳)

● آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی لوگ خسارے والے ہیں۔(۶۳)

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑬ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۳)

● اور یہ تمہارا گمان ہے کہ تم نے جو اپنے رب کے بارے میں قائم کر رکھا تھا تو اس نے تمہیں ہلاک کر دیا پس تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے۔(۲۳)

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاۗءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ⑮ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۵)

● اور ہم نے ان کے لیے کچھ ساتھی مقرر کر دیے تھے تو انھوں نے اُن کے لیے آگے اور پیچھے کی چیزوں کو مزین کر دیا تھا اور ان پر وہ بات سچی ثابت ہو گئی جو جنوں اور آدمیوں میں ان سے پہلی اُمتوں میں سے تھے۔ بیشک وہی خسارہ برداشت کرنے والے تھے۔(۲۵)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا

Marfat.com

خٰسِرِیْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۸)

● یہی وہ لوگ ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے یہ ان اُمتوں میں سے ہیں جو جنوں اور انسانوں میں سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بیشک وہی خسارہ پانے والوں میں سے تھے۔(۱۸)

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ (پ ۳۰، عصر : ۱-۲)

● زمانے کی قسم!(۱) بیشک اِنسان خسارے میں ہے۔(۲)

خشیت الٰہی

وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۴۵)

● صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔(۴۵)

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۷۳)

● جن سے لوگوں نے آکر کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کے لیے لشکر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔(۱۷۳)

وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾
(پ ۱۳، رعد : ۲۱)

● اور جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اسے جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور برے حساب سے خوف کھاتے ہیں۔(۲۱)

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿۲﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ﴿۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱-۳)

● طٰہٰ۔(۱) اے محبوب! ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔(۲) مگر اس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔(۳)

Marfat.com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾
(پ ۱۷، انبیاء : ۲۸)

● جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔(۲۸)

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۴۹)

● جولوگ اپنے رب سے دیکھے بغیر ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔(۴۹)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱-۲)

● بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی (۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۵۷)

● بیشک جولوگ اپنے رب سے خشیت رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔(۵۷)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۲۱)

● وہ جسے چاہے عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے اور جس پر چاہے رحم فرما دیتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جانا ہے۔(۲۱)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۳۳)

● اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور فریب دینے والا شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے(۳۳)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۶-۱۷)

● اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق پیدا کر کے لے آئے۔(۱۶) اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ پر مشکل نہیں ہے۔(۱۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۲۸)

● اور ایسے ہی لوگوں اور جانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲۸)

Marfat.com

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۲، یٰسین : ۱۱)

● بیشک آپ اسی کو ڈرائیں جو نصیحت کی اتباع کرے اور رحمٰن کو دیکھے بغیر اس سے ڈرے تو اس کے لیے مغفرت اور اجرِ کریم کی بشارت ہے۔(۱۱)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ (پ ۲۶، ق : ۳۱-۳۴)

● اور جنت کو اہل تقویٰ کے نزدیک کر دیا جائے گا جو بالکل دُور نہ ہوگی۔(۳۱) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا یہ ان تمام کے لیے ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والے اور گناہوں سے محفوظ رہنے والے رہنے والے ہیں۔(۳۲) جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لیکر آیا۔(۳۳) اس جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔(۳۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۹، ملک : ۱۲)

● بیشک جو لوگ اپنے رب کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۲)

خشوع

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۹)

● اور روتے ہوئے ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں اور اس قرآن سے ان میں خشوع زیادہ ہو جاتا ہے۔(۱۰۹)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۰۸)

● اس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی اس سے روگردانی نہ کر سکے گا۔ اور تمام آوازیں رحمٰن کے لیے پست ہو جائیں گی، پس تو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے گا۔(۱۰۸)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۰)

● پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کے لیے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا۔ کیونکہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے

Marfat.com

تھے۔اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔(۹۰)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱-۲)

● بیشک اہل ایمان نے فلاح پائی (۱) جو اپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(۲)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۲۹، قلم : ۴۳)

● ان کی نگاہیں نیچی ہو چکی ہوں گی ذلت ان کا احاطہ کر چکی ہوگی، حالانکہ اُنہیں سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سلامت تھے۔(۴۳)

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ (پ ۳۰، نازعات : ۸-۹)

● اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے۔(۸) ان کی نظریں جھکی ہوں گی۔(۹)

حضرت خضر علیہ السلام

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَمَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ (پ ۱۵، کہف : ۶۰-۷۴)

● اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔(۶۰) پھر جب دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں سُرنگ کی طرح راستہ بنالیا۔(۶۱) تو پھر جب وہ آگے چلے تو

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیشک سفر میں ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔(۶۲) تو اس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس ٹھہرے تو بیشک میں مچھلی بھول گیا۔شیطان نے مجھے بھلا دیا تھا کہ میں اس کے متعلق آپ کو بتاؤں، اس نے دریا میں اپنا راستہ بنالیا تھا، بڑا تعجب ہے۔(۶۳) حضرت موسیٰ نے کہا یہی تو وہ ہے کہ جسے ہم تلاش کر رہے تھے۔ پس دو دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔(۶۴) تو انھوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے اُنہیں علمِ الدنی سکھلایا تھا۔(۶۵) حضرت موسیٰ نے اس بندے سے کہا کہ کیا میں آپ کی مصاحبت میں رہ سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے ہدایت والا علم سکھا دیں۔(۶۶) تو اس نے کہا بیشک آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے۔(۶۷) اور آپ کیسے صبر کرینگے جس پر کہ آپ کو پوری طرح خبر نہ ہو۔(۶۸) آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کے خلاف ورزی نہیں کروں گا۔(۶۹) اللہ کے بندے نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں خود اس کا ذکر آپ سے نہ کروں۔(۷۰) پس دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے سوراخ کر ڈالا۔تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ آپ نے سوراخ اس لیے کیا ہے کہ اس کے سوار غرق ہو جائیں، بیشک یہ تم نے بہت بُرا کام کیا ہے۔(۷۱) اللہ کے بندے نے کہا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے۔(۷۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میری بھول پر مواخذہ نہ کیجیے اور مجھ پر میرے کام میں زیادہ سختی نہ کیجیے۔(۷۳) پھر چل پڑے۔ یہاں تک کہ ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر ڈالا۔حضرت موسیٰ نے کہا کہ کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر ایک معصوم جان کو قتل کر دیا بیشک آپ نے بڑا ناپسند کام کیا ہے۔(۷۴)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ (پ ۱۶، کہف : ۷۵-۸۲)

خضر نے کہا کہ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہنے میں ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔(۷۵) حضرت

Marfat.com

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد کسی چیز کے بارے آپ سے سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں۔ بیشک میری طرف سے آپ کی خدمت میں عذر پورا ہو گیا۔(۷۶) پھر وہ چل پڑے۔ حتیٰ کہ وہ ایک بستی میں پہنچے وہاں انھوں نے بستی والوں سے کھانا مانگا تو انھوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ پھر ان دونوں نے اس بستی میں ایک دیوار کو دیکھا جو گرنے والی تھی۔ حضرت خضر نے اسے درست کر دیا۔ تو اس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس پر اُجرت طلب کر لیتے (۷۷) حضرت خضر نے کہا اب میرے اور تمہارے درمیان علیٰحدگی ہے۔ اب میں آپ کو حقیقت سے آگاہ کیے دیتا ہوں جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔(۷۸) وہ جو کشتی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں بار برداری سے روزی کماتے تھے، پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے ناقص کر دوں کیونکہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی قبضے میں لے لیتا تھا۔(۷۹) اور جو وہ لڑکا تھا اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ تھا کہ وہ اُنہیں سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے۔(۸۰) پس ہم نے چاہا کہ اِن دونوں کو ان کا رب اس کے بدلے میں ایسا بچہ دے جو اس سے پاکیزگی میں بہتر ہو اور بہت رحمدل ہو۔(۸۱) اور باقی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان دونوں کے لیے خزانہ تھا اور ان کا والد بڑا صالح تھا تو آپ کے رب نے چاہا کہ جب وہ دونوں بچے جوان ہوں گے تو وہ اپنا خزانہ نکال لیں گے۔ یہ ان کے رب کی رحمت ہے۔ اور جو کچھ میں نے کیا ہے اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ یہ ان تمام باتوں کی حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔(۸۲)

خلافت

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۳۰)

● اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولے کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔ اور ہم تیری حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔(۳۰)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (پ ۸، انعام : ۱۶۵)

● اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں اپنا خلیفہ بنایا۔ اور بعض کو بعض لوگوں پر بلند کر کے درجات دیے تا کہ جو کچھ اس نے دیا ہے اس میں آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا رب جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۶۵)

Marfat.com

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۴)

پھر ہم نے ان کے بعد زمین میں تمہیں ان کا جانشین بنا دیا تا کہ ہم دیکھیں کہ تمہارے عمل کیسے ہیں۔(۱۴)

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ (پ ۱۱، یونس : ۷۳)

تو انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور جو ان کیساتھ کشتی میں تھے نجات دیدی اور ہم نے اُنہیں ان کا جانشین بنا دیا اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُنہیں غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو کہ جن لوگوں کو ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔(۷۳)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۵)

اور اللہ نے تم میں سے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُنہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔ اور ان کے لیے ان کے دین کو مستحکم کر دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور اُن کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔(۵۵)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ (پ ۲۰، نمل : ۶۲)

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۶۲)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۳۹)

اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایا ہے پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال بھی اسی پر ہے اور کافروں کا کفر ان کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کرتا اور کافروں کا کفر سوائے خسارے میں اضافے کے علاوہ اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔(۳۹)

Marfat.com

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (پ ۲۳، ص : ۲۶)

● اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھُولے بیٹھے ہیں۔(۲۶)

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۶۰)

● اور اگر ہم چاہتے تو تمہاری جگہ پر زمین میں فرشتوں کو آباد کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔(۶۰)

خلع

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۹)

● طلاق دو بار ہے پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے اور یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ فدیہ دے کر علیٰحدگی حاصل کر لے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ ظالم ہوں گے۔(۲۲۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (پ ۴، نساء : ۱۹-۲۰)

● اے ایمان والو! تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم عورتوں کے ترکہ کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور اس نیت سے اُنہیں نہ روکو کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو بشرطیکہ وہ صریحاً بے حیائی کا کام کریں۔ اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ ہو قریب ہے کہ جو چیز تمہیں پسند نہ ہو، اس میں اللہ تعالیٰ نے بہت بھلائی چھپا رکھی ہو۔(۱۹) اور اگر تمہارا یہ ارادہ ہو کہ ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کو بیوی بنا لو اور پہلی عورت

Marfat.com

کو بہت سا مال دے چکے ہو تو پھر اس میں سے کچھ نہ لو۔ کیا اسے بہتان اور واضح گناہ کے ساتھ واپس لو گے۔ (۲۰)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

(پ ۵، نساء : ۱۲۸)

اور اگر کسی عورت کو خاوند سے خطرہ ہو یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں صلح سے کام لیں اور صلح بہتر ہے اور نفسوں میں تو لالچ بھرا ہے اور اگر تم احسان کرو اور متقی بنو تو بیشک اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (۱۲۸)

خواب

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَاۤ اَتَمَّهَا عَلٰۤى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۴-۶)

جب حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جی بیشک میں نے خواب میں گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو اس صورت میں دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ (۴) انہوں نے کہا کہ اے میرے بیٹے اپنے خواب کو اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا مبینہ طور پر دشمن ہے۔ (۵) اور بیشک تمہارا رب تجھے منتخب کر لے گا اور تمہیں خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور اپنی نعمت کو تم پر اور حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد پر پورا کریگا جس طرح اس نے اس سے پہلے اپنی نعمت کو دونوں باپ دادا یعنی ابراہیم اور اسحاق (علیہم السلام) پر پوری کی، بیشک تمہارا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۶)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

Marfat.com

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۴۳-۴۹)

● اور بادشاہ نے کہا کہ میں سے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں کہ اُنہیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیں ہیں اور دُوسری سات خشک بالیں ہیں۔اے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی تعبیر کے بارے میں کچھ پتہ ہے۔(۴۳) انھوں نے کہا یہ خوابیں پریشان کن ہیں۔ اور ہم خواب کی تعبیر نہیں جانتے۔(۴۴) ان دوقیدیوں میں سے جو بچ گیا تھا وہ بولا اسے ایک عرصہ کے بعد یاد آیا کہ میں تمہیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لا کر دے سکتا ہوں پس مجھے بھیجو۔(۴۵) اس نے حضرت یوسف سے کہا کہ اے صدیق ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔سات بالیاں سبز ہیں اور دوسری سات خشک ہیں۔ تا کہ میں لوگوں میں جا کر تعبیر کروں تا کہ وہ جان جائیں۔(۴۶) حضرت یوسف علیہ السّلام نے کہا کہ تم سات سال تک مسلسل غلّہ اگاتے رہو گے، پھر جو تم فصل کاٹو گے اسکو اس کی بالیوں میں رہنے دینا مگر تھوڑا نکال لینا جتنا کہ تم کھا سکو۔(۴۷) اس کے بعد سات قحط کے سخت آئیں گے جو غلّہ تم نے جمع کر کھا ہوگا اسے سب کھا کر گزارہ کر لیں گے صرف وہی رہے گا جو تم نے رہنے دیا ہوگا (۴۸) پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا کہ جس میں لوگوں پر خوب بارشیں ہوگی اور وہ اس میں پھلوں کا رس نچوڑیں گے۔(۴۹)

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ يَا أَبَتِ هٰذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۱۳، یوسف : ۱۰۰)

● اور اپنے ماں باپ کی تخت پر بٹھایا تو سب نے (اس بات پر) سجدہ شکر کیا۔اور یوسف نے کہا کہ اے میرے ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ بیشک میرے رب نے اسے سچا کر دیا ہے، اور مجھ پر احسان کیا اور مجھے قید خانے سے نکالا اور تم سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا ہوا تھا بیشک میرا رب جس کے لیے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بیشک وہ علم والا حکمت والا ہے۔(۱۰۰)

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿۶۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۰)

● اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو دکھایا کسی اور کو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ ہے۔اور جب ہم اُنہیں ڈراتے ہیں تو ان کی نافرمانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔(۶۰)

Marfat.com

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۲۳، صافات : ۱۰۲-۱۰۵)

● پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہوگیا تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، پس تو مجھے اپنی رائے سے آگاہ کردے۔ بیٹے نے عرض کی کہ اے میرے ابّا جان جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ اِنشاءاللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲) تو جب ان دونوں نے حکم کو تسلیم کرلیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔(۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک تم نے خواب کو سچا کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۲۷)

● بیشک اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا کہ جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے یا بالوں کو کتر واتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگے، اس وقت خوف نہ ہوگا۔ پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تو اس نے اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرمادی جو قریب ہے۔(۲۷)

خودکشی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۲۹-۳۰)

● اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر آپس کی رضامندی سے تجارت کرسکتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔(۲۹) اور جو کوئی عداوت اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں ڈال دینگے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰)

Marfat.com

خوف خدا

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۱-۱۳۲)

● اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور بیشک جنہیں آپ سے پہلے کتاب دی گئی اور آپ کو بھی تاکید کر دی گئی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اور اگر کفر کرو گے تو سمجھ لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے (۱۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کارسازی میں کافی ہے۔ (۱۳۲)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾
(پ ۷، انعام : ۵۱)

● اور اُنہیں قرآن کے ذریعے ڈرائیں جن لوگوں کو یہ خوف ہو کہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا اس کے سوا ان کیلئے نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا تا کہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۵۱)

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۱۴)

● اور ہم ضرور تمہیں ان کے بعد اس سرزمین میں آباد کر دینگے۔ پس یہ اس کے لیے ہے جو میرے مقام سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کھائے۔ (۱۴)

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۵۰)

● وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان کے اوپر ہے اور جس بات کا اُنہیں حکم دیا جاتا ہے وہ وہی کرتے ہیں۔ (۵۰)

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾
(پ ۲۱، سجدہ : ۱۶)

● ان کی کروٹیں بستروں سے علیٰحدہ رہتی ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور اُمید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس سے خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶)

Marfat.com

خودداری

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۴۷)

● اوران کے نبی نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کر دیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہوسکتا ہے کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔ فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر منتخب کرلیا ہے کیونکہ اسے علم اور جسم کی بساط میں زیادہ کر دیا گیا ہے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۲۴۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۰۱)

● اے ایمان والو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو اگر وہ تم پر ظاہر ہو جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر اس وقت پوچھو گے جبکہ قرآن کا نزول ہو رہا ہے تو وہ ظاہر ہو جائیں گی۔ اللہ نے ان سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ (۱۰۱)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۱۹، نمل : ۳۳)

● انھوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور ماہر جنگجو ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾ (پ ۲۰، قصص : ۲۶)

● ان میں سے ایک کہنے لگی اُنہیں اپنے پاس رکھ لیجئے۔ بیشک یہ بہتر طاقتور امین قسم کا خدمت گار ہے۔ (۲۶)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۰، قصص : ۳۵)

● اللہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو فوقیت دے

Marfat.com

دیں گے کہ وہ تم دونوں کو نقصان نہ دے سکیں گے۔ ہماری نشانیوں کی بناء پر تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب ہو جائیں گے۔(۳۵)

خواہش نفس

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۴۸)

● اور اے محبوب ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر مشتمل ہے تو اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کے مطابق ان میں فیصلہ کرو، اور اے سننے والے جو تمہارے پاس حق آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم سب کے لیے شریعت مقرر کی اور اس میں راستہ تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا مگر وہ تمہیں اس بات میں آزمانا چاہتا ہے جو کچھ اس نے تمہیں عطا کیا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب نے لوٹ کر اسی طرف جانا ہے جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو۔(۴۸)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۵۶)

● آپ کہہ دیجئے کو مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا عبادت کے لیے کسی اور کو پکاروں جنہیں تم پکارتے ہو۔ آپ فرمایئے کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا ورنہ میں بہک جاؤں اور میں ہدایت پر نہ رہ سکوں۔(۵۶)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝ (پ ۱۶، مریم : ۵۹)

● تو ان کے بعد اُن کی جگہ پر ناخلف لوگ آ گئے جنھوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کی پس قریب ہے کہ اُنہیں گمراہی کی سزا ملے گی۔(۵۹)

Marfat.com

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾
(پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۶-۱۷)

● پس تجھے اس سے نہ روک دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے تا کہ تو بھی ہلاک ہو جائے (۱۶) اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے۔ (۱۷)

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۱)

● اور اگر حق ان کی خواہشات کی اِتباع کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس میں خلل واقع ہو جاتا بلکہ ہم ان کے پاس ان کی ناموری کی چیز ہی لائے ہیں پھر وہ اپنی ناموری ہی سے روگردانی کرنے والے ہیں۔ (۷۱)

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۴۳)

● کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے کہ جس نے خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا لیا۔ تو کیا آپ اُن کی نگہبانی کا ذمہ لیں گے۔ (۴۳)

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۰، قصص : ۵۰)

● پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر کون زیادہ گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشات کی اتباع کرتا ہے۔ بیشک اللہ ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۵۰)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾
(پ ۲۱، روم : ۲۹)

● بلکہ ظالم لوگوں نے علم کے بغیر خواہشاتِ نفس کی پیروی کی تو اسے کون ہدایت دے گا جسے اللہ نے ہدایت سے ہٹا دیا ہو۔ اور ان کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔ (۲۹)

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ (پ ۲۳، ص : ۲۶)

● اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھُولے بیٹھے ہیں۔ (۲۶)

Marfat.com

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۵
(پ ۲۵، شوریٰ : ۱۵)

● پس آپ اُنہیں اسی کی طرف بلاتے رہیں اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کو قائم رکھوں اللہ ہمارا رب ہے اور تمھارا رب بھی۔ ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۵)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۳ (پ ۲۵، جاثیہ : ۲۳)

● تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اسے بے راہ ہی رہنے دیا ہے اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ آگیا ہے۔(۲۳)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝۱۴ (پ ۲۶، محمد : ۱۴)

● تو کیا جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلائل پر ہو اس شخص کی مانند ہوگا جس کے لیے اس کے بُرے اعمال کو مزین کر دیا گیا ہو اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو۔(۱۴)

خیانت

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ۙ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ۚ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِــيْمًا ۝۱۰۷ۚ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ (پ ۵، نساء : ۱۰۵-۱۰۸)

● بیشک ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تا کہ لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح کہ اللہ آپ کو دکھائے اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔(۱۰۵) اور اللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۶) اور اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالنے والے لوگوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ بیشک اللہ خائن گنہگار کو پسند نہیں

Marfat.com

کرتا۔(۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ دل میں وہ بات سوچتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہے۔ اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۱۰۸)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ (پ ۶، مائدہ : ۱۳)

● ان کے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا کیونکہ یہ لوگ کلامِ الٰہی کو اس کی جگہ سے بدل دیتے تھے اور اُنھوں نے نصیحتوں کا ایک حصہ بھلا دیا۔ اور چند آدمیوں کے سوا آپ ان کی خیانت سے مطلع ہوتے رہیں گے معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں۔ بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(۱۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑰
(پ ۹، انفال : ۲۷)

● اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو حالانکہ تم جانتے ہو۔(۲۷)

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ⑰ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ⑱ (پ ۱۰، انفال : ۵۷-۵۸)

● پس اگر آپ اُنہیں لڑائی میں پائیں تو اُنہیں شدید سزا دیں تاکہ جو لوگ ان کے پیچھے ہیں دیکھ کر بھاگ جائیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔(۵۷) اور اگر آپ کو کسی قوم سے وعدے میں خیانت کا ڈر ہو تو ان کا عہد ان کی طرف لوٹا دو۔ برابر کا جواب دو، بیشک اللہ دھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔(۵۸)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑰
(پ ۱۰، انفال : ۷۱)

● اور اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو وہ اللہ سے پہلے بھی خیانت کر چکے ہیں جس کے باعث انکو تمہارے قبضے میں کر دیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۷۱)

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ⑲ (پ ۱۲، یوسف : ۵۲)

● حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ عزیز مصر کو علم ہو جائے کہ میں نے تنہائی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب کامیاب ہونے نہیں دیتا۔(۵۲)

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۸)

● بیشک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کی طرف مدافعت کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ کسی خائن نعمت کے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ (۳۸)

يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۴، مومن : ۱۹)

● اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۹)

خیر

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۴۸)

● اور ہر قوم کے لیے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ رُخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو۔ تم کہیں بھی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۴۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۭ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۶)

● اس طرح کہیں کہ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا کرے۔ اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۶)

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

(پ ۴، آل عمران : ۱۱۴-۱۱۵)

● اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے روکتے ہیں اور نیک اعمال کرنے میں سرعت کرتے ہیں یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ (۱۱۴) اور وہ جو بھی بھلائی کریں اس کا حق دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ متقین کو خوب جاننے والا ہے۔ (۱۱۵)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۱۰، انفال : ۷۰)

اے نبی! جو قیدی تمہارے ہاتھ میں ہیں ان سے کہہ دیجیے کہ اللہ نے اگر تمہارے دلوں میں بھلائی محسوس کی تو جو مال تم سے لیا گیا ہے اس سے بہتر عطا فرما دے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۷۰)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۳)

اور ہم نے ان کو رہنما بنایا تا کہ وہ ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کی تلقین کریں اور ہم نے ان کی طرف اچھے کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کے بارے میں وحی بھیجی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔ (۷۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۰)

پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کے لیے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا۔ کیونکہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔ (۹۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۱۷، حج : ۷۷)

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو تا کہ تمھاری فلاح ہو جائے۔ (۷۷)

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۱۸، مومنون : ۵۵-۵۶)

کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے مال اور اولاد سے ان کی مدد کی ہے۔ (۵۵) غرض یہ کہ ہم ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں۔ بلکہ اُنہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔ (۵۶)

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۶۱-۶۲)

یہی لوگ ہیں جو اچھے کام کرنے میں سرعت کرتے ہیں اور وہ سبقت لے جانے والے ہیں۔ (۶۱) اور ہم کسی شخص کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل سچ بتا دیتی ہے اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۶۲)

Marfat.com

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۳۲)

● پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو اس کتاب کا وارث بنایا ہے۔ تو ان میں سے کوئی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے، اور ان میں سے بعض اللہ کے حکم سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (۳۲)

حضرت داؤد علیہ السلام

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۵۱)

● تو انھوں نے اللہ کے حکم سے بھگا دیا، اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی اور اپنی چاہت کے مطابق علم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔ (۲۵۱)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

(پ ۶، نساء : ۱۶۳)

● بیشک ہم نے آپ پر وحی نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح اور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے حضرت ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ (۱۶۳)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۸۴)

● اور ہم نے اُنہیں اسحٰق اور یعقوب عطا فرمائے۔ جن کو ہدایت دی اور ان سے پہلے نوح کو ہدایت دی اور ان کی اولاد میں داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت دی اور ہم احسان کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (۸۴)

Marfat.com

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۵)

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تمھارا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضلیت دی اور ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔ (۵۵)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۸-۷۹)

اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا کہ کچھ لوگوں کی بکریاں اس کھیتی کو رات کے وقت کھا گئیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔ (۷۸) ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔ (۷۹)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۱۰-۱۱)

اور تحقیق ہم نے حضرت داؤد کو اپنے فضل میں سے دیا۔ اے پہاڑو اور پرندو ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) تاکہ وسیع زرہیں بنائے اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھے اور اچھے عمل کریں۔ اور بیشک جو کام تم کرتے ہو میں اسے دیکھنے والا ہوں۔ (۱۱)

اِصْبِرْ عَلٰي مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰي دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰي بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَاۗءِ الصِّرَاطِ ۝ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ (پ ۲۳، ص : ۱۷-۲۵)

آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور میرے طاقتور بندے داؤد کو یاد کریں بیشک وہ ہماری طرف بہت متوجہ رہنے والے تھے۔ (۱۷) بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے تابع کر دیا وہ صبح و شام تسبیح کرتے تھے۔ (۱۸) اور جمع ہونے

Marfat.com

والے پرندے بھی اُن کے تابع تھے رجوع کرتے تھے۔(۱۹) اور ہم نے ان کی بادشاہت کو مضبوط کر دیا اور ہم نے اُن کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب سے نوازا۔(۲۰) کیا آپ کے پاس ان جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے۔(۲۱) جب وہ داخل ہو کر حضرت داؤد کے پاس آئے تو انھوں نے کہا کہ خوف نہ کھایئے، ہم دو فریقوں کے مابین جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیں اور حق کے خلاف نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ بتلا دیجیے۔(۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ۹۹ دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اس نے بات کرنے میں مجھ پر بہت دباؤ ڈالا ہوا ہے۔(۲۳) حضرت داؤد نے فرمایا یہ جو تمہاری دُنبی کو لے کر اپنی دُنبیوں میں ملانا چاہتا ہے یہ زیادتی والی بات ہے اور بلاشبہ اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے، وہ بہت قلیل ہیں۔ اور اس وقت حضرت داؤد (علیہ السلام) نے سوچا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تو انھوں نے اپنے رب کے حضور استغفار کیا اور سجدے میں گر گیا اور رجوع کیا۔(۲۴) تو ہم نے اُنہیں یہ بات معاف کر دی، اور ان کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اعلےٰ مقام ہے۔(۲۵)

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (پ ۲۳، ص : ۲۶)

● اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھُولے بیٹھے ہیں۔(۲۶)

دابہ

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۱۶۴)

● بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور بارش میں جو آسمانوں سے ہوتی ہے جس سے مردہ

Marfat.com

زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں، اہلِ عقل کیلئے ان میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۳۸)

اور زمین میں چلنے والا جانور اور اپنے پروں پر اُڑنے والا پرندہ سب تمھاری طرح اُمتیں ہیں۔ ہم نے نوشتۂ تقدیر میں کوئی بات نہیں چھوڑی، پھر یہ سب اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ (۳۸)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۲۲ (پ ۹، انفال : ۲۲)

بیشک اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۲۲)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵ (پ ۱۰، انفال : ۵۵)

بیشک جانداروں میں سے اللہ کے نزدیک کافر لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے (۵۵)

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶ (پ ۱۲، ہود : ۶)

اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی رہائش اور دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔ (۶)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹ (پ ۱۴، نحل : ۴۹)

زمین اور آسمانوں میں جو بھی جاندار اور فرشتے ہیں وہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۴۹)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱ (پ ۱۴، نحل : ۶۱)

اور اگر لوگوں کو وہ ان کے ظلم کے باعث پکڑ میں لے لیتا تو زمین پر کوئی بھی چلنے والا نہ بچتا لیکن وہ اُنہیں ایک مقرر شدہ مدت تک بہت مہلت دے دیتا ہے۔ پس جب ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو ان میں سے کوئی بھی لمحہ بھر کے لیے آگے پیچھے نہیں ہو سکتا۔ (۶۱)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

Marfat.com

مُكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝۱۸ (پ ۱۷، حج : ۱۸)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہو چکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (۱۸)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵ (پ ۱۸، نور : ۴۵)

● اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔ تو ان میں کوئی پیٹ کے بل چلتا ہے۔ اور ان میں سے بعض دو ٹانگوں پر اور ان میں سے بعض چار ٹانگوں پر بھی چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۴۵)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۸۲ (پ ۲۰، نمل : ۸۲)

● اور جب ہماری کہی ہوئی بات پوری ہونے کا موقع آجائے گا تو ہم زمین سے ایک چوپایہ نکال لیں گے جو ان سے بات چیت کرے گا۔ یہ کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے۔ (۸۲)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۠ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰ (پ ۲۱، عنکبوت : ۶۰)

● بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔ اللہ انہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔ اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰ (پ ۲۱، لقمان : ۱۹)

● اس نے ستونوں کے بغیر آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے تو اس سے زمین میں ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اگایا ہے۔ (۱۰)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝۲۸ (پ ۲۲، فاطر : ۲۸)

● اور ایسے ہی لوگوں اور جانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۲۸)

Marfat.com

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۴۵)

● اور اگر اللہ ان کے لیے ہوئے کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ اُنہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے۔ پھر جب مقرر کردہ وقت آجائے گا تو اُنہیں بدلہ دے گا تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ (۴۵)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَاۗءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۹)

● آسمانوں اور زمین کی تخلیق اسی کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے اُن کے درمیان جانداروں کو پھیلا دیا ہے۔ اور وہ اپنے چاہنے پر اُنہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔ (۲۹)

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۴)

● اور تمہاری تخلیق اور پھیلائے ہوئے جانوروں میں یقین کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴)

درود پاک

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۵۶)

● بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام پیش کیا کرو۔ (۵۶)

دربار الٰہی

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۲۱)

● اور قیامت کے دن تمام بارگاہ ایزدی میں جمع ہوں گے پھر ناتواں لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ ہم

Marfat.com

بیشک تمھاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہم سے اللہ کا عذاب دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم بھی تمہیں راہ ہدایت پر لگا دیتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے لیے یکساں ہے ہمارے لیے آج رہائی کی کوئی صورت نہیں۔ (۲۱)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۴۹-۵۰)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیے جائیں گے اور ایک اللہ کے سامنے آجائیں گے جو سب پر غالب ہے۔ (۴۸) اور اس دن مجرموں کو دیکھیں گے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے۔ (۴۹) ان کا لباس قطران کا ہوگا اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپ لے گی۔ (۵۰)

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾
(پ ۱۵، کہف : ۴۸)

اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہونگے۔ پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اس صورت میں آئے ہو جبکہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ بلکہ تمھارا خیال تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کرینگے۔ (۴۸)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۹، حاقہ : ۱۸-۲۱)

اس دن ہر کوئی بارگاہِ ایزدی میں پیش کیا جائے گا تم میں سے کوئی بھی چھپا نہ رہے گا۔ (۱۸) پس جس کو دائیں ہاتھ میں اُس کا اعمالنامہ دیا جائے گا۔ تو وہ دوسروں سے کہے گا تو میرا اعمالنامہ پڑھ لو۔ (۱۹) مجھے یقین تھا کہ میں اپنی نیکیوں کے حساب کو پالوں گا۔ (۲۰) پس وہ اپنی مرضی کے مطابق اچھی زندگی گزارے گا۔ (۲۱)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ (پ ۳۰، نباء : ۳۸-۳۹)

جس دن جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے، کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا اور اس نے صحیح بات کہی۔ (۳۸) اس دن کا آنا حق ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ بنالے۔ (۳۹)

أَلَا يَظُنُّ أُولٰٓئِكَ أَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ (پ ۳۰، مطففین : ۴-۶)

کیا یہ بات ان کے گمان میں نہیں ہے کہ وہ اٹھائے جانیوالے ہیں۔ (۴) جو بہت بڑا دن ہے۔ (۵) اس دن

Marfat.com

تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔(۶)

دُعا

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۸۶)

❁ اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ ہدایت پائیں۔(۱۸۶)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَیْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَیْهِمْ مِّنْ شَیْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۲﴾ (پ ۷، انعام : ۵۲)

❁ جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں تو اُنہیں اپنے پاس سے دُور نہ کریں۔ان کے حساب سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے، پھر اگر اُنہیں دور کرو تو بات انصاف کے تقاضے کے بعید ہوگی۔(۵۲)

قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۳﴾ (پ ۷، انعام : ۶۳)

❁ فرما دیجیے کہ تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔(۶۳)

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۸، اعراف : ۲۹)

❁ آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے۔اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے پیدا کیا ہے اسی طرح تو لوٹو گے۔(۲۹)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۵-۵۶)

❁ عاجزی گریہ زاری اور پوشیدگی سے اپنے رب سے دُعا کرو۔ بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں

Marfat.com

کرتا۔(۵۵) زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو خوف اور امید سے دعا کرو۔ بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔(۵۶)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۸۰
(پ ۹، اعراف : ۱۸۰)

● اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں بے اعتنائی کرتے ہیں، اُنہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ پالیں گے۔(۱۸۰)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۱۰)

● آپ فرمادیں کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرضیکہ تم جس طرح بھی پکارو یہ سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی راہ اختیار کرو(۱۱۰)

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝۷۷ (پ ۱۹، فرقان : ۷۷)

● آپ فرمادیں کہ اگر تم اسکو نہ پکارو تو میرے رب کو اس کی کوئی پروا نہیں، پس تم نے جھٹلایا تو عنقریب اس کی سزا لازم ہوگی۔(۷۷)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ (پ ۲۰، نمل : ۶۲)

● بھلا کون ہے جو بے قرار کی دُعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دُور کر دیتا ہے جب وہ دُعا کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(۶۲)

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰
(پ ۲۴، مومن : ۲۰)

● اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔ اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ بیشک اللہ ہی سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰ (پ ۲۴، مومن : ۶۰)

● اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دُعا کرو میں تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہ بہت جلد ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰)

Marfat.com

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۶۵)

● وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔(۶۵)

دعوت اسلام

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۴)

● اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بُری [illegible]، اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔(۱۰۴)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝ (پ ۷، مائدہ : ۱۰۴)

● اور جب انہیں یہ کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور اس کے رسول کی طرف آؤ تو وہ کہتے ہیں کہ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہمارے لیے وہی کافی ہے۔ اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ جانتے ہوں اور نہ ہدایت یافتہ ہوں۔(۱۰۴)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۵)

● اپنے رب کی طرف حکمت اور مواعظ حسنہ کے ذریعے دعوت دیجیے اور اچھے طریقے سے ان سے بات چیت کیجیے۔ بیشک تمہارا رب اسے خوب جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے گمراہ ہو گیا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی جانتا ہے۔(۱۲۵)

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (پ ۱۷، حج : ۶۷)

● ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تاکہ وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے تنازعہ نہ کریں اور آپ انہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ صراطِ مستقیم پر ہیں۔(۶۷)

Marfat.com

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾
(پ ۲۰، قصص : ۸۷)

● اور وہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے اس کے بعد کو جو آپ پر اتر چکی ہیں ہرگز نہ روکیں اور اپنے رب کی طرف بلائیے اور ہرگز شرک کرنیوالوں کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ (۸۷)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۳)

● اور اس سے احسن بات کونسی ہوسکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک اسلام لانے والوں سے ہوں۔ (۳۳)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾
(پ ۲۵، شوریٰ ۱۵)

● پس آپ اُنہیں اسی کی طرف بلاتے رہیں اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کو قائم رکھوں اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۵)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ (پ ۲۷، حدید : ۸)

● اور آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ اس کے رسول کریم تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، اور وہ تم سے وعدہ لے چکا ہے بشرطیکہ تم مومن ہو۔ (۸)

دلائل توحید

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۲)

● جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔ اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے

Marfat.com

ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیا جو تمہارا رزق ہے۔ پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲۲)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۹)

وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۲۹)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
(پ ۲، بقرہ : ۱۶۴)

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور بارش میں جو آسمانوں سے ہوتی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہوئے ہیں۔ اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں، اہلِ عقل کیلئے ان میں دلائل ہیں۔ (۱۶۴)

تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۪ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۪ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۷)

اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔ اور زندہ کو مُردے سے پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔ (۲۷)

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ (پ ۷، انعام : ۶۰)

اور وہی ہے جو رات کو تمہیں سُلا دیتا ہے اور جو تم نے دن میں کمایا ہے وہ جانتا ہے پھر تمہیں دن کے وقت بیدار کرتا ہے تاکہ تمہاری مقرر عُمر پوری کر دی جائے پھر تم اسی کی طرف لوٹو گے پھر جو تم کرتے ہو، اس سے تمہیں باخبر کر دیگا۔ (۶۰)

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
(پ ۷، انعام : ۹۸)

اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک واحد جان سے بنایا پھر یہاں قرار اور سپرد ہونے کی جگہ ہے۔ بلاشبہ سمجھنے والی قوم کے لیے ہم نے آیتوں کو کھول کر بیان کر دیا ہے۔ (۹۸)

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(پ ۸، اعراف : ۵۷)

● اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اٹھالاتی ہیں تا کہ وہ مُردہ زمین کو بادل سے سیراب کرے۔ پس ہم نے ان بادلوں سے پانی اتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔ پس اسی طرح ہم مردوں کو بھی نکالیں گے تا کہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔ (۵۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۳)

● بیشک تمھارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کرسکتا۔ یہی اللہ تمھارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۱۰۱)

● آپ فرمایئے کہ دیکھو آسمان اور زمین میں کیا ہے۔ آیات الٰہی اور ڈرانے والے اس قوم کو فائدہ نہیں پہنچاتے جو ایمان نہیں لاتے۔ (۱۰۱)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَیَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۫ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۱۷)

● کیا یہ اس کی طرح ہوسکتا ہے جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس پر ایک گواہ بھی آ گیا ہو اور اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب جو امام اور رحمت ہے بھی آ چکی ہو، یہی اس پر ایمان لائیں گے اور جو اس کا ان کار کرینگے تو آگ والے گروہوں سے ہو جائیں گے جس کا وعدہ کیا جا چکا ہے، پس اے سننے والے اس سے شک میں نہ پڑ جانا، بیشک وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (۱۷)

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۲)

● اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا

Marfat.com

اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تا کہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔(۲)

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۵۳)

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنا دیا ہے اور اس نے تمہارے چلنے کے لیے راستے بنا دیے ہیں اور اسی نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑے نکال دیے۔(۵۳)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۴)

کیا انھوں نے اوروں کو معبود بنا رکھا ہے۔ آپ فرما دیجیے اس پر کوئی ثبوت پیش کرو۔ یہ کتاب میرے موجودہ حالات اور مجھ سے پہلے کے حالات پر مبنی ہے۔ البتہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے پس وہ اس سے منہ پھیرتے ہیں۔(۲۴)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۳)

اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔(۳۳)

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۴۴)

بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو بہت نفع بخش سامان دیا یہاں تک کہ ان کی عمر دراز ہو گئی۔ کیا وہ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں کی طرف سے کم کرتے جا رہے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ غالب آنے والے ہیں۔(۴۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۸)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہو چکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۸)

Marfat.com

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ۝۲ (پ ۱۸، فرقان : ۲)

● آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کے لیے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں اسکا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کر دی۔ (۲)

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷ (پ ۱۹، فرقان : ۴۷)

● اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعثِ آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے کے لیے بنایا۔ (۴۷)

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳ (پ ۱۹، فرقان : ۵۳)

● اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ ہے۔ اور دونوں کے درمیان آڑ بنا دی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔ (۵۳)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ۝ (پ ۲۰، نمل : ۶۰)

● کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا۔ پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ تم ان سے درخت اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (۶۰)

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۶۴ (پ ۲۰، نمل : ۶۳-۶۴)

● بھلا کون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھلاتا ہے اور کون ہے جو رحمت کی بارش سے پہلے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔ (۶۳) بھلا کون ہے تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم سچے ہو تو اس کے حق میں جواز پیش کرو۔ (۶۴)

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ

Marfat.com

مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ (پ ۲۱، روم : ۴۸-۴۹)

● اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔ پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸) اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے نازل ہونے سے پہلے نا اُمید ہو رہے تھے۔(۴۹)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۳، ص : ۱۰)

● کیا ان کے لیے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو اُنہیں چاہیئے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔(۱۰)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ (پ ۲۳، زمر : ۵)

● اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے۔ اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک گردش کر رہے ہیں، خبردار! وہی غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۵)

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۹)

● آپ فرمایئے کہ تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کی تخلیق دو دن میں کی ہے اور دوسروں کو اس کا مدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۹)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۹)

● اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والے علم والے نے تخلیق کیا ہے۔(۹)

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ (پ ۲۹، ملک : ۲)

● اُسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے۔ اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔(۲)

Marfat.com

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

● اور بلاشبہ ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا پس میرے انکار کا انجام کیسا ہوا۔(۱۸) کیا انھوں نے اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ رحمٰن کے سوا اُنہیں کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۱۹) (پ ۲۹، ملک ۱۸-۱۹)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ (پ ۳۰، نباء : ۶-۱۱)

● کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔(۶) اور پہاڑوں کو میخیں بنایا۔ (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیا ہے۔ (۸) اور ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ آرام بنایا ہے۔(۹) اور ہم نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا ہے۔(۱۰) اور دن کو حصول معاش کے لیے بنایا ہے۔(۱۱)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ (پ ۳۰، عبس: ۲۴-۳۲)

● پھر انسان اپنے طعام پر غور کرے۔(۲۴) بیشک ہم نے بارش کا پانی بہایا۔ (۲۵) پھر زمین کو ہم نے پھاڑنے کی طرح کھدوایا۔(۲۶) پھر ہم نے اس میں غلہ اُگایا۔(۲۷) اور انگور اور سبزیاں اُگائیں ۔(۲۸) اور زیتون اور کھجوریں اُگائیں (۲۹) اور گھنے باغ اُگا دیے۔(۳۰) اور میوے اور چارہ۔ (۳۱) جو تمہارے لیے اور تمہارے جانوروں کے لیے نفع بخش ہے۔(۳۲)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
(پ ۳۰، انشقاق : ۱۶-۲۰)

● پس مجھے شفق کی قسم۔(۱۶) اور رات کی قسم اور اُس کی جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔(۱۷) اور چاند کی قسم! جب وہ مکمل ہو جائے۔(۱۸) تمہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ درجہ بدرجہ چڑھنا ہوگا۔(۱۹) پس اُنہیں کیا ہے کہ پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔(۲۰)

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ (پ ۳۰، لیل : ۲)

● اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔(۲)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌۢ ﴿۴﴾ (پ ۳۰، اخلاص: ۴)

● آپ فرما دیجیے وہ اللہ احد ہے۔(۱) اللہ صمد ہے۔(۲) نہ اس نے کسی کو جنا ہے، اور نہ وہ کسی سے جنا گیا

Marfat.com

ہے۔(۳) اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔(۴)

دنیا

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

(پ ۳، آل عمران : ۱۴)

● لوگوں کے لیے عورتوں سے بیٹوں سے اور سونے چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں سے اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی سے آراستہ کر کے کشش پیدا کر دی گئی ہے۔ یہ سب دُنیا کی زندگی کا متاع ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پاس اچھا ٹھکانا ہے۔(۱۴)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ (پ ۵، نساء : ۱۰۹)

● بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے جھگڑتے ہو، مگر قیامت کے روز اللہ کے ہاں ان کی طرف سے کون جھگڑے گا کون ایسا ہوگا جو ان کا وکیل بنے گا۔(۱۰۹)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۷، انعام : ۲۹)

● بیشک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی بس زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کیے جائینگے۔(۲۹)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

(پ ۷، انعام : ۳۲)

● وہ بہت بُرا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(۳۲)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

(پ ۸، انعام : ۱۳۰)

● اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمہارے پاس ہمارے رسول نہ آئے تھے جو تم پر میری آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے کہ ہاں ہماری جانیں اس پر شاہد ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اور وہ اپنے اوپر گواہی دیں گے کہ بیشک وہ کافر تھے۔(۱۳۰)

Marfat.com

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۳۲)

● فرما دیجیے کہ اپنے بندوں کے لیے جو زینت اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ فرمایئے کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن تو خاص کر انہی کا حصہ ہے۔ ہم اسی طرح علم رکھنے والی قوم کے لیے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ (۳۲)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاۗءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۵۱)

● جنھوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی میں وہ فریب میں مبتلا ہو گئے تھے تو جس طرح انھوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج ہم نہیں بھولے ہیں اور جس طرح یہ لوگ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ (۵۱)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۡ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۱۰، انفال : ۶۷)

● کسی نبی کے شان شایاں نہیں کہ وہ کافروں کو قیدی بنائے جب تک کہ زمین میں غلبہ حاصل نہ ہو جائے تم سامانِ دنیا چاہتے ہو، اور اللہ تمہارے لیے آخرت چاہتا ہے اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۶۷)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۵۵)

● ان کے مال اور اولاد تمہیں تعجب میں نہ ڈال دیں۔ بیشک اللہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے۔ اللہ انہیں دنیوی زندگی میں ہی عذاب دے اور کفر کی حالت میں ہی ان کی سانس نکل جائے۔ (۵۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۷-۸)

● بیشک جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی سے مطمئن ہو گئے ہیں تو یہی لوگ ہیں جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ (۷) ان کے لیے آگ کا ٹھکانا ہے بسبب اس کے کہ جو انھوں نے کسب کیا ہے۔ (۸)

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ

Marfat.com

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۳)

● پھر جب ہم اُنہیں نجات دے دیتے ہیں تو وہ پھر زمین میں حق سے پھر کر زیادتی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! بیشک تمھاری سرکشی کا اثر تمھاری جانوں پر پڑے گا۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے۔ پھر تم نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے جو عمل تم کرتے ہو ہم تمہیں ان سے آگاہ کر دینگے۔ (۲۳)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

(پ ۱۲، ہود : ۱۵)

● جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہو تو ہم اسی دنیا میں ان کے عمل کا اجر دے دیں گے اور وہ اس میں کمی نہ کیے جائیں گے۔ (۱۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

(پ ۱۴، نحل : ۱۰۷)

● اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی ہے۔ اور بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۱۰۷)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۸)

● جو کوئی مالِ دنیا کے حصول میں جلدی چاہتا ہے ہم جس کے لیے جتنا چاہیں اسے دنیا میں جلدی دے دیتے ہیں، مگر ایسے شخص کے لیے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر دیا جاتا ہے کہ اس میں مذمت کے ساتھ دھکے کھاتا داخل ہوگا۔ (۱۸)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ (پ ۱۶، کہف : ۱۰۴)

● یہ وہ لوگ ہیں جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں لگ گئی ہے اور وہ خیال کر رہے ہیں کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ (۱۰۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾

(پ ۲۱، احزاب : ۲۸)

● اے نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمہیں عمدہ انداز سے رخصت کر دوں۔ (۲۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۵)

● اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور فریب دینے والا شیطان تمہیں اللہ کے بارے کہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (۵)

Marfat.com

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾
(پ ۲۵، جاثیہ : ۲۴)

● اور انھوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں ہم نے مرنا اور جینا ہے زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی۔ اور اُنہیں اس کا کوئی علم نہیں ہے۔ (۲۴)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ (پ ۲۷، نجم ۲۹)

● پس آپ اپنے چہرۂ اقدس کو اس سے پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرا ہے اور اسے دنیوی زندگی کے سوا اور کچھ خواہش نہیں ہے۔ (۲۹)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۹، قیامت : ۲۰-۲۱)

● ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ (۲۰) اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔ (۲۱)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ (پ ۲۹، دھر : ۲۷)

● بیشک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو پسند کرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں۔ (۲۷)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾ (پ ۳۰، نزعت : ۴۶)

● غرضیکہ جس دن وہ اُس کو دیکھیں گے تو اُنہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔ (۴۶)

دھواں

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۵، دخان : ۱۰-۱۱)

● پس اس دن کا انتظار کیا جائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آجائے گا۔ (۱۰) جو لوگوں پر چھا جائے گا یہی دردناک عذاب ہوگا۔ (۱۱)

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾
(پ ۲۵، دخان : ۱۵-۱۶)

● بیشک ہم تھوڑے عرصہ کے لیے تم سے عذاب کو روک دیتے ہیں۔ مگر تم پھر بھی کفر کی طرف رغبت کرنے والے ہو۔ (۱۵) جس دن ہم اُنہیں پوری شدت کے ساتھ پکڑیں گے بیشک اس دن ان سے انتقام لیں گے (۱۶)

Marfat.com

دیدار الٰہی

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾
(پ ۱۶، کہف : ۱۰۵)

● جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے انکار کیا تو اُن کے تمام اعمال ضائع ہوگئے پس قیامت کے روز ان کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔(۱۰۵)

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ (پ ۱۶، کہف : ۱۱۰)

● فرمادیں کہ ظاہری صورت میں مَیں بندے جیسا ہی ہوں، مجھے وحی آتی ہے۔ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پس جو اپنے رب کی مُلاقات چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے (۱۱۰)

إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَّقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ (پ ۱۶، مریم : ۹۳-۹۵)

● تمام لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۹۳) بلاشبہ اس نے اُنہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔ (۹۴) اور قیامت کے دن ہر ایک اس کے حضور اکیلا آئے گا۔ (۹۵)

مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۵)

● جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہشمند ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت بالکل آنیوالا ہے۔ اور وہی سمیع ہے علم والا ہے۔ (۵)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾
(پ ۲۰، عنکبوت : ۲۳)

● اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات اور یومِ قیامت کی ملاقات کا انکار کیا وہی لوگ میری رحمت سے نا امید ہوگئے اور انہی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۲۳)

Marfat.com

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝
(پ ۲۱، سجدہ : ۱۰)

● اور وہ کہنے لگے جبکہ ہم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیں گے کیا ہمیں پھر نئے سرے سے پیدا کر دیا جائے گا۔ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونے سے انکار کرتے ہیں۔(۱۰)

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝ (پ ۲۵، حٰمٓ سجدہ : ۵۴)

● سنو! انہیں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے میں شک ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۵۴)

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝
(پ ۲۹، قیامت : ۲۲-۲۵)

● اس دن کئی چہرے خوش باش ہوں گے۔(۲۲) ان کی نگاہ اپنے رب کی طرف ہوگی (۲۳) اور اس دن بہت سے چہرے پژمردہ بھی ہوں گے۔(۲۴) اُن کا گمان ہوگا کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہونے والا ہے۔(۲۵)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ (پ ۳۰، انشقاق : ۶)

● اے انسان تو اپنے رب کی طرف پہنچنے میں بڑے کٹھن مراحل طے کر رہا ہے پس تو اس سے جا ہی ملے گا۔(۶)

دین

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝
(پ ۳، آل عمران : ۸۳)

● کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور چیز کو بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان والے اور زمین والے خوشی سے اور مجبوری سے اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔(۸۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۵۷)

● اے ایمان والو! جن لوگوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا لیا ہے وہ ان لوگوں میں سے ہیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی اُنہیں دوست نہ بناؤ اور نہ کافروں کو دوست بناؤ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔(۵۷)

Marfat.com

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۰)

❁ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اُنہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے اُنہیں سمجھاؤ تا کہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہو جائے اللہ کے علاوہ اُن کا کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۷۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (پ ۸، انعام : ۱۵۹)

❁ بیشک جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے پھر جو وہ کرتے تھے اس سے تمہیں باخبر کر دے گا۔ (۱۵۹)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝
(پ ۱۰، توبہ : ۳۳)

❁ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ اسے ہر ایک کے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔ (۳۳)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۳۰)

❁ پس اللہ کے دین کے لیے یکسو ہو کر اپنے رخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ یہی استقامت والا دین ہے۔ مگر لوگوں کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔ (۳۰)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۳۲)

❁ نہ ہی ان لوگوں میں سے بنو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے ہو گئے۔ تمام گروہوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر فرحت محسوس کرتے ہیں۔ (۳۲)

Marfat.com

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ (پ ۲۵، شوریٰ : ۱۳)

● تمہارے لیے اس نے دین کے اصول مقرر کر دیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا اور اسی کو ہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ انہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۱۳)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۲۸)

● وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کی کتاب اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (۲۸)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨ (پ ۲۸، صف : ۹)

● وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر سربلند کر دے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔ (۹)

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① (پ ۳۰، ماعون : ۱)

● کیا آپ نے روزِ جزا کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔ (۱)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥ (پ ۳۰، کافرون : ۱-۶)

● آپ فرما دیں اے کفر کرنے والو! (۱) میں ان کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ (۲) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۳) اور نہ ہی میں اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ (۴) اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ (۵) تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔ (۶)

Marfat.com

دین فروشی

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

﴿۱۶﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس ان کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے ہی نہ تھے۔(۱۶) (پ ۱، بقرہ : ۱۶)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۷۹)

﴿۷۹﴾ پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ حاصل کرلیں۔ پس ان کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور ان کیلئے ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔(۷۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۴-۱۷۵)

﴿۱۷۴﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے نازل شدہ احکام کو کتاب میں سے چھپاتے ہیں اور ان کے بدلے میں تھوڑا معاوضہ حاصل کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے بات چیت نہیں کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۷۴) یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔ عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔(۱۷۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ (پ ۳، آل عمران : ۷۷)

﴿۷۷﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں تو ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہوگا اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن ان کی طرف نگاہِ شفقت کرے گا اور نہ اُنہیں پاکیزہ کرے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔(۷۷)

Marfat.com

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۷)

❁ جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی اللہ تعالیٰ نے ان سے عہد لیا کہ تم اس کتاب کو لوگوں میں کھول کر بیان کرو گے اور اسے بالکل نہ چھپاؤ گے۔ تو انھوں نے اس عہد کو پیچھے ڈال دیا اور اس کے عوض میں تھوڑا سا معاوضہ لے لیا تو ان کی یہ خرید بہت ہی بری ہے۔ (۱۸۷)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۹۹)

❁ اور بیشک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو تمھاری طرف نازل ہوا اور جو ان کی طرف نازل ہوا اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں خشیت الٰہی ہے وہ اللہ کی آیتوں کو تھوڑے داموں نہیں بیچتے۔ وہی لوگ ہیں کہ جن کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ (۱۹۹)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۴)

❁ بیشک ہم نے توریت نازل کی جس میں ہدایت اور نور ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو اللہ کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور یہودیوں کے عالم اور مشائخ سے اللہ کی کتاب کی حفاظت کروانا مقصود تھی اور وہ اس پر گواہ تھے۔ پس لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے میں تھوڑی قیمت نہ لو۔ اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق حکم نہ کرے تو وہی کافر ہوں گے (۴۴)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۹)

❁ انھوں نے اللہ کی آیتوں کی کم قیمت وصول کی اور اس کی راہ سے روکا۔ بیشک جو وہ کرتے ہیں بہت بُرا کام ہے (۹)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۹۵)

❁ اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے (۹۵)

Marfat.com

دیت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۸)

۝ اے ایمان لانے والو! قتل کا قصاص تم پر فرض ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر قاتل کیلئے اگر اس کا بھائی یعنی مقتول کا وارث کچھ معافی کی صورت پیدا کرے تو معروف انداز سے خون بہا کا تقاضا کیا جائے اور قاتل کو چاہیئے کہ احسان کے ساتھ خون بہا ادا کردے یہ تخفیف تمہارے رب کی طرف سے ہے اور رحمت ہے۔ پس اس کے بعد جو کوئی زیادتی کرے تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۱۷۸)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝

(پ ۵، نساء : ۹۲-۹۳)

۝ اور کسی مومن کے لیے کسی دوسرے مومن کو غلطی سے قتل کرنا بھی جائز نہیں اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو قتل کر ڈالے تو چاہیئے کہ اس کے بدل میں مومن غلام کو آزاد کرائے یا مقتول کے گھر والوں کو خون بہا ادا کرے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ پھر اگر مقتول تمہاری دشمن قوم سے ہے تو اسے ایک مسلمان غلام آزاد کرالینا چاہیئے اور مقتول اگر اس قوم میں سے ہو جس میں تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو قاتل کو چاہیئے کہ خون بہا اس کے ورثاء کو دے دے اور ایک مسلمان غلام کو آزاد کرائے پھر جو یہ نہ پائے تو اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے چاہئیں یہ اللہ کی طرف سے توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۹۲) اور جو مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا گیا ہے۔ (۹۳)

Marfat.com

ڈاکہ زنی

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ﴿۳۳﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾

(پ ۶، مائدہ : ۳۳-۳۴)

● جولوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کے لیے پھریں تو اُنہیں قتل کردو یا سولی پر چڑھادو یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹ دیئے جائیں یا جلاوطن کردیا جائے یہ تو دنیا میں ان کے لیے رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔(۳۳) مگر جن لوگوں نے تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلی، تو جان لو کہ اللہ بیشک مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۳۴)

ذبیحہ

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰیٰتِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا لَّیُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۸، انعام : ۱۱۸-۱۱۹)

● جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان لانے والے ہو۔(۱۱۸) اور تمہیں کیا ہوا کہ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے کہ تم اسے نہ کھاؤ اور جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تفصیل سے بیان ہو چکا ہے مگر جب تمہیں کچھ مجبوری ہو تو ضرورت کے مطابق استعمال کرسکتے ہو اور بیشک بہت سے بے علمی کے باعث اپنی خواہشوں کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا رب حد سے بڑھنے والوں کو جانتا ہے۔(۱۱۹)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِیٰٓـئِهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۱)

● اور ذبح کے وقت جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے مت کھاؤ اور بیشک یہ فسق ہے۔ اور بیشک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو تم شرک کرنے والوں سے ہوجاؤ گے۔(۱۲۱)

Marfat.com

ذکرِ الٰہی

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۲)

﴿۱۵۲﴾ آپس میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا اور میرا شکر کرو اور تکفیر نعمت مت کرو۔ (۱۵۲)

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۰)

﴿۲۰۰﴾ پھر جب تم ارکانِ حج مکمل کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (۲۰۰)

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۳)

﴿۲۰۳﴾ اور ان گنتی کے چند دنوں میں اللہ کا خوب ذکر کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو دنوں میں لوٹ آیا تو اس پر کچھ گناہ نہیں اور جس نے وہاں پر تاخیر کی تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ وہ تقویٰ اختیار کیے رکھے۔ اور اللہ سے ڈرو اور یاد رکھو کہ بیشک اس کی بارگاہ میں حاضر کیے جاؤ گے۔ (۲۰۳)

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾
(پ ۲، بقرہ : ۲۳۹)

﴿۲۳۹﴾ بدامنی میں پیدل ہو یا سوار نماز کی پابندی کرو، پس جب امن ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح تمہیں سکھایا ہے جسے پہلے تم نہیں جانتے تھے۔ (۲۳۹)

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ (پ ۵، نساء : ۱۰۳)

﴿۱۰۳﴾ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ پھر جب تم سکون کی حالت میں آجاؤ تو معمول کے مطابق نماز ادا کرو۔ بیشک نماز ہر مومن پر مقررہ وقت میں فرض کی گئی ہے۔ (۱۰۳)

Marfat.com

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۲۰۵)

● اور اپنے رب کا دل میں گریہ زاری اور خوف سے ظاہری آواز کے بغیر صبح وشام ذکر کرو اور یادِ الٰہی سے غافل رہنے والوں سے مت ہو جانا۔ (۲۰۵)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ (پ ۹، انفال : ۲)

● بیشک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے اور وہی اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(پ ۱۰، انفال : ۴۵)

● اے ایمان والو! اگر کسی لشکر سے تمہارا مقابلہ ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو تا کہ فلاح پا جاؤ۔ (۴۵)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۲۸)

● جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ (۲۸)

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝

(پ ۱۵، کہف : ۲۴)

● سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے۔ اور اپنے رب کا ذکر کرو جب کہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔ (۲۴)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

(پ ۱۷، انبیاء : ۴۲)

● آپ فرما دیجیے کہ رحمٰن کے عذاب سے رات اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۴۲)

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ (پ ۱۸، نور : ۳۷)

● وہ مرد جنھیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور

Marfat.com

زکوٰۃ دینے سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی (۳۷)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۲۲۷)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور انھوں نے اس کے بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا، اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب علم ہو جائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آنے والے ہیں۔ (۲۲۷)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ﴿۴۱﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۴۱)

اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۳، زمر : ۲۲)

بھلا جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے کیا وہ سنگدل کے برابر ہوگا پس ان کیلئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو گئے یہی صریحاً بہکے ہوئے ہیں۔ (۲۲)

وَاِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُکِرَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۴، زمر : ۴۵)

اور جب صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو ان کے دلوں میں گھٹن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوشی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ (۴۵)

اَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ صَفْحًا اَنْ کُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ﴿۵﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۵)

تو کیا ہم اپنی نصیحت کو تم سے روک لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تم حد سے بڑھنے والی قوم ہو۔ (۵)

وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۳۶)

اور جو کوئی رحمٰن کے ذکر کو پسِ پشت ڈالتا ہے تو ہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے (۳۶)

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِکْرِ اللّٰہِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا یَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَکَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱۶)

ایمان والوں کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہو جائیں اور نازل شدہ حق کے لیے بھی جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پس جب ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔ (۱۶)

Marfat.com

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (پ ۲۹، دھر : ۲۵)

● اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں۔(۲۵)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱۵)

● اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔(۱۵)

ذلت

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۶۱)

● اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی نوعیت کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لیے زمین سے اُگنے والی چیزیں یعنی ساگ، ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کردے۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو۔ اچھا مصر یا کسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے مانگا ہے وہی مل جائے گا اور ان پر ذلّت اور مسکینی مسلّط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث وہ مغضوب ہو گئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کر دیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادتی کرنے والے تھے۔(۶۱)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۱۲)

● ذلّت ان پر مسلط کر دی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے انہیں اللہ کا غضب پہنچے گا اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی یہ اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا۔ پس یہ نافرمانی کرنیوالے اور حد سے آگے زیادتی کرنیوالے تھے۔(۱۱۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

Marfat.com

الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۵۲)

● بیشک جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا تھا تو عنقریب اُنہیں ان کے رب کی طرف سے غضب اور دنیا کی زندگی میں ذلت پہنچے گی۔ بہتان باندھنے والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیتے ہیں۔(۱۵۲)

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۷)

● اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں ان کی بُرائیوں کا بدلہ انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے ڈھانپ دیے گئے ہیں، وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۷)

ذنوب

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ (پ ۳، آل عمران : ۱۱)

● جیسا کہ آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔ کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے باعث اُنہیں پکڑ لیا۔ اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۱۱)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
(پ ۳، آل عمران : ۳۱)

● آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۳۱)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۳۷)

● اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے اُنہیں اپنے گناہوں کیلئے استغفار کرنا چاہیئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کرے۔ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہ کریں۔(۱۳۵)

Marfat.com

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۹)

● وہ تمہیں آگاہ کردے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اتارا ہے اس کے مطابق حکم کرو اور ان کی خواہشوں کی اتباع نہ کرو اور ان سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ اگر اس سے پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ اُنہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے اور بیشک بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (۴۹)

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۰۰)

● کیا ان لوگوں کو ہدایت نہ ملی جو زمین کے مالکوں کے بعد میں وارث ہوئے اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کے باعث ان پر مصیبت ڈال دیں۔ اور ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تا کہ وہ کچھ سن نہ سکیں۔ (۱۰۰)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۲)

● اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے ان کے عملوں میں اچھائی اور برائی ملی جلی ہے۔ قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کر لے۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۲)

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾
(پ ۲۰، قصص : ۷۸)

● اس نے کہا کہ یہ دولت مجھے اس علم کی وجہ سے ملی ہے۔ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کے بیشک اللہ نے اس سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا جو اس سے قوت میں زیادہ تھیں اور ان کے پاس مال بھی کثیر تھا۔ اور مجرموں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا۔ (۷۸)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾
(پ ۲۲، احزاب : ۷۱)

● تمہارے عملوں کو تمہارے لیے درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے بخش دے گا۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہوگی۔ (۷۱)

Marfat.com

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

(پ ۲۶، احقاف : ۳۱)

❁ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ تا کہ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے اور تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔(۳۱)

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

(پ ۲۶، محمد : ۱۹)

❁ پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اور مومنات کیلئے استغفار کیا کریں اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔(۱۹)

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۲۹، نوح : ۲-۴)

❁ حضرت نوح نے فرمایا کہ اے میری قوم میں تمہاری طرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۲) یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۳) وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بیشک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔(۴)

حضرت ذوالکفیل علیہ السلام

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۸۵-۸۶)

❁ اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس اور حضرت ذوالکفل (علیہ السلام) سب کے سب صبر کرنے والوں سے تھے۔(۸۵) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔ بیشک وہ صالحین میں سے تھے۔(۸۶)

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۳، ص : ۴۸-۵۰)

❁ اور حضرت اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔(۴۸) یہ ایک نصیحت

Marfat.com

ہے۔اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا مقام بہت شان والا ہے۔(۴۹)ان کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔(۵۰)

حضرت ذی القرنین

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۝ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ۝ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝ (پ ۱۶، کہف : ۸۳-۹۸)

● اور وہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجیے کہ میں ابھی ان کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔(۸۳) بیشک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور ہم نے اسے تمام چیزوں پر غالب ہونے کا سامان دیا۔(۸۴) پس وہ ایک راہ پر چل نکلا۔(۸۵) یہاں تک وہ اس جگہ پہنچا جہاں سورج غروب ہو رہا تھا تو اس نے اسے اسطرح پایا کہ وہ سیاہ دلدل میں غروب ہو رہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا۔ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین تم خواہ اُن کو عذاب دو یا ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔(۸۶) تو ذوالقرنین نے کہا کہ جس نے ظلم کیا ہے ہم اسے جلد سزا دیں گے، پھر اسے رب کی طرف لے جایا جائے گا تا کہ وہ اسے شدید قسم کا عذاب دے۔(۸۷) اور جو ایمان لایا اور صالح عمل کیے تو اس کی جزا بہت اچھی ہوگی اور ہم اسے ایسے کام کرنے کا حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔(۸۸) پھر وہ ایک اور راستہ پر گیا۔(۸۹) حتیٰ کہ جب وہ وہاں پہنچا تو سورج طلوع ہو رہا تھا تو اس نے

Marfat.com

دیکھا کہ سُورج ایسی قوم پر طلوع ہورہا ہے جہاں ہم نے سورج اور اُن کے درمیان کوئی آڑ حائل نہ کر رکھی تھی۔(۹۰) یہ بات یوں تھی کہ جو کچھ اس کے پاس تھا اس کے متعلق ہمیں مکمل خبر تھی۔(۹۱) پھر وہ ایک راہ پر گیا۔(۹۲) یہاں تک کہ وہ پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے پیچھے ایک قوم کو دیکھا جو ان کی کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔(۹۳) انھوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں کیا ہم ایسا سامان لائیں تا کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنادیں۔(۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ وہ اسباب جن پر میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے وہ بہتر ہیں، پس تم قوت بازو سے میرے ساتھ لگو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنادوں گا۔(۹۵) مجھے لوہے کے تختے لادو۔ یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں تک کردی تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ اسے آگ کی مانند کردیا گیا تو کہا لاؤ میں اس پر پگھلا ہوا تانبا ڈال دوں۔(۹۶) تو پھر یاجوج اور ماجوج میں چڑھنے کی طاقت نہ رہی اور نہ اس میں سوراخ کی طاقت رہی۔(۹۷) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو اسے ریزہ ریزہ کردے گا۔اور میرے رب کا وعدہ حق ہے۔(۹۸)

رات دن

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۶۴)

﴿۱۶۴﴾ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات دن کے بدل کر آنے میں اور کشتی میں جو سمندر میں لوگوں کی تجارت کے لیے چلتی ہے جس سے نفع حاصل ہوتا ہے اور اس بارش میں جو آسمانوں سے ہوتی ہے جس سے مردہ زمین زندہ ہوجاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے ہوئے ہیں۔اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادلوں میں جو زمین اور آسمان کے درمیان اللہ کے حکم کے تابع ہیں، اہلِ عقل کیلئے ان میں دلائل ہیں۔(۱۶۴)

تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۷)

﴿۲۷﴾ اے اللہ! تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے۔اور زندہ کو مُردے سے پیدا کرتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔(۲۷)

Marfat.com

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

(پ ۷، انعام : ۹۶)

● صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے اور سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔ یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶)

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

(پ ۱۱، یونس : ۶)

● بیشک رات اور دن کے اختلاف میں اور جو آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا گیا ہے ڈرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۶)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

(پ ۱۱، یونس : ۶۷)

● وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تا کہ اس میں سکون حاصل کرو اور دن بنایا تا کہ تم دیکھ سکو بے شک اس میں سننے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۶۷)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۳)

● اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں۔ اور ہر طرح کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں اور وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔(۳)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۳)

● اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کر دیا ہے۔(۳۳)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝

(پ ۱۳، ابراہیم : ۳۸)

● اے ہمارے رب بیشک تو ہماری پوشیدہ اور ظاہری باتوں کو جانتا ہے۔ اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مخفی نہیں ہے۔(۳۸)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

Marfat.com

يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۲)

اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک عقل والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲)

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۲)

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنا دیا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو پردے میں کر دیا اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن کر دیا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔ اور تمہیں برسوں کی گنتی معلوم رہے اور حساب رکھ سکو اور ہم نے ہر چیز کا تفصیلاً بیان کر دیا ہے۔ (۱۲)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

(پ ۱۷، انبیاء : ۴۲)

آپ فرما دیجیے کہ رحمٰن کے عذاب سے رات اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔ (۴۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

(پ ۱۷، حج : ۶۱)

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے کو دن میں شامل کرتا ہے اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۶۱)

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۸۰)

زندگی اور موت اسی کے اختیار میں ہے اور دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۸۰)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۴۷)

اور وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے باعث پردہ اور نیند کو باعثِ آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے کے لیے بنایا۔ (۴۷)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

(پ ۲۱، روم : ۲۳)

اور رات اور دن میں تمہارا سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں سماعت کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۲۳)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ (پ ۲۱، لقمان : ۲۹)

● اے سننے والے تو نے نہ دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۲۹)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۱۳)

● وہ رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مُدّت تک رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اسی کی ہے۔ اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۷)

● اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے جس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر تاریکی آجاتی ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۴۰)

● اور یہ سورج کے دائرہ کار میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کر سکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں محوِ گردش ہیں۔ (۴۰)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ (پ ۲۳، زمر : ۵)

● اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے۔ اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدّت تک گردش کر رہے ہیں، خبردار! وہی غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۵)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۶۱)

● اللہ ہی نے تمہارے لیے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا ہے۔ بیشک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔ (۶۱)

Marfat.com

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾

(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۸)

● پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے ان کی پروا نہیں بلکہ تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور انہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔(۳۸)

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۵)

● رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کیے ہوئے رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں عقل رکھنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ (پ ۲۷، حدید : ۶)

● وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۶)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ (پ ۳۰، تکویر : ۱۷-۱۸)

● اور رات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے۔(۱۷) اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔(۱۸)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ (پ ۳۰، لیل : ۱)

● رات کی قسم! جب وہ چھا جائے۔(۱)

رب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ (پ ۱، فاتحہ : ۱)

● تمام حمد اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۱)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ (پ ۸، انعام : ۱۶۴)

● فرما دیجیے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور رب کو تلاش کروں اور وہی ہر چیز کا رب ہے۔ اور ہر شخص جو کرے گا وہ اسی کے لیے ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو وہ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔(۱۶۴)

Marfat.com

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۴)

● فرما دیجیے کہ ہر کوئی اپنی سوچ کے مطابق عمل کرتا ہے۔ پس تمھارا رب جانتا ہے کہ کون ہدایت والے راستے پر ہے۔ (۸۴)

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۷، حج : ۴۰)

● یہ وہ مسلمان ہیں جن کو اُن کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو راہبوں کی عبادت گاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا نام لیا جاتا ہے وہ گرا دی جاتیں۔ اور البتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کے دین کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (۴۰)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۸۶-۸۷)

● آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا رب کون ہے۔ (۸۶) وہ کہیں گے کہ اللہ ہی ہے، آپ پھر فرمایئے کہ تم پھر کیوں نہیں ڈرتے۔ (۸۷)

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۹۳-۹۴)

● آپ دعا کیجیے کہ اے میرے رب اگر وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے (۹۳) تو مجھے اس ظلم کرنے والی قوم میں شامل نہ کرنا۔ (۹۴)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ (پ ۲۳، صافات : ۵)

● جو آسمانوں اور زمین کا اور انکا جو کچھ ان میں ہے کا رب ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔ (۵)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۲۴، مومن : ۶۲-۶۴)

● وہی اللہ تمھارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کا خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔ (۶۲) اِسی طرح وہ لوگ بھی سرگرداں پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ (۶۳) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہے اور تمہاری صُورتیں بناتے وقت تمہاری صُورتوں کو

Marfat.com

خوبصورت بنادیا اور پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔ یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔(۶۴)

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ (پ ۲۴، مومن : ۶۶)

﴿۶۶﴾ آپ فرمادیں کہ مجھے منع کردیا گیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی عبادت کروں جن کو تم پوجتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے دلائل آچکے ہیں۔ اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کے حضور سرِ خم تسلیم ہوجاؤں۔(۶۶)

مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۴۳﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۴۳)

﴿۴۳﴾ آپ سے وہی باتیں بیان کی گئی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک آپ کا رب بہت بخشش والا بھی ہے اور دردناک عذاب بھی دینے والا ہے(۴۳)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾
(پ ۲۵، دخان : ۸-۹)

﴿۸﴾ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی اور موت دینے والا ہے، تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد کا بھی رب ہے۔(۸) بلکہ وہ شک کر کے کھیل میں مبتلا ہوگئے ہیں۔(۹)

رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۷-۱۸)

﴿۱۷﴾ وہ مشرقین کا رب ہے اور مغربین کا بھی رب ہے۔(۱۷) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۸)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ (پ ۳۰، نباء : ۳۷)

﴿۳۷﴾ وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کا رب ہے وہ رحمٰن ہے۔ اُنہیں اس سے بات کرنے کی جرأت نہ ہوگی۔(۳۷)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۳۰، تکویر : ۲۹)

﴿۲۹﴾ اور تم کیا چاہو گے مگر جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(۲۹)

Marfat.com

رجاء

وَلَا تَهِنُوْا فِی ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۰۴)

● اور کافر قوم کو تلاش کرنے میں سستی نہ کرو۔ اگر تمہیں بے آرامی ہوتی ہے تو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں جیسے کہ تم ہوتے ہو۔ اور تم اللہ سے وہ اُمید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۴)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۶)

● اور کچھ ایسے ہیں جو اللہ کا حکم آنے پر تاخیر میں ڈال دیے گئے ہیں چاہے تو اُنہیں عذاب دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۱۰۶)

رحمت

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۵)

● ایسے لوگ اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔ (۱۰۵)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۳، آل عمران : ۷۴)

● جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے مخصوص کر لیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (۷۴)

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (پ ۵، نساء : ۸۳)

● اور جب ان کے پاس کوئی بات امن یا خوف کے متعلق آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس خبر کو اپنے رسول اور اپنے میں سے صاحب اقتدار لوگوں کے پاس پہنچاتے تو اس میں ان کی تحقیق کرنے والے اس کی

Marfat.com

حقیقت جان لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ماسوا چند لوگوں کے سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ (۸۳)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ (پ ۸، انعام ÷ ۱۳۳)

﴿۱۳۳﴾ اور تمہارا رب غنی ہے، رحمت والا ہے اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہاری جگہ پر لے آئے جیسا کہ تمہیں بھی دوسری قوم کی اولاد سے آباد کیا ہے۔ (۱۳۳)

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۴۷﴾

(پ ۸، انعام : ۱۴۷)

﴿۱۴۷﴾ اب اگر وہ تمہیں جھٹلائیں تو فرما دیجیے کہ تمہارے رب کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اور مجرموں کی قوم سے اس کا عذاب پھیرا نہیں جا سکتا۔ (۱۴۷)

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۵۷﴾

(پ ۸، اعراف : ۵۶-۵۷)

﴿۵۶﴾ زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو خوف اور امید سے دعا کرو۔ بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ (۵۶) اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اٹھا لاتی ہیں تا کہ وہ مُردہ زمین کو بادل سے سیراب کرے۔ پس ہم نے ان بادلوں سے پانی اتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کیے۔ پس اسی طرح ہم مردوں کو بھی نکالیں گے تا کہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو۔ (۵۷)

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۚ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۱)

﴿۲۱﴾ اور جب ہم لوگوں کو مصیبت کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے بارے میں مکر و فریب کرنے لگتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ کی تدبیر میں بہت تیزی ہے۔ بیشک ہمارے فرشتے لکھ لیتے ہیں جو تم مکر و فریب کرتے ہو۔ (۲۱)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵۸)

﴿۵۸﴾ اے محبوب فرما دیجیے کہ یہ اللہ کا فضل اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہو جاؤ۔ یہ ان تمام سے بہتر ہے

Marfat.com

جسے وہ جمع کرتے تھے (۵۸)

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۹)

● اور کسی انسان کو اگر ہم اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں، پھر اس سے چھین لیں۔ بیشک وہ مایوس اور ناشکرا بن جائے گا۔(۹)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۰)

● آپ فرما دیجیے کہا گر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اُنہیں بھی خرچ ہونے کے خوف سے روکے رکھتے۔ اور انسان بڑا تنگ نظر ہے۔(۱۰۰)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۱۸، نور : ۱۰)

● اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو بیشک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔(۱۰)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(پ ۱۸، نور : ۱۴)

● اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے تم پر عظیم عذاب آجاتا۔(۱۴)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۱۸، نور : ۲۰)

● اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔(۲۰)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝

(پ ۲۱، روم : ۳۶)

● اور جب ہم ان پر اپنی رحمت عطا کرتے ہیں تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر اُنہیں کوئی مصیبت پہنچے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تب وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔(۳۶)

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

(پ ۲۱، عنکبوت : ۵۱)

● کیا ان کے لیے اِتنا کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بیشک اس میں مومنوں کی قوم کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔(۵۱)

Marfat.com

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (پ ۲۲، فاطر : ۲)

● اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کر دے، اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جسے وہ روک دے تو اسے اس کے بعد کوئی پہچانے والا نہیں ہے۔ اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۲)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۴۴)

● بشرطیکہ ان پر ہماری رحمت آجائے اور اُنہیں کچھ مدت تک اور مہلت دے دی جائے۔ (۴۴)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ (پ ۲۳، ص : ۹)

● کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں، جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے۔ (۹)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۵۳)

● آپ فرما دیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۵۳)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۳۲)

● کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو منقسم کرتے ہیں ہم نے خود اُن کی دنیا کی زندگی کا سامان اُن کے درمیان تقسیم کر دیا ہے اور ہم نے ان کے درجات ایک دوسرے پر بلند کر دیے ہیں تا کہ ان میں سے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ (۳۲)

هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ (پ ۲۵، جاثیہ : ۲۰)

● یہ لوگوں کے لیے بصیرت افروز قرآن ہے جو ہدایت اور رحمت ہے یہ ان کے لیے بھی ہے جو یقین لاتے ہیں۔ (۲۰)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (پ ۲۹، دھر : ۳۱)

● وہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی رحمت میں داخل فرما لیتا ہے اور ظلم کرنیوالوں کے لیے اس نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے۔ (۳۱)

Marfat.com

رحم

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾
(پ ۱۴، حجر : ۸۸)

● اپنی آنکھ اٹھا کر اس مال واسباب کو نہ دیکھیں جو ہم نے ان کے مختلف طبقوں کو دیا ہے۔ اور ان پر غم زدہ نہ ہوں اور مومنوں کے لیے اپنا بازوٴ رحمت دراز کر دیں۔ (۸۸)

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸)

● شاید کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر شرارت کرو گے، تو ہم پہلے سا سلوک کرینگے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا دیا ہے۔ (۸)

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۴)

● تمھارا رب تمہیں اچھی طرح جانتا ہے۔ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں سزا دے۔ اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ (۵۴)

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۵)

● اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کر دیں جو ان پر مسلّط ہے تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔ (۷۵)

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۸)

● اور آپ کہیں کہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں بہتر ہے۔ (۱۱۸)

إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ (پ ۲۵، دخان : ۴۲)

● سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرما دے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔ (۴۲)

Marfat.com

ردتثلیث

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۱۷۱ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ۝۱۷۲ (پ ۶، نساء : ۱۷۱-۱۷۲)

● اے کتاب والو! اپنے دین میں مبالغہ نہ کرو اور اللہ پر سچی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ بیشک مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں مریم کی طرف القا کیا اور اس میں روح تھی۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین خدا نہ کہو ایسا کہنے سے رک جاؤ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ بیشک اللہ معبودِ واحد ہے۔ وہ پاک ہے کہ اس کے لیے کوئی اولاد نہیں ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔(۱۷۱) مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے سے کچھ عار نہیں ہے اور نہ مقرب فرشتوں کا عار ہے۔ اور جو کوئی خدا کا بندہ بننے کو عار سمجھے اور تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس جلدی جمع کرے گا۔(۱۷۲)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۷۲ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۳ (پ ۶، مائدہ : ۷۲-۷۳)

● تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح یہ کہتے ہیں کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رب ہے۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کردی اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(۷۲) البتہ کفر کرنے والوں نے کہا کہ بیشک اللہ تینوں میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں مگر معبود ایک ہے۔ اور اگر وہ اس بات سے نہ رُکے تو ان میں جو کافر ہوگئے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۳)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ

Marfat.com

كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۷۵)

● مسیح ابن مریم، مگر ایک رسول ہیں۔ تحقیق ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے ہیں، اور انکی والدہ صدیقہ تھیں۔ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو ہم ان کے لیے اپنی آیتیں کس طرح بیان کرتے ہیں، پھر دیکھو وہ کیسے اُلٹے پھر رہے ہیں۔ (۷۵)

رزق

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۵۷)

● اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا اور ہم نے تمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔ اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی ظلم کیا (۵۷)

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۲)

● کافروں کے لیے دنیا کی زندگی بڑی پُرکشش کر دی گئی ہے اور یہ اہل ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں، اور قیامت کے روز اہلِ تقویٰ کا مقام بلند ہوگا اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق عطا فرما دیتا ہے۔ (۲۱۲)

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۴)

● عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ! ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لیے اور ہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کے لیے خوشی کا موقعہ بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱۴)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۵۹)

● آپ فرما دیجیے کہ ذرا سوچو کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا ہے اس میں حرام و حلال کیوں ٹھہرا لیتے ہو۔ ان سے کہیے کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو۔ (۵۹)

Marfat.com

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ (پ ۹، انفال : ۲۶)

● اور یاد کرو جبکہ تم زمین میں تھوڑے اور ناتواں تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں لے نہ جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی مدد سے تمھاری تائید کی، اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔(۲۶)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ (پ ۱۲، ہود : ۶)

● اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی رہائش اور دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔(۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۱۴، نحل : ۵۶)

● وہ اس کے لیے حصہ مقرر کرتے ہیں جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے۔ اللہ کی قسم جو تم نے اِفترا باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔(۵۶)

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۱-۷۲)

● اور اللہ نے رزق کے سلسلے میں تمہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے۔ پس جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں کہ اپنے رزق کو اپنے غلاموں کی طرف لوٹا دیں تا کہ وہ اس کے برابر ہو جائیں۔ کیا اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۷۱) اور اللہ ہی نے تمھاری جنس سے تمہارے لیے تمھاری بیویاں بنائی ہیں اور تمھاری بیویوں سے تمہارے لیے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمہیں پاکیزہ رزق دیا۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں، اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔(۷۲)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۵)

● اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ایسا غلام جو دوسرے کا مملوک ہو اور کسی چیز پر کچھ اختیار نہ رکھتا ہو اور اس کے مقابلے میں ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہراً خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں۔ تمام حمد اللہ ہی کی ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔(۷۵)

Marfat.com

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱۲)

● اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جہاں امن اور اطمینان تھا ہر طرف سے بافراغت رزق وہاں آ جاتا تھا پس بستی والے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگے تو اللہ نے اُنہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر مزہ چکھا دیا بسبب اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۱۲)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾
(پ ۱۴، نحل : ۱۱۴)

● پس اللہ نے تمہیں جو حلال اور طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ۔ اور اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرتے رہو بشرطیکہ تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔(۱۱۴)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۘ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۴، حجر : ۲۰-۲۱)

● اور ہم نے تمہارے لیے اور ان کے لیے جن کو تم روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیے ہیں۔(۲۰) اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس موجود ہیں، اور ہم اُنہیں ایک معلوم شدہ اندازے کے مطابق نازل کرتے ہیں۔(۲۱)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۰)

● بیشک آپ کا رب جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کر دیتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے باخبر ہے دیکھ رہا ہے۔(۳۰)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۳۱)

● اور اے سننے والے اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو ہم نے ان میں میاں بیوی کو دیا ہے یہ دنیا کی دلکش حیات ہے۔ اس سے ہم اُنہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے۔(۱۳۱)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۱۷، حج : ۵۸)

● اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا طبعی طور پر مر گئے تو اُنہیں اللہ ایسا رزق دے گا جو رزق حسنہ ہے۔ اور بیشک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔(۵۸)

Marfat.com

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۲)

❁ کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال کرتے ہیں۔ پس آپ کے لیے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔ (۷۲)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

(پ ۱۸، نور : ۳۸)

❁ تا کہ اللہ ان کے احسن اعمال کا اُن کو صِلہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید عطا کر دے۔ اور اللہ بھی جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے (۳۸)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۲)

❁ اور وہ لوگ جو کل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہاں تھے صبح کو کہنے لگے ہائے افسوس ہمیں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کے لیے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیا جاتا۔ ہائے خرابی ہے کہ انکار کرنے والوں کے لیے فلاح نہیں ہے۔ (۸۲)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۷)

❁ بیشک تم اللہ کے سوا بتوں کی پوجا کرتے ہو اور صریحاً جھوٹ بنا لیتے ہو۔ بلاشبہ جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک نہیں ہیں پس اللہ کے پاس سے رزق حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اسی کی عبادت کرو اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔ اِسی کی طرف واپس لوٹ کر جاؤ گے۔ (۱۷)

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۲۰، قصص : ۵۷)

❁ اور ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی اتباع کریں تو ہمیں اپنے ملک سے ملک بدر کر دیا جائے۔ کیا ہم نے اُنہیں حرم میں آباد نہیں کیا جہاں امن ہے جس کی طرف ہماری دیے رزق میں سے ہر طرح کے پھل لائے جاتے ہیں مگر ان کی اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۵۷)

Marfat.com

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
(پ ۲۰، قصص : ۷۳)

● اور اس نے اپنی رحمت کی بنا پر ہمارے لیے رات اور دن بنائے ہیں تا کہ رات کو تم آرام کرو اور دن میں اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر تم اس کی شکر گزاری کرتے رہو۔ (۷۳)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾
(پ ۲۱، عنکبوت : ۶۲)

● اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۶۲)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۶۰)

● بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔ اللہ انہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے۔ اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾
(پ ۲۱، روم : ۳۷)

● کیا انھوں نے یہ بات نہیں دیکھی یہ کہ اللہ جس کی روزی میں چاہے اضافہ کر دیتا ہے جس کی چاہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۷)

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۲، سبا : ۴)

● تا کہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو جزا دی جائے۔ ایسے لوگوں کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔ (۴)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾
(پ ۲۲، سبا : ۲۴)

● آپ فرما دیں کہ تمہیں آسمانوں اور زمین میں رزق کون دیتا ہے۔ فرما دیں اللہ۔ اور بلاشبہ ہم میں سے اور تم میں سے کیا ہر ایک ہدایت پر ہے یا واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔ (۲۴)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۲، سبا : ۳۶)

● فرما دیجیے بیشک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے (۳۶)

Marfat.com

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۲، سبا : ۳۹)

● آپ فرمادیں کہ بیشک بندوں کے رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے۔ اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے ہو تو وہ اسی جگہ اور دے دیتا ہے۔ اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔ (۳۹)

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۳)

● اے لوگوں! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کر کس طرف جاتے ہو۔ (۳)

اَوَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
(پ ۲۴، زمر : ۵۲)

● کیا اُنہیں علم نہیں کہ اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵۲)

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۴، مومن : ۱۳)

● وہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لیے رزق کا نزول کرتا ہے۔ اور اللہ کی طرف رغبت کرنے والا نصیحت کو قبول کرتا ہے۔ (۱۳)

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾
(پ ۲۵، شوریٰ : ۱۲)

● آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں چاہتا ہے اضافہ فرما دیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔ (۱۲)

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۱۹)

● اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف و کرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہی عزت والا غلبے والا ہے۔ (۱۹)

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾
(پ ۲۵، شوریٰ : ۲۷)

● اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں نازیبا حرکات کرتے لیکن وہ اپنے

Marfat.com

مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔ سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۲۷)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۶، ق : ۹-۱۱)

● اور ہم نے آسمانوں سے پانی نازل کیا جو بابرکت ہے، پھر ہم نے اس سے باغ اُگائے اور کھیتوں کا اناج بھی اُگایا۔(۹) اور کھجور کے پُرشکوہ درخت بھی اُگائے جن کے خوشے گنجان ہوتے ہیں۔(۱۰) یہ بندوں کے لیے رزق ہے اور ہم نے اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح قبر سے اُنہیں نکالا جائے گا۔(۱۱)

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۶، ذرایت : ۲۲)

● اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے جس کا تم سے وعدہ دیا جاتا تھا۔(۲۲)

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ (پ ۲۷، ذرایت : ۵۷-۵۸)

● اور میں ان سے کوئی رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔(۵۷) بیشک اللہ ہی رزاق ہے وہ طاقت والا ہے قدرت والا ہے۔(۵۸)

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۸۲)

● اور کیا تم نے یہی طرزِ عمل اختیار کر رکھا ہے کہ اس کی تکذیب کرتے رہو۔(۸۲)

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۳)

● اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اس کے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے تقدیر بنا رکھی ہے۔(۳)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾
(پ ۲۹، ملک : ۱۵)

● وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے زیرِ نگین کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔ اور اسی کی طرف تم نے دوبارہ زندہ ہو کر جمع ہونا ہے۔(۱۵)

Marfat.com

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۹، ملک : ۲۱)

❁ بھلا کوئی ایسا ہے جو تمہیں رزق مہیا کرے، جب کہ اللہ تم کو رزق دینا بند کر دے۔ بلکہ وہ سرکشی اور حق سے نفرت کرنے میں بضد ہو چکے ہیں۔(۲۱)

رسالت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِیْقٌ مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۱)

❁ اور جب کوئی ان کے پاس رسول آیا جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو ان کے پاس تھا تو ان میں سے ایک گروہ نے اس بات کو اس طرح پس پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی نہیں جانتے۔(۱۰۱)

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۵۲)

❁ یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جنہیں ہم حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں، اور بیشک آپ اللہ تعالیٰ کے مرسلین میں سے ہیں۔(۲۵۲)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۱۹)

❁ بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، اور جہنم والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹)

كَیْفَ یَهْدِی اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۳، آل عمران : ۸۶)

❁ اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیوں ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو جائے حالانکہ وہ گواہی دے چکے ہیں کہ بیشک رسول حق پر ہیں اور جو ان کے پاس نشانیوں کے ساتھ آئے۔ اور اللہ ظالم قوم کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔(۸۶)

وَكَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۱)

❁ اور تم کیسے انکار کر سکتے ہو جب کہ تم پر اللہ کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے اور تم میں اس کا رسول ہے اور جس

Marfat.com

نے اللہ کی رسی کو پکڑ لیا تو بیشک اسے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت ہوگئی۔(۱۰۱)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۗىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۴)

● اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔ان سے پہلے بھی رسُول ہو چکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔(۱۴۴)

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۶۴)

● بیشک اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان فرمایا ہے کہ انہی میں سے ایک رسُول مبعوث فرمایا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔اور بیشک وہ اس سے قبل کھلی گمراہی میں تھے۔(۱۶۴)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (پ ۵، نساء : ۷۹)

● اے سننے والے تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو بُرائی پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے۔اور ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔(۷۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ (پ ۶، نساء : ۱۷۰)

● اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس حق کے ساتھ رسول آیا پس اس پر ایمان لاؤ یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔اور اگر تم انکار کرو تو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷۰)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۶۷)

● اے رسول! جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے اترا ہے اس کی تبلیغ کر دو۔اور اگر ایسا نہ کیا تو رسالت کا فریضہ تبلیغ ادا نہ ہوگا۔تو اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے رکھے گا۔بیشک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۶۷)

Marfat.com

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۶۲-۶۳)

تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمھاری بھلائی چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔(۶۲) کیا تمہیں یہ عجب لگا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تا کہ تمہیں ڈرائے اور تم ڈرو اور تم پر رحم کیا جائے۔(۶۳)

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

(پ ۹، اعراف : ۱۵۸)

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کا بادشاہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے پس اللہ اور اس کے رسول جو اُمّی نبی ہیں پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کے کلام پر ایمان رکھتا ہے اسی کی اتباع کرو تا کہ تم ہدایت پر قائم رہو۔(۱۵۸)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۹۴)

اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ ان کے پاس ہدایت آ گئی ہے مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بھیجا ہے۔(۹۴)

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۰۷)

اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔(۱۰۷)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾

(پ ۲۲، احزاب : ۴۰)

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے۔(۴۰)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۲۴)

بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔(۲۴)

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ (پ ۲۲، یٰسین : ۱-۴)

یٰسین۔(۱) اور قرآن حکیم کی قسم۔(۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔(۳) آپ صراطِ مستقیم

Marfat.com

پر ہیں۔(۴)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۵، دخان : ۱۲-۱۴)

● اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے اس عذاب کو ٹال دے بیشک ہم مومن ہو گئے۔(۱۲) اس وقت اُن کے لیے نصیحت قبول کر لینا کہاں کا فائدہ ہے حالانکہ اُن کے پاس رسول مبین تشریف لائے۔(۱۳) پھر بھی اُن کی طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ ایسے معلم ہیں جن پر عشقِ الٰہی کے غلبے کا اثر ہے۔(۱۴)

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۹)

● آپ فرما دیں کہ میں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور یہ کہ مجھے ادراک ہو جائے کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ میں صرف اس کی اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو واضح طور پر ڈر سنانے والا ہوں۔(۹)

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿۲۹﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۹)

● کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحمدل ہیں آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے، ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر اس کا تنا ذرا موٹا ہو گیا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہو گیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تا کہ کافروں کو اس سے غصہ آئے۔ ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔(۲۹)

Marfat.com

رسالت انبیاء

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۹-۱۰)

❁ اور اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو وہ مرد ہی کی صورت میں ہوتا اور اس پر وہ وہی شبہ کرتے جس شبے میں اب مبتلا ہیں (۹) اور تحقیق اے محبوب! آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے ان میں سے جو لوگ مذاق کیا کرتے تھے تو اسی مذاق نے اُنہیں گھیر لیا۔ (۱۰)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۳۴)

❁ اور البتہ تم سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں مگر انھوں نے اس جھٹلانے اور ایذا پانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ہماری مدد آ گئی۔ اور اللہ کے کلام کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور تمہارے پاس پہلے رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں۔ (۳۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝

(پ ۷، انعام : ۴۲)

❁ اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے اُنہیں سختی اور تکلیف سے پکڑ لیا تا کہ وہ عاجزی کریں۔ (۴۲)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(پ ۷، انعام : ۴۸)

❁ اور ہم ایسے رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں جو بشارتیں دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔ پھر جو ایمان لائے اور اصلاح کر لے تو اُنہیں کچھ خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۴۸)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝

(پ ۸، انعام : ۱۲۴)

❁ اور جب کوئی ان کے پاس نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں اسی طرح

Marfat.com

کا ملے جو اللہ کے رسولوں کو ملتا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت عنایت کرتا ہے عنقریب جرم کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ذلت اور شدید عذاب ملے گا اس لیے کہ وہ مکر و فریب کرتے تھے۔ (۱۲۴)

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝
(پ ۸، اعراف : ۶-۷)

● ہم ان سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس رسول بھیجے گئے اور مرسلین سے بھی پوچھیں گے۔ (۶) پھر ہم اپنے علم سے ان کے حالات بیان کر دینگے اور ہم ان سے غائب نہ تھے (۷)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاۗءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۵۳)

● کا ہے کا انتظار ہے کہ اس کتاب کا بیان کردہ انجام سامنے آئے جس دن انجام سامنے آئے گا تو کہہ اٹھیں گے کہ ہم اسے پہلے بھلا بیٹھے تھے کہ بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے۔ کیا ہماری شفاعت کرنے والے سفارشی ہیں یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے تا کہ پہلے عملوں کی جگہ پر اچھے عمل کر کے آئیں۔ یقیناً انھوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور وہ جو ان سے جاتا رہا جو وہ افتراء باندھتے تھے۔ (۵۳)

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۱۰۱)

● یہ بستیاں ہیں جن کے واقعات ہم آپ پر بیان کرتے ہیں اور بیشک ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ (۱۰۱)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس :۴۷-۴۸)

● ہر امت کے لیے ایک رسول ہے پس جب ان کا رسول ان کے پاس آیا تا کہ ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ (۴۷) اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۷۴)

● پھر اس کے بعد ہم نے ان کی قوموں کی طرف رسول مبعوث فرمائے جو کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ

Marfat.com

ایسے نہ تھے کہ جس کو انھوں نے پہلے جھٹلا دیا ہے اس پر ایمان لے آتے۔ ہم اسی طرح زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر ثبت کر دیتے ہیں۔ (۷۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۳۸)

اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسولوں کو بھیجا اور ہم نے اُنہیں بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کے لیے نہیں کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر اپنی طرف سے کوئی نشانی لے آئے، ہر ایک کی تقدیر کتاب میں ہے۔ (۳۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۴)

اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اسی قوم کی زبان بولتا تھا تا کہ وہ ان کو بیان فرما دے۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔ (۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(پ ۱۴، حجر ۱۰-۱۱)

اور بیشک ہم آپ سے پہلے اولین گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ (۱۰) اور ان کے پاس جو رسول بھی آتا تو وہ اس کے ساتھ استہزا کرتے۔ (۱۱)

وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۱۱۳)

اور بلاشبہ انہی میں سے ایک رسول آئے تو انھوں نے رسول کو جھٹلایا پس اسی وجہ سے اُنہیں عذاب نے پکڑ لیا اور وہ ظلم کرنے والے تھے۔ (۱۱۳)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۵۶)

اور ہم رسولوں کو بشارت دینے والے ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں اور کفر کرنے والے جھگڑتے ہیں تا کہ وہ اس سے حق کا مٹا دیں اور میری آیتوں کو اور جن سے ڈرائے گئے تھے اُنہیں مذاق بنا لیا۔ (۵۶)

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۷)

اور اے محبوب! آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی مَردوں کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اے لوگوں! اگر تمہیں علم نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھنے والوں سے پُوچھ لو۔ (۷)

Marfat.com

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۱۷، حج : ۵۲)

● اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کر دیا۔ پس اللہ شیطان کی ڈالی ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔ (۵۲)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۴۳-۴۴)

● کوئی اُمت اپنے وقت سے پہلے اور نہ مقررہ وقت کے بعد جاتی ہے۔ (۴۳) پھر ہم نے پے در پے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی اُمت میں کوئی رسُول آیا تو انھوں نے اسے جھٹلا دیا ان میں سے ایک کو دوسرے کے پیچھے لائے اور ہم نے اُنہیں روایات بنا دیا۔ ایمان نہ لانے والی قوم کے لیے دوری ہے۔ (۴۴)

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۶۹)

● کیا انھوں نے اپنے رسول کو نہ پہچانا پس انھوں نے تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ (۶۹)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۴۷)

● اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے ان قوموں کی طرف رسول بھیجے جو ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے انتقام لیا اور اہلِ ایمان کی مدد فرمانا ہمارا حق ہے۔ (۴۷)

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۴۴-۴۵)

● اور ہم نے اُنہیں کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ (۴۴) اور ان سے پہلے والے لوگوں نے جھٹلا دیا اور یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچے جو ہم نے اُنہیں دیا تھا پس انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔ پس میرا انکار کرنا کیسا ہوا۔ (۴۵)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ۝ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَكَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝
(پ ۲۳، صافات : ۱۶۷-۱۷۳)

● اور یقیناً وہ قبل از اعلانِ نبوت کہا کرتے تھے۔ (۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی طرف سے نصیحت

Marfat.com

ہوتی۔(۱۶۸) تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹) پھر نصیحت آنے پر انھوں نے اسکا انکار کر دیا پس عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۱۷۰) اور ہمارے بھیجے ہوئے (مرسلین) بندوں کے ساتھ پہلے ہی ہماری بات ہو چکی ہے۔(۱۷۱) ان کی ضرور مدد کی جائے گی۔(۱۷۲) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔(۱۷۳)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۷۰-۷۳)

❁ جن لوگوں نے اللہ کی کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دیکر بھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۷۰) جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(۷۱) پھر اُنہیں دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔(۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا وہ کہاں گئے۔(۷۳)

اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۴)

❁ جب ان کے پاس آگے پیچھے سے رسول آئے تھے جنھوں نے دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔(۱۴)

وَسْـَٔـلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

(پ ۲۵، زخرف : ۴۵)

❁ اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا اور ان سے پوچھو جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا ہے کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ کچھ اور معبود بنائے تھے یہ کہ ان کو پوجا جائے۔(۴۵)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ (پ ۲۶، ق: ۱۲-۱۴)

❁ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس اور ثمود نے جھٹلایا۔(۱۲) اور قوم عاد اور فرعون اور لوط کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا۔(۱۳) اور اصحاب ایکہ اور قوم تبع، غرضیکہ ان تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تھا پس میرے عذاب کے وعدہ کا ان پر اطلاق ہو گیا۔(۱۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ (پ ۲۸، مجادلہ : ۲۰-۲۱)

❁ بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہی ذلت اٹھانے والوں میں سے ہیں۔(۲۰)

Marfat.com

اللہ یہ بات لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب آ کے رہیں گے۔ بیشک اللہ قوی ہے غلبے والا ہے۔(۲۱)

رسوائی

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تُظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۸۵)

● پھر تم وہی ہو جو اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو ان کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آ جائیں تو ان سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔ کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے عمل کرے اس کی کیا سزا ہے سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور قیامت کے دن اسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۸۵)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۱۴)

● اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مساجد سے منع کرے کہ ان میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے اور ان میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ ان میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ان کے لیے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے(۱۱۴)

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۳۳)

● جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرنے کے لیے پھریں تو اُنہیں قتل کر دو یا سولی پر چڑھا دو یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دیئے جائیں یا جلاوطن کر دیا جائے یہ تو دنیا میں ان کے لیے رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں عظیم عذاب ہے۔(۳۳)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۴۱)

❁ اے رسول! جو تیزی سے کفر میں مبتلا ہونے کے لیے دوڑتے ہیں ان کا یہ عمل آپ کو غمگین نہ کرے جن لوگوں نے منہ سے کہا کہ ہم ایمان لائے مگر وہ دل سے ایمان نہ لائے، اور لوگوں میں سے کچھ یہود ہیں جو خوب جھوٹ سنتے ہیں۔ مخالف لوگوں کو بھی سنتے ہیں وہ آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔ وہ کلام کو اس کے اصل موضوع سے بدل دیتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر یہ حکم تمہیں ملے تو اسے مان لو اور اگر تمہیں یہ حکم نہ ملے تو اس سے بچو۔ اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو ہرگز آپ اسے اللہ سے بچانے کا اختیار عمل میں نہ لائیں یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ پاک کرنا نہیں چاہتا۔ ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ (۴۱)

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ (پ ۱۱، یونس : ۹۸)

❁ پس کوئی بھی ایسی بستی نہ ہوئی کہ اس کا ایمان لانا نفع بخش ہوا ہو سوائے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کے۔ پس جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا عذاب دُور کر دیا اور مقررہ وقت تک ان کے لیے متاع رہا ہے۔ (۹۸)

فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ (پ ۱۲، ہود : ۶۶)

❁ پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے باعزت رکھا۔ بیشک تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔ (۶۶)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۲۷)

❁ پھر قیامت کے دن اللہ ان کو ذلیل و خوار کریگا اور ان سے کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی حمایت میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن ساری رسوائی اور برائی کافروں پر ہی ہے۔ (۲۷)

Marfat.com

ثَانِیَ عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّنُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝۹
(پ ۱۷، حج : ۹)

● تکبر کے باعث اپنی گردن کو موڑ لیتے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے روز جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۹)

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْیَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ (پ ۲۳، زمر: ۲۶)

● پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنہیں اس کا علم ہو جاتا۔(۲۶)

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰی وَهُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝۱۶

● پس ہم نے ان پر منحوس ایّام میں تند و تیز ہوا بھیجی تا کہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں رسوا کن عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور کسی طرح بھی ان کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶)

رشتہ دار

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۷)

● نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔ اور مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ صِدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔(۱۷۷)

یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝۲۱۵ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۵)

● آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ فرما دیجئے کہ جو خرچ کرو اس میں والدین اور رشتہ داروں اور

Marfat.com

یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کی بہتری مدِ نظر رکھو۔ اور جو نیکی تم کرو گے تو بیشک اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔(۲۱۵)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

(پ ۴، نساء : ۱)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں کے ذریعے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے سوال کرتے ہو۔ اور صلہِ رحمی کا لحاظ رکھو بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔(۱)

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦ (پ ۴، نساء : ۷)

اس مال میں سے مَردوں کا حِصّہ ہے جسے والدین اور عزیز و اقارب چھوڑ کر مر جائیں۔ اور اسی طرح عورتوں کا حِصّہ جسے ان کے والدین اور رشتہ دار چھوڑ جائیں تھوڑا ہو یا زیادہ یہ حِصّہ داری مقرر ہے۔(۷)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑬

(پ ۱۱، توبہ : ۱۱۳)

نبی اور اہل ایمان کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں، وہ مشرک خواہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں، جب کہ یہ بات ان پر واضح ہوگئی ہے کہ وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔(۱۱۳)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗيِٕ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ⑨۰ (پ ۱۴، نحل : ۹۰)

بیشک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بُرے کاموں اور سرکشی منع فرماتا ہے۔ تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ نصیحت قبول کرو۔(۹۰)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ㉖ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲۶)

اور عزیز و اقارب کو اور مساکین کو اور مسافروں کو ان کا حق دے دو اور فضول خرچی کے ذریعے بے جا خرچ نہ کرو۔(۲۶)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ

Marfat.com

اللّٰہ ۚ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾ (پ ۱۸، نور : ۲۲)

● اور تم میں سے مال و دولت میں وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیں گے بلکہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے، (۲۲)

رشوت

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۸۸)

● اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو رشوت کے طور پر حکام تک پہنچاؤ تاکہ ایک فریق ناجائز طور پر مال نہ کھا جائے اور یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ (۱۸۸)

رضا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
(پ ۲، بقرہ : ۲۰۷)

● اور لوگوں میں ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے فروخت کرتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ (۲۰۷)

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۶۲-۱۶۳)

● رضائے الٰہی پر چلنے والا کیا اس جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (۱۶۲) وہ اللہ کے ہاں مختلف درجات والے ہیں اور جو وہ کرتے ہیں اللہ دیکھنے والا ہے۔ (۱۶۳)

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾
(پ ۴، آل عمران : ۱۷۴)

● پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے انہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے

Marfat.com

تابع رہے اور اللہ فضل والا عظمت والا ہے (۱۷۴)

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۴)

❁ ان کے اکثر مشوروں میں بھلائی نہیں ہے ہاں اس کا مشورہ اچھا ہوسکتا ہے جو خیرات کا حکم دے یا اچھی بات کہے یا لوگوں میں صلح کروائے اور جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے تو عنقریب ہم اسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے (۱۱۴)

قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۹)

❁ اللہ فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے جب کہ صدیقین کو ان کا سچ نفع دے گا۔ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۱۱۹)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿۲۱﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۲۱-۲۲)

❁ ان کے لیے ان کے رب کی طرف سے اس کی رحمت اور اس کی رضا اور جنت کی بشارت ہے اور جنت میں مقیم ہوکر نعمت پائیں گے۔ (۲۱) ہمیشہ کے لیے ان میں رہیں گے۔ بیشک ان کے لیے اللہ کے ہاں اجر عظیم ہے۔ (۲۲)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۲)

❁ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اس جنت عدن میں انکی پاکیزہ رہائشگاہیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہاں اُنہیں رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہوگی۔ (۷۲)

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِن تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۹۶﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۹۶)

❁ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ تو اگر آپ ان سے راضی بھی ہو جائیں مگر اللہ فاسقوں کی قوم سے کبھی راضی نہیں ہوگا۔ (۹۶)

Marfat.com

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
(پ ۱۱، توبہ : ۱۰۰)

● مہاجرین اور انصار میں سے وہ جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے ان کی احسان کے ساتھ پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔(۱۰۰)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا ۠ وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ (پ ۲۷، حدید : ۲۷)

● پھر ہم نے اِنھی کے نقشِ قدم پر ان کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسیٰ ابن مریم کو لائے اور ان پر انجیل اُتاری اور ان کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔ اور رہبانیت کو انھوں نے خود اختیار کیا ہے ہم نے اُن کو اُس کے لیے حکم نہ دیا تھا مگر انھوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کر لیا تھا پھر جس طرح اس پر عمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کر سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کا اجر دے دیا اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔(۲۷)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ (پ ۳۰، بینہ : ۸)

● ان کی جزا ان کے رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں۔ جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ انعام اس کیلئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔(۸)

رعد

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۹)

● یا ان کی مثال بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے انگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔(۱۹)

Marfat.com

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۳، رعد : ۱۳)

اور رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اُنہیں گراتا ہے اور وہ کافر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ پکڑنے میں بڑا سخت ہے۔ (۱۳)

رواداری

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (پ ۷، انعام : ۱۰۸)

اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اُنہیں بُرا نہ کہو تا کہ وہ اللہ کی بے ادبی علم کے نہ ہونے اور زیادتی کی بنا پر نہ کریں۔ اسی طرح ایک اُمت کے عمل ہم نے ان کے سامنے مزین کر دیے۔ پھر انھوں نے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے تو جو وہ کرتے تھے وہ اس سے باخبر کر دے گا۔ (۱۰۸)

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۶)

اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر اسے امن کی جگہ پر پہنچا دیجیے۔ یہ حکم اس لیے ہے کہ جو قوم علم نہیں رکھتی۔ (۶)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۡ فَمَنْ شَاۗءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاۗءَ فَلْيَكْفُرْ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ (پ ۱۵، کہف : ۲۹)

اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جس کی چار دیواری ان کا احاطہ کیے ہوگی۔ اور اگر وہ پانی کی طلب کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جو اُن کے منہ کو بھون ڈالے گا کیسا بُرا مشروب ہے اور کیسی تکلیف دہ قرارگاہ ہے۔ (۲۹)

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ

Marfat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮

● آپ فرمادیں کہ میں اسی کے دین پر مخلص ہوکر اللہ کی عبادت کرتا ہوں (۱۴) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرمادیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً یہی نقصان ہے۔ (۱۵) (پ ۲۳، زمر : ۱۴-۱۵)

روزہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ ⑱۳

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۳)

● اے اہلِ ایمان! تم پر روزے اس طرح فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم اہلِ تقویٰ سے ہوجاؤ۔ (۱۸۳)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑱۴

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۴)

● روزے گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ گنتی کو بعد میں پورا کرے۔ اور جن لوگوں میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو وہ مسکین کو کھانا کھلا دیں پھر جو کوئی شوق سے نیکی زیادہ کرے تو اس کے لیے بہتر ہے۔ اور یہ کہ روزے رکھنا تمہارے بہت بہتر ہے اگر تم محسوس کرو۔ (۱۸۴)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑱۵

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۵)

● رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کرلو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے اور تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۸۵)

Marfat.com

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى الْمَسٰجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۸۷)

﴿۱۸۷﴾ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم ان کے پاس جانے میں خیانت کرتے تھے پس اس نے تم پر مہربانی کی اور تم سے درگزر فرمایا پس ان کے پاس جاؤ اور اس اولاد کو چاہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھی ہے۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ ظاہر ہو جائے، پھر روزہ کو رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں ان سے تجاوز نہ کرو۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (۱۸۷)

روح القدس

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ (پ ۱، بقرہ : ۸۷)

﴿۸۷﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور ان کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں عطا فرمائیں اور پاکیزہ روح سے ان کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسول تمہارے پاس وہ چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو اور ایک گروہ کو شہید کر دیتے ہو۔ (۸۷)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۰)

﴿۱۱۰﴾ جب اللہ کہے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو دی۔ جب میں نے

Marfat.com

روح القدس سے تیری تائید کی۔ تو گہوارے میں بھی لوگوں سے باتیں کرتا تھا۔ اور جب میں نے تجھے کتاب، حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تو مٹی سے میرے حکم سے پرندے کی شکل بناتا پھر اس میں میرے حکم سے پھونک مارتا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا اور تو مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے شفا دیتا، تو جب میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کرتا۔ اور جب تو بنی اسرائیل کے پاس روشن نشانیاں لے کر آیا جب کہ میں نے تجھے روکا تھا تو ان میں سے کافروں نے کہا کہ یہ کھلا جادو ہے۔ (۱۱۰)

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۰۲
(پ ۱۴، نحل : ۱۰۲)

۝۱۰۲ آپ فرما دیجیے کہ اسے روح القدس یعنی حضرت جبریل اپنے رب کی طرف سے حق کے ساتھ لے کر آئے ہیں تا کہ ایمان والے ثابت قدم ہو جائیں یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ (۱۰۲)

روح

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝۲۸ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝۲۹ (پ ۱۴، حجر : ۲۸-۲۹)

۝۲۸-۲۹ اے محبوب یاد کرو جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ بیشک میں کھنکھناتی ہوئی سڑی مٹی کے سیاہ گارے سے ایک بشر پیدا کرنے لگا ہوں۔ (۲۸) پھر جب سے درست کر لوں اور اپنی طرف سے اس میں خاص روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا۔ (۲۹)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۵
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۵)

۝۸۵ اور آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے کہ روح میرے رب کا امر ہے اور تمہیں اس کے متعلق قلیل سا علم دیا گیا ہے۔ (۸۵)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۱)

۝۹۱ اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو اس میں ہم نے اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا کے لیے نشانی بنا دیا۔ (۹۱)

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ

Marfat.com

مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩
(پ ۲۱، سجدہ : ۸-۹)

۞ اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتداء مٹی سے کی۔(۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔(۸) پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرما دیے، اس کے باوجود بہت تھوڑے شکر ادا کرتے ہیں۔(۹)

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝٧١ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝٧٢ فَسَجَدَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٧٣ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ (پ ۲۳، ص : ۷۱-۷۴)

۞ جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں مٹی سے ایک بشر کی تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں تو تم اسے سجدہ کرنے کے لیے گر پڑنا۔(۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کر دیا۔(۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اس نے تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا۔(۷۴)

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝١٥
(پ ۲۴، مومن : ۱۵)

۞ بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنھیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تا کہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔(۱۵)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ۧ (پ ۲۸، تحریم : ۱۲)

۞ اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔(۱۲)

رہمن

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٢٨٣
(پ ۳، بقرہ : ۲۸۳)

۞ اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی دوسرے

Marfat.com

پر اعتبار کرے تو جسے اس نے امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے۔ (۲۸۳)

رہبانیت

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
(پ ۶، مائدہ : ۸۲)

● آپ مومنوں سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والوں میں سے یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے۔ اور آپ اہل ایمان کے قریب ہمدردی میں سب سے زیادہ نصاریٰ کو پاؤ گے۔ یہ اس لیے ہے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (۸۲)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۳۱)

● انھوں نے اپنے پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگار بنالیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنالیا۔ اور اُنہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ وہ ان کے بنائے شریکوں سے پاک ہے۔ (۳۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ (پ ۱۰، توبہ : ۳۴)

● اے ایمان والو! بیشک اہل کتاب کے اکثر علماء اور راہب لوگوں کا مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کے لیے دردناک عذاب کی اطلاع ہے۔ (۳۴)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا ۠ وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

Marfat.com

32

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۷، حدید : ۲۷)

● پھر ہم نے انہی کے نقشِ قدم پر ان کے پیچھے اور رسول بھیجے اور اُن کے بعد ہم عیسیٰ ابن مریم کو لائے اور ان پر انجیل اُتاری اور ان کی اتباع کرنے والوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھی دی۔ اور رہبانیت کو انھوں نے خود اختیار کیا ہے ہم نے اُن کو اُس کے لیے حکم نہ دیا تھا مگر انھوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے خود ہی اس طرح کر لیا تھا پھر جس طرح اس پر عمل پیرا ہونے کا حق تھا وہ اسے ادا بھی نہ کر سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ہم نے اُن کو اُن کا اجر دے دیا اور ان میں سے اکثریت فاسق ہے۔ (۲۷)

ریاکاری

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۶۴)

● اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنے مال کو لوگوں میں دکھاوے کے لیے خرچ کرتا ہے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال یوں ہے کہ صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے تو اسے بالکل صاف کر جائے۔ پس وہ یعنی ریاکار اس سے جو انہوں نے کمایا کچھ حاصل نہ کر سکیں گے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۲۶۴)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ (پ ۵، نساء : ۳۸)

● اور جو لوگ ریاکاری کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کے ساتھ شیطان ہو تو اس کے لیے بہت ہی بُرا ساتھ ہے۔ (۳۸)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ (پ ۵، نساء : ۱۴۲)

● بیشک منافقین سوچتے ہیں کہ وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، اللہ انکو دھوکہ کی سزا دینے والا ہے۔ منافق نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور بہت تھوڑے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ (۱۴۲)

Marfat.com

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ (پ ۱۰، انفال : ۴۷)

● اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اُتراتے ہوئے لوگوں کے دکھاوے کے لیے نکلے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۴۷)

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾
(پ ۳۰، ماعون : ۴-۷)

● پس ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔(۴) جو نماز کی ادائیگی میں غفلت کرتے ہیں۔(۵) وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔(۶) اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔(۷)

ریاضت

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۹۱)

● جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا۔ تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔(۱۹۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۴۱-۴۲)

● اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔(۴۱) اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔(۴۲)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ (پ ۲۳، زمر : ۹)

● کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اور قیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف رجوع کرے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرما دیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں بیشک نصیحت کو قبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(۹)

Marfat.com

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۶، ذریت : ۱۷-۱۸)

وہ راتوں کو کم سویا کرتے تھے۔(۱۷) اور رات کے پچھلے پہر میں استغفار کیا کرتے تھے۔(۱۸)

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۹، مزمل : ۲۰)

بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے وقت کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہِ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ اسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔ اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔ پس قرآن سے، جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۲۰)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ (پ ۲۹، دھر : ۲۶)

اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں اُس کی تسبیح کیا کریں۔(۲۶)

زہد

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۵)

ہر شخص کو موت آ کے رہے گی۔ اور تمہارے کاموں کا بدلہ قیامت کے روز دیا جائے گا۔ پس جو کوئی آگ سے بچا لیا گیا تو اسے جنت میں داخل کیا جائے گا تو وہی کامیاب ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔(۱۸۵)

Marfat.com

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
(پ ۴، آل عمران : ۱۹۶-۱۹۷)

● اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔ اے سننے والے! شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ (۱۹۶) یہ متاعِ قلیل ہے۔ پھر انکا ٹھکانا جہنم ہے جو بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۹۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝
(پ ۵، نساء : ۷۷)

● کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ (پ ۱۵، کہف : ۴۵-۴۶)

● اور ان سے دنیا کی زندگی میں ایک مثال بیان فرما دیجیے۔ وہ مثال یہ ہے کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا اس سے زمین پر بہت سی نباتات اُگ آئیں۔ جو پھر خشک گھاس کی مانند ہو گئیں جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۴۵) مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں ان کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر امید سے وابستہ ہے۔ (۴۶)

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ (پ ۱۸، مومنون : ۵۵-۵۷)

● کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم نے جو مال اور اولاد سے ان کی مدد کی ہے۔ (۵۵) غرض یہ کہ ہم ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں۔ بلکہ اُنہیں حقیقت کا شعور نہیں ہے۔ (۵۶) بیشک جو لوگ اپنے رب سے خشیت رکھتے ہیں وہی ڈرنے والے ہیں۔ (۵۷)

Marfat.com

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ (پ ۲۰، قصص : ۶۰-۶۱)

۞ اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ تو دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۰) تو کیا جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا ہے اور وہ اس وعدے کو پالے گا کیا وہ اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کے سامان سے مالا مال کیا پھر وہ قیامت کے دن گرفتار ہو کر حاضر ہوگا۔ (۶۱)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۲۱، عنکبوت : ۶۴)

۞ اور یہ دنیا کی زندگی لہو ولعب کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور بیشک آخرت کا گھر ہی اصل مقصد حیات ہے۔ کاش کہ انہیں علم ہو جاتا۔ (۶۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۱۴-۱۵)

۞ اے ایمان والو! تمہاری کچھ ازواج اور اولاد تمہاری دشمن ہیں پس ان سے بچو اور اگر عفو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴) بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد باعث آزمائش ہیں۔ اور اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔ (۱۵)

زبور

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ (پ ۶، نساء : ۱۶۳)

۞ بیشک ہم نے آپ پر وحی نازل کی جیسا کہ ہم نے حضرت نوح اور بعد کے انبیاء کی طرف وحی کی اور ہم نے حضرت ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ (۱۶۳)

Marfat.com

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۵)

● اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے تمھارا رب اسے اچھی طرح جانتا ہے اور بلاشبہ ہم نے بعض انبیاء کو بعض انبیاء پر فضلیت دی اور ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور دی۔(۵۵)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝
(پ ۱۷، انبیاء : ۱۰۵)

● اور بلاشبہ ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا ہے بیشک اس زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے۔(۱۰۵)

زراعت

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّاۗىِٕهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ وَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۶۱)

● اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی نوعیت کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی چیزیں یعنی ساگ، ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے۔ حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ کیا تم اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو۔ اچھا مصر یا کسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے مانگا ہے وہی مل جائے گا اور ان پر ذلت اور مسکینی مسلّط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث وہ مغضوب ہو گئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کر دیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنے والے تھے۔(۶۱)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَاۗىِٕهِمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝
(پ ۸، انعام : ۱۳۶)

● ان لوگوں نے فصلوں اور مویشیوں سے اللہ تعالیٰ کے لیے حصہ مقرر کر رکھا ہے اپنے ناقص خیال کے مطابق

Marfat.com

کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے شرکاء کیلئے ہے۔ تو جو حصہ ان کے شرکاء کا ہے تو وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہو تو وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، یہ کیسا بُرا فیصلہ ہے (۱۳۶)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۙ﴿۱۴۱﴾
(پ ۸، انعام : ۱۴۱)

اور وہی ہے جس نے چھپروں چھڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چھڑے ہوئے پیدا کیے ہیں اور کھجوریں اور کھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں اور غیر مشابہ بھی ہیں۔ جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو ان کا حق ادا کرو۔ اور ضائع نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۴۱)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۸، اعراف : ۱۰)

اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں آباد کر دیا اور اس میں تمہارے لیے زرائع معاش بنا دیے مگر تم میں سے کم ہی شکر کرتے ہیں۔ (۱۰)

وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۸)

اور جو زمین اچھی ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کے حکم سے خوب پیداوار کرتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم شکر کرنے والی قوم کے لیے اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔ (۵۸)

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۱۳، رعد : ۴)

اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت دو تنے والے اور ایک تنے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے، اور ہم ان کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک ان میں عقل والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۴)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۲)

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے پس اس کیساتھ

Marfat.com

تمہارے لیے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے۔ اور اس نے تمہارے لیے کشتی کو مسخر کیا ہے تا کہ وہ جو اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کر دیا ہے۔ (۳۲)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ (پ ۱۴، حجر: ۱۹)

● اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیے ہیں اور اس میں ہر طرح کی مناسب چیز اُگا دی ہے۔ (۱۹)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۱)

● وہ اسی پانی سے تمہارے لیے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۱)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۳)

● اور زمین میں اس نے تمہارے لیے جو مختلف رنگوں کی چیزیں بنا رکھی ہیں بیشک نصیحت حاصل کرنے والی قوم کے لیے اس میں نشانی ہے۔ (۱۳)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾
(پ ۱۹، شعراء : ۱۴۶-۱۴۸)

● کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں امن سے رہنے دیا جائے گا۔ (۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔ (۱۴۷) اور کھیت اور نرم خوشے والی کھجوریں ہیں۔ (۱۴۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۲۷)

● کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے ان کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ کیا پھر بھی ان میں بصیرت نہیں ہے۔ (۲۷)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
(پ ۲۳، یٰسین : ۳۶)

● وہ ذات پاک ہے جس نے ان کے نفسوں اور زمین کی پیداوار کو جوڑوں کی صورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق انہیں علم نہیں ہے۔ (۳۶)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۳، زمر : ۲۱)

❁ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔(۲۱)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۶۳-۶۷)

❁ بھلا بتاؤ کہ جو چیز تم کاشت کرتے ہو۔(۶۳) کیا تم اس کو اُگانے والے ہو یا ہم اسے اُگانے والے ہیں۔(۶۴) اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم صرف باتیں بنانے والے رہ جاؤ گے۔(۶۵) بیشک ہم تو تاوان بھرنے والے ہو گئے (۶۶) بلکہ ہم تو محروم رہ گئے۔(۶۷)

زکوٰۃ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۱، بقرہ : ۴۳)

❁ اور نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔(۴۳)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
(پ ۱، بقرہ : ۸۳)

❁ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانیوالے تھے۔(۸۳)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾
(پ ۱، بقرہ : ۱۱۰)

❁ اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰)

Marfat.com

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۷)

● نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور مغرب کی طرف کرلیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے اس عہد کو پورا کیا جائے۔ اور مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۷)

● بیشک جو اہل ایمان سے ہو اور اچھے عمل کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے ان کے لیے ان اعمال کا اجر ان کے ربّ کے ہاں ہے۔ ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۷۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾
(پ : ۵، نساء : ۷۷)

● کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے۔ ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرما دیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لیے بہتر تو آخرت ہے۔ اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (۷۷)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾
(پ ۶، مائدہ : ۵۵)

● بیشک تمہارے دوست اللہ اور اس کا رسول اور ایمان لانے والے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ (۵۵)

Marfat.com

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ (پ ۶، نساء : ۱۶۲)

❁ البتہ جوان میں علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا ہے جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب اجرِ عظیم دیا جائے گا۔ (۱۶۲)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۵۶)

❁ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اچھائی لکھ دے اور آخرت میں بھی اچھائی کر دے بیشک ہم نے تیری راہ اختیار کی۔ اللہ نے کہا یہ میرا عذاب ہے جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں، اور ہر چیز پر میری رحمت چھائی ہوئی ہے۔ عنقریب میں تقویٰ اختیار کرنے والوں اور زکوٰۃ دینے والوں اور ہماری نشانیوں پر ایمان لانے والوں کے لیے اپنی رحمت لکھ دوں گا۔ (۱۵۶)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۵)

❁ پھر جب حُرمت والے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ اُنہیں قتل کر دو اور اُنہیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ کرو۔ ہر بیٹھنے والی جگہ پر ان کے تعاقب میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۵)

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۱)

❁ اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کر لیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور ہم جاننے والی قوم کے لیے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ (۱۱)

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۸)

❁ اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ

Marfat.com

دیتے ہیں وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتوں میں سے ہو جائیں۔(۱۸)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۱)

● مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ نیک کاموں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے منع کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب ہی رحمت کرے گا۔ بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۷۱)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۳)

● اے محبوب! ان کے مال میں سے صدقہ لے لیں تا کہ اس سے وہ پاک ہو جائیں اور ان کا تزکیہ ہو جائے اور ان کے لیے دعا کر دیں۔ بیشک آپ کی دُعا میں ان کے لیے سکون ہوگا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۰۳)

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۴۱)

● وہ لوگ کہ اگر ہم اُنہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز ادا کریں گے اور زکوٰۃ ادا کریں گے اور نیک کام کی ترغیب دیں گے اور بُرائی سے روکیں گے اور تمام امور کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔(۴۱)

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۷، حج : ۷۸)

● اور اللہ کی راہ میں جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے اس طرح جہاد کرو۔ اس نے تمہارا انتخاب کر لیا ہے اور تم پر دین میں کچھ تنگی نہیں رکھی۔ اپنے باپ ابراہیم کا دین اختیار کرو۔ اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس سے پہلے اور اس قرآن میں تمہارا یہی نام ہے تا کہ رسول تم پر گواہ ہو جائے اور تم تمام دوسرے لوگوں پر گواہ ہو جاؤ۔ پس نماز کو باقاعدہ پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو، وہ تمہارا مولیٰ ہے۔ پس وہ بہت ہی اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔(۷۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۴)

● اور جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں(۴)

Marfat.com

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ (پ ۱۸، نور : ۳۷)

وہ مرد جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے روکتی ہے وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جبکہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی۔(۳۷)

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۶)

● اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(۵۶)

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ (پ ۱۹، نمل : ۳)

● وہ لوگ جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(۳)

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللّٰهِ ۖ وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ (پ ۲۱، روم : ۳۹)

● اور جو تم سُود دیتے ہو تا کہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سُود بڑھتا نہیں۔ اور جو تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہو تا کہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹)

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۴-۵)

● جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں (۴)۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور انہی لوگوں کی فلاح ہوگی۔(۵)

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ﴿٧﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۷)

● وہ لوگ زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔(۷)

ءَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۳)

● کیا تم اس حکم سے خوفزدہ ہو گئے ہو کہ تم التجا کرنے سے قبل صدقہ دو۔ پھر جب تم ایسا نہ کر سکے اور اللہ نے تم پر نظر شفقت فرمائی پس نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۱۳)

Marfat.com

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ (پ ۲۹، مزمل : ۲۰)

● بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ کبھی دو تہائی رات کے وقت کے قریب اور کبھی نصف اور کبھی تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک جماعت آپ کے ساتھ قیام کرتی ہے، اور اللہ ہی رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم ہرگز اس پر عمل پیرا نہ رہ سکو گے تو اس نے تم پر نگاہِ شفقت فرمائی پس قرآن میں جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کریں۔ اسے اس بات کا علم ہے کہ کچھ لوگ تم میں سے مریض ہوں گے اور کچھ اللہ کے فضل کی تلاش میں زمین میں سفر کرتے ہوں گے۔ اور کچھ دُوسرے لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے۔ پس قرآن سے جس قدر آسانی سے تم پڑھ سکو تلاوت کر لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو قرضِ حسنہ کی صورت میں قرض دیتے رہو۔ اور جو نیکی تم اپنی ذات کے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے یہی بہتر ہے اور اس کا اجرِ عظیم ہے اور اللہ کے حضور استغفار کیا کرو، بیشک اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۰)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰ (پ ۱۰، توبہ : ۶۰)

● بیشک صدقات یعنی زکوٰۃ فقراء اور مساکین اور اس کے عاملین اور دلجوئی اور غلام آزاد کرانے میں اور خلاصی قرض اور اللہ کی راہ میں مسافروں کے لیے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔ (۶۰)

حضرت زکریا علیہ السلام

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝۳۸ فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ

Marfat.com

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ (پ ۳، آل عمران : ۳۸-۴۱)

جہاں حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے دُعا کی کہ اے میرے رب مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر۔ بیشک تو دُعا کو سننے والا ہے۔ (۳۸) تو فرشتوں نے اسے آواز دی اور وہ اپنے محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا تھا۔ بیشک اللہ تمہیں حضرت یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے کلمہ کی تصدیق کرے گا جو سردار اور پاکدامن اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔ (۳۹) حضرت زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے ہاں بیٹا کیسے پیدا ہوگا جبکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ تو جواب ملا کہ اللہ یوں ہی کرتا ہے جیسے کرنا چاہتا ہے۔ (۴۰) تو عرض کی کہ اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ظاہر کر، تو جواب ملا کہ اس کی علامت یہ ہے کہ تو تین دن اشارے کے سوا کسی سے بات نہ کر سکے گا۔ اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کر اور صبح و شام اس کی تسبیح کر۔ (۴۱)

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ (پ ۷، انعام : ۸۵)

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس تمام مقربین میں سے ہیں (۸۵)

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَاۗىِٕكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاۗءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۤ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـــًٔا ﴿۹﴾ (پ ۱۶، مریم : ۱-۹)

كٓهٰيٰعٓصٓ۔ (۱) یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر کی۔ (۲) جب اس نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔ (۳) اس نے کہا اے میرے رب بیشک میری ہڈیوں میں طاقت نہیں رہی اور میرا سر بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہے اور میرے رب میں تجھ سے دُعا مانگ کر کبھی نامراد نہیں رہا۔ (۴) اور بیشک میں اپنے بعد اپنے ورثاء سے خوفزدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے وارث دے۔ (۵) جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے۔ اور اسے پسندیدہ بنا دے۔ (۶) اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی بندہ نہیں بنایا۔ (۷) زکریا (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا

Marfat.com

ہوں۔(۸) فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ آپ کے رب کا فرمان ہے، یہ میرے لیے آسان ہے اور اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے۔(۹)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ (پ ۱۶، مریم : ۱۰-۱۵)

● زکریا (علیہ السلام) نے التجا کی کہ میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیں۔ فرمایا کہ تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کر سکے گا۔(۱۰) پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر قوم کی طرف آئے تو اس نے اُنہیں اشارے سے کہا کہ صبح وشام اپنے رب کی تسبیح کرو۔(۱۱) اے یحییٰ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوّت عطا فرما دی۔(۱۲) اور اپنے پاس سے دل کی نرمی اور پاکیزگی دی۔ اور وہ بڑے متقی تھے۔(۱۳) اور وہ اپنے والدین کے تابعدار تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے۔(۱۴) اور جس دن وہ پیدا ہوئے ان پر سلامتی ہو اور جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔(۱۵)

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰي رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء . ۸۹-۹۰)

● اور حضرت زکریا (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انھوں نے اپنے رب کے حضور التجا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے۔(۸۹) پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کیلئے اُن کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا۔ کیونکہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے تھے۔ اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔(۹۰)

زمین

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۴)

● اور زمین قطعات میں منقسم ہے جو ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور انگوروں کے باغ ہیں اور کھیتیاں ہیں

Marfat.com

اور کھجور کے درخت دو تنے والے اور ایک تنے والے ہیں سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے، اور ہم ان کو کھانے میں ایک دوسرے سے افضل بنا دیتے ہیں۔ بیشک ان میں عقل والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴)

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۵)

اور اس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑی ہیں تا کہ یہ تمہیں لے کر کہیں کسی طرف جھک نہ جائے نہریں اور راستے بنائے ہیں تا کہ تم راہ پاؤ۔(۱۵)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ (پ ۱۵، کہف : ۷)

بیشک زمین پر جو کچھ بنایا گیا یہ اس کی زینت ہے تا کہ لوگوں کو اس سے آزمایا جائے کون اچھا عمل کرتا ہے۔(۷)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۱۸)

اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بیشک ہم اسے زمین میں جذب کر دینے پر قدرت رکھتے ہیں۔(۱۸)

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۹)

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں بسا دیا ہے اور اسی کی طرف تم جمع کیے جاؤ گے۔(۷۹)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۳)

اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کر دی جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں۔(۳۳)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱۰)

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تا کہ تم اس میں راہ پا سکو۔(۱۰)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾ (پ ۲۶، ق : ۷)

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کو کھڑا کر دیا اور اس میں ہر قسم کی نباتات کا جوڑا اُگایا۔(۷)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۴۸)

اور زمین کا ہم نے فرش بچھایا ہے پس ہم بہت اچھا فرش بچھانے والے ہیں۔(۴۸)

Marfat.com

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۰-۱۳)

● اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بنایا ہے۔(۱۰) اس میں ہر طرح کے پھل ہیں۔ اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔(۱۱) اور ہر طرح کا غلّہ ہے جس میں بھوسہ ہوتا ہے اور خوشبو دار پھول ہیں۔(۱۲) تو جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۱۳)

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۹، ملک : ۲۴)

● آپ فرمادیں کہ اسی نے تم کو زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کے حضور آخرت میں جمع ہونا ہے۔(۲۴)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۹، مرسلت : ۲۵-۲۸)

● کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔(۲۵) زندوں اور مردوں کے لیے یہی زمین ہے۔(۲۶) اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیے ہیں اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔(۲۷) اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔(۲۸)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ (پ ۳۰، نزعت : ۳۰-۳۳)

● اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔(۳۰) اس کے اندر سے اس کا پانی باہر نکالا اور چارہ بھی نکالا (۳۱) اور زمین پر پہاڑ کھڑے کر دیے۔(۳۲) تا کہ تمہیں اور تمہارے مویشیوں کو فائدہ پہنچے۔(۳۳)

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ (پ ۳۰، غاشیہ : ۱۹-۲۰)

● اور پہاڑوں پر توجہ نہیں دیتے کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے۔(۱۹) اور زمین پر غور نہیں کرتے کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔(۲۰)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۳)

● اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔(۳)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ (پ ۲۴، مومن : ۵۷)

● یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق لوگوں کو پیدا کرنے سے بہت بڑی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے۔(۵۷)

Marfat.com

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۱۱)

● وہ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔ اِسی نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے تمہیں جوڑے بنا دیا اور مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔ وہ انہی زرائع سے تمہیں بڑھاتا رہتا ہے، اس کی مثل کوئی نہیں ہے اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۱۱)

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
(پ ۲۷، رحمٰن : ۲۹-۳۰)

● آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی شان نرالی ہے۔ (۲۹) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۳۰)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ (پ ۲۷، حدید : ۵)

● آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔ (۵)

زندگی موت

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۸)

● تم خدا کے کس طرح منکر ہوتے ہو کیونکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کریگا پھر تمہیں زندہ کریگا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۲۸)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ ۷، انعام : ۳۶)

● بیشک وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اللہ ان مُردہ دلوں کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (۳۶)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾
(پ ۱۱، توبہ : ۱۱۶)

● بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔ (۱۱۶)

Marfat.com

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝
(پ ۱۱، یونس : ۳۴)

● فرمایئے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق کی ابتدا کرے پھر اسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجیے کہ مخلوق کی ابتدائی پیدائش اور اس کا اعادہ کرنا اللہ ہی کے اختیار میں ہے پھر تم کدھر جاتے ہو۔ (۳۴)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۣ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۷۰)

● اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔ اور کوئی تم میں ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔ (۷۰)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۴)

● اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کے لیے ہمیشگی نہیں رکھی۔ تو کیا آپ کا وصال ہو جائے تو یہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۳۴)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝
(پ ۲۱، روم : ۱۹)

● وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو نکالا جائے گا۔ (۱۹)

زنا

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۳۲)

● اور زنا نہ کرو بیشک وہ فحش عمل ہے۔ اور بہت بُرا فعل ہے۔ (۳۲)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۠ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۱۸، نور : ۲-۳)

● زانی عورت اور زانی مرد میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے معاملے میں تمہیں ان پر ہرگز

Marfat.com

ترس نہ آئے اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کی سزا کے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود ہونا چاہیے۔ (۲) زانی مرد زانیہ یا مشرکہ کے سوا نکاح نہ کرے۔ اور زانیہ کے ساتھ سوائے زانی مرد یا مشرک کے نکاح نہ کرے۔ ایسا نکاح مومنوں میں حرام ہے۔ (۳)

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۶۸)

اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں پکارتے اور وہ کسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے۔ سوائے اس کے کہ جن کو قتل کرنا حق ہے اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور جو کوئی کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔ (۶۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۲)

اے نبی محترم! جب آپ کی خدمت اقدس میں مومن عورتیں بیعت کرنے کے لیے آئیں تو ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ برائی کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی جسے انھوں نے خود بنالیا ہو اور امر معروف میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگیں۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔ (۱۲)

زینت

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ (پ ۸، اعراف : ۳۲)

فرما دیجیے کہ اپنے بندوں کے لیے جو زینت اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں۔ آپ فرمائیے کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں قیامت کے دن تو خاص کر انہی کا حصہ ہے۔ ہم اسی طرح علم رکھنے والی قوم کے لیے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ (۳۲)

Marfat.com

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

(پ ۱۵، کہف : ۲۸)

● اور اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ صبر میں شامل رکھو جو اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتے ہیں وہ اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے غیر متوجہ نہیں ہونی چاہئیں کہ آپ دنیا کی زندگی کی زینت کے خواہشمند ہونا چاہیں اور جن کا دل ہم نے ذکر سے غافل کر دیا ہے ان کی اطاعت نہ کرو کیونکہ وہ اپنی خواہش کا پیروکار ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے۔ (۲۸)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

(پ ۱۵، کہف : ۴۶)

● مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں ان کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر امید سے وابستہ ہے۔ (۴۶)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ (پ ۱۸، نور : ۶۰)

● اور بوڑھی گھریلو عورتیں جنھیں نکاح کی طرف رجحان نہ ہو تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ اپنے چہرے کو ڈھانپنے والے کپڑے کو استعمال میں نہ لائیں بشرطیکہ ان کی زینت کا اظہار نہ ہو اور اگر وہ اس سے بھی بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۶۰)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

(پ ۲۰، قصص : ۶۰)

● اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ تو دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۶۰)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ (پ ۲۰، قصص : ۷۹)

● پس وہ اپنی قوم کے سامنے نمود و نمائش کے ساتھ آیا۔ دنیوی زندگی کے طالب لوگ کہنے لگے کاش کہ ہمیں بھی اس کی مثل دنیا کا مال ملا ہوتا جیسا کہ قارون کو دیا گیا ہے۔ بیشک وہ بڑا خوش بخت ہے۔ (۷۹)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

Marfat.com

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۲۰ (پ ۲۷، حدید : ۲۰)

اچھی طرح ذہن نشین کرلو کہ دنیا کی زندگی لعب ولہو اور زینت اور آپس میں اظہار خودنمائی اور کثرت مال اور اولاد کی ہوس ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جس سے کھیت اگ آتے ہیں جو کاشت کار کو اچھے لگتے ہیں پھر فصل پک جاتی ہے پھر تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ جاتی ہے پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور مومنوں کیلئے اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا ہے۔ اور دنیا کی زندگی کا مال ومتاع فریب کے سوا کچھ نہیں۔ (۲۰)

سائل

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۷)

نیکی صرف یہ ہی نہیں ہے کہ اپنے چہرے کو مشرق اور مغرب کی طرف کرلیا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخرت اور ملائکہ اور کتاب اور انبیاء پر ایمان لائے۔ اور اپنا مال جو پیارا ہو، اسے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں اور غلام آزاد کرانے میں خرچ کیا جائے۔ اور نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے اور جب عہد کیا جائے تو اپنے عہد کو پورا کیا جائے۔ اور مصیبت میں اور سختی اور جہاد میں صبر کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ صدق والے ہیں۔ اور یہی اہلِ تقویٰ ہیں۔ (۱۷۷)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴

(پ ۱۳، ابراہیم : ۳۴)

اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز شمار نہیں کرسکتے۔ بیشک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔ (۳۴)

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰ (پ ۲۶، ذٰریٰت : ۱۹-۲۰)

اور ان کے مالوں میں سائلوں اور محروموں کا حق شامل تھا۔ (۱۹) اور اہل یقین کے لیے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۰)

Marfat.com

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝۲۹ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۰
(پ ۲۷، رحمٰن : ۲۹-۳۰)

● آسمانوں اور زمین میں جو ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر آن اُس کی شان نرالی ہے۔(۲۹) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۳۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ (پ ۲۸، ممتحنہ : ۱۰)

● اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو اُن کے ایمان کے متعلق معلومات کرو۔ اللہ اُن کے ایمان کے بارے میں بہتر جانتا ہے۔ پس جب تمہیں علم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو اُنہیں کفار کی طرف واپس مت لوٹنے دو۔ اب وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اور نہ کافر ان کیلئے حلال ہیں۔ اور کافروں کا ان پر خرچ کیا ہوا مال واپس کر دو۔ اور ان سے نکاح کر لینے پر تم پر کوئی گناہ نہیں ہے بشرطیکہ تم اُنہیں مہر ادا کر دو۔ اور اسی طرح تم بھی کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے ان پر خرچ کیا ہے ان سے طلب کر لو اور جو کافروں نے خرچ کیا ہے وہ بھی تم سے مانگ لیں، یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ علیم ہے حکیم ہے۔(۱۰)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝۲۴ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۲۵ (پ ۲۹، معارج : ۲۴-۲۵)

● اور جن کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق مقرر شدہ ہے۔(۲۴) جو سائلوں اور حاجتمندوں کے لیے ہوتا ہے۔(۲۵)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱ (پ ۳۰، ضحیٰ : ۱۰-۱۱)

● اور جو سائل بن کر آئے اسے مت جھڑکیں۔(۱۰) اور اپنے رب کی نعمت کو خوب چرچا ڈالیں۔(۱۱)

سائنس

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۳)

● اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کر دیا ہے۔(۳۳)

Marfat.com

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۱۲

(پ ۱۴، نحل : ۱۲)

● اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک عقل والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝۶ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۶)

● اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے۔ (۶)

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

(پ ۱۷، انبیاء : ۳۱)

● اور ہم نے زمین میں پہاڑ کھڑے کر دیے تا کہ وہ جھک نہ جائے۔ اور ہم نے اس میں فراخ راستے بنائے تا کہ وہ ہدایت پر چل پڑیں۔ (۳۱)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۳۳ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۳)

● اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (۳۳)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴

(پ ۱۸، نور : ۴۳-۴۴)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تو اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے۔ قریب ہے کہ اسکی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔ (۴۳) اللہ رات اور دن کو تبدیل کرتا رہتا ہے۔ بیشک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔ (۴۴)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱

(پ ۲۱، عنکبوت : ۶۱)

● اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔ سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو ضرور جواب دیں گے کہ اللہ ہی نے مسخر کیا ہے پھر وہ کہاں سرگرداں پھرتے ہیں۔ (۶۱)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۹)

● اے سننے والے تو نے نہ دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۲۹)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۳)

● وہ رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مُدّت تک رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اسی کی ہے۔ اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳)

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
(پ ۲۳، یٰسین : ۴۰)

● اور یہ سورج کے دائرہ کار میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کر سکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں محوِ گردش ہیں۔ (۴۰)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾
(پ ۲۷، حدید : ۲۵)

● بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزانِ عدل بھی اتارا تاکہ لوگ اِنصاف پر قائم رہیں۔ اور ہم نے لوہا بھی عطا فرمایا ہے اس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کے لیے بہت سے فائدے ہیں تاکہ اللہ ظاہر فرما دے کہ کون دین دیکھے اس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔ (۲۵)

سبا

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۭ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ

Marfat.com

وَاَثْلٍ وَّشَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِیْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

(پ ۲۲، سبا : ۱۵-۱۷)

● بیشک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجود تھی۔ وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ جہاں سے اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ کیسا پاکیزہ شہر اور رب کی بخشش اہل سبا کے لیے تھی۔(۱۵) تو پھر انھوں نے ہم سے توجہ ہٹالی تو ہم نے ان پر تیز سیلاب بھیجا اور ہم نے اُن کے دونوں باغوں کو ترش اور کڑوے پھل والے باغوں میں تبدیل کر دیا ان میں جھاڑ اور چند بیری کے درخت تھے۔(۱۶) ہم نے ان کی ناشکری کے باعث ان کو یہ سزا دی۔ اور ہم ناشکری کرنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔(۱۷)

سبت

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۶۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۶۵-۶۶)

● اور تم خوب جانتے ہو جنہوں سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے ان کیلئے پھٹکارے ہوئے بندر بن جانے کا حکم دے دیا۔(۶۵) پھر ہم سے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں کے لیے اور بعد میں آنیوالوں کیلئے باعثِ عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(۶۶)

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّیَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِیْهِمْ ۛؕ كَذٰلِكَ ۛؕ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰی رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ یَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕیْسٍۭ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕیْنَ ﴿۱۶۶﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۶۳-۱۶۶)

● اور ان سے اس بستی کے حالات دریافت کرو جو ساحل سمندر پر آباد تھی۔ اس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے تھے یہ کہ مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اُوپر ان کے سامنے آتی تھیں اور ہفتہ کے باقی دنوں میں نہ آتی تھیں یہ اس لیے ہوتا کہ ہم نے اُنہیں انکی نافرمانیوں کے باعث آزمائش میں ڈال رکھا تھا۔(۱۶۳) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم اس قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُنہیں شدید عذاب دینے والا ہے انھوں نے کہا کہ ہم یہ تمہارے رب کی بارگاہ میں معذرت پیش کرنے کیلئے کرتے ہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں۔(۱۶۴) جب انھوں نے نصیحت کی گئی باتوں کو بھلا دیا تو ہم نے برائی سے روکنے والوں کو

Marfat.com

نجات دے دی اور جو ظالم تھے اُنہیں ان کی نافرمانیوں کے باعث بُرے عذاب نے پکڑ لیا۔(۱۶۵) پھر جب انھوں نے سرکشی کی جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنہیں حکم دیا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔(۱۶۶)

ستارے

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
(پ ۷، انعام : ۹۷)

● بیشک وہی ہے جس نے ستاروں کو تمہیں راہ دکھلانے کے لیے بنایا ہے۔ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راہ ملتا ہے۔جاننے والی قوم کے لیے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔(۹۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۴)

● بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا آتا ہے۔سُورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے۔ اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔(۵۴)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾
(پ ۱۴، نحل : ۱۲)

● اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔بیشک عقل والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۲)

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ یَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا یَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾
(پ ۱۴، نحل : ۱۶-۱۷)

● اور راستوں پر علامتیں بنادی ہیں اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں۔(۱۶) کیا تخلیق کرنے والا کچھ نہ بنانے والے کے برابر ہو سکتا ہے، اس سے نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے۔(۱۷)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

Marfat.com

مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝۱۸ (پ ۱۷، حج : ۱۸)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور لوگوں میں سے بہت سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ جن کے لیے عذاب مقرر ہو چکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے تو اسے کوئی مکرم کرنے والا نہیں۔ بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(۱۸)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ (پ ۲۷، واقعہ : ۷۵-۷۷)

● پس مجھے تاروں کے ڈوبنے والے مقامات کی قسم (۷۵) اور بلاشبہ یہ بہت بڑی قسم ہے اگر تم غور کرو۔(۷۶) بیشک یہ قرآن کریم ہے۔(۷۷)

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

(پ ۲۹، ملک : ۵)

● اور بیشک ہم نے آسمانِ دُنیا کو چراغوں سے مزین کر دیا ہے۔ اور ہم نے اُنہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ہم نے ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے(۵)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ (پ ۳۰، تکویر : ۱۵-۱۶)

● پس مجھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے۔(۱۵) جو سیدھے چلتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں۔(۱۶)

سجدہ

لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝

(پ ۴، آل عمران : ۱۱۳)

● اہل کتاب میں سے سب ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایسے بھی ہیں جو حق پر قائم ہیں رات کے وقت اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے کرتے ہیں۔(۱۱۳)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

(پ ۱۴، حجر : ۹۸-۹۹)

● پس اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔(۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ حیاتِ بشری سے حیاتِ جاوداں میں تشریف لے جائیں۔(۹۹)

Marfat.com

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۱۰۷)

● آپ فرمادیں اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ۔ بیشک جنھیں اس سے قبل علم دیا گیا ہے تو ان پر جب اس کی تلاوت ہوتی ہے تو وہ ٹھوڑی کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔(۱۰۷)

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ (پ ۱۷، حج : ۲۶)

● اور یاد کرو جب ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے لیے کعبے کی تعمیر کے لیے جگہ کو مقرر کر دیا اُنہیں کہہ دیا گیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے اور قیام اور رکوع وسجود کرنے والوں کے پاک رکھنا۔(۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
(پ ۱۷، حج : ۷۷)

● اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو تا کہ تمھاری فلاح ہوجائے۔(۷۷)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۝
(پ ۱۹، فرقان : ۶۰)

● اور جب ان کو رحمٰن کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے۔ کیا ہم اسے سجدے کریں جس کے متعلق آپ کہتے ہیں اور اُن کی نفرت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔(۶۰)

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ (پ ۱۹، فرقان : ۶۴)

● اور وہ اپنے رب کی بارگاہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔(۶۴)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝
(پ ۲۱، سجدہ : ۱۵)

● بیشک ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۱۵)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (پ ۲۳، زمر : ۹)

● کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اور قیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف

Marfat.com

رجوع کرے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرمادیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں بیشک نصیحت کو قبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(۹)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۷)

● رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی تم اس کے بندے ہو۔(۳۷)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۹)

● کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحمدل ہیں آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے، ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہو گیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے۔ ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔(۲۹)

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ (پ ۲۷، نجم : ۶۰-۶۲)

● اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔(۶۰) اور تم اسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔(۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔(۶۲)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ (پ ۲۹، دھر ۲۵-۲۶)

● اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریں۔(۲۵) اور رات کے کچھ حصہ میں اسے ہی سجدہ کریں اور رات کے طویل حصے میں اُس کی تسبیح کیا کریں۔(۲۶)

Marfat.com

سرگوشی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَیَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ (پ ۲۸، مجادلہ : ۷-۸)

❁ اے سننے والے کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جہاں کہیں بھی تین آدمی مِل کر خفیہ باتیں کرتے ہیں وہاں چوتھا وہ ہوتا ہے اور اگر پانچ سرگوشی کریں تو چھٹا وہ ہوتا ہے اور خواہ اس سے کم ہوں یا زیادہ مگر یہ کہ وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر جو کچھ انھوں نے کیا ہے قیامت کے دن اُنہیں اس سے باخبر کر دیا جائے گا۔ بیشک اللہ ہر شے کو جاننے والا ہے۔ (۷) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیوں سے منع کیا گیا تھا پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے اُنہیں روکا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ اور سرکشی اور رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کے متعلق سرگوشی کرتے ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں سے سلام کہتے ہیں جو لفظ اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہیں کہے اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں ہماری نامعقول باتوں پر سزا کیوں نہیں دیتا۔ ان کیلئے جہنم کافی ہے اُنہیں اس میں ڈالا جائے گا۔ پس یہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸)

اِنَّمَا النَّجْوٰی مِنَ الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۰)

❁ ان کی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تا کہ اس سے اہلِ ایمان رنجیدہ ہوں حالانکہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیئے۔ (۱۰)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۲)

❁ اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۲)

Marfat.com

سستی

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۳۹)

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ اگر تم سچے مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ (۱۳۹)

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۴۶)

اگر ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لیے ضرور تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ تھا اس لیے انہیں پست حوصلہ کر دیا اور کہہ دیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ (۴۶)

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۶، محمد : ۳۵)

پس کم ہمت نہ بنو اور نہ ہی کافروں کو صلح کی طرف بلاؤ۔ حالانکہ تم ہی غلبہ پانے والے ہو، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے عملوں کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ (۳۵)

سفر

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۸۵)

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں اور فرق قائم کرنے والا ہے۔ پس جو کوئی یہ مہینہ پائے تو اس کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو تو اتنے دن بعد میں پورے کرے۔ اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا تاکہ تم گنتی کو پورا کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو جیسا کہ تمہیں ہدایت کی گئی ہے اور تاکہ تم شکر کرو۔ (۱۸۵)

Marfat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾
(پ ۳، بقرہ : ۲۸۳)

● اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا نہ ملے تو کسی چیز کو گروی رکھ لو اور قبضہ دے دو۔ پھر اگر کوئی دوسرے پر اعتبار کرے تو جسے اس نے امانتدار سمجھا تھا اپنی امانت ادا کرے۔ اور اللہ سے ڈرے جو اُس کا رب ہے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو گواہی کو چھپائے گا تو بیشک اس کا دل گناہ میں مبتلا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو جاننے والا ہے (۲۸۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ (پ ۵، نساء : ۴۳)

● اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں جب تک غسل نہ کرلو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پایا ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (۴۳)

سلام کہنا

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾
(پ ۵، نساء : ۸۶)

● اور ان میں سے جب کوئی تمہیں سلام کہے تو تم اس سے بہتر لفظ میں سلام کا جواب دو یا ویسے ہی کہہ دو جیسا کہ اس نے کہا۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ (۸۶)

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ (پ ۷، انعام : ۵۴)

● اور جب آپ کی خدمت اقدس میں وہ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے کہہ دیں کہ تم پر

Marfat.com

سلام ہو تمہارے رب نے اپنی ذات پر تمہارے لیے رحم کرنا فرض کرلیا تم میں سے کوئی نادانی سے برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو بیشک وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۵۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷ (پ ۱۸، نور : ۲۷)

● اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام کہو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔(۲۷)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱ۧ (پ ۱۸، نور : ۶۱)

● نابینا پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ ہی مریض پر کوئی گناہ ہے اور نہ ہی تم پر خود کچھ روک ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے گھر سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس کے گھر کی چابیاں تمہارے پاس ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ یا علیحدہ علیحدہ کھانا کھاؤ۔ پھر جب تم گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو، دعائے خیر کرو جو اللہ کے ہاں باعثِ برکت باعثِ پاکیزگی ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔(۶۱)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (پ ۱۹، نمل : ۵۹)

● فرمایئے کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اس کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں انھوں نے اس کا شریک بنالیا۔(۵۹)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳ (پ ۱۹، فرقان : ۶۳)

● اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر بڑی عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ مخاطب ہوتے ہیں تو وہ ان کو سلام کہہ دیتے ہیں۔(۶۳)

Marfat.com

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵
(پ ۲۰، قصص : ۵۵)

● اور جب لغو بات سنتے ہیں تو اسکی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں۔اور کہتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو۔ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔(۵۵)

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹ (پ ۲۵، زخرف : ۸۹)

● پس ان سے درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے، پس بہت جلد انہیں معلوم ہو جائے گا۔(۸۹)

حضرت سلیمان علیہ السلام

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۣ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۲ (پ ۱، بقرہ : ۱۰۲)

● اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔پھر بھی یہ ان سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔اور اس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے، اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو انہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔اور کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝۷۸ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝۷۹
(پ ۱۷، انبیاء : ۷۸-۷۹)

● اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا کہ کچھ لوگوں کی

Marfat.com

بکریاں اس کھیتی کو رات کے وقت کھا گئیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔(۷۸) ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹)

شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ

● اور حضرت سلیمان کے لیے تیز ہوا کو ماتحت کر دیا جو ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھ دی تھی اور ہم تمام چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔(۸۱) (پ ۱۷، انبیاء : ۸۱)

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۫ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗۤ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ

Marfat.com

أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ
الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾
وَصَدَّهَا مَا كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً
وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾ (پ ۱۹، نمل : ۱۶-۴۴)

● اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) حضرت داؤد (علیہ السلام) کے وارث ہوئے اور انھوں نے فرمایا کہ اے لوگو! ہمیں پرندوں کی آوازوں کا علم دے دیا گیا ہے اور ہمیں تمام طرح کی چیزیں بھی دے دی گئی ہیں، بیشک یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔(۱۶) اور حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے لشکر جمع کر دیے گئے جو اُن کے نظم وضبط کے پابند تھے۔(۱۷) حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے رہنے والے سوراخوں میں چلی جاؤ کہیں حضرت سلیمان اور انکا لشکر تمہارے متعلق معلوم نہ ہونیکی بنا پر پاؤں تلے روند نہ دے۔(۱۸) تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان ہنستے ہوئے مسکرا دیے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے اسکا شکر بھی ادا کروں اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں شامل کر لے(۱۹) اور ایک روز آپ نے اپنے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کیا بات ہے مجھے ہُدہُد نظر نہیں آیا کیا غائب ہونے والوں سے ہے۔(۲۰) مَیں اسے شدید قسم کی سزا دوں گا یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا، یا اسے میرے سامنے غیر حاضر ہونے کی واضح دلیل پیش کرنا ہوگی۔(۲۱) پس کچھ وقت گزرا نہ تھا کہ ہُدہُد آ گیا اور کہنے لگا کہ میں ایک ایسی اطلاع لے کر آیا ہوں جو آپکو معلوم نہیں، میں تمہارے پاس یقینی طور پر سبا کے بارے میں خبر لایا ہوں۔ (۲۲) بلاشبہ وہاں میں نے ایک عورت کو انکا حکمران پایا ہے اور اسے تمام قسم کی چیزیں دی گئی ہیں اور اس کے لیے عظیم تخت ہے۔(۲۳) اور میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے۔ اور شیطان نے ان کے لیے ان کے عملوں کو مزین کر دیا ہے پس اس نے اُنہیں سیدھی راہ سے روک رکھا ہے پس وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔(۲۴) وہ اللہ کو سجدہ کیوں نہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں سے چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ تمہارے ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔(۲۵) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(۲۶) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ہم تمہاری صداقت کی تحقیق کریں گے یا تو بھی غلط بات کہنے والوں سے ہے۔(۲۷) میرا یہ خط اُن کے پاس لے کر جا پھر میری طرف سے اُن کو یہ خط دے کر ایک طرف کھڑا ہو جا پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔(۲۸) ملکہ سبا نے کہا اے میری قوم کے سردارو مجھے ایک عزت والا خط بھیجا گیا ہے۔(۲۹) بیشک یہ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے(۳۰) یہ کہ

Marfat.com

مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔ (۳۱) ملکہ سبا نے کہا اے قوم کے سردار و اس کے متعلق اپنی رائے دو۔ میں تمھاری موجودگی کے بغیر کوئی خاطر خواہ فیصلہ کر نہیں پاتی۔ (۳۲) انھوں نے کہا ہم بڑے طاقتور اور ماہر جنگجو ہیں۔ اور حکم دینا آپ کے اختیار میں ہے تو غور کر کہ ہمیں کیا حکم دیتی ہے۔ (۳۳) ملکہ سبا نے کہا کہ بیشک جب بادشاہ کسی بستی میں آتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے رہنے والوں کی عزت کو ذلت میں بدل دیتے ہیں اور اسی طرح وہ کرتے ہیں۔ (۳۴) اور میں ان کی طرف ایک تحفہ بھیج کر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر واپس آتا ہے۔ (۳۵) پھر جب قاصد حضرت سلیمان (علیہ السلام) کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم مجھے مال دیتے ہو جو اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفے پر خوش ہو۔ (۳۶) تم ان کی طرف واپس چلے جاؤ میں ان پر لشکر کے ساتھ چڑھائی کروں گا جس سے وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے ہم اُنہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ رسوا ہوں گے۔ (۳۷) حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا اے میرے درباریو تم میں سے کون اسکا تخت اس کے فرمانبردار ہو کر میرے پاس آنے سے پہلے لائے گا۔ (۳۸) جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا قبل اس سے کہ آپ اپنی جگہ سے کھڑے ہوں میں اس تخت کو اس سے پہلے آپ کے پاس لے آؤں گا اور بیشک میں اس پر قوی اور امین ہوں۔ (۳۹) اللہ کی کتاب کا علم رکھنے والے ایک آدمی نے کہا کہ میں اسے آپکی خدمت میں آپ کے آنکھ جھپکنے سے پہلے حاضر کر دوں گا۔ پھر جب حضرت سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے پرودگار کا فضل ہے۔ تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اس کی شکرگزاری کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا پس اس نے اپنے لیے شکر کیا او جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب غنی ہے کرم والا ہے۔ (۴۰) حضرت سلیمان نے فرمایا کہ ملکہ سبا کی آزمائش کے لیے اس کے تخت کی وضع میں تبدیلی کر دو تا کہ دیکھیں کہ وہ سمجھ جاتی ہے کہ یا نہیں سمجھتی۔ (۴۱) پس جب وہ آئی تو اسے کہا گیا کہ کیا یہ تمھارا تخت ہے، وہ کہنے لگی یہ تو ہو بہو وہی ہے۔ اور ہمیں پہلے ہی اس کے بارے میں بتا دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہوئے۔ (۴۲) اور حضرت سلیمان نے اس کو منع کیا جس کی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتی تھی۔ بیشک وہ پہلے نہ ماننے والی قوم سے تعلق رکھتی تھی۔ (۴۳) اس سے کہا گیا کہ محل میں آیئے جب اس نے اس کے فرش کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھی اور اس نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھایا۔ حضرت سلیمان نے فرمایا کہ یہ شیشوں سے بنا ہوا محل ہے ملکہ سبا نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اور میں سلیمان کے طریقہ پر تمام جہانوں کے رب اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔ (۴۴)

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۱۲)

● اور ہم نے ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی راہ ہوتی اور ہم نے اُن کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کر دیا، اور جنوں میں سے اس کے رب کے حکم کے مطابق

Marfat.com

بعض ان کے سامنے کام کرتے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے کوتاہی کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۱۲)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۳، ص : ۳۰-۴۰)

● اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔کیسی شان والا بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔(۳۰) جب شام کو ان کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے (۳۱) تو حضرت داؤد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے۔(۳۲) پھر کہا کہ اُنہیں میرے پاس واپس لاؤ۔تو وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔(۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ان کے تخت پر ایک جسم ڈال دیا پھر انہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔(۳۴) اُنھوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔(۳۵) پس ہم نے ان کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا۔وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔(۳۶) اور تمام قوی ہیکل جن معمار اور غوطہ خور جن بھی آپ کے تابع کر دیئے (۳۷) اور اُن کے علاوہ دُوسرے زنجیروں میں جکڑے جن بھی تابع کر دیے (۳۸) یہ ہماری عطا ہے آپ جس پر چاہیں احسان کریں یا روک دیں آپ پر کوئی حساب نہیں۔(۳۹) اور بیشک اُنہیں ہمارے ہاں بڑا قرب اور اعلیٰ مقام حاصل ہے۔(۴۰)

سلامتی

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۷)

● ان کے رب کی طرف سے اس کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست ہے، یہ سب کچھ ان کے اعمال کی وجہ سے ہے۔(۱۲۷)

Marfat.com

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
(پ ۱۱، یونس : ۱۰)

● وہاں ان کی پکار ہوگی کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور اُن کی دعا یہ ہوگی کہ سلامتی ہو۔ اور ان کی آخر پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۱۰)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۲۳)

● بیشک جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے، اس میں ان کے لیے عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔ (۲۳)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۴۴)

● جس دن وہ اس سے ملیں گے تو اُنہیں سلامتی کی دعا دی جائے گی اور ان کے لیے اجر کریم تیار کیا گیا ہے۔ (۴۴)

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۵۸)

● ربّ رحیم کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔ (۵۸)

سمندر اور دریا

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝
(پ ۱، بقرہ : ۴۹-۵۰)

● اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کرتے تھے' تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے' اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ (۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھر تمہیں نجات دی اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا (۵۰)

وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۱۶۳)

● اور ان سے اس بستی کے حالات دریافت کرو جو ساحل سمندر پر آباد تھی۔ اس بستی کے لوگ ہفتہ کے دن اللہ

Marfat.com

کے حکم کی خلاف ورزی کرتے تھے یہ کہ مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اُوپر ان کے سامنے آتی تھیں اور ہفتہ کے باقی دنوں میں نہ آتی تھیں یہ اس لیے ہوتا کہ ہم نے اُنہیں انکی نافرمانیوں کے باعث آزمائش میں ڈال رکھا تھا۔ (۱۶۳)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰی قَوْمٍ یَّعْکُفُوْنَ عَلٰٓی اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَی اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا کَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّکُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۳۸)

● اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اُتارا تو وہ ایسی قوم کے پاس سے گزرے کہ جو اپنے بتوں کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ اے موسیٰ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دو جیسا کہ ان کا معبود ہے۔ تو حضرت موسیٰ نے کہا کہ بیشک تم جاہل قوم ہو۔ (۱۳۸)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَیْنِهِمَا نَسِیَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

(پ ۱۵، کہف : ۶۰-۶۲)

● اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں چلتا رہوں گا جب تک کہ میں ایسی جگہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو بحر ملتے ہیں یا طویل مدت تک چلتا رہوں گا۔ (۶۰) پھر جب دونوں اس مقام پر پہنچے جہاں دو پانی ملتے تھے دونوں مچھلی کو بھول گئے تو اس مچھلی نے بحر میں سُرنگ کی طرح اپنا راستہ بنالیا۔ (۶۱) تو پھر جب وہ آگے چلے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے ساتھی سے کہا ہمارے لیے صبح کا کھانا لاؤ بیشک سفر میں ہم نے بڑی تھکان پائی ہے۔ (۶۲)

اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَکَانَتْ لِمَسٰکِیْنَ یَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِیْبَهَا وَکَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِکٌ یَّاْخُذُ کُلَّ سَفِیْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ (پ ۱۶، کہف : ۷۹)

● وہ جو کشتی تھی اس کے مالک چند مسکین تھے جو دریا میں باربرداری سے روزی کماتے تھے، پس میں نے ارادہ کیا کہ اسے ناقص کردوں کیونکہ آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی قبضے میں لے لیتا تھا۔ (۷۹)

وَلَقَدْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ﴿۷۷﴾

(پ ۱۶، طٰہٰ : ۷۷)

● اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بذریعہ وحی اطلاع دی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر چل پڑو اور ان کے لیے دریا میں خشک راستہ بناؤ۔ آپ کو فرعون کے آکر پکڑنے کا خوف نہ ہو اور نہ ڈوبنے سے ڈرو۔ (۷۷)

وَهُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

(پ ۱۹، فرقان : ۵۳)

● اور وہی ہے جس نے دو سمندروں کو ملا دیا ہے ایک کا پانی شیریں خوشگوار ہے اور دوسرے کا پانی کھاری تلخ

Marfat.com

ہے۔اور دونوں کے درمیان آڑ بنادی ہے جو مضبوط رکاوٹ ہے۔(۵۳)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ (پ ۲۰، نمل : ۶۱)

● کون ہے جس نے زمین کو قرارگاہ بنادیا اور اس میں نہریں رواں کردیں اور اس کے لیے پہاڑ بنادیے اور دو دریاؤں کے درمیان حدّ فاصل بنادی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶۱)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

(پ ۲۲، فاطر : ۱۲)

● اور دو بحروں کا پانی ایک جیسا نہیں۔ ایک میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ہے اس کا پینا دلکش ہے اور ایک دوسرا ہے جو نمکین ہے اور ذائقے میں تلخ ہے اور تم دونوں سمندروں میں سے مچھلی کا گوشت نکال کر کھاتے ہو اور ان سے زیبائش کا سامان نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔ اور اے مخاطب تو کشتیوں کو اس میں دیکھے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر شکر کرتے رہو۔(۱۲)

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۵، دخان : ۲۳-۲۴)

● تو حکم ہوا کہ ہمارے بندوں کو رات کے وقت لیکر چل پڑو یقیناً تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳) دریا کو ٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار کر جاؤ۔ بیشک وہ ایک غرق ہونے والا لشکر تھا۔(۲۴)

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱۹-۲۱)

● اس نے دو سمندر بہائے جو آپس میں ملتے ہیں۔(۱۹) ان دونوں کے درمیان آڑ ہے جس کی بنا پر وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔(۲۰) تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(۲۱)

سنت اللہ

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۷۶-۷۷)

● اور قریب تھا کہ وہ آپ کو سرزمین مکہ سے پریشان حال کردیں تاکہ آپ کو وہاں سے نکال دیں اور اس وقت

Marfat.com

ان میں سے سوائے چند ایک کے آپ کے پیچھے نہ ٹھہرتے۔(۷۶) یہ طریقہ ان کا ہے جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ہمارے دستور کو بدلتا ہوا نہ پائیں گے۔(۷۷)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۸)

● اللہ کے نبی پر اس کام پر کوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قرار دیا ہے۔ اِن انبیاء کے بارے میں جو آپ سے پہلے ہو چکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی فیصلہ شدہ مقدور ہے۔(۳۸)

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۶۲)

● اس طرح پہلے دور کے بدکردار لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی طریقہ تھا اور آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔(۶۲)

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۴۳)

● وہ زمین میں زیادہ سرکشی کرنے لگے اور بُری حرکتیں کرنے لگے اور بُری حرکتوں کے اثرات اُن کے کرنے والوں پر پڑنے لگے۔ پس اُنہیں پہلے لوگوں کے طریقۂ کار کے علاوہ کس چیز کا انتظار ہے۔ تو آپ اللہ تعالیٰ کے طریقۂ کار میں ہرگز تبدیلی نہ محسوس کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی سُنت کو بدلتا ہوا قطعاً نہ پائیں گے۔(۴۳)

فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

(پ ۲۴، مومن : ۸۴-۸۵)

● پھر جب ہمارا عذاب انھوں نے دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے جو واحد ہے اور جن کو اسکا شریک بناتے تھے اس کا اب انکار کیا۔(۸۴) پس اس طرح ان کا ایمان لانا ان کے لیے نفع بخش نہ تھا جبکہ انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے۔ اور وہاں اہل کفر شدید خسارے میں رہے۔(۸۵)

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۳)

● پہلے ہی سے اللہ کا یہ دستور چلا آ رہا ہے۔ اور تم ہرگز اللہ کے دستور میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔(۲۳)

Marfat.com

سود

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۵-۲۷۶)

وہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے روز اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھُو کر مخبوط الحواس بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے بیع کو سُود کی مانند قرار دیا، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال اور سُود کو حرام قرار دیا ہے پس جس کے پاس اُس کے رب کی طرف سے آگاہی آ گئی تو وہ رُک گیا تو اس کے لیے جائز ہے جو وہ کر چکا ہے اور اس کا کام اللہ کے سُپرد ہے اور جو اَب سُود کھائے گا وہ دوزخی ہوگا، دوزخی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ تعالیٰ سُود کو ختم کرتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ (۲۷۶)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝
(پ ۳، بقرہ : ۲۷۸-۲۷۹)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سُود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومنین میں سے ہو۔ (۲۷۸) پس اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسُول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے، اور اگر تم توبہ کر لو، تو اپنا اصل مال لے لو۔ اس طرح نہ تم سے زیادتی ہوگی اور نہ تم سے کسی پر ظلم ہوگا۔ (۲۷۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۳۰-۱۳۱)

اے ایمان والو! دوگنا اور چوگنا سُود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تمہاری فلاح ہو۔ (۱۳۰) اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۱۳۱)

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِیْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ (پ ۶، نساء : ۱۶۱)

ان پر حلال چیزیں حرام ہونے کی وجہ سود تھا جو وہ کھاتے تھے حالانکہ اُنہیں سود سے منع کیا گیا تھا اور وہ

Marfat.com

لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ہم نے ان میں سے جو کافر ہوئے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۱۶۱)

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۱، روم : ۳۹)

● اور جو تم سُود دیتے ہوتا کہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سُود بڑھتا نہیں۔ اور جو تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہوتا کہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹)

سوء (برائی)

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۶۹)

● بیشک وہ تمہیں برائی اور فحاشی کی ترغیب دے گا اور یہ کہے گا کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن سے تم لاعلم ہو۔(۱۶۹)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ (پ ۳، آل عمران : ۳۰)

● جس دن ہر شخص اپنا کیا ہوا اچھا عمل سامنے پائے گا اور جو بُرا عمل ہوگا وہ بھی سامنے ہوگا۔ وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان بہت فاصلہ ہوتا، اور اللہ تمہیں اپنے عذاب سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے(۳۰)

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ (پ ۴، نساء : ۱۷)

● بیشک اللہ ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے ایسا کام کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول کر لیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۷)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۰)

● اور اگر کوئی برا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے، پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنیوالا پائے گا۔(۱۱۰)

Marfat.com

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ (پ ۵، نساء : ۱۲۳)

❶ نجات کا دارو مدار نہ تو تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر ہے۔ جو کوئی برائی کرے گا اس کی سزا پائے گا۔ اور اللہ کے سوا نہ اپنا کوئی دوست پائے گا اور نہ ہی مددگار پائے گا۔ (۱۲۳)

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ (پ ۶، نساء : ۱۴۸)

❷ اللہ بُری بات کو اعلانیہ طور پر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (۱۴۸)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۷۳)

❸ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آ گیا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تا کہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوؤ ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔ (۷۳)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۶۵)

❹ جب انھوں نے نصیحت کی گئی باتوں کو بھلا دیا تو ہم نے برائی سے روکنے والوں کو نجات دے دی اور جو ظالم تھے اُنہیں ان کی نافرمانیوں کے باعث بُرے عذاب نے پکڑ لیا۔ (۱۶۵)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۲۴)

❺ اور بیشک عورت نے اس کا ارادہ کیا تھا۔ اگر اس نے اپنے رب کی طرف سے دلیل نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اسی طریقہ سے ہم نے ان سے برائی اور فحاشی کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے ہے۔ (۲۴)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۷-۲۸)

❻ پھر قیامت کے دن اللہ ان کو ذلیل و خوار کریگا اور ان سے کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کی حمایت

Marfat.com

میں تم مجھ سے جھگڑتے تھے۔ اہل علم کہیں گے کہ آج کے دن ساری رسوائی اور برائی کافروں رہی ہے۔(۲۷) ایسے کافر جو اپنے نفس پر خود ہی ظلم کرتے تھے فرشتے جب اُن کی روحیں قبض کرتے ہیں تو سلامتی کی طرف مائل ہونے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو کچھ بھی بُرائی نہ کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے تھے۔(۲۸)

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۹، نمل : ۱۱)

● مگر وہ شخص جو زیادتی کرے پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔(۱۱)

سورج

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾
(پ ۷، انعام : ۹۶)

● صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے اور سورج اور چاند حساب کے لیے بنا دیے ہیں۔ یہ مقرر شدہ انداز ہے غالب ہے علم والا ہے۔(۹۶)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، اعراف : ۵۴)

● بیشک تمھارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن کو رات کے پیچھے دوڑاتا ہے۔ سورج اور چاند اور تاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں۔ سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے۔ اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔(۵۴)

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵)

● وہی ہے جس نے سورج کو روشن کیا اور چاند کو منور کیا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی کا حساب جان لو اللہ نے اسے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ جاننے والی قوم کے لیے اپنی آیات کو تفصیل سے بیان کرتا ہے۔(۵)

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

Marfat.com

يُجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾ (پ ۱۳، رعد : ۲)

● اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تا کہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہو جائے۔ (۲)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۳۳)

● اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں۔ اور تمہارے لیے رات اور دن کو بھی مسخر کر دیا ہے۔ (۳۳)

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۴، نحل ۱۲)

● اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ اور تارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک عقل والی قوم کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔ (۱۲)

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۳)

● اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو تخلیق کیا ہے یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (۳۳)

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۴۵-۴۶)

● کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو اسے ساکن کر سکتا ہے۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر باعثِ ثبوت بنا دیا ہے۔ (۴۵) پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔ (۴۶)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۹)

● اے سننے والے تو نے نہ دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۲۹)

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۳)

● وہ رات کو دن میں تبدیل کرتا ہے اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر

Marfat.com

کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مُدّت تک رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمھارا رب ہے بادشاہت اسی کی ہے۔ اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳)

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۳۸)

● اور سورج اپنے محور پر محوِ گردش ہے۔ یہ غلبے والے علم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (۳۸)

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
(پ ۲۳، یٰسین : ۴۰)

● اور یہ سورج کے دائرہ کار میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کر سکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں محوِ گردش ہیں۔ (۴۰)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ (پ ۲۳، زمر : ۵)

● اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے۔ اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدّت تک گردش کر رہے ہیں، خبردار! وہی غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۵)

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۷)

● رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی تم اس کے بندے ہو۔ (۳۷)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۵)

● سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔ (۵)

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾
(پ ۲۹، نوح : ۱۵-۱۶)

● کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمانوں کو اُوپر تلے بنایا ہے۔ (۱۵) اور ان میں چاند کو نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ بنا دیا ہے۔ (۱۶)

Marfat.com

سیئہ

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۸۰ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـَٔتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۱
(پ ۱، بقرہ : ۸۰-۸۱)

● اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔ آپ فرمائیے کہ کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہرگز اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا' کیا تم خدا پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ (۸۰) ہاں جو برائیوں والی راہ اختیار کرے تو اس کی خطائیں اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝۸۵ (پ ۵، نساء : ۸۵)

● جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اس میں اس کا حصہ ہوگا اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵)

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۱۶۰
(پ ۸، انعام : ۱۶۰)

● جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس کی مثل دس نیکیاں ہیں۔ اور جو کوئی ایک برائی کرے گا تو اسے ایک برائی ہی کی سزا ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۶۰)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَاۗءَنَا الضَّرَّاۗءُ وَالسَّرَّاۗءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹۵ (پ ۹، اعراف : ۹۵)

● پھر ہم نے برائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ انھوں نے معافی مانگ لی اور بولے کہ بیشک ہمارے آباؤ اجداد کو رنج و راحت پہنچا تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے کام نہ لیتے تھے۔ (۹۵)

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝۹۶ (پ ۱۸، مومنون : ۹۶)

● اے محبوب! برائی کو اچھائی سے دُور کرو ہم جو بیان کرتے ہیں اس کا ہمیں علم ہے۔ (۹۶)

Marfat.com

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾
(پ ۲۰، نمل : ۹۰)

● اور جو برائیوں کے ساتھ آئے گا تو ان کو اوندھے منہ کے بل آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمہیں بدلہ ملے گا اس کی بنا پر جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ (۹۰)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۴)

● جو کوئی نیکی کر کے آئے گا تو اس کے لیے بہتر صلہ ملے گا۔ اور جو کوئی بُرائیوں کے ساتھ آئے گا تو بُرے اعمال کرنے والوں کو صرف اتنا بدلہ دیا جائے گا جتنا انھوں نے کیا۔ (۸۴)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ (پ ۲۴، مومنون : ۴۰)

● جو شخص بُرے کام کرے گا تو اسے اسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔ اور جو مرد اور عورت صالح عمل کریں گے اور وہ مومن ہوں تو اُنہیں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جہاں اُنہیں حساب کے بغیر رزق دیا جائے گا۔ (۴۰)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۴)

● اور نیکی اور بُرائی برابر نہیں ہیں بُرائی کو احسن طریقے سے درست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ تیرے اور جس کے درمیان دشمنی تھی غرضیکہ وہ تمھارا قریبی دوست بن جائے گا۔ (۳۴)

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾
(پ ۲۵، شوریٰ : ۴۰)

● اور بُرائی کا بدلہ اسی کی مثل برائی ہی ہے پس جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کر لی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۴۰)

سیئات

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾ (پ ۴، نساء : ۱۸)

● اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر بُرائی کرتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی پر موت آنے والی

Marfat.com

ہو جاتی ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہماری توبہ، ایسی توبہ قبول نہیں اور نہ ہی کفر پر مرنے والوں کی توبہ قبول ہوتی ہے ایسے لوگوں کے لیے بہت دردناک عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۱۸)

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

(پ ۹،اعراف : ۱۵۳)

● اور جنھوں نے بُرے عمل کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بیشک تمھارا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم والا ہے۔(۱۵۳)

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

(پ ۱۱، یونس : ۲۷)

● اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں ان کی بُرائیوں کا بدلہ انہی کی مثل ہوگا اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ ان کے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ گویا کہ ان کے چہرے کالی رات کی تاریکی سے ڈھانپ دیے گئے ہیں، وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۷)

وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۲، ہود : ۷۸)

● اور ان کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے آئے، اور وہ پہلے ہی سے بُرے کاموں میں ملوث تھے۔ حضرت لوط نے کہا کہ اے میری قوم یہ میری قوم کی لڑکیاں ہیں ان سے نکاح کر لو جو تمہارے لیے پاک ہونگی پس اللہ سے ڈرو اور مجھے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی آدمی بھی سمجھدار نہیں ہے۔(۷۸)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۳۴)

پس انہیں اپنی برائیوں ہی کی سزا ملی اور اس عذاب نے ان کو آ کر گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(۳۴)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

(پ ۱۴، نحل : ۴۵)

● جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انکو شعور نہیں ہے۔(۴۵)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۴)

● کیا بُرے اعمال کرنے والے خیال کیے بیٹھے ہیں کہ ہم بچ کر نکل جائیں گے، ان لوگوں کی یہ سوچ بہت بُری ہے۔(۴)

Marfat.com

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۰)

● جوکوئی عزّت کا خواہاں ہوتو ہر طرح کی عزّت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل کو بلند کیا جاتا ہے۔اور جولوگ بُرائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔ اوران کا فریب برباد ہوکے رہے گا۔(۱۰)

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾
(پ ۲۴، مومن : ۹)

● اوراُنہیں برائیوں کے اثرات سے بچا، اور جسے تونے اس دن برائیوں کے وبال سے بچالیا تو بیشک اس پر تونے رحمت فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔(۹)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ (پ ۲۴، زمر : ۴۸)

● اوران کے کیے ہوئے تمام بُرے اعمال ان کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھے وہ آکر اُنہیں گھیر لے گا۔(۴۸)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾
(پ ۲۴، زمر : ۵۱)

● پس جو برائیاں انھوں نے کی تھیں ان کا وبال ان پر پڑا، اوران لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم کیا اُنہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کا وبال بھگتنا پڑے گا۔اور یہ اسے کسی طرح بھی عاجز نہیں کرسکتے۔(۵۱)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۵)

● اوروہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اوران کے بُرے عملوں سے دَرگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾
(پ ۲۵، جاثیہ : ۲۱)

● کیا برائیوں کے مرتکب لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کیا ہم ان کوان لوگوں کی مانند کردیں گے جو صاحب ایمان ہیں اور صالح عمل کرنیوالے ہیں۔تاکہ ان کی زندگی اور موت ایک جیسی ہوجائے ان کا حکم جو یہ کرتے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔(۲۱)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۳)

● اوران کے عملوں کی برائیاں ان پر نمایاں ہوگئیں اوراس عذاب نے آکر اُنہیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا

Marfat.com

کرتے تھے۔(۳۳)

سیر

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۳۷-۱۳۸)

● تم سے پہلے کتنے لوگ اور زمانے گزر چکے ہیں۔ پس زمین پر سیر کر کے دیکھو کہ جھوٹے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۳۷) یہ بیان یعنی قرآن لوگوں کے لیے ہدایت اور اہل تقویٰ کے لیے نصیحت ہے۔(۱۳۸)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۷، انعام : ۱۱)

● فرما دیجیے کہ زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔(۱۱)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ (پ ۱۳، یوسف : ۱۰۹)

● اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ مرد تھے، جنھیں ہم وحی بھیجتے وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔ کیا یہ زمین کی سیر نہیں کرتے تا کہ وہ دیکھیں کہ ان منکر لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ اور اہل تقویٰ کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے، کیا تمھیں عقل نہیں ہے۔(۱۰۹)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾

(پ ۱۴، نحل : ۳۶)

● اور ہم نے ہر اُمت میں ایک رسول بھیجا جس نے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت یعنی شیطان سے بچو پس ان میں اللہ نے کسی کو ہدایت دے دی اور کسی پر گمراہی عائد ہوگئی۔ پس زمین کی سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔(۳۶)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۷، حج : ۴۶)

● کیا انھوں نے زمین کی سیر نہیں کی ہے کہ ان کے دل عقل والے بن جاتے اور ان کے کان سننے والے ہو جاتے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں مگر وہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جاتے ہیں۔(۴۶)

Marfat.com

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾ (پ ۲۰، نمل : ۶۹)

● آپ فرما دیجیے کہ زمین میں سیر وسیاحت کر کے دیکھ لیں کہ جرم کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (۶۹)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۲۰)

● فرمایا کہ زمین میں سیر وسیاحت کرو پھر دیکھو کہ اس نے پیدائش کی ابتداء کیسے کی آخرت میں دوسری مرتبہ بھی اسی طرح اٹھائے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۱، روم : ۹)

● کیا انہوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہیں کی تا کہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے اور انھوں نے زمین میں کاشت کاری کی اور اسے ان لوگوں کی نسبت بہت زیادہ آباد کر دیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ کے شانِ شایاں نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۹)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾
(پ ۲۱، روم : ۴۲)

● تم زمین میں سیر وسیاحت کر کے دیکھو کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ جن کی اکثریت مشرکین کی تھی۔ (۴۲)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾
(پ ۲۲، فاطر : ۴۴)

● اور کیا انھوں نے زمین کی سیر وسیاحت نہیں کی، پس وہ دیکھ لیتے تو ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھے۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ آسمانوں اور زمین سے کوئی چیز اسے زیر نگیں کر سکے بیشک وہ علم والا قدرت والا ہے۔ (۴۴)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۴، مومن : ۲۱)

● کیا انھوں نے زمین کی سیر وسیاحت نہیں کی تا کہ وہ دیکھ لیں کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ وہ لوگ

Marfat.com

قوت میں ان سے شدید طاقتور تھے اور زمین میں ان کے آثار بھی شدید تھے۔ پس اللہ نے اُنہیں گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔ اور اللہ سے ان کو بچانے والا کوئی نہ ہوا۔ (۲۱)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْۤا اَکْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰی عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ (پ ۲۴، مومن : ۸۲)

❁ کیا انھوں نے زمین میں سیر وسیاحت نہ کی تا کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا حالانکہ ان کی اکثریت تھی اور وہ بہت طاقت ور تھے اور زمین میں آثار بنانے کے لحاظ سے بہت نمایاں تھے پھر بھی اس کے باوجود جو کچھ انھوں نے کیا وہ اُن کے کام نہ آسکا۔ (۸۲)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ۫ وَلِلْکٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۶، محمد : ۱۰)

❁ تو کیا انھوں زمین کی سیاحت نہیں کی ہے تا کہ وہ پہلے لوگوں کا انجام اپنی آنکھوں سے خود دیکھ لیتے، اللہ تعالیٰ نے ان کو نیست ونابود کر دیا۔ اور کافروں کے لیے اسی کی مثل سزائیں ہیں۔ (۱۰)

شب برات

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ اِنَّا کُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿۳﴾ فِیْهَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۘ اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۷﴾ (پ ۲۵، دخان : ۱-۵)

❁ حٰمٓ (۱) اور اس کتاب مبین کی قسم۔ (۲) بیشک ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اتارا، بلاشبہ ہم باخبر کرنے والے ہیں۔ (۳) اس رات میں حکمت کے تمام اُمور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (۴) ہر حکم ہماری طرف سے ہے۔ بیشک، ہم ہی رسُول بھیجنے والے ہیں۔ (۵) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔ (۶) آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے بشرطیکہ تمہیں یقین ہو۔ (۷)

Marfat.com

شب قدر

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵ (پ ۳۰، قدر : ۱-۵)

● بیشک ہم نے قرآن مجید کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔(۱) اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیا ہے۔(۲) شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔(۳) اس میں ملائکہ اور جبریل امین (علیہ السلام) ہر کام کے لیے اپنے رب کے حکم کے مطابق اُترتے ہیں۔(۴) وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔(۵)

شجر

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝۲۲
(پ ۸، اعراف : ۲۲)

● تو اس طرح انکو فریب میں پھنسالیا۔ تو پھر جب انھوں نے وہ درخت چکھ لیا تو انکی شرمگاہیں کھل گئیں تو ان پر جنت کے پتے چمٹانے لگ گئے۔ تو ان کے رب نے اُنہیں کہا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہ کیا تھا اور کہا نہ تھا کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے۔(۲۲)

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝۱۰ (پ ۱۴، نحل : ۱۰)

● وہی ہے جو آسمان سے پانی بصورت بارش نازل کرتا ہے اس میں کچھ پینے کے کام آتا ہے اور اسی سے درخت پیدا ہوتے ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں۔(۱۰)

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ۝۲۰ (پ ۱۸، مومنون : ۲۰)

● اور طور سینا سے زیتون کا درخت اگایا وہ تیل لیے ہوئے اگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔(۲۰)

Marfat.com

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(پ ۱۸، نور : ۳۵)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال یُوں ہے جیسے ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس میں ہو۔ فانوس گویا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے رُخ پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخود آگ چھونے کے بغیر روشن ہو جائے، یہ نور پر نور ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت دے دیتا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۳۵)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ (پ ۲۰، نمل : ۶۰)

کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی اور اس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی نازل کیا۔ پس اس سے ہم نے رونق والے باغ اگا دیے یہ تمہارے اختیار میں نہ تھا کہ تم ان سے درخت اگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ہرگز نہیں، بلکہ وہ لوگ راہ سے ہٹ رہے ہیں۔ (۶۰)

اَلَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۸۰)

اسی نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کرنے کو ممکن کر رکھا ہے جبھی تو تم اس کی شاخوں کو رگڑ کر آگ نکال لیتے ہو۔ (۸۰)

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ (پ ۲۳، صافات : ۶۲-۶۶)

بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے یا زقوم کا درخت۔ (۶۲) بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں کے لیے بطور آزمائش بنا رکھا ہے۔ (۶۳) یہی درخت ہے جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔ (۶۴) اس کے شگوفے شیطان کی سر کی طرح ہوں گے۔ (۶۵) پس وہ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔ (۶۶)

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝ (پ ۲۳، صافات : ۱۴۷)

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔ (۱۴۷)

Marfat.com

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِیْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ ﴿۴۶﴾
(پ ۲۵، دخان : ۴۳-۴۶)

● بیشک زقوم کا درخت (۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔ (۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا۔ (۴۵) جس طرح کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔ (۴۶)

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۶)

● اور تارے اور درخت سر بسجود ہیں (۶)

اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۷۱-۷۲)

● بھلا بتاؤ کہ جو آگ تم جلاتے ہو (۷۱) کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم اسے پیدا کرنے والے ہیں۔ (۷۲)

شجر ملعون

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۰)

● اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو دکھایا کسی اور کو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔ اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ ہے۔ اور جب ہم اُنہیں ڈراتے ہیں تو ان کی نافرمانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (۶۰)

شریعت

وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا

Marfat.com

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۴۸﴾ (پ ۶، مائدہ : ۴۸)

● اور اے محبوب ہم نے حق کے ساتھ آپ کی طرف کتاب نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر مشتمل ہے تو اللہ نے جو نازل کیا ہے اس کے مطابق ان میں فیصلہ کرو، اور اے سننے والے جو تمہارے پاس حق آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم سب کے لیے شریعت مقرر کی اور اس میں راستہ تھا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی اُمت بنا دیتا مگر وہ تمہیں اس بات میں آزمانا چاہتا ہے جو کچھ اس نے تمہیں عطا کیا ہے تو تم نیکیوں میں سبقت لے جاؤ۔ تم سب نے لوٹ کر اسی طرف جانا ہے جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو۔ وہ تمہیں آگاہ کر دے گا (۴۸)

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۱۳)

● تمہارے لیے اس نے دین کے اصول مقرر کر دیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا اور اسی کو ہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پر وہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ اُنہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۱۳)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۵، شوریٰ ۲۱)

● کیا ان کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین بنا رکھا ہے جس کا حکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ ایسے ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۲۱)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۱۸)

● پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں شریعت پر قائم کر دیا پس اسی کی اتباع کی جائے اور بے علم لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔ (۱۸)

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۰)

● پھر جب تم ارکانِ حج مکمل کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے یا اس سے بڑھ کر ذکر

Marfat.com

کرو، پھر لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(۲۰۰)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۴)

● اور ہر امت کو ہم نے قربانی کا ایک طریقہ بتایا تا کہ وہ اس کے دیے گئے جانوروں پر قربانی کے وقت اللہ کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود واحد معبود ہے اسی کے لیے سرخم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔(۳۴)

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ (پ ۱۷، حج : ۶۷-۶۹)

● ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کرنے کے لیے طریقے مقرر کر دیے ہیں تا کہ وہ عمل کریں پھر وہ آپ سے تنازعہ نہ کریں اور آپ انہیں رب کی طرف بلائیں۔ بیشک آپ صراطِ مستقیم پر ہیں۔(۶۷) اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیں کہ جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔(۶۸) جس بات میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ قیامت کے روز اس کے متعلق تمہارے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(۶۹)

شراب کی ممانعت

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۖ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١٩﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۱۹)

● آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اگرچہ تھوڑا نفع بھی ہے مگر ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ تو انہیں بتا دیجئے کہ جو بچا ہو تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تا کہ تم غور و فکر کرو۔(۲۱۹)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۰)

● اے ایمان والو! بیشک شراب، جوا اور بت اور پانسے سب ناپاک شیطانی عمل ہیں پس تم ان سے بچو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔(۹۰)

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ (پ ۷، مائدہ : ۹۱)

● بیشک شیطان یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے تو کیا تم ان سے باز آنے والے ہو۔(۹۱)

شرک

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

(پ ۳، آل عمران : ۶۴)

● فرما دیجئے کہ اے اہل کتاب جو کلمہ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک جیسا ہے اس کی طرف آؤ، وہ یہ ہے کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اپنا رب نہ بنائے۔ پھر اگر وہ اس سے پھر جائیں تو فرما دو کہ گواہ رہو کہ ہم مُسلمان ہیں۔(۶۴)

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۵۱)

● ہم ابھی کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس لیے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اور انکا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے۔(۱۵۱)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِیْمًا ﴿۴۸﴾ (پ ۵، نساء : ۴۸)

● بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والے کو نہیں بخشے گا اور اس کے سوا جس گناہ کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔(۴۸)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۶-۱۱۸)

● بیشک اللہ اپنے ساتھ شرک کرنے والوں کی بخشش نہیں کرے گا اور اس کے سوا جو چاہے بخش دے اور جو

Marfat.com

اللہ کے ساتھ شرک کرے تو وہ دُور کی گمراہی میں ہے۔(۱۱۶) یہ اللہ کے سوا دیویوں کی بھی پوجا کرتے ہیں، اور یہ سرکش شیطان کو بھی پکارتے ہیں۔(۱۱۷) اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اور اس نے کہا کہ قسم ہے کہ میں ضرور تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ لے لیا کروں گا۔(۱۱۸)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
(پ ۶، مائدہ : ۷۲)

● تحقیق ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے کہا کہ اللہ مسیح ابن مریم ہے۔ حالانکہ مسیح یہ کہتے ہیں کہ اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رب ہے۔ بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کردی اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(۷۲)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۲۲)

● اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کرینگے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ آج تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔(۲۲)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۲۳-۲۴)

● پھر اس کے سوا کوئی فتنہ نہ ڈالیں گے مگر یہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے۔(۲۳) دیکھو انھوں نے اپنی جانوں پر کیسا جھوٹ بولا اور جو وہ افتراء باندھا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہا۔(۲۴)

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَاۗءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۴۱)

● بلکہ اسی کو پکارو گے اگر وہ چاہے تو تم سے مصیبت کو ہٹا دے جس کے لیے تم اسے پکارتے ہو اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاتے ہو۔(۴۱)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (پ ۸، انعام : ۱۶۳)

● اسکا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے یہی حکم ہے کہ میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔(۱۶۳)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۳۳)

● آپ فرمایئے کہ بیشک میرے رب نے بے حیائی کی ظاہر اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کردیا ہے اور اس کو بھی یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی، اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔(۳۳)

Marfat.com

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
(پ ۹، اعراف : ۱۷۳)

یا تم یہ کہہ ڈالو کہ بیشک پہلے ہمارے آباؤ اجداد ہی نے شرک کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی اولاد ہی ہیں۔ کیا تو ہمیں اس شرک کی وجہ سے ہلاک کر دے گا جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ (۱۷۳)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۹۰-۱۹۲)

پس جب اللہ انہیں صالح لڑکا عطا کر دیتا ہے تو ان دونوں کو جو دیا گیا ہے اسے اللہ کا شریک بنا دیتے ہیں۔ اللہ ان کے اس طرح شرک کرنے سے بالاتر ہے۔ (۱۹۰) کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کسی کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۱) اور وہ انہیں مدد دینے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی جان کو خود مدد دے سکتے ہیں۔ (۱۹۲)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۱۷)

یہ مشرکوں کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ ان کی جانوں نے خود کفر کی گواہی دی ہے۔ اس وجہ سے ان کے عمل ضائع ہو چکے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔ (۱۷)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾
(پ ۱۱، یونس : ۱۸)

اور جو لوگ اللہ کے سوا ان کی پوجا کرتے ہیں جو انہیں نہ نقصان دے سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں یہ ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جس کا آسمانوں اور زمین میں علم نہیں ہے۔ وہ پاک ہے اور ان کے شرک سے جو وہ کرتے ہیں بلند و بالا ہے۔ (۱۸)

اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ (پ ۱۳، رعد : ۳۳)

پس کیا جو ہر شخص کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے (وہ ان کے بتوں جیسا نہیں) انھوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں۔ آپ فرما دیں کہ ان کے نام تو لو۔ کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جسے وہ ساری زمین میں نہیں جانتا یا محض

Marfat.com

ظاہری بات کر رہے ہو۔ بلکہ کافر لوگوں کے فریب ان کے لیے خوشنما کر دیے گئے ہیں اور وہ ہدایت سے روک دیے گئے ہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (۳۳)

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ (پ ۱۴، حجر : ۹۶-۹۷)

● جو اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں، انہیں بہت معلوم ہو جائیگا۔ (۹۶) اور ہم خوب جانتے ہیں کہ جس طرح کی باتیں وہ کہتے ہیں ان سے آپ کا دل تنگ ہوتا ہے۔ (۹۷)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پ ۱۴، نحل : ۵۴-۵۵)

● پھر جب وہ تم سے تکلیف کو رفع کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو شریک بنا لیتا ہے۔ (۵۴) تاکہ وہ اس کا انکار کرے جو اس نے انہیں دیا ہے پس اس سے فائدہ حاصل کرو۔ عنقریب تمہیں علم ہو جائے گا۔ (۵۵)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۴، نحل : ۸۶)

● اور جب شرک کرنیوالے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے رب یہ ہمارے بنائے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے تو اس پر ان کے وہ معبود یہ بات کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ (۸۶)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲۲)

● اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا کہ تو مذمت کیا ہوا ذلیل ہو کر بیٹھا رہے۔ (۲۲)

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ (پ ۱۵، کہف : ۵۲-۵۳)

● اور اس دن اللہ فرمائے گا کہ میرے شریکوں کو بلاؤ جن کی نسبت تم خیال کرتے تھے کہ وہ ان کی طرف داری کرینگے پھر وہ جواب نہ دینگے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ (۵۲) اور جب مجرم آگ کو دیکھیں گے تو انہیں خیال آئے گا کہ اب وہ اس میں پڑنے والے ہیں مگر اس سے بچنے کی کوئی صورت نہ پائیں گے۔ (۵۳)

حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاۗءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۳۱)

● یکسو ہو کر اللہ کے بنو کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے بنو اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو

Marfat.com

گویا وہ آسمان سے گر گیا اب اسے یا تو پرندے اچک لے جائیں گے یا اسے تیز ہوا کسی دور دراز جگہ پر پھینک دے گی۔(۳۱)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۷۱)

اور اللہ کے سوا اُن کو پوجتے ہیں جس کے متعلق اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور اُنہیں خود اس کا علم نہیں ہے۔اور ظلم کرنے والوں کا کوئی مدد کرنے والا نہیں (۷۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۹۲)

غیب کو جانتا ہے اور ظاہر کو بھی جانتا ہے پس وہ ان کے شرک سے بالا ہے۔(۹۲)

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۣ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۲۰، قصص : ۶۳-۶۴)

تو وہ لوگ کہیں گے جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی اے ہمارے ربّ یہی وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا تھا۔ہم نے اُنہیں اس طرح گمراہ کیا جس طرح ہم گمراہ ہوئے۔ہم ان سے لاتعلق ہو کر تیری طرف آتے ہیں کہ وہ ہماری پُوجا نہ کرتے تھے۔(۶۳) اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ اُنہیں بلائیں گے مگر وہ اُنہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے۔کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔(۶۴)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ (پ ۲۰، قصص : ۷۴)

اور جس دن وہ اُنہیں بلائے گا تو کہے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم میرا شریک خیال کیا کرتے تھے۔(۷۴)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۱، روم : ۳۳-۳۵)

اور تکالیف پہنچنے پر اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں۔پھر جب اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔(۳۳) تاکہ ہماری عطا کردہ نعمتوں کی ناشکری کریں۔پس فائدہ اٹھالیں۔عنقریب اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے جو اُنہیں اس کے ساتھ شرک کرنا بتلاتی ہیں۔(۳۵)

Marfat.com

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۴)

● اگر تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں گے، اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمہاری دُعا کو مستجاب نہیں کر سکتے۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے۔ اور اللہ صاحب خبیر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے گا۔(۱۴)

قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۖ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۲، سبا : ۲۷)

● آپ فرمائیں کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ جنھیں تم نے اس کا ہم مرتبہ قرار دیا، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی اللہ ہے عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾
(پ ۲۳، صافات : ۱۵۹-۱۶۳)

● اللہ تعالیٰ ان کی بیان کردہ باتوں سے پاک ہے۔(۱۵۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اس طرح کی باتیں نہیں بناتے۔(۱۶۰) پس بیشک تم اور جن کی تم پوجا کرتے ہو(۱۶۱) اللہ کے خلاف تم کسی کو بہکا نہیں سکتے۔(۱۶۲) سوائے اس کے تم اسی کو بہکا سکتے ہو جو دوزخ کی آگ میں جانے والا ہے۔(۱۶۳)

تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾
(پ ۲۴، مومن : ۴۲)

● مجھے اس طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور میں اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ مگر میں تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں جو عزت والا ہے بخشنے والا ہے۔(۴۲)

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۲۱)

● کیا ان کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین بنا رکھا ہے جس کا حکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ ایسے ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۲۱)

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ

Marfat.com

مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾
(پ ۲۵، زخرف : ۲۰-۲۴)

اوران کا کہنا ہے کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔اس حقیقت کا اُنہیں بالکل علم نہیں ہے۔وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(۲۰) کیا ہم نے اُنہیں پہلے کوئی کتاب دی ہے جس کی بنا پر انھوں نے یہ جواز قائم کر رکھا ہے۔(۲۱) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس طریقے پر پایا اور بیشک ہم بھی انھی آثار پر عمل پیرا ہو کر ہدایت پانے والے ہیں۔(۲۲) اوراس طرح جس بستی میں بھی ہم نے کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے اہل ثروت لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس دین پر پایا ہے ہم انھی کے نقش قدم پر عمل پیرا ہو گئے ہیں۔(۲۳) ہر نبی نے کہا کہ میری لائی ہوئی ہدایت بہتر ہے بہ نسبت اس کے جس پر تم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ تو انھوں نے کہا بیشک جو دین آپ لے کر آئے ہم اس کے منکر ہیں۔(۲۴)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۲۷، طور : ۴۱-۴۳)

یا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھتے جاتے ہیں۔(۴۱) یا وہ کوئی دھوکہ دینے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس اہلِ کفر خود ہی اپنے فریب میں پھنسنے والے ہیں۔(۴۲) کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے۔جس طرح وہ شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔(۴۳)

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ (پ ۲۹، جن : ۲)

جو ہدایت کی طرف راہنمائی کرتا ہے پس ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے۔(۲)

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ (پ ۲۹، جن : ۲۰-۲۲)

آپ فرما دیں کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔(۲۰) آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے لیے نہ ضرر اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(۲۱) آپ فرمایئے کہ مجھے اللہ سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی میں اس کے بغیر کہیں پناہ پا سکوں گا۔(۲۲)

Marfat.com

حضرت شعیب علیہ السلام

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸۵ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۚ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۶ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸۷ (پ ۸، اعراف : ۸۵-۸۷)

● اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ انھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے بیشک تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل آ گئی ہے اپنا ماپ تول درست رکھو اور لوگوں کو گھٹا کر چیزیں نہ دو اور اصلاح کے بعد زمین میں فساد نہ ڈالو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم واقعی مومنوں میں سے ہو۔ (۸۵) اور ہر راستے پر اس لیے نہ بیٹھا کرو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو ڈراؤ اور انہیں اللہ کی راہ سے روکو اور ان میں نقص تلاش کرو۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا اور دیکھو کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔ (۸۶) اور اللہ کے رسول شعیب (علیہ السلام) نے کہا اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا، پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ (۸۷)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِىْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝۸۸ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِىْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝۸۹

(پ ۹، اعراف : ۸۸-۸۹)

● اس قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیب ہم تجھے اور تیرے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہماری ملت میں واپس آ جاؤ۔ انھوں نے کہا کہ خواہ ہم تم سے بیزار کیوں نہ ہوں۔ (۸۸) اس کے

Marfat.com

بعد کہ اللہ ہمیں نجات دے چکا ہے ہم تمہارے دین میں واپس آ جائیں تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے۔ یہ کسی طرح بھی ممکن نہیں یہ کہ ہم لوٹ آئیں سوائے اس کے کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع (پ ۹، اعراف : ۹۱-۹۳)

اور اس قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کی اتباع قبول کر لی تو بیشک تم خسارے میں چلے جاؤ گے۔ (۹۰) تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا تو صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔ (۹۱) حضرت شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلانے والے گویا ان گھروں میں کبھی آباد ہی نہ تھے۔ جنھوں نے شعیب کو جھٹلایا پس وہی خسارے والے ہو گئے۔ (۹۲) تو حضرت شعیب نے ان سے منہ موڑ لیا اور کہا اے میری قوم میں نے تمہارے رب کے پیغامات تمہیں پہنچا دیے جو تمہارے لیے نصیحت ہے تو پھر میں اس کافروں کو قوم پر افسوس کیوں کر کروں (۹۳)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ (پ ۹، اعراف : ۹۵)

پھر ہم نے برائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ انھوں نے معافی مانگ لی اور بولے کہ بیشک ہمارے آباؤ اجداد کو رنج و راحت پہنچا تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے کام نہ لیتے تھے۔ (۹۵)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۗ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۗ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۗ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۗ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا

Marfat.com

بِعَزِيزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ (پ ۱۲، ہود : ۸۴-۹۵)

● اور مدین کی طرف ان کے قومی شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ انھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے، اور ناپ تول میں کمی نہ کیا کرو، میں دیکھتا ہوں کہ تم خوشحال ہو اور میں اس دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ (۸۴) اور اے میری قوم ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔ (۸۵) اللہ کا دیا جو باقی ہے تمہارے لیے بہتر ہے بشرطیکہ تم مومنوں میں سے ہو۔ اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (۸۶) انھوں نے کہا اے شعیب (علیہ السلام) تمھاری نماز تمہیں یہی کہتی ہے کہ ہم ان کو ترک کر دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد پوجا کیا کرتے تھے کیا اپنے مال میں تصرف نہ کریں جس طرح کہ چاہیں۔ کیا آپ ہی حلم والے ہدایت والے ہیں۔ (۸۷) آپ نے کہا اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں اپنے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رزق حسنہ کی روزی دی ہے، اور میں نہیں چاہتا ہوں یہ کہ تمھاری مخالفت کروں جس سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ میں اپنی استطاعت کے مطابق تمھاری اصلاح چاہتا ہوں۔ اور میری توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے۔، میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف متوجہ ہوں۔ (۸۸) اور اے میری قوم میرے خلاف تمھاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا۔ اور قوم لوط (علیہ السلام) کا زمانہ تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ (۸۹) اور اپنے رب سے استغفار کرو اور اسی کے حضور توبہ کرو۔ بیشک میرا رب رحیم ہے اور محبت کرنیوالا ہے۔ (۹۰) انھوں نے کہا اے شعیب بہت سی باتیں جو تم کہتے ہو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بلاشبہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو ہم سے ایک ناتواں آدمی ہے، اور اگر تمھارا خاندان نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔ (۹۱) حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا کہ میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ عزت والا ہے اور تم نے اسے پس پشت ڈال دیا۔ بیشک میرا رب جو تم عمل کرتے ہو اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (۹۲) اور میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہوں گا۔ تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ (۹۳) اور جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت شعیب کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اُنہیں اپنی رحمت سے بچا لیا۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنہیں کڑک نے پکڑ لیا پس انھوں نے اپنے گھروں میں اس حال میں صبح کی کہ وہ گرے پڑے

Marfat.com

تھے۔(۹۴) گویا وہ کبھی ان بستیوں میں بسے ہی نہ تھے۔ سنو مدین والے بھی دور پھینک دیئے گئے جس طرح کہ ثمود پھینکے گئے تھے۔(۹۵)

كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ إِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ أَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَا أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۱۷۶-۱۹۱)

اصحاب ایکہ نے بھی مُرسلین کی تکذیب کی۔(۱۷۶) جب حضرت شعیب نے دعوتِ حق دی یہ کہ تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۷۷) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۷۸) پس اللہ سے ڈور اور میری پیروی کرو۔(۱۷۹) اور میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا، یہ کہ میرا معاوضہ تو رب العالمین کے پاس ہے۔(۱۸۰) ناپ پورا کرو اور ناپ کو کم کرنے والوں میں سے نہ بنو۔(۱۸۱) اور وزن کرتے وقت ترازو کو سیدھا رکھو۔(۱۸۲) اور فروخت شدہ چیزوں کو کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔(۱۸۳) اور اس سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔(۱۸۴) وہ کہنے لگے بیشک آپ تو جادو شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(۱۸۵) اور آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں اور یقیناً ہم آپ کو سچا خیال نہیں کرتے۔(۱۸۶) پس اگر آپ میں صداقت ہے تو ہم پر آسمان میں سے ٹکڑا گرا دیں۔(۱۸۷) حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا کہ جو تم کرتے ہو، میرا رب جانتا ہے۔(۱۸۸) پس انھوں نے اُنہیں جھٹلایا تو اُن کو چھتری والے دن کے عذاب نے آ کر پکڑ لیا۔ بیشک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا۔(۱۸۹) بلاشبہ یہ سبق آموز واقعہ ہے۔ اور ان میں اکثریت اہل ایمان کی نہ تھی۔(۱۹۰) اور بیشک تمہارا رب ہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۱۹۱)

وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۳۶-۳۷)

اور مدین کی طرف ان کے ہم قوم شعیب کو بھیجا۔ تو انھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور یوم آخرت کی طرف رجوع رکھو اور زمین میں فساد ڈالتے ہوئے نہ پھرو۔(۳۶) تو انھوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں زلزلے نے پکڑ لیا۔ پس وہ صبح کے وقت اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔(۳۷)

Marfat.com

شعور

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۹)

● وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور درحقیقت وہ اپنے آپ کو خود دھوکہ دے رہے ہیں اور وہ اہلِ شعور سے نہیں ہیں۔(۹)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۱۲)

● خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۱۵۴)

● اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر دیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔(۱۵۴)

وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۳، آل عمران : ۶۹)

● اہل کتاب میں بعض اس بات کے خواہشمند ہیں کہ تمہیں گمراہ کر دیں۔ مگر وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کریں گے اور اُنہیں شعور نہیں۔(۶۹)

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۲۶)

● اور اس سے روکتے ہیں اور خود بھی دُور بھاگتے ہیں اور یہ کہ وہ اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں مگر اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۲۶)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۸، انعام : ۱۲۳)

● اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے لوگوں کو مجرم بنا دیا تاکہ وہ اس میں مکر و فریب کر لیں۔ اور جو مکر و فریب کرتے ہیں اس کا نقصان انہی کو ہے اور اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲۳)

Marfat.com

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۱۳، یوسف : ۱۰۷)

● کیا وہ اس بات سے امن میں آ گئے ہیں کہ ان پر اللہ کا عذاب آ کر چھا جائے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے اور انہیں اس کی خبر نہ ہو۔ (۱۰۷)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۹، اعراف : ۹۵)

● پھر ہم نے برائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ انھوں نے معافی مانگ لی اور بولے کہ بیشک ہمارے آباؤ اجداد کو رنج و راحت پہنچا تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اور وہ شعور سے کام نہ لیتے تھے۔ (۹۵)

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۱۴، نحل : ۲۶)

● تحقیق ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں تو اللہ نے ان کے تعمیر کو بنیادوں سے گرفت میں لے لیا اور اوپر سے ان پر چھت گر پڑی اور ان پر جس طرف عذاب آیا ان کے شعور میں نہ تھا۔ (۲۶)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۱۴، نحل : ۴۵)

● جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر وہاں سے عذاب آ جائے جہاں سے انکو شعور نہیں ہے۔ (۴۵)

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۱۹، شعراء : ۱۱۲-۱۱۳)

● آپ نے فرمایا مجھے کیا معلوم جو وہ کام کرتے ہیں۔ (۱۱۲) ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے بشرطیکہ تمہیں اس کا شعور ہوتا۔ (۱۱۳)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

(پ ۲۰، نمل : ۶۵)

● آپ فرما دیں کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہیں کہ اللہ کے سوا اس کے متعلق غیب نہیں جانتے۔ اور انہیں یہ معلوم نہیں کہ انہیں دوبارہ کب زندہ کیا جائے گا۔ (۶۵)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

(پ ۲۱، عنکبوت : ۵۳)

● اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب

Marfat.com

آ گیا ہوتا۔ وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۵۳)

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۲۳، زمر : ۲۵)

● ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعور نہ تھا۔(۲۵)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝
(پ ۲۴، زمر : ۵۵)

● اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ یکدم تم عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۶۶)

● کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں جو ان پر اچانک آ جائے گی اور اُنہیں پتہ نہ چلے گا۔(۶۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۲۶، حجرات : ۲)

● اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی کریم (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو۔ اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اور تمہیں اُس کی خبر تک نہ ہو(۲)

شعائراللہ

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۱۹۸)

● تم پر کوئی گناہ نہیں کہ حج کے دوران اپنے رب کی طرف سے روزی تلاش کر لو۔ پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مسجد مشعر الحرام کے نزدیک اللہ کا خوب ذکر کرو اور جس طرح ہدایت کی گئی ہے اسی طرح ذکر کرو۔ بیشک اس سے پہلے تم راہ راست پر نہ تھے۔(۱۹۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ

Marfat.com

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (پ ۶، مائدہ : ۲)

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ ان کی جن کے گلوں میں پٹے ڈالے گئے ہوں اور نہ اُن کی جو بیت اللہ کا ارادہ کئے ہوئے ہوں اور اپنے رب کے فضل اور رضا کے طالب ہوں۔ اور جب احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو۔ کسی قوم کی دشمنی تمہیں زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے۔ جبکہ انھوں نے تمہیں مسجدِ حرام میں جانے سے روکا تھا۔ اور نیکی اور تقویٰ میں تعاون کرو۔ گناہ اور زیادتی میں تعاون نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (۲)

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (پ ۷، مائدہ : ۹۷)

اللہ نے کعبہ کو لوگوں کے قیام کے لیے عزت والا گھر قرار دیا ہے اور عزت کے مہینوں اور قربانی اور پٹہ ڈالے ہوئے جانوروں کو بھی قابل عزت قرار دیا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (۹۷)

ذٰلِكَ ۣ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ (پ ۱۷، حج : ۳۲)

یہی صحیح بات ہے اور جو شعائر اللہ کی تعظیم کرے گا تو بیشک ایسا کرنا دلوں کے تقویٰ میں سے ہے۔ (۳۲)

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۠ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (پ ۱۷، حج : ۳۶)

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شمار کر دیا ہے ان میں تمہارے لیے بھلائی ہے، پھر اُنہیں ذبح یعنی نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو جبکہ وہ قطار میں ایک پاؤں بندھا اور تین پر کھڑے ہوں، اور جب قربان ہونے کے بعد اُن کے پہلو زمین پر لگ جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور قناعت کرنیوالوں کو کھلاؤ اور مانگنے والوں کو بھی دو۔ ان جانوروں کو ہم نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ (۳۶)

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۠ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

(پ ۱۷، انبیاء : ۵)

بلکہ انھوں نے کہا قرآن کی باتیں پریشان خواب کی طرح ہیں بلکہ اس نے خود بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہیں۔ پس وہ ہمارے پاس نشانی لائے جس طرح کہ پہلے بھیجے ہوئے رسول لائے تھے۔ (۵)

Marfat.com

شعراء

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾
(پ ۱۹، شعرا : ۲۲۴-۲۲۶)

● اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ (۲۲۴) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ (۲۲۵) اور وہ ایسی باتیں کہتے ہیں کہ جو وہ خود نہیں کرتے۔ (۲۲۶)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۶۹-۷۰)

● اور ہم نے اُنہیں شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے بلکہ وہ تو نصیحت اور روشن قران ہے۔ (۶۹) تا کہ زندہ شخص کو ڈرائے اور اہلِ کفر پر یہ بات ثابت ہو جائے۔ (۷۰)

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ؕ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۚ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۳، صافات : ۳۶-۳۸)

● اور کہنے لگتے کہ کیا ہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔ (۳۶) بلکہ وہ تو حق لیکر آئے ہیں اور اپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔ (۳۷) بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔ (۳۸)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ (پ ۲۷، طور : ۲۹-۳۱)

● پس اے محبوب آپ نصیحت فرماتے جائیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے ہیں۔ (۲۹) کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں ان کے بارے میں گردش ایام کا انتظار ہے۔ (۳۰) آپ فرمادیں کہ انتظار کیے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں۔ (۳۱)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾
(پ ۲۹، حاقہ : ۴۱-۴۳)

● اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔ تم میں سے قلیل ہی ایمان لاتے ہیں۔ (۴۱) اور نہ یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ تم میں سے بہت تھوڑے ہی اُس کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ (۴۲) یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔ (۴۳)

Marfat.com

شفاعت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۴)

❁ اے ایمان والو! جو رزق ہم نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ تجارت اور نہ کافروں کیلئے دوستی اور نہ شفاعت کام آئے گی۔ اور کافر ہی ظالم ہیں۔ (۲۵۴)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
(پ ۳، بقرہ : ۲۵۵)

❁ اللہ ہی معبود برحق ہے اُس کے سوا کوئی نہیں، وہ زندہ قائم ہے، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اور اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اور ان کی حفاظت اس پر دشوار نہیں، اور وہ عالی عظمت والا ہے۔ (۲۵۵)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ (پ ۵، نساء : ۸۵)

❁ جو کوئی اچھی سفارش کرے تو اس میں اس کا حصہ ہوگا اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے تو اس کے لیے اس کی سزا میں سے سزا ملے گی۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۸۵)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝
(پ ۷، انعام : ۵۱)

❁ اور اُنہیں قرآن کے ذریعے ڈرائیں جن لوگوں کو یہ خوف ہو کہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جمع کیا جائے گا اس کے سوا ان کیلئے نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا تاکہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۵۱)

Marfat.com

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۰)

❁ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اُنہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے اُنہیں سمجھاؤ تا کہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہو جائے اللہ کے علاوہ اُن کا کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ (۷۰)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ (پ ۱۶، مریم : ۸۷)

❁ اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہوگا سوائے اس کے کہ جنھوں نے رحمٰن سے وعدہ لے رکھا ہو گا۔ (۸۷)

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۰۹)

❁ اس دن کسی کی سفارش نفع نہ دے گی سوائے اس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی اور اس کی بات سے راضی ہو گیا ہوگا۔ (۱۰۹)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۸)

❁ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے جانتا ہے اور اس کی رضا کے بغیر وہ کسی کی شفاعت نہیں کرتے اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ (۲۸)

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ۝ (پ ۱۹، شعراء : ۹۹-۱۰۱)

❁ اور ہمیں مجرموں کے سوا کسی اور نے گمراہ نہیں کیا۔ (۹۹) پس اب ہمارا کوئی سفارش کرنے والا ہے، (۱۰۰) اور نہ ہی کوئی غم خوار ساتھی ہے۔ (۱۰۱)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ (پ ۲۱، روم : ۱۳)

❁ اور اُن کے شریکوں میں سے ان کیلئے کوئی شفاعت نہ کرنے والے ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔ (۱۳)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

Marfat.com

مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَکَّرُوۡنَ ۝ (پ ۲۱، سجدہ : ۴)

اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔ (۴)

وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَۃُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَہٗ ؕ حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِہِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡکَبِیۡرُ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۲۳)

اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب اُن کے دلوں سے گھبراہٹ ختم کر دی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایا ہے۔ اور وہ عالیشان سب سے بڑا ہے۔ (۲۳)

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِہَۃً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا یُنۡقِذُوۡنِ ۝ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝ (پ ۲۳، یٰسین : ۲۳-۲۴)

کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پوجا کے لائق سمجھ لوں، اگر رحمٰن کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف پہنچے تو ان کی سفارش میرے لیے نفع بخش نہ ہوگی اور نہ ہی وہ میری رہائی کرا سکیں گے۔ (۲۳) بیشک اس وقت میں واضح طور پر دُوری پر ہوں گا۔ (۲۴)

قُلۡ لِّلّٰہِ الشَّفَاعَۃُ جَمِیۡعًا ؕ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ (پ ۲۴، زمر : ۴۴)

آپ فرمائیے کہ ہر طرح کی شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کے لیے ہے۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۴۴)

وَ اَنۡذِرۡہُمۡ یَوۡمَ الۡاٰزِفَۃِ اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی الۡحَنَاجِرِ کٰظِمِیۡنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ حَمِیۡمٍ وَّ لَا شَفِیۡعٍ یُّطَاعُ ۝ یَعۡلَمُ خَآئِنَۃَ الۡاَعۡیُنِ وَ مَا تُخۡفِی الصُّدُوۡرُ ۝ (پ ۲۴، مومن : ۱۸-۱۹)

اور اے محبوب! آپ اُنہیں قریب آنے والے دن سے ڈرائیں جب کہ دل خوف و ہراس کے باعث گلوں کے نزدیک اٹک جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کی سفارش مانی جائے۔ (۱۸) اللہ خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (۱۹)

وَ لَا یَمۡلِکُ الَّذِیۡنَ یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِہِ الشَّفَاعَۃَ اِلَّا مَنۡ شَہِدَ بِالۡحَقِّ وَ ہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ۝ (پ ۲۵، زخرف : ۸۶)

اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں اُنہیں شفاعت کا اختیار حاصل نہیں ہے ہاں شفاعت کا حق اُنہیں حاصل

Marfat.com

ہے جو حق کی گواہی دیں اور وہ علم رکھتے ہوں۔(۸۶)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

(پ ۲۷، نجم : ۲۶)

● اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کسی طرح بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی مگر اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے سفارش کی اجازت دے اور اسے پسند فرمائے۔(۲۶)

شفاء

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

(پ ۱۱، یونس : ۵۷)

● اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفا اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے جو اہل ایمان کے لیے ہے۔(۵۷)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۭ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾

(پ ۱۴، نحل : ۶۸-۷۰)

● اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو وحی کی کہ وہ پہاڑوں اور درختوں اور ان چھپروں میں جنھیں وہ بناتے ہیں اپنے گھر بنائے۔(۶۸) پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔(۶۹) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہی تمہیں موت دے گا۔ اور کوئی تم میں سے ضعیف العمری کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تا کہ وہ جان لینے کے بعد کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ علم والا قدرت والا ہے۔(۷۰)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۲)

● اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔ اور ظلم کرنے والوں کے لیے اس قرآن سے خسارہ ہی بڑھتا ہے۔(۸۲)

Marfat.com

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾

(پ ۱۹، شعراء : ۷۹-۸۱)

● اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا بھی ہے۔(۷۹) اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔(۸۰) اور وہی مجھے موت دیگا اور پھر وہی مجھے زندہ کرے گا۔(۸۱)

شق القمر

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۷، قمر : ۱-۴)

● قیامت قریب آ گئی اور چاند شق ہو گیا۔(۱) اور اگر نہ ماننے والے کوئی نشانی دیکھتے تو منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں کہ آہستہ اثر انداز ہونے والا جادو ہے۔(۲) اور انھوں نے جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل دیے اور ہر کام کا وقت متعین ہے۔(۳) اور بلاشبہ ان کے پاس وہ خبریں آ چکی ہیں جن میں عبرت ہے۔(۴)

شکر

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۵۵-۵۶)

● اور جب تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے پس تمہیں بجلی نے آ کر گھیر لیا اور تم یہ دیکھ رہے تھے۔(۵۵) پھر ہم نے تمہیں موت آ جانے کے بعد زندہ کیا تا کہ تم شکر کرو۔(۵۶)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

(پ ۲، بقرہ : ۱۷۲)

● اے ایمان لانے والو! پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو رزق ہم نے تمہیں دیا اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔(۱۷۲)

Marfat.com

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۗىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰي عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۴)

● اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ایک رسول ہیں۔ان سے پہلے بھی رسُول ہو چکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو الٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ بھی نقصان نہ کرے گا، اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔ (۱۴۴)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۸۹
(پ ۷، مائدہ : ۸۹)

● اللہ تمھاری لغو قسموں کا مواخذہ نہیں کرے گا، مگر ان قسموں کا مواخذہ کرے گا جو تم نے پختہ کھا رکھی ہیں۔ قسم کا کفارہ دس مسکینوں کا درمیانے درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا ہے یا غلام آزاد کرنا ہے۔ جو یہ نہ کر سکے تو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ قسم کھا لو اور اپنی قسم کی حفاظت کرو اسی طرح تمہارے لیے اللہ اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو۔ (۸۹)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝۵۳
(پ ۷، انعام : ۵۳)

● اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو ایک دوسرے کے لیے فتنہ بنا دیا امیر کافر غریب مسلمان کو دیکھ کر یہ کہیں کہ کیا یہ وہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا۔ (۵۳)

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝۶۳ (پ ۷، انعام : ۶۳)

● فرما دیجیے کہ تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔ اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۶۳)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ (پ ۱۳، ابراہیم : ۷)

● اور جب تمہارے رب نے تمہیں باخبر کر دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمتوں میں تمہارے لیے اضافہ کر دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا شدید ہے۔ (۷)

Marfat.com

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۸)

● اور اللہ نے تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں پیدا کیا کہ تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر ادا کرو۔(۷۸)

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۸۰)

● اور ہم نے حضرت داؤد کو تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار بننا چاہیئے۔(۸۰)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۶۲)

● اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک کے بعد آنے والا بنایا ہے یہ اس کے لیے ہے جو ارادہ کرتا ہے کہ نصیحت قبول کرے یا چاہتا ہے کہ شکر گزار بنے۔(۶۲)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۲۱، روم : ۴۶)

● اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تا کہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں اور تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم اس کی شکر گزاری کرو۔(۴۶)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۱۲)

● اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشبہ اس کا شکر کرنا اسی کے لیے بہتر ہے۔ اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔(۱۲)

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۲، سبا : ۱۳)

● وہ آپ کے لیے عالی شان محل اور مجسمے اور حوضوں کی طرح بڑے بڑے لگن اور وزنی دیگیں جو سٹینڈوں پر جمی رہتی بناتے تھے۔ اے آلِ داؤد ان تمام کاموں کا شکر ادا کرو۔ اور بندوں میں سے شکر کرنے والے بہت کم ہیں۔(۱۳)

Marfat.com

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (پ ۲۳، زمر : ۷)

● اگر کوئی ناشکری کرے تو بیشک اللہ اس سے لاتعلق ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے راضی نہیں ہوتا۔ اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پس وہ تمہیں تمہارے اعمال سے باخبر کردے گا۔ بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ (۷)

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(پ ۲۵، جاثیہ : ۱۲)

● اللہ نے تمہارے لیے بحر کو مسخر کر دیا ہے تا کہ اس میں اس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل تلاش کیا جائے تا کہ تم شکر کرو۔ (۱۲)

شوریٰ

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

(پ ۴، آل عمران : ۱۵۹)

● تو اللہ کی رحمت سے آپ ان کیلئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند مزاج، سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے اردگرد سے بھاگ جاتے، تو آپ عفو اختیار کیجیے اور ان کیلئے بخشش طلب کیجیے اور اس کام میں ان سے مشورہ لیجیے۔ پھر جب آپ عزم کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کریں بیشک اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۵۹)

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(پ ۲۵، شوریٰ : ۳۶-۳۸)

● پس تمہیں جو کچھ دے دیا گیا ہے وہ دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے یہ ان کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جو کبیرہ

Marfat.com

گناہوں اور فحاشیوں سے اجتناب کرتے ہیں اور غصہ آنے کی حالت میں معاف کر دیتے ہیں۔(۳۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔اور وہ اپنے معاملات کو باہمی مشورے سے سرانجام دیتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۳۸)

شہاب ثاقب

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۴، حجر : ۱۶-۱۸)

اور بیشک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور اُنہیں دیکھنے والوں کے لیے جاذبِ نظر کر دیا ہے۔(۱۶) اور تمام راندھے ہوئے شیطانوں سے اسے ہم نے محفوظ کر دیا ہے۔(۱۷) جو کوئی چوری چھپے سن لے تو اس کا ایک روشن شعلہ پیچھا کرتا ہے۔(۱۸)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۳، صافات : ۶-۱۰)

بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو تاروں سے زینت دیکر سجایا ہے۔(۶) اور ہر طرح کے سرکش شیطانوں سے محفوظ کر دیا ہے۔(۷) یہ شیطان اعلےٰ مقام کی باتیں نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کے لیے مارا جاتا ہے۔(۸) اور ان کے لیے دائمی قسم کا عذاب ہے۔(۹) مگر جو شیطان جھپٹ کر بات چرا تا ہے تو شہاب ثاقب اس پیچھے لگ جاتا ہے۔(۱۰)

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ (پ ۲۹، جن ۸ : ۹)

اور ہم نے پہلے آسمان کو چھوا۔تو ہم نے اسے سخت مزاج پہرے داروں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔(۸) اور یہ کہ پہلے ہم وہاں کچھ موقعوں پر خبریں سننے کے لیے بیٹھ جایا کرتے تھے۔پس اب جو سننے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنے لیے انگارے کو تیار پائے گا۔(۹)

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ (پ ۳۰، طارق : ۱-۳)

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔(۱) اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے (۲) طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔(۳)

Marfat.com

شہید

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ: ۱۵۴)

❁ اور جو اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان کر دیں انہیں مُردہ مت کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن یہ بات تمہارے شعور میں نہیں آسکتی۔(۱۵۴)

وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝ وَلَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۵۷-۱۵۸)

❁ اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو تمہارے لیے اللہ کی مغفرت اور رحمت ہے جو ہر قسم کی جمع شدہ دولت سے بہتر ہے (۱۵۷) اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو اللہ کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔(۱۵۸)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(پ ۴، آل عمران : ۱۶۹-۱۷۱)

❁ اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو ہرگز مُردہ خیال نہ کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے ہاں سے رزق دیئے جاتے ہیں۔(۱۶۹) وہ خوش ہیں کہ جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا کیا ہے اور اپنے پچھلوں کے بارے میں جو ابھی ان سے ملے نہیں یہ بشارت پا کر خوش ہوتے ہیں ان پر نہ خوف ہے اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔(۱۷۰) وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوش ہیں اور بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۷۱)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ (پ ۴، آل عمران: ۱۹۵)

❁ پس ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ بیشک میں کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل صائع نہیں کرتا۔تم ایک دوسرے میں سے ہو جن لوگوں نے میرے لیے ہجرت کی اور گھروں سے نکالے گئے اور اللہ کی راہ میں اُنہیں اذیت دی گئی اور لڑے اور قتل کیے گئے تو ان کے گناہ دور کر دیے جائیں گے اور اُنہیں ضرور جنت میں داخل کروں گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ کے پاس ان کا ثواب ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے۔(۱۹۵)

Marfat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ (پ ۵، نساء : ۶۹)

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس کا ساتھ انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اور یہ کیسے اچھے ساتھی ہوں گے۔(۶۹)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ ۵، نساء : ۷۴)

تو جو لوگ دنیا کی زندگی کے بدلے میں آخرت خریدنا چاہتے ہوں تو اُنہیں چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔اور جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرے تو خواہ وہ شہید ہو جائے یا غالب ہو جائے تو عنقریب اسے ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔(۷۴)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۱)

بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کر دیے جاتے ہیں۔اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے؟ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔(۱۱۱)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

(پ ۲۶، محمد : ۴-۶)

پھر جب اہلِ کفر سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب اُنہیں اچھی طرح جان سے مار لو تو جو پکڑے جائیں تو ان کو مضبوطی سے باندھ کر قید کر لو پھر اس کے بعد احسان کی بناء پر اُنہیں چھوڑ دو یا ان سے فدیہ لے لو یہاں تک کہ مخالف لشکر جنگ کے ہتھیار ڈال دے یہی حکم ہے اور اللہ چاہتا تو ان سے بدلہ لے لیتا لیکن وہ تم میں سے بعض لوگوں کو آزمانا چاہتا ہے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان دے بیٹھے تو اللہ ان کے اعمال کو ضائع نہیں کرے گا۔(۴) عنقریب اُنہیں راہ مل جائے گا اور ان کے حال کو سنوار دے گا۔(۵) اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کا تعارف اس نے کروا دیا تھا۔(۶)

Marfat.com

شہد

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾ (پ ۱۴، نحل : ۶۹)

● پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ پر چلتی ہے۔ اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بیشک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانی ہے۔(۶۹)

شیریں گفتگو

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾
(پ ۱، بقرہ : ۸۳)

● اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانیوالے تھے۔(۸۳)

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾
(پ ۴، نساء : ۸)

● اور تقسیم کے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مساکین آجائیں تو اُنہیں بھی کچھ اس میں سے دے دو اور ان سے معروف بات کہو۔(۸)

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲۳)

● اور آپ کے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک سے

Marfat.com

پیش آؤ۔ والدین میں سے اگر تمھاری موجودگی میں دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کے سامنے اُف تک نہ کہو اور اُنہیں مت جھڑکو اور ان سے نرم لہجے میں بات کرو۔ (۲۳)

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲۸)

● اور اے مخاطب اگر اللہ تعالیٰ سے کشادگی کی امید پر تو مندرجہ بالا حقداروں کو کچھ نہ دے سکے تو ان سے نرم لہجے میں معذرت کی بات کہہ دو۔ (۲۸)

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۳)

● اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان ان کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ شیطان انسان کا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۵۳)

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۴۳-۴۴)

● تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ وہ باغی بنا بیٹھا ہے۔ (۴۳) اور اس سے نرم لہجے میں بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کر لے یا ڈر جائے۔ (۴۴)

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ (پ ۱۷، حج : ۲۴)

● اور پاکیزہ بات قبول کرنے کے لیے اُن کی راہنمائی کی گئی تھی۔ اور اُنہیں تعریف کے گئے اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔ (۲۴)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۲)

● اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پر وہ طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔ (۳۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۷۰)

● اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سلجھی ہوئی بات کہو۔ (۷۰)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۳)

● اور اس سے احسن بات کونسی ہو سکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک اسلام لانے والوں سے ہوں۔ (۳۳)

Marfat.com

شیطان

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۰۸-۲۰۹)

● اے ایمان والو! اسلام کو مکمل طور پر اپنا لو اور شیطانی طریقوں کی پیروی نہ کرو۔ کیونکہ وہ تمہارا ظاہراً دشمن ہے۔(۲۰۸) واضح دلائل آجانے کے بعد اگر تم پھسلنے لگو تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(۲۰۹)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاۗءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(پ ۴، آل عمران : ۱۷۵)

● یہ تو شیطان ہے جو تمہیں اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ پس اس سے نہ ڈرو اور اگر تم مومن ہو تو مجھ سے ڈرو۔(۱۷۵)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

(پ ۵، نساء : ۶۰)

● کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اس پر ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ ایسا کرنے سے انکار کریں۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کر کے گمراہ کر دے۔(۶۰)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۝ (پ ۵، نساء : ۱۱۹-۱۲۱)

● اور میں اُنہیں گمراہ کرتا رہوں گا اور اُمیدیں دلاتا رہوں گا اور انہیں جانوروں کے کان چیرنے کا حکم دیتا رہوں گا اور اللہ کی تخلیق شدہ چیزوں کو بدلنے کا حکم بھی دیتا رہوں گا اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائے تو واضح طور پر خسارے میں پڑ گیا۔(۱۱۹) شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان کے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔(۱۲۰) انہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ وہاں سے بچ کر نکلنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(۱۲۱)

Marfat.com

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
(پ ۷، انعام : ۴۳)

❁ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب ان پر مصائب آئے تو وہ گڑگڑاتے، لیکن ان کے دل سخت ہوگئے جو کام وہ کرتے تھے شیطان نے ان میں ان کے لیے زینت پیدا کردی۔ (۴۳)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾
(پ ۸، اعراف : ۱۲)

❁ اسے کہا کہ سجدہ کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا جبکہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔ تو اس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ کیونکہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور اس کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ (۱۲)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ (پ ۸، اعراف : ۱۴-۱۸)

❁ بولا کہ مجھے لوگوں کے دوبارہ اٹھائے جانے تک مہلت دے۔ (۱۴) اللہ نے کہا بیشک تجھے مہلت دے دی گئی۔ (۱۵) شیطان نے کہا کہ جس طرح تو نے مجھے بے راہ کیا ہے اسی طرح میں تیرے سیدھے راستے پر انہیں گمراہ کرنے کے لیے بیٹھوں گا۔ (۱۶) میں انہیں بہکانے کیلئے ان کے آگے اور ان کے پیچھے اور ان کے دائیں اور اُن کے بائیں سے آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ (۱۷) اللہ نے کہا کہ اے رد کیے گئے اور راندھے ہوئے یہاں سے نکل جا۔ جو ان میں سے تیری پیروی کرینگے تجھ سمیت ان سے جہنم کو بھر دوں گا۔ (۱۸)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾
(پ ۸، اعراف : ۲۷)

❁ اے آدم کی اولاد! شیطان کہیں تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کردے جیسا کہ تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کا لباس اتروا دیا تاکہ شرم کی جگہیں نظر آئیں۔ بیشک وہ اور اس کا کنبہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے۔ (۲۷)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پ ۸، اعراف : ۳۰)

❁ ایک فریق نے ہدایت پائی اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہوئی کیونکہ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

Marfat.com

اپنا دوست بنالیا تھا اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔(۳۰)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۷۴-۱۷۵)

● اور اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں تا کہ تم حق کی طرف آجاؤ۔(۱۷۴) ان میں اس شخص کی خبر بیان کردیں جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں پھر وہ ان سے نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں سے ہوگیا۔(۱۷۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ (پ ۹، اعراف : ۲۰۱-۲۰۲)

● بیشک اہل تقویٰ کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے تو وہ ذکرِ الٰہی کرنے لگ جاتے ہیں تو اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔(۲۰۱) اور جو شیطان کے بھائی ہیں تو وہ اُنہیں گمراہی کی طرف کھینچ لیتے ہیں پھر گمراہ کرنے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتے (۲۰۲)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ (پ ۱۰، انفال : ۴۸)

● اور جب شیطان نے ان کے اعمال اُنہیں مزین کر کے دکھائے اور کہنے لگا کہ آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور بیشک تم میری پناہ میں ہو۔ پس جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا کہ میں تم سے بری الذمہ ہوں بیشک میں تو ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۴۸)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۲۲)

● اور جب ہر کام کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا وہ سچا وعدہ تھا اور جو وعدہ میں نے تم کیا تھا پس میں نے اس کی وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تم کو کفر کی دعوت دی تو تم نے اسے میرے لیے قبول کرلیا، پس مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے نفسوں کی ملامت کرو۔ آج میں تمھاری فریادرسی نہیں کرسکتا اور نہ ہی تم میری فریادرسی کرسکتے ہو۔ بیشک میں اس بات کا انکار کرتا ہوں کہ پہلے تم ہی نے مجھے اس کا شریک بنایا تھا۔ بیشک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۲۲)

Marfat.com

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۶۳)

اللہ کی قسم اے محبوب! ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے ہیں شیطان نے ان کے عملوں کو ان کے لیے دلکش کر دیا، آج بھی وہ ان کا دوست ہے، اور ان کے لیے عذابِ الیم ہے۔ (۶۳)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۰)

وہ اُنہیں پر اثر انداز ہوتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو لوگ اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۱۰۰)

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۵۳)

اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ سب سے اچھی بات کہیں۔ بیشک شیطان ان کے درمیان تنازعہ پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ شیطان انسان کا واضح طور پر دشمن ہے۔ (۵۳)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۲)

اس نے کہا کہ اسے دیکھو جس تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے اگر تو مجھے قیامت تک مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو ماسوائے تھوڑے سے بندوں کے جڑ سے اکھاڑ پھینکوں گا۔ (۶۲)

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾

(پ ۱۷، انبیاء : ۸۲)

اور شیطانوں میں سے جو غوطہ لگاتے تھے اور جو اس کے علاوہ اور بھی مختلف طرح کے کام کرتے تھے اور ہم ہی ان کے نگہبان تھے۔ (۸۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾ (پ ۱۷، حج : ۳)

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ (۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۵۲)

اور ہم نے آپ سے پہلے نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی ایسا بھیجا ہے کہ جس کے ساتھ یہ بات پیش آئی ہو کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے میں کچھ اپنی طرف سے شامل کر دیا۔ پس اللہ شیطان کی ڈالی

Marfat.com

ہوئی بات کو مٹا دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو محکم کر دیتا ہے اور اللہ جاننے والا ہے حکمت والا ہے۔(۵۲)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

(پ ۱۸، مومنون : ۹۷-۹۸)

● اور آپ کہیں اے میرے رب میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔(۹۷) اور اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔(۹۸)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۲۹)

● البتہ اسی نے مجھے اس قرآن کے آجانے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو ہمیشہ سے بے یار و مددگار چھوڑ جانے والا ہے۔(۲۹)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

(پ ۱۹، شعراء : ۲۲۱-۲۲۳)

● کیا تمہیں خبر دیں کہ شاطین کہاں آتے ہیں۔(۲۲۱) وہ تو بہتان لگانے والے گنہگار پر آتے ہیں۔(۲۲۲) شیطان سنی سنائی بات کو ان کے کانوں میں ڈال دیتے اور ان میں اکثریت جھوٹوں کی ہے۔(۲۲۳)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۳۸)

● اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور ان کی سکونت گاہیں ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال مزین کر دیے اور انہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔(۳۸)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۱)

● اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کتاب کی اتباع کرو جس کا نزول اللہ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو اسی راہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے مگر وہ شیطان کے پیچھے چلیں گے جو انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہے۔(۲۱)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۲، سبا : ۲۱)

● اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا یہ کہ ہم اس میں تمیز کر دیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے۔ اور تمہارا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(۲۱)

Marfat.com

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝٦
(پ ۲۲، فاطر : ۶)

● بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی تصور کرو، بیشک وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔(۶)

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝٦٢ (پ ۲۵، زخرف : ۶۲)

● اور کہیں شیطان تمہیں اس راہ سے روک نہ دے بیشک وہ تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔(۶۲)

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ۝٢٥
(پ ۲۶، محمد : ۲۵)

● پھر بیشک جو لوگ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر پیچھے پھر گئے شیطان نے انہیں فریب میں مبتلا کیا۔ اور انہیں لمبی عمر کی امید دلائی۔(۲۵)

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ ۖ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝١٦
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۝١٧ (پ ۲۸، حشر : ۱۶-۱۷)

● منافقوں کی مثال شیطان کی مانند ہے پہلے جب وہ انسان کو کہتا ہے کہ انکار کر دے، پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری الذمہ ہوں، میں تو اللہ رب العالمین کا خوف رکھتا ہوں۔(۱۶) پھر دونوں یعنی شیطان اور اُس کے ساتھیوں کا یہ انجام ہوگا کہ اُنہیں دوزخ میں ڈال دیا جائے گا ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔(۱۷)

صائبین

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٦٢ (پ ۱، بقرہ : ۶۲)

● بیشک اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور صابیوں میں سے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لیے اللہ کے ہاں اجر ہے اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(۶۲)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۹)

● بیشک جو مسلمان ہیں اور جو لوگ یہودی اور ستارہ پرست اور نصرانی ہیں ان میں سے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت کو مانے اور نیک عمل کرے تو ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔(۶۹)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۷)

● جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صائبین اور نصاریٰ اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا۔ بیشک اللہ قیامت کے روز ان کے درمیان فیصلہ فرمادے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔(۱۷)

حضرت صالح علیہ السلام

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ (پ ۸، اعراف : ۷۳)

● اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تمہارے رب کی طرف سے معجزہ آگیا ہے۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے تو اسے اللہ کی زمین پر چھوڑ دو تا کہ یہ کھاتی پھرے اور اسے تکلیف دینے کے لیے نہ چھوو ورنہ دردناک عذاب تمہیں پکڑ لے گا۔(۷۳)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۸، اعراف : ۷۵-۷۹)

● تو اس قوم کے متکبر سرداروں نے غریب لوگوں کو جو ایمان لے آئے تھے کہا کیا تمہیں معلوم ہو گیا ہے کہ صالح

Marfat.com

اللہ کی طرف سے رسول ہیں۔ تو انھوں نے کہا کہ وہ جو کچھ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔ (۷۵) تکبر کرنے والوں نے کہا کہ جس پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ (۷۶) پھر انھوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے رب کے حکم کی سرکشی کی اور کہنے لگے اے صالح ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس کا تم وعدہ دیتے ہو اگر تم رسولوں میں سے ہو۔ (۷۷) تو انہیں زلزلے کے عذاب نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ (۷۸) تو صالح (علیہ السلام) نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا کہ اے قوم بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کر دی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ (۷۹)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝۶۱ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۶۲ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۣ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝۶۳ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ۝۶۴ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝۶۵ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝۶۶ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۶۷ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ۝۶۸ (پ ۱۲، ہود : ۶۱-۶۸)

● اور ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح آئے۔ کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں۔ اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کر دیا۔ پس استغفار کرو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ (۶۱) انھوں نے کہا کہ اے صالح (علیہ السلام) تم ہم سے تھے اس سے پہلے تم سے امیدیں وابستہ تھیں کیا آپ ہمیں اس سے روکتے ہیں یہ کہ ہم عبادت نہ کریں جن کو ہمارے آباؤ اجداد پوجتے تھے اور بیشک ہم شک میں ہیں جس کی طرف تم بلاتے ہو یہ شک دھوکہ آمیز ہے۔ (۶۲) حضرت صالح نے کہا کہ اے میری قوم کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں اپنے رب کی طرف سے کھلی نشانی لایا ہوں اور اس میں اس نے مجھے رحمت عطا کی ہے تو اگر میں اسکی نافرمانی کروں تو اللہ کے سوا میری کون مدد کریگا۔ تو تم میرے لیے سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں زیادہ کرنا چاہتے۔ (۶۳) اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لیے نشانی ہے۔ پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین سے کھائے اور اسے برائی سے نہ چھونا ورنہ قریب ہے کہ تمہیں عذاب مل جائے۔ (۶۴) تو انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں، تو حضرت صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن تک رہ لو، یہ وعدہ ہے کہ کبھی جھوٹا نہ ہوگا۔ (۶۵) پھر جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت صالح اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت

Marfat.com

سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے باعزت رکھا۔ بیشک تمھارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔(٦٦) اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا اور صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے تھے۔(٦٧) گویا وہ کبھی وہاں آباد ہی نہ تھے۔ سن لو یہ کہ ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا تھا۔ پس ثمود پر لعنت ہو۔(٦٨)

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۸۹ (پ ۱۲، ہود : ۸۹)

● اور اے میری قوم میرے خلاف تمھاری عداوت اس چیز کا پیش خیمہ نہ بن جائے کہ تمہیں بھی ایسا عذاب ملے جو قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا۔ اور قوم لوط (علیہ السلام) کا زمانہ تم سے کچھ دور نہیں ہے۔(٨٩)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۴۱ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۴۲ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۴۳ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۴۴ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۴۵ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝۱۴۶ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۴۷ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝۱۴۸ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝۱۴۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۵۰ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۱۵۱ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝۱۵۲ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝۱۵۳ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۡ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۵۴ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۱۵۵ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۵۶ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝۱۵۷ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۵۸ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۵۹ (پ ۱۹، شعراء : ۱۴۱-۱۵۹)

● قوم ثمود نے بھی رسولوں کی تکذیب کی۔(۱۴۱) جب کہ ان میں سے اُن کے ہم قوم حضرت صالح نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۱۴۲) بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۴۳) پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔(۱۴۴) اور تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے پر کسی معاوضے کا سوال نہیں کرتا بیشک میرا معاوضہ تو رب لالعالمین کے پاس ہے۔(۱۴۵) کیا تمہیں یہاں کی نعمتوں میں امن سے رہنے دیا جائے گا۔(۱۴۶) یہاں باغ اور چشمے ہیں۔(۱۴۷) اور کھیت اور نرم خوشے والی کھجوریں ہیں۔(۱۴۸) اور پہاڑوں کو تراش کر اچھی طرز کے گھر بناتے ہو۔(۱۴۹) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت میں آجاؤ۔(۱۵۰) اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی پیروی نہ کرو۔(۱۵۱) وہ تو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔(۱۵۲) انھوں نے کہا کہ آپ تو جادو سے متاثر شدہ لوگوں میں سے ہیں۔(۱۵۳) آپ تو ہماری مثل آدمی ہی ہیں، پس اپنی صداقت کی حمایت میں کوئی نشانی پیش کریں۔(۱۵۴) آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے۔ تمہارے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔(۱۵۵) اور اسے نقصان دینے کے لیے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں یوم عظیم کا عذاب پکڑ لے گا۔(۱۵۶) پس انھوں نے اس کونچیں

Marfat.com

کاٹ ڈالیں پھر صبح کو وہ نادم ہو گئے۔(۱۵۷) پس ان پر عذاب آ گیا۔ بیشک یہ واقعہ باعث عبرت ہے۔ اور ان میں سے اکثر مومن نہ تھے۔(۱۵۸) اور بیشک آپ کا رب ہی غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۱۵۹)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ (پ ۱۹، نمل : ۴۵-۵۳)

● اور بیشک ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے ہم قوم صالح کو بھیجا یہ کہ اللہ کی عبادت کرو پس وہ جھگڑتے ہوئے دو فریقوں میں تقسیم ہو گئے۔(۴۵) حضرت صالح نے فرمایا کہ اے میری قوم تم نیکیوں سے پہلے برائیوں کی طرف کیوں رغبت کرتے ہو، اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے تا کہ تم پر رحم ہو جائے۔(۴۶) وہ کہنے لگے ہمیں تیرے اور تیرے ساتھیوں کی طرف سے بدشگون ملا ہے۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ ہماری بدشگونی اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم آزمائی جانے والی قوم ہو۔(۴۷) اور شہر میں نو افراد تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔(۴۸) انھوں نے کہا کہ آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم حضرت صالح اور اُن کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے اور اس کے وارث سے کہیں گے کہ اس کے اہل خانہ کی ہلاکت پر گواہ نہ بننا بیشک ہم سچے ہیں۔(۴۹) انھوں نے مکر کیا اور ہم نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اُنہیں شعور نہ تھا۔(۵۰) آپ دیکھیے کہ ان کے مکر کرنے کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے اُنہیں اور ان کی ساری قوم کو تباہ کر دیا۔(۵۱) یہ ان کے ظلم کی وجہ سے اُن کے تباہ شدہ گھر ہیں۔ بیشک اس میں علم رکھنے والی قوم کے لیے نصیحت آموزی ہے۔(۵۲) اور ہم نے ایمان والوں کو نجات دی کیونکہ وہ ڈرتے تھے۔(۵۳)

صاعقہ

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
(پ ۱، بقرہ : ۵۵)

● اور جب تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے پس تمہیں بجلی نے آ کر گھیر لیا اور تم یہ دیکھ رہے تھے۔(۵۵)

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا

Marfat.com

اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ (پ ۶، نساء : ۱۵۳)

● اہل کتاب آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ آسمان میں سے ان پر ایک کتاب اتروا دیں تو یہ موسیٰ علیہ السّلام سے اس سے بڑی بات کا سوال کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ اللہ ہمیں سامنے دکھا دو، تو ان کے ظلم کے باعث اُنہیں بجلی نے پکڑ لیا تھا پھر ان کے پاس واضح دلیلیں آنے کے باوجود انھوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا تھا پھر بھی ہم نے اُنہیں معاف کر دیا۔ اور موسیٰ کو ہم نے واضح غلبہ عطا فرمایا۔ (۱۵۳)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۳، رعد : ۱۳)

● اور رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اللہ گرجنے والی بجلیاں بھیجتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اُنہیں گراتا ہے اور وہ کافر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ پکڑنے میں بڑا سخت ہے۔ (۱۳)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۳)

● اور اگر یہ توجہ ہٹا لیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھماکے سے ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔ (۱۳)

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۷)

● اور باقی رہے ثمود تو ہم نے اُنہیں ہدایت دے دی تھی مگر انھوں نے ہدایت کی بجائے اندھا رہنا اختیار کر لیا پس ان کو ذلّت کے عذاب کے لیے خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا یہ ان کے اعمال کا نتیجہ تھا۔ (۱۷)

وَفِىْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۴۳-۴۵)

● اور ثمود میں بھی نشانی ہے جب کہ اُنہیں کہا گیا تھا کہ ایک مدّت تک فائدہ حاصل کر لو۔ (۴۳) تو انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو اُنہیں خوفناک کڑک نے آ کر پکڑ لیا اور وہ دیکھتے ہی رہ گئے۔ (۴۴) پھر نہ ان میں قائم ہونے کی استطاعت رہی اور نہ ہی وہ ان سے بدلہ لے سکتے تھے۔ (۴۵)

Marfat.com

صبر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۱۵۳)

❁ اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (۱۵۳)

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۲۰)

❁ جب تمہیں آسودگی حاصل ہوتی ہے تو انہیں بُری لگتی ہے اور جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو انکا فریب تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ بیشک ان کے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کے احاطہ اختیار میں ہیں۔ (۱۲۰)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۴۶)

❁ اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ بہت سے اللہ والوں نے مل کر جہاد کیا ہے، تو وہ ان مصیبتوں کے باعث نہ تو سُست ہوئے نہ کمزور ہوئے اور نہ دبے جو انہیں اللہ کی راہ میں برداشت کرنا پڑیں اور اللہ صابرین سے محبت رکھتا ہے۔ (۱۴۶)

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۶)

❁ تمہیں تمہارے مال اور جان میں آزمایا جائے گا اور البتہ ضرور تم سنو گے ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا بہت اذیت ملے گی اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ کرو تو بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں (۱۸۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۲۰۰)

❁ اے ایمان والو! صبر کرو اور صابر بناؤ اور مقابلے کے لیے کمر بستہ رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۲۰۰)

Marfat.com

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶
(پ ۱۰، انفال : ۴۶)

● اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں تنازعہ نہ کرو ورنہ تم کم حوصلہ ہو جاؤ گے اور تمھاری نیک نامی جاتی رہے گی، اور صبر کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔(۴۶)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۶۶ (پ ۱۰، انفال : ۶۶)

● اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کر دی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزور بھی ہیں۔ اگر تم میں سے سو آدمی صبر والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آئینگے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۶۶)

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۱۰۹ (پ ۱۱، یونس : ۱۰۹)

● آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی اتباع کریں۔ اور صبر کیے رہو حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔(۱۰۹)

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱ (پ ۱۲، ہود : ۱۱)

● مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور صالح عمل کیے تو ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔(۱۱)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۹ (پ ۱۲، ہود : ۴۹)

● یہ غیب کی خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ان خبروں کو نہ آپ اور نہ آپ کی قوم پہلے جانتی تھی۔ پس صبر کرو۔ بیشک عاقبت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔(۴۹)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۱۵ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۵)

● اور صبر کرو بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۱۵)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ (پ ۱۳، ابراہیم : ۵)

● اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم کو تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔ اور انہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ، بیشک انمیں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵)

Marfat.com

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱۴، نحل :۴۲)

● جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے ہُوئے ہیں۔(۴۲)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
(پ ۱۴، نحل : ۹۶)

● جوتمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور جزا دیں گے جو وہ کرتے تھے اس کا اجر بہت احسن ہے۔(۹۶)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۶-۱۲۷)

● اور اگر تم اُنہیں سزا دینا چاہو تو اتنی سزا دو جتنی کہ انھوں نے تمہیں تکلیف پہنچائی ہے اور اگر صبر کرلو تو صبر کرنے والوں کے لیے صبر ہی بہتر ہے(۱۲۶) اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ کی طرف سے ہے اور غمزدہ نہ ہوں اور ان کے فریبوں سے دل میں تنگی محسوس نہ کریں(۱۲۷)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۸۵-۸۶)

● اور حضرت اسماعیل اور حضرت ادریس اور حضرت ذوالکفل (علیہ السلام) سب کے سب صبر کرنے والوں سے تھے۔(۸۵) اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں شامل کیا۔ بیشک وہ صالحین میں سے تھے۔(۸۶)

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۱)

● بیشک ان کے صبر کے بدلے میں نے ان کو جزا دی، بیشک وہی کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۱۱۱)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾
(پ ۱۹، فرقان : ۷۵-۷۶)

● یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان سے صبر کی بدولت جنت کے بالا خانے انعام میں ملیں گے اور وہاں انکا استقبال خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔(۷۵) اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔(۷۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۲۰، قصص : ۸۰)

● اور صاحب علم لوگوں نے کہا کہ تم پر افسوس ہے کہ اللہ کا ثواب اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور صالح عمل کرے۔ اور یہ نعمت صبر کرنے والوں ہی کو ملتی ہے۔(۸۰)

Marfat.com

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۵۹)

● وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کیے رہے۔(۵۹)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ (پ ۲۱، روم : ۶۰)

● پس آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ آپ کے جذبے کو متاثر نہ کر دیں وہ لوگ جن کا یقین نہیں ہے۔(۶۰)

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾
(پ ۲۱، لقمان : ۱۷)

● اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے اور بری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۱۷)

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۲، سبا : ۱۹)

● انھوں نے کہا اے ہمارے رب ہماری مسافتوں میں طوالت پیدا کر دے، اتنا کہنے سے انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کر لیا تو ہم نے اُن کے واقعات بنا دیے اور ہم نے مکمل طور پر ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔ بیشک اس میں ہر بڑے صابر اور شکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۹)

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۰)

● فرما دیجیے اے ایمان لانے والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے اس دنیا میں نیک صلہ ہے۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔ بیشک صبر کرنے والوں کو بلا حساب اجر عطا فرمایا جائے گا۔(۱۰)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
(پ ۲۴، مومن : ۵۵)

● پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور استغفار کا وِرد جاری رکھو اور صبح و شام حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
(پ ۲۴، مومن : ۷۷)

● پس صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم اس سزا کا کچھ حصہ تمھیں دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے

Marfat.com

وعدہ کر رکھا ہے یا تمہاری عمر کو پہلے پورا کر دیں پھر بھی انھوں نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۷۷)

فَاِنْ یَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًی لَّهُمْ ۚ وَاِنْ یَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِیْنَ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۴)

● پھر اگر وہ صبر بھی کریں تو اب ان کے لیے جہنم ہی ہے۔اور اب اگر وہ معافی چاہیں تو پھر بھی وہ معاف کیے جانیوالوں میں سے نہ ہوں گے۔(۲۴)

وَمَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۵)

● یہ خوبی صبر کرنے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔اور اس کی توفیق صرف اُنہیں ہی ملتی ہے جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔(۳۵)

اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾
(پ ۲۵، شوریٰ : ۳۳)

● اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے پس وہ سمندر کی سطح پر کھڑے ہی رہ جائیں بیشک اس میں حد درجے کے صابر اور شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔(۳۳)

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۴۳)

● اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بلاشبہ یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۴۳)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۳۵)

● پس اے محبوب آپ صبر کیجیے جس طرح اولوالعزم رسُولوں نے صبر کیا ہے اور ان کے لیے جلدی نہ کریں غرضیکہ جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا تو وہ خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کر رہے گی۔(۳۵)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۵)

● اور اگر وہ آپ کے خود بخود باہر تشریف لانے تک صبر کرتے تو یہ ان کے لیے بہت بہتر ہوتا۔اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔(۵)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾
(پ ۲۷، طور : ۴۸-۴۹)

● اور اے محبوب! آپ اپنے رب کے حکم پر صبر فرمائیں پس آپ بلاشبہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور

Marfat.com

اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کریں جب بھی آپ اُٹھتے ہیں۔(۴۸)اور رات کے کچھ حصّے میں اُس کی تسبیح کریں اور اس وقت بھی تسبیح کریں جبکہ ستارے ماند پڑ رہے ہوتے ہیں۔(۴۹)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ (پ ۲۹، معارج : ۵)

● پس صبرِ جمیل کی طرح صبر کریں۔(۵)

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ (پ ۲۹، مزمل : ۱۰)

● اور کافروں کی باتوں پر صبر کریں اور خوش اسلوبی سے ان سے ہجرت کر جائیں۔(۱۰)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ (پ ۲۹، مدثر : ۵-۷)

● اور بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں۔(۵) اور زیادہ لینے کی نیّت سے کسی پر احسان نہ کریں۔(۶) اور اپنے رب کیلئے صبر کرتے جائیں۔(۷)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ (پ ۲۹، دھر : ۲۴)

● پس آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیے رہیں اور ان میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔(۲۴)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝
(پ ۳۰، بلد : ۱۷-۱۸)

● پھر جو ان میں سے ایمان لائے اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے ہیں اور دوسروں پر رحم کرنے کی بھی تاکید کرتے ہیں۔(۱۷) یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔(۱۸)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (پ ۳۰، عصر : ۳)

● مگر وہ خسارے میں نہیں جو ایمان لائے اور انھوں نے صالح عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔(۳)

صحف سماوی

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۝ (پ ۲۷، نجم : ۳۶)

● موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں جو کچھ ہے کیا اسے اُس کی خبر نہیں ہوئی۔(۳۶)

Marfat.com

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾

(پ ۲۹، مدثر : ۵۲-۵۳)

● بلکہ ان میں سے ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ کھلے ہوئے صحیفے اسے دیے جائیں (۵۲) ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ ان میں آخرت کا خوف بھی نہیں ہے۔ (۵۳)

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱۸-۱۹)

● بیشک یہ پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔ (۱۸) جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔ (۱۹)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۸۳-۱۸۴)

● جن لوگوں نے کہا کہ بیشک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔ فرما دیجئے کہ مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسول واضح دلائل اور یہ نشانی بھی لے آکر آئے جس کے بارے میں تم نے کہا ہے پھر تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم سچے ہو۔ (۱۸۳) اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو انھوں نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا ہے جو روشن نشانیوں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔ (۱۸۴)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

(پ ۱۴، نحل : ۴۴)

● ہم نے ان رسولوں کو روشن نشانیاں اور کتابیں دیکر بھیجا اور آپ پر بھی ہم نے یہ ذکر یعنی قرآن اتارا ہے تاکہ آپ لوگوں میں بیان کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے تاکہ وہ اس میں تفکر کریں۔ (۴۴)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

(پ ۲۲، فاطر : ۲۵)

● اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل اور صحائف اور واضح کتاب لے کر آئے۔ (۲۵)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰۗىِٕكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاۗءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾

(پ ۲۷، قمر : ۴۲-۴۳)

● انھوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحبِ اقتدار پکڑتا ہے (۴۲) کیا تمہارے کافر ان سے بہتر ہیں یا کتابوں میں تمہارے لیے معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے۔ (۴۳)

Marfat.com

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

(پ ۲۷، قمر : ۵۱-۵۳)

● اور ہم نے بہت سے منکروں کو ہلاک کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔(۵۱) اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے وہ نوشتوں میں درج ہے۔(۵۲) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات تحریر شدہ ہے۔(۵۳)

صحبت

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۸۴)

● کیا غور نہیں کرتے کہ ان کے صاحب کو جنوں سے کچھ واسطہ نہیں۔ وہ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔(۱۸۴)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۴۰)

● اگر چہ تم نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کی تو بیشک اللہ نے انکی مدد کی جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے ان پر سکون قلب اُتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنھیں تم نے نہیں دیکھا ہے اور کافروں کے کہنے کو سرنگوں کر دیا۔ اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا۔ اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۴۰)

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ (پ ۱۵، کہف : ۳۳-۳۴)

● دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی۔ اور دونوں کے درمیان نہر بھی جاری کر دی۔ (۳۳) اور اس کے پاس اور بھی پھل تھے۔ تو وہ اپنے ساتھی سے بحث و تکرار کے درمیان بولا کہ میں تم سے مال میں کثرت رکھتا ہوں اور آدمیوں کی تعداد میں بھی زیادہ تعداد رکھتا ہوں،(۳۴)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۱۵)

● اور اگر وہ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا

Marfat.com

اور دنیا میں ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا اور اس کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف متوجہ ہے۔ پھر تم نے میری طرف ہی واپس آنا ہے تو اس وقت جو تم کیا کرتے تھے تو میں اس سے تمہیں مطلع کر دوں گا۔ (۱۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ (پ ۲۲، سبا : ۴۶)

آپ فرما دیں کہ میں تو تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو یا اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور و فکر کرو کہ تمہارے صاحب کو جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمہیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶)

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَاۗءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝

(پ ۲۷، قمر : ۲۸-۲۹)

اور انہیں اس بات سے آگاہ کر دیں کہ پانی کی تقسیم میں باری مقرر کر دی گئی ہے ہر کوئی اپنی باری کے دن پانی کے لیے حاضر ہو۔ (۲۸) پس قومِ ثمود نے اپنے ایک صاحب کو بُلایا تو اس نے اونٹنی کو پکڑا پھر اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ (۲۹)

صحابہ کرام

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۱۴۳)

اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنا دیا تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور ہمارے یہ نگہبان رسول تم پر گواہ ہوں۔ اور اے محبوب! تم اب تک جس قبلے پر تھے ہم نے اسے اس لیے مقرر کیا تھا تا کہ دیکھا جائے کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات بیشک بھاری تھی، مگر اِن لوگوں پر نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت سے نوازا، اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے۔ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔ (۱۴۳)

Marfat.com

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران : ۱۰۳)

● اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاجاؤ (۱۰۳)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(پ ۴، آل عمران : ۱۱۰)

● جتنی اُمتیں لوگوں میں بنائی گئی ہیں تم ان میں سب سے بہتر ہو کیونکہ تم امر معروف کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں تھوڑے سے اہل ایمان بھی ہیں مگر زیادہ فاسق ہیں۔ (۱۱۰)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝۸۹ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۰ (پ ۷، انعام : ۸۹-۹۰)

● یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب وحکمت اور نبوت عطا کی پھر اگر یہ کافر ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسی قوم تیار کر رکھی ہے جو اس کا انکار نہ کریں گے۔ (۸۹) یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔ فرمادو کہ میں اس پر تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو دینا والوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۹۰)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۴ (پ ۱۰، انفال : ۶۲-۶۴)

● اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بیشک اللہ آپ کے لیے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔ (۶۲) اور اس نے ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب بھی خرچ کر دیتے تو پھر بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے، لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت

Marfat.com

پیدا کردی بیشک وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔(۶۳) اے نبی! آپ کے لیے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں۔(۶۴)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَایَتِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ حَتّٰى یُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ فَعَلَیْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ مِّیْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۷۲﴾ (پ ۱۰، انفال : ۷۲)

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے اُنہیں جگہ دی اور مدد کی وہی دراصل ایک دوسرے کے دوست ہیں اور وہ جو ایمان تو لے آئے مگر انھوں نے تمہارے لیے ہجرت نہیں کی ان کا تمھاری جائیداد میں کچھ حصہ نہیں ہے جب تک وہ ہجرت نہ کرلیں اور اگر وہ دین کے معاملے میں مدد چاہیں تو تم پر مدد کرنا ضروری ہے مگر ایسی قوم پر جن کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہے مدد کرنا ضروری نہیں، اور اللہ جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے۔(۷۲)

لَیْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِیْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَیْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّاَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ (پ ۱۰، توبہ : ۹۱-۹۲)

ضعیفوں اور مریضوں اور جن لوگوں کے پاس خرچ نہیں ان پر جہاد میں شامل نہ ہونے کا کچھ گناہ نہیں جب کہ اللہ اور اس کے رسول کیساتھ ہمدردی رکھنے والے ہوں۔ احسان کرنے والوں پر (کوئی الزام) کی راہ نہیں۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔(۹۱) اور نہ ان پر شکوہ ہے جو آپ کے پاس سواری کے لیے آئے اور آپ نے فرمایا کہ میرے پاس تمھاری سواری کا کوئی بندوبست نہیں۔ تو وہ واپس ہوگئے اور اس غم سے کہ ان کے پاس خرچہ نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔(۹۲)

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۰۰﴾

(پ ۱۱، توبہ : ۱۰۰)

مہاجرین اور انصار میں سے جنھوں نے سب سے پہلے ایمان لانے میں سبقت کی اور جنھوں نے ان کی احسان کے ساتھ پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔(۱۰۰)

Marfat.com

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۱۷ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۱۸ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۷-۱۱۸)

● یقیناً اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مہاجرین اور انصار پر جنھوں نے مشکل وقت میں نبی کی پیروی کی تھی۔ مہربانی فرمائی باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے تو اللہ نے ان پر توجہ فرمادی۔ بیشک وہ ان پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۱۷) اور ان تینوں پر بھی رحمت فرمائی جن کا معاملہ ملتوی کردیا گیا تھا یہاں تک کہ زمین اپنی کشادگی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آگئے اور انھوں نے خیال کرلیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے۔ تب اللہ نے ان پر رحم فرمایا۔ تاکہ وہ توبہ کرلیں، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۱۸)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝۲۱ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ۝۲۲ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۡ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝۲۳ (پ ۲۱، احزاب : ۲۱-۲۳)

● بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جو اللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو۔ (۲۱) اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔ (۲۲) مومنین میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی نذر پوری کرچکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور ان کی چاہت میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ (پ ۲۶، فتح : ۱۰)

● بلاشبہ اے محبوب! جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں، ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اُس کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا، اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اُسے اجر عظیم سے نوازے گا۔ (۱۰)

Marfat.com

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۸)

❁ بیشک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو ان کے دلوں کی بات معلوم تھی۔ پس ان پر اطمینان نازل کر دیا گیا اور اُنہیں قریبی فتح عطا کر دی۔ (۱۸)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۹)

❁ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحمدل ہیں آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے، ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہو گیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تا کہ کافروں کو اس سے غصہ آئے۔ ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔ (۲۹)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۱۴)

❁ دیہاتی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، آپ فرمائیں کہ تم ایمان نہیں لائے ہو بلکہ تم یہ کہو کہ ہم سلامتی میں آ گئے کیونکہ تمہارے دلوں میں ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو گے، تو اللہ ذرا بھی تمہارے عملوں میں کمی نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا ہے رحم والا ہے۔ (۱۴)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱۰)

❁ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے یہ کہ تم اللہ کی راہ پر خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے کوئی بھی ان کے برابر نہیں ہے جنھوں نے فتح مکہ سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اُن کا

Marfat.com

درجہ ان لوگوں سے بہت بڑا ہے جنھوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور ان تمام کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ (۱۰)

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

(پ ۲۸، حشر : ۸-۱۰)

● غنیمت کا مال ان مہاجر فقراء کے لیے بھی ہے جن کو ان کے گھروں اور مالوں سے محروم کر دیا گیا وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے متلاشی ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی حمایت کرتے ہیں۔ وہی لوگ صادق ہیں (۸) اور وہ مالِ غنیمت ان کے لیے بھی ہے جو لوگ ہجرت سے پہلے اپنے شہر مدینہ میں رہتے تھے اور صاحبِ ایمان تھے۔ جو لوگ اُن کے پاس ہجرت کر کے آئے ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اُن کو عطا کر دیا گیا اس کی اپنے دلوں میں حاجت نہیں رکھتے ہیں اور اپنی ذاتوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُنہیں خود اُس کی اشد ضرورت کیوں نہ ہو۔ اور جسے نفس کے لالچ سے بچا لیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۹) اور اس مال سے ان کا بھی حق ہے جو بعد میں ہجرت کر کے آئے وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے بغض پیدا نہ ہونے دے۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ (پ ۲۸، تحریم : ۸)

● اے ایمان والو! اللہ کے حضور توبہ کرو جو توبۃ النصوح کہلاتی ہے یعنی سچی توبہ۔ شاید کہ تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے اور تمہیں جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا، ان کا نور اُن کے آگے اور ان کے دائیں جانب پھیلتا جائے گا اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے اور ہمیں بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (۸)

Marfat.com

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ (پ ۳۰، بروج : ۱-۹)

● اور آسمان کی قسم جس میں بُرج ہیں۔(۱) اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۲) اور شاہد اور مشہود کی قسم!(۳) گڑھے کھودنے والے مارے گئے۔(۴) جس میں ایندھن کی آگ تھی۔(۵) جب کہ وہ اُس کے کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے۔(۶) اور مومنوں کے ساتھ جو سختی کرتے تھے۔اسے خود دیکھتے تھے(۷) اور ان کو مومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا، اللہ عزیز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۸) آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔(۹)

صدق

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝۱۷
(پ ۳، آل عمران : ۱۷)

● صبر کرنیوالے اور سچ بولنے والے اور ادب کرنے والے اور خرچ کرنے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے ہیں۔(۱۷)

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (پ ۴، آل عمران: ۹۵)

● آپ کہیں کہ اللہ سچا ہے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین کی اتباع کرو، اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔(۹۵)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۱۵ (پ ۸، انعام : ۱۱۵)

● اور آپ کے رب کا کلام سچائی اور عدل میں مکمل ہے۔اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں، اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے(۱۱۵)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۴۳ (پ ۱۰، توبہ : ۴۳)

● اللہ نے آپ سے درگزر فرمایا۔آپ نے اُنہیں کیوں اجازت دی جہاں تک کہ آپ پر سچ بولنے والے ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو جان جاتے۔(۴۳)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۱۹)

● اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ (۱۱۹)

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

(پ ۱۱، یونس : ۱-۲)

● الٓرٰ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۱) کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تا کہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری سنائے بیشک ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ (۲)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۳)

● کیا یہ کہتے ہیں کہ انھوں نے قرآن اپنی طرف سے بنالیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے کہ اس کی مثل بنائی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جن کو تمہیں بُلانے کی استطاعت ہے بُلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۱۳)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۸۰)

● اور دُعا کیجیے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکّے سے سچائی کے ساتھ نکال اور میرے لیے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔ (۸۰)

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۹)

● پھر ہم نے جو وعدہ ان سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا پس جنہیں ہم نے چاہا اُنہیں نجات دے دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ (۹)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۳۸)

● اور ان کا کہنا ہے کہ اگر تم صادق ہو تو عذاب کب آئے گا (۳۸)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

(پ ۲۰، نمل : ۷۱-۷۲)

● اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم میں صداقت ہے تو بتاؤ وعدہ یعنی عذاب کب آئے گا۔ (۷۱) آپ فرما دیجیے کہ اس عذاب کے آثار تمہارے بالکل قریب آ رہے ہیں جس کے بارے میں تم عجلت کا مطالبہ کرتے ہو۔ (۷۲)

Marfat.com

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَاۤ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾
(پ ۲۰، قصص : ۴۹)

❁ آپ فرمادیں کہ تم اللہ کے پاس سے اس طرح کی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو تم اگر تم سچے ہوئے تو میں اس کی اتباع کرنے لگوں گا۔ (۴۹)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾
(پ ۲۰، عنکبوت : ۳)

❁ اور بیشک ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو آزمایا پس اللہ سچے لوگوں کا اعلان کردے گا اور جھوٹے لوگوں کو بھی ظاہر کردے گا۔ (۳)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۲۸)

❁ اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ میں صداقت ہے تو اس کا فیصلہ کب ہوگا۔ (۲۸)

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۸﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۸)

❁ تاکہ صادقوں سے ان کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔ اور اہل کفر کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (۸)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۫ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۲۳)

❁ مومنین میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی نذر پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور ان کی چاہت میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
(پ ۲۵، جاثیہ : ۲۵)

❁ اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس سوائے یہ کہنے کے اور کچھ وجہ دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس باپ دادا کو لے آؤ۔ (۲۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۶)

❁ یہی وہ لوگ ہیں جن کے ہم اچھے اعمال کو قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں یہی اصحاب جنت سے ہیں یہی سچا وعدہ ہے جو انہیں دیا جاتا تھا۔ (۱۶)

Marfat.com

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۲۲)

● انھوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اس لے آؤ۔(۲۲)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ (پ ۲۶، ذٰریٰت : ۵-۶)

● بیشک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے۔(۵) اور بیشک انصاف واقع ہوگا۔(۶)

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ (پ ۲۷، واقعہ : ۸۶-۸۹)

● تو کیوں نہیں اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو۔(۸۶) تو اس وقت مرنے والے کی روح کو واپس کیوں نہیں لے آتے اگر تم سچے ہو۔(۸۷) پھر اگر وہ مرنے والا اللہ کے مقربین میں سے ہو(۸۸) تو اس کے لیے فرحت اور پاکیزہ رزق اور نعمتوں والی جنت ہے۔(۸۹)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۷، حدید : ۱۹)

● اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائیں وہ اپنے رب کی بارگاہ میں صدیق اور شہداء ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔(۱۹)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ (پ ۳۰، لیل : ۶-۷)

● اور اچھی بات کو سچ جانا(۶) پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کر دیں گے۔(۷)

صدقہ

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۷۱)

● اگر صدقات کو ظاہری طور پر دینا اچھی بات ہے اور اگر اسے فقراء تک خفیہ طور پر پہنچا دیا جائے تو یہ تمہارے لیے بہت ہی بہتر ہے، اور صدقات کی وجہ سے وہ تمہاری برائیوں کو تم میں سے ختم کر دیگا اور اللہ تمہارے اعمال کی خبر رکھتا ہے۔(۲۷۱)

Marfat.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾
(پ ۱۰، توبہ : ۵۸)

اوران میں سے کوئی آپ کے صدقات کی تقسیم کے بارے میں طعن کرتا ہے۔پس اگران میں سے اُنہیں دیا جائے تو راضی ہوتے۔ ہیں اوراگران میں سے نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔(۵۸)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۹)

وہ جومُسلمانوں پر ملامت کرتے ہیں جودل سے خیرات کرتے ہیں اوران پر بھی ملامت کرتے ہیں جواپنی محنت سے تھوڑی سی مزدوری پاکراللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہیں تو یہ ان پر ہنستے ہیں۔اللہ اُنہیں ہنسی کی سزادے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۷۹)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
(پ ۱۱، توبہ : ۱۰۴)

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے۔اوران کے صدقہ کوقبول کرلیتا ہےاور بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔(۱۰۴)

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ (پ ۲۶، ذٰریٰت : ۱۹)

اوران کے مالوں میں سائلوں اورمحروموں کا حق شامل تھا۔(۱۹)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾
(پ ۲۷، حدید : ۱۸)

بیشک صدقہ دینے والے مرداورصدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کوقرضِ حسنہ دیاان کے لیے کئی گنا اضافہ ہےاوراُن کے لیے اجرکریم بھی ہے۔(۱۸)

صراط مستقیم

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (پ ۱، فاتحہ : ۵)

ہمیں سیدھی راہ پراستوار رکھ۔(۵)

Marfat.com

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۱۷۵﴾ (پ ۶، نساء : ۱۷۵)

● پس جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور انہیں صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرمائے گا۔(۱۷۵)

وَالَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۹﴾ (پ ۷، انعام : ۳۹)

● اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بہرے، گونگے اندھیروں میں ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے بھٹکا دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر لگا دیتا ہے۔(۳۹)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۶)

● اور یہ آپ کے رب کی طرف سے صراطِ مستقیم ہے۔ نصیحت قبول کرنے والی قوم کے لیے ہم نے تفصیلی دلیلیں بیان کر دی ہیں۔(۱۲۶)

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۳)

● اور بیشک یہ میرا راستہ سیدھا ہے پس اس کی اتباع کرو۔ اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ تم اس کی راہ سے علیحدہ نہ ہو جاؤ۔ اس نے اُن کا تمہیں حکم دیا ہے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔(۱۵۳)

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾
(پ ۸، انعام : ۱۶۱)

● فرما دیجیے کے بیشک میرے رب نے مجھے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیدی ہے ملت ابراہیم کے مستحکم دین کی طرف جو حنیف تھے اور وہ مشرکین میں سے نہ تھے۔(۱۶۱)

وَاللّٰهُ یَدْعُوْۤا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۵﴾ (پ ۱۱، یونس : ۲۵)

● اور اللہ تمہیں سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے۔(۲۵)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ ﴿۴۱﴾ (پ ۱۴، حجر : ۴۱)

● اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ راستہ ہے جو صراط مستقیم ہے۔(۴۱)

Marfat.com

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ؕ (پ ۱۴، نحل : ۱۲۱-۱۲۲)

❁ اس کی نعمتوں پر شکر گزار تھے۔ اللہ نے اُنہیں چن لیا اور صراط مستقیم کی ہدایت دے دی۔ (۱۲۱) اور ہم نے اُنہیں دنیا میں ہر طرح کی بھلائی عطا کر دی اور بیشک وہ آخرت میں صالحین میں سے ہوں گے۔ (۱۲۲)

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۷، حج : ۵۴)

❁ تا کہ اہل علم کو معلوم ہو جائے کہ یہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ اس پر ایمان لے آئیں پھر ان کے دل تسلیم میں جھک جائیں۔ اور بیشک اللہ ایمان لانے والوں کو صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔ (۵۴)

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۷۳-۷۴)

❁ اور بیشک آپ ان کو صراطِ مستقیم کی دعوت دیتے ہیں۔ (۷۳) اور بلا شبہ ان لوگوں کو آخرت پر ایمان نہیں ہے وہ سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں۔ (۷۴)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۸، نور : ۴۶)

❁ بیشک ہم نے واضح آیات کو نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم پر گامزن کر دیتا ہے۔ (۴۶)

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ ؕ (پ ۲۲، یٰسین : ۱-۴)

❁ یٰسین۔ (۱) اور قرآن حکیم کی قسم۔ (۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔ (۳) آپ صراطِ مستقیم پر ہیں۔ (۴)

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع
(پ ۲۵، شوریٰ : ۵۳)

❁ یہ اللہ ہی کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ سن لو تمام اُمور اسی کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں۔ (۵۳)

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾
(پ ۲۵، زخرف : ۴۳-۴۴)

❁ پس جو قرآن آپ پر بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا رہیئے بیشک آپ کی راہ ہی صراطِ مستقیم ہے۔ (۴۳) اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے مشعل راہ ہے اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔ (۴۴)

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۴﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۶۴)

● یقیناً اللہ ہی میرا اور تمھارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراطِ مستقیم ہے۔(۶۴)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّیَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱-۳)

● بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی۔(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے باعث آپ سے مقدم اور مؤخر (حضرات) کے گناہ معاف فرمادے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کردے اور آپ کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔(۲) اور اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے۔(۳)

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَیَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۲۰﴾ (پ ۲۶، فتح : ۲۰)

● اللہ نے تم سے کثیر مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جسے تم حاصل کرلوگے پھر جلد ہی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے خلاف اُٹھنے سے روک دیا ہے تاکہ مومنوں کے لیے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراطِ مستقیم کی طرف قائم رکھے۔(۲۰)

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۹، ملک : ۲۲)

● کیا وہ شخص جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چلے ہدایت کی راہ پر ہے یا جو صراطِ مستقیم پر بالکل سیدھا چل رہا ہے۔(۲۲)

صفات الٰہی

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ (پ ۱، فاتحہ : ۲)

● رحمٰن ہے بہت رحم والا ہے۔(۲)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۹﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۹)

● اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا اور رحم کرنے والا ہے۔(۹)

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ (پ ۲۷، حدید : ۳)

● اوّل اور آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے۔ اور وہی سب کچھ جاننے والا ہے۔(۳)

Marfat.com

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ (پ ۲۷، حدید : ۶)

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں وہی تبدیل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۶)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ (پ ۲۸، جمعہ : ۱)

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے، قدوس ہے عزیز ہے، حکیم ہے۔(۱)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١ (پ ۲۸، صف : ۱)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔(۱)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤

(پ ۲۹، ملک : ۱۳-۱۴)

اور تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(۱۳) کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے باخبر ہے۔(۱۴)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝١٢ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝١٣ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝١٤ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝١٥ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝١٦

(پ ۳۰، بروج : ۱۲-۱۶)

بیشک آپ کے رب کی پکڑ بڑی شدید ہے۔(۱۲) بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(۱۳) اور وہ غفور ہے ودود ہے۔(۱۴) وہی عرش والا ہے بڑی شان والا ہے۔ (۱۵) جو چاہے کر لینے والا ہے۔(۱۶)

حضرت طالوت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٢٤٦ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ

Marfat.com

وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾

(پ ۲، بقرہ : ۲۴۶-۲۴۸)

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بعد ہوا۔ تو جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ نامزد کردیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ تو نبی نے فرمایا عنقریب تم پر جہاد فرض کردیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کروگے۔ تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے۔ تو پھر جب ان پر جہاد فرض کردیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۴۶) اور ان کے نبی نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر کردیا ہے۔ تو کہنے لگے کہ وہ ہمارا حکمران کیسے ہوسکتا ہے کیونکہ بادشاہت کا حق ہمارا زیادہ ہے کیونکہ اسے مال میں وسعت نہیں دی گئی۔ فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے اسے تم پر منتخب کرلیا ہے کیونکہ اسے علم اور جسم کی بساط میں زیادہ کردیا گیا ہے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دے دیتا ہے، اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (۲۴۷) اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آلِ ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے بیشک اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان سے ہو۔ (۲۴۸)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۵۱﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۴۹-۲۵۱)

پھر جب طالوت لشکر کے ساتھ شہر سے نکلا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے پس جو کوئی اس میں پانی پیئے گا تو وہ میرا ساتھی نہ ہوگا۔ اور جو نہ پیئے تو بیشک وہ میرا ہوگا لیکن اپنے ہاتھ میں چلو پھر پانی لینے میں کوئی حرج نہیں۔ تو اس نہر میں سے ماسوائے چند کے سب نے پانی پیا، پھر جب طالوت اور جو ایمان لائے تھے نہر کے پار ان کے ساتھ گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ملاقات پر یقین تھا، انہوں نے کہا کہ کئی مرتبہ تھوڑی جماعت اللہ کے حکم سے کثرت والی جماعت پر غالب آجاتی ہے اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ (۲۴۹) اور پھر جب جالوت اور اس کی فوج کے سامنے آئے

Marfat.com

تو دُعا کی کہ اے ہمارے رب ہمارے صبر میں زیادتی کر اور ہمیں ثابت قدم کر دے اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔(۲۵۰) تو انھوں نے اللہ کے حکم سے بھگا دیا، اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اُنہیں مملکت اور حکمت عطا فرمائی اور اپنی چاہت کے مطابق عِلم عطا فرمایا۔ اور اگر اللہ بعض لوگوں کے ذریعے بعض کو دفع نہ کرے تو زمین میں فساد برپا ہوتا رہے مگر اللہ ساری دُنیا پر فضل کرنے والا ہے۔(۲۵۱)

طاغوت

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۶-۲۵۷)

❁ دین اسلام میں زبردستی نہیں ہے۔ تحقیق کہ سیدھی راہ گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی ان کی پوجنے والی چیزوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی تھام رکھی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے(۲۵۶) اللہ اہلِ ایمان کا مددگار ہے جو اُنہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔ جو انہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے(۲۵۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ (پ ۵، نساء : ۵۱)

❁ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب میں سے کچھ حِصّہ دیا گیا اس کے باوجود وہ بتوں اور شیطان پر ایمان لاتے ہیں اور کفار کے بارے میں یہ بات کہتے ہیں کہ کافروں کا راستہ اہل ایمان کی نسبت ہدایت یافتہ ہے۔(۵۱)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ (پ ۵، نساء : ۶۰)

❁ کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اس پر ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ ایسا کرنے سے انکار کریں۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کر کے گمراہ کر دے۔(۶۰)

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا ﴿۷۶﴾ (پ ۵، نساء : ۷۶)

❁ ایمان والے تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔اور کفر کرنے والے شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس، شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بیشک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(۷۶)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَیْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿۶۰﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۰)

❁ آپ کہہ دیں کہ کیا میں تمہیں خبر دوں کہ جو اللہ کے ہاں بدتر ہے۔جن پر اللہ کی لعنت ہوئی اور ان پر غضب ہوا اور ان میں سے بندر اور سؤر بن گئے اور شیطان کی پوجا کی۔ان کا ٹھکانا بہت برا ہے اور یہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے ہیں۔(۶۰)

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰی ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ (پ ۲۳، زمر : ۱۷)

❁ اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو ان کے لیے بشارت ہے۔پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔(۱۷)

طغیان

اَللّٰهُ یَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَیَمُدُّهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۱ بقرہ : ۱۵)

❁ اللہ بدلے کے طور پر ان سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے ان کی رسی دراز کر رکھی ہے تا کہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵)

وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ یُنْفِقُ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ وَلَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۶۴﴾ (پ ۶، مائدہ : ۶۴)

❁ اور یہودیوں نے کہا خرچ کرنے میں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ان کے ہاتھ بندھ جائیں ان کے اس کہنے پر ان پر لعنت کر دی گئی۔ بلکہ خرچ کرنے میں اس کے ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔اے محبوب! جو

Marfat.com

تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے اس کی مخالفت کے باعث انکی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہو جائے گا اور ہم نے روز قیامت تک ان میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تو اللہ اُسے بجھا دیتا ہے۔ اور زمین میں فساد کے لیے سرگرم رہتے ہیں، اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۶۴)

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

(پ ۷، انعام : ۱۱۰)

● اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دینگے جیسا کہ یہ پہلی مرتبہ اس پر یعنی قرآن پر ایمان نہ لائے اور اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔ (۱۱۰)

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۸۶)

● جو اللہ کی طرف سے گمراہ ہو جائے تو اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہے۔ وہ اُنہیں چھوڑ دیتا ہے تا کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔ (۱۸۶)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۱)

● اور اگر اللہ لوگوں کو شر میں مبتلا کرنے کے لیے جلدی کرتا جس طرح لوگ خیر کے لیے جلدی کرتے ہیں تو اُن کی عمر ختم ہو چکی ہوتی، جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ہم اُنہیں مہلت دیے رکھتے ہیں تا کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔ (۱۱)

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿۶۰﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۰)

● اور جب ہم نے آپ سے کہا کہ بیشک تمہارا رب لوگوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور ہم نے جو کچھ آپ کو دکھایا کسی اور کو نہ دکھایا سوائے اس کے کہ اس میں لوگوں کی آزمائش تھی۔ اور قرآن کی رو سے تھوہر کا درخت لعنت زدہ ہے۔ اور جب ہم اُنہیں ڈراتے ہیں تو ان کی نافرمانی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (۶۰)

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۷۵﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۵)

● اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور تکلیف کو دور کر دیں جو ان پر مسلّط ہے تو پھر بھی یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں گے۔ (۷۵)

هَٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ (پ ۲۳، ص : ۵۵-۵۶)

● یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔ (۵۵) یعنی جہنم، جس میں اُن کو داخل کیا جائے گا۔ پس وہ بہت بُری قیام گاہ ہے۔ (۵۶)

Marfat.com

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ (پ ۳۰، نباء : ۲۱-۲۳)

● بیشک جہنم ایک گھات ہے۔(۲۱) جو سرکشوں کے رہنے کا مقام ہے۔(۲۲) جس میں وہ لامتناہی عرصہ کے لیے رہیں گے۔(۲۳)

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ (پ ۳۰، علق : ۶-۸)

● ہاں ہاں بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے۔(۶) اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔(۷) بیشک آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔(۸)

طلاق

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۷-۲۲۸)

● اور اگر طلاق کا پختہ ارادہ کرلیں تو بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۲۲۷) اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین قروء۔ یعنی تین حیض تک روکے رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ اسکو چھپائیں جو اللہ تعالیٰ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے۔ بشرطیکہ وہ اللہ تعالیٰ اور یومِ آخر پر ایمان رکھتی ہوں۔ اور اس مدت کے اندر ان کے شوہروں کو اُنہیں رکھ لینے کا زیادہ حق ہے اگر وہ اصلاح چاہیں۔ اور عورتوں کا بھی اسی کے مثل جانا پہچانا حق ہے۔ اور مَردوں کو ان پر فضیلت حاصل ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۲۸)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ (پ ۲، بقرہ : ۲۲۹-۲۳۰)

● طلاق دو بار ہے پھر یا تو عمدہ طریقے سے اسے روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اسے چھوڑ دیا جائے اور یہ تمہارے لیے درست نہیں کہ جو کچھ تم نے اُنہیں دیا تھا کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ اگر دونوں کو یہ خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو اس حال میں کہ حدود الٰہی قائم نہ رہیں گی۔ تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت کچھ فدیہ

Marfat.com

دے کر علیحدگی حاصل کرلے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اُن سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو اللہ کی حدود سے تجاوز کریں گے وہی لوگ ظالم ہوں گے۔ (۲۲۹) پس تیسری بار طلاق دے دی تو اب وہ عورت اس وقت اس کے لیے حلال نہیں جب تک کہ وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرے۔ پھر وہ دُوسرا اسے طلاق دیدے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ اب رجوع کرلیں بشرطیکہ وہ حدود اللہ کو قائم رکھیں، اور یہ حدود اللہ ہیں جو اللہ تعالیٰ اہل علم قوم کے لیے بیان فرماتا ہے۔ (۲۳۰)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
(پ ۲، بقرہ : ۲۳۱)

۞ اور جب عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ عدّت کی مدّت ختم کرنیوالی ہوں تو اُنہیں عمدہ طریقے سے روک لو یا بھلائی کے ساتھ رخصت کردو۔ اور صرف ستانے کے لیے روکے رکھنا زیادتی ہے۔ اور جو اس طرح کرے گا وہ بیشک اپنے اُوپر ظلم کرے گا۔ اور اللہ کی نشانیوں کو مذاق نہ بناؤ۔ اور اپنے اُوپر اللہ کی دی گئی نعمت کو یاد کرو اور اس نے تم پر کتاب اور حکمت کو نازل فرمایا اس کے ذریعے تمہیں نصیحت کرتا ہے، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (۲۳۱)

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۭ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۳۳)

۞ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال تک دودھ پلائیں یہ اس کے لیے ہے جو پوری رضاعت کرنا چاہے اور اس دوران بچے والے پر کھانے اور کپڑے کا خرچہ دستور کے مطابق ہوگا۔ مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ نہ تو ماں کو تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے اور نہ والد کو بچے کی وجہ سے ضرر پہنچایا جائے اس کا حق مثل وارث کے ہے۔ پھر اگر ماں باپ دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم دائیوں سے اپنے بچوں کو دودھ پلوانا چاہو تو پھر بھی کوئی حرج نہیں جو خرچہ مقرر کیا ہوا سے اچھے انداز میں ادا کردو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک جو تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ (۲۳۳)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۳۶)

۞ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ جس عورت کے ساتھ تم نے خلوت نہ کی ہو یا اس کا مہر مقرر نہ کیا ہو اسے طلاق دے دو۔

Marfat.com

مگر کچھ فائدہ ضرور دو، امیر اپنی طاقت کے مطابق اور غریب اپنی ہمت کے مطابق دے عمدہ طریقے سے دینا اچھا ہے۔ یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (پ ۲، بقرہ : ۲۳۷)

● اور اگر تم نے عورتوں سے خلوت کیے بغیر طلاق دے دی اور ان کے لیے کچھ مہر مقرر کر چکے تھے، تو جتنا مقرر ہوا تھا اس کا نصف دینا ضروری ہے۔ اگر یہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہو تو جائز ہے۔ اور تمہارا معاف کر دینا تقویٰ کے بہت قریب ہے۔ اور آپس کے احسان کو فراموش نہ کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (۲۳۷)

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
(پ ۲، بقرہ : ۲۴۱-۲۴۲)

● اور طلاق شدہ عورتوں کو اچھے طریقے سے کچھ دینا ضروری ہے کیونکہ یہ اہلِ تقویٰ پر حق ہے۔ (۲۴۱) اللہ تعالیٰ اسی طرح تم پر اپنی آیات بیان فرما رہا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (۲۴۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝ (پ ۲۲، احزاب : ۴۹)

● اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کو لو پھر اُن کے پاس جانے سے پہلے اُنہیں طلاق دے دو تو اس معاملے میں تمہارے لیے عدت کی مدّت نہیں جس کی تم گنتی کرو لہٰذا اُنہیں کچھ مال دے دو۔ اور اُنہیں احسن انداز کے ساتھ رخصت کر دو۔ (۴۹)

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۙ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ (پ ۲۸، طلاق : ۲)

● پس جب ان کی معیاد پوری ہونے لگے تو اُنہیں اچھے انداز سے روک لو یا بہتر صورت میں ان سے علیٰحدگی کر لو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ بنا لو اور گواہ بننے والے اللہ کے لیے گواہی دیں۔ اس سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرتا ہو۔ اللہ اس کے لیے نجات کے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ (۲)

Marfat.com

طہارت

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۵)

اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنایا اور ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السّلام سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں (۱۲۵)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾
(پ ۲، بقرہ : ۲۲۲)

اور آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں۔ فرمادیں وہ گندگی ہے پس حیض کی حالت میں عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک ان کے پاس نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے بیشک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲۲۲)

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾
(پ ۳، آل عمران : ۴۲)

اور جب فرشتوں نے حضرت مریم سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آج تجھے سارے جہاں کی عورتوں سے چُنا ہے اور تجھے پاکیزہ کیا ہے۔ (۴۲)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ (پ ۳، آل عمران : ۵۵)

یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے کہا کہ اے عیسیٰ بیشک میں تمہاری عمر کی مُدّت کو پورا کروں گا اور اپنی طرف اٹھالوں گا اور کافروں کی صحبت سے پاک کردوں گا اور تیری اتباع کرنے والوں کو کافروں پر قیامت تک فوقیت دے دوں گا۔ پھر تم جب لوٹ کر میری طرف آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو ان میں فیصلہ کردوں گا۔ (۵۵)

Marfat.com

اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَهِّرَکُمْ بِهٖ وَیُذْهِبَ عَنْکُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ (پ ۹، انفال : ۱۱)

● یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی طاری کردی جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لیے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کردے اور تم سے شیطان کی نجاست دور کردے۔ اور مضبوط کردے اس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں ثابت قدمی پیدا کردے۔ (۱۱)

لَا تَقُمْ فِیْهِ اَبَدًا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِیْهِ فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۰۸)

● آپ اس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۱۰۸)

وَهُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۴۸)

● اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے، اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں۔ (۴۸)

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّکٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۳)

● اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کرکے پاکیزہ کردے (۳۳)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىکُمْ صَدَقَةً ذٰلِکَ خَیْرٌ لَّکُمْ وَاَطْهَرُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۲)

● اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۲)

وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ (پ ۲۹، مدثر : ۴)

● اور اپنے لباس کو طاہر رکھیں (۴)

Marfat.com

طول امل

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۱۴، حجر : ۳)

● اُنہیں رہنے دیجیے کہ وہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور بھی امیدیں اُنہیں دنیا میں مشغول رکھیں پس جلد ہی اُنہیں اس کے متعلق معلوم ہو جائے گا۔ (۳)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۲-۳)

● جب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔ (۲) ان کے دل کھیل میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھوں نے خفیہ مشورہ کیا کہ کیا یہ تمہارے جیسے آدمی ہیں۔ کیا تم جادو کے پیروکار بن گئے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ (۳)

طور

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(پ ۱، بقرہ : ۶۳)

● اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو بلند کر دیا۔ پس جو ہم نے تمہیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑ لو اور ذہن میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تا کہ تم میں تقویٰ آ جائے۔ (۶۳)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۹۳)

● اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پر طور کو بلند کیا قوت کے ساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو، کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا ان کے کفر کی بنا پر ان کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں بُرا حکم دیتا ہے اگر تم صاحبِ ایمان ہو۔ (۹۳)

Marfat.com

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ (پ ۶، نساء : ۱۵۴)

● اوران سے عہد لینے کے لیے ہم نے کوہِ طور کوان پر بلند کر دیا اور ہم نے ان سے کہا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ اور ہم نے انہیں کہا کہ ہفتے کے روز زیادتی نہ کرو اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ (۱۵۴)

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۴۳)

● اور جب موسیٰ مقررشدہ وعدے کے مطابق کوہِ طور پر پہنچے تو ان کے رب نے ان سے کلام کیا۔ موسیٰ نے عرض کی اے میرے رب مجھے اپنا آپ دکھا تا کہ میں تجھے دیکھوں، تو فرمایا تو ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔ البتہ اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تو مجھے دیکھ سکے گا۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تو پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (۱۴۳)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۷۱)

● اور جب ہم نے ان کے اُوپر پہاڑ اُٹھا کر کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان تھا اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان پر گرے گا۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے اس کا ذکر کرو تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ (۱۷۱)

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ (پ ۱۶، مریم : ۵۲)

● اور ہم نے اسے کوہِ طور کی بائیں جانب سے آواز دی اور اسے راز و نیاز کے لیے قریب کیا۔ (۵۲)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۸۰)

● اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تمہارے لیے طور کی دائیں جانب کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔ (۸۰)

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ (پ ۱۸، مومنوں؛ ۲۰)

● اور طور سینا سے زیتون کا درخت اگایا وہ تیل لیے ہوئے اگتا ہے اور وہ کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔ (۲۰)

Marfat.com

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۰، قصص : ۲۹)

پھر جب موسیٰ علیہ السّلام کی معیاد پوری ہوگئی اور اپنی بیوی کو لے کر طُور کی جانب چل دیے تو ایک آگ دیکھی، اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو بیشک میں نے آگ دیکھی ہے شاید کہ میں اس سے تمہارے لیے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کی چنگاری لے آؤں تا کہ تم اس سے تپش حاصل کرو۔(۲۹)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۲۰، قصص : ۴۶)

اور نہ آپ طُور کے کنارے پر تھے جب ہم نے ندا دی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے تا کہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن میں آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہ آیا تا کہ اُنہیں نصیحت حاصل ہو جائے۔(۴۶)

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ (پ ۲۷، طور : ۱-۴)

اور طُور کی قسم! (۱) اور لکھی کتاب قسم! (۲) جو کھلے اوراق میں موجود ہے۔(۳) اور بیت المعمور کی قسم (۴)

طوٰی

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۹﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۱﴾ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿۱۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۹-۱۳)

اور کیا آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچی ہے۔(۹) جب اس نے ایک آگ دیکھی تو آپ نے اپنی زوجہ سے کہا ٹھہرو مجھے ایک آگ دکھائی دی ہے شاید میں تمہارے لیے اس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے بارے میں مجھے کچھ پتہ چل جائے۔(۱۰) پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو آواز آئی اے مُوسیٰ! (۱۱) بیشک میں تمہارا رب ہُوں، اپنے جوتوں کو اتار دے۔ بیشک تو طویٰ کی مقدس وادی میں ہے۔(۱۲) اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی کی جائے اسے سنو۔(۱۳)

Marfat.com

ظلم

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ (پ ۶، نساء : ۱۴۸)

● اللہ بُری بات کو اعلانیہ طور پر کہنا پسند نہیں کرتا مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔(۱۴۸)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
(پ ۵، نساء : ۳۰)

● اور جو کوئی عداوت اور ظلم سے ایسا کرے گا تو عنقریب ہم اسے آگ میں ڈال دینگے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۳۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ (پ ۶، مائدہ : ۵۱)

● اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کے ساتھ دوستی رکھے گا تو بیشک وہ ان میں سے ہوگا۔ بیشک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔(۵۱)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۷، انعام : ۲۱)

● اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے یا اس کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ بیشک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔(۲۱)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَىْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۷، انعام : ۴۴)

● پھر جب وہ نصیحت کی گئی چیز کو بھول گئے تو ہم نے ان کے لیے ہر چیز کے دروازے کھول دیئے۔ حتیٰ کہ اُنہیں جو کچھ دیا گیا تھا اس پر خوش رہنے لگے تو ہم نے اچانک پکڑ لیا وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔(۴۴)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّىْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۹)

● اور یونہی ہم بعض ظالموں کو بعض لوگوں پر مسلط کر دیتے ہیں یہ ان کے کسب کا نتیجہ ہے۔(۱۲۹)

Marfat.com

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
(پ ۹، انفال : ۲۵)

● اوراس فتنے سے ڈرتے رہو جو تم میں سے نہ صرف اُنہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں سے خاص کر ظلم کیا ہے۔ اور جان لو کہ اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۲۵)

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۷۰)

● کیا اُنہیں اپنے سے پہلے لوگوں یعنی قومِ نوح اور قومِ عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والوں کی جن کی بستیاں الٹ دی گئیں تھیں کی خبر نہیں ملی۔ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیل لے کر آئے تھے مگر اللہ کی شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔(۷۰)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۴۴)

● بیشک اللہ لوگوں پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کرتا مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔(۴۴)

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
(پ ۱۲، ہود : ۱۱۳)

● اور ظالموں سے مانوس نہ ہوں ورنہ آگ آجائے گی، اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی دوست نہیں اور نہ تم مدد کیے جاؤ گے۔(۱۱۳)

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۱۶)

● پس جو تم سے پہلے زمانے میں اُمتیں ہو چکی ہیں ان میں دعوت حق دینے والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد سے روکتے مگر ایسے چند لوگوں تھے جن کو ہم نے ان میں سے بچا لیا اور جو ظالم تھے وہ اسی کی اتباع میں رہے جس میں عیش تھا اور وہ لوگ مجرم تھے۔(۱۱۶)

وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۴۵)

● اور تم ان لوگوں میں سکونت پذیر رہے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو جائے کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا تھا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بیان کی ہیں۔(۴۵)

Marfat.com

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۱۱)

● زندہ اور قائم رہنے والے کے سامنے سب چہرے سرنگوں ہو جائیں گے۔ بلاشبہ جس نے اپنے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد ہوگا۔(۱۱۱)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۱)

● اور ہم نے بہت سی ظلم کرنے والی بستیوں کو ہلاک کر دیا اور پھر ان کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی۔(۱۱)

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾

(پ ۱۷، انبیاء : ۱۳-۱۴)

● اب مت بھاگو اور اپنی آرام گاہوں کی طرف واپس جاؤ اپنے رہنے والے مکانوں میں چلے جاؤ تا کہ تم سے پوچھا جائے۔(۱۳) وہ کہنے لگے ہائے افسوس بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔(۱۴)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۰)

● یہ اس کی سزا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہے۔(۱۰)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

(پ ۱۷، حج : ۶۰)

● حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچنے کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(۶۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿۴﴾

(پ ۱۸، فرقان : ۴)

● اور کفر کرنے والے لوگوں نے کہا کہ یہ سوائے افک کے اور کچھ نہیں ہے جسے انھوں نے بنا لیا ہے اور اس پر قوم کے لوگوں نے تائید کی ہے پس وہ ظلم اور جھوٹ پر آ گئے ہیں(۴)

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱﴾ (پ ۱۹، نمل : ۱۱)

● مگر وہ شخص جو زیادتی کرے پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بیشک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔(۱۱)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

(پ ۲۱، عنکبوت : ۶۸)

● اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھا یا حق جب اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلا دیا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے۔(۶۸)

Marfat.com

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۲۲، سباء : ۴۲)

● پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کو نفع اور نقصان پہنچانے کا مالک نہیں ہے، اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۴۲)

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۴۱-۴۲)

● اور جس نے مظلوم ہونے پر بدلہ لے لیا پس ایسے لوگوں پر کوئی ماخذہ کی راہ نہیں۔ (۴۱) بلاشبہ ماخذہ تو انھی لوگوں کا ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناجائز فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۴۲)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۶۵)

● پھر ان کے گروہ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے تباہی ہے۔ (۶۵)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۷۵-۷۷)

● ان سے وہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر موجود رہیں گے۔ (۷۵) اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ (۷۶) اور وہ پکاریں گے اے مالک تمھارا رب ہمیں بالکل ختم کر دے۔ وہ کہے گا تمھیں تو یہاں ہمیشہ قیام کرنا ہے۔ (۷۷)

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۶، ق : ۲۹)

● ہمارے ہاں بات میں تبدیلی نہیں ہوتی اور میں اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔ (۲۹)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۵۹-۶۰)

● پس بلاشبہ ان ظلم کرنے والوں کے لیے عذاب سے اتنا ہی حصہ ہے جتنا کہ ان جیسے اصحاب کو ملا تھا پس یہ جلدی نہ کریں۔ (۵۹) پس ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جنھوں نے اس دن کا انکار کیا ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (۶۰)

Marfat.com

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾ (پ ۲۷، نجم : ۵۰-۵۴)

● اور یہ کہ اسی نے قومِ عاد کو پہلے ہلاک کیا ہے۔(۵۰) اور ثمود کو بھی ہلاک کیا پھر کسی کو باقی نہ رکھا۔(۵۱) اور ان سے پہلے قومِ نوح کو بھی ہلاک کیا۔ بیشک وہ بڑے ہی ظالم اور سرکش لوگ تھے۔(۵۲) اور اسی نے حضرت لوط کی اُلٹنے والی بستی کو نیچے گرایا۔(۵۳) تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا۔(۵۴)

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ (پ ۲۸، جمعہ : ۷)

● اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اُس کے کہ جو وہ اپنے ہاتھوں سے پہلے بُرے اعمال کر چکے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے۔(۷)

ظلمت

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ (پ ۳، بقرہ : ۲۵۷)

● اللہ اہلِ ایمان کا مددگار ہے جو اُنہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔ اور کافر لوگوں کے دوست شیطان ہیں۔ جو انہیں نور سے ظلمت کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہی لوگ آگ کا عذاب پانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے(۲۵۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ (پ ۷، انعام : ۱)

● حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی اور نور بنایا۔ پھر بھی کفر کرنیوالے کسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔(۱)

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ (پ ۷، انعام : ۶۳)

● فرما دیجیے کہ تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو۔ اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ ہمیں اس تنگی سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔(۶۳)

Marfat.com

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۸، انعام : ۱۲۲)

کیا جو پہلے مُردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا پھر اس کے لیے روشنی کردی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس شخص جیسا ہوسکتا ہے جو ایسے اندھیروں میں پڑا ہو جہاں سے وہ نکل نہ سکے اسی طرح کافروں کے لیے مزین کردیا جو عمل وہ کرتے تھے۔(۱۲۲)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾
(پ ۱۳، رعد : ۱۶)

آپ فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے۔آپ کہہ دیجیے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنالیے ہیں جو اپنی جانوں کے لیے نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں۔ان سے پوچھیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں۔ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں۔کیا انھوں نے انکو اللہ کا شریک بنایا ہے جنھوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو۔فرمادیجیے اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔(۱۶)

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾
(پ ۱۳، ابراہیم : ۱)

الٓرٰ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکی سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا تعریف کیا گیا ہے۔(۱)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۵)

اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اپنی قوم کی تاریکی سے روشنی میں لے آئیں۔اور انہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ، بیشک ان میں ہر صابر اور شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۸۷)

اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضبناک ہوکر چل دیے۔پس انھوں نے خیال کیا کہ ہم ان پر تنگی نہ کریں

Marfat.com

گے تو انھوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے۔ بیشک میں ہی بے جا کرنیوالوں میں سے ہوں۔(۸۷)

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۸، نور : ۴۰)

● یا اسکی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کہ گہرے سمندر میں تاریکی ہو جس کے اُوپر موج چھائی ہو پھر موج کے اُوپر موج ہو اس کے اوپر بادل ہو۔ یہ اندھیرے پر اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ جب اس میں ہاتھ نکالا جائے تو وہ اپنے ہاتھ کو بھی نہ دیکھ سکے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی نُور نہیں ہے۔(۴۰)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾
(پ ۲۲، احزاب : ۴۳)

● وہی ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی صلوٰۃ بھیجتے ہیں تا کہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۹-۲۱)

● اور آنکھیں رکھنے والا اور اندھا برابر نہیں ہو سکتے۔(۱۹) اور نہ ہی ظلمت اور نور برابر ہیں۔(۲۰) اور نہ سایہ اور تیز دھوپ برابر ہیں۔(۲۱)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾
(پ ۲۴، زمر : ۶)

● اس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اتار دیے وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صُورت کے بعد دوسری تخلیقی صُورت گزارنے کے بعد پیدا کرتا ہے۔ یہ تمھارا اللہ ہے جو تمھارا رب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھر تم کس طرف پھرے جا رہے ہو۔(۶)

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ (پ ۲۸، طلاق : ۱۱)

● ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر اللہ کی روشن آیات کی تلاوت کرتے ہیں تا کہ وہ اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے

Marfat.com

والوں کو ظلمت سے نکال کر نور یعنی روشنی میں لے آئیں اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا تو اللہ اسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ کے لیے تا ابد رہیں گے، بیشک اللہ نے ان کے لیے احسن رزق رکھا ہے۔ (۱۱)

ظن

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۝۱۵۷

(پ ۶، نساء : ۱۵۷)

● اور یہ کہنے کے باعث کہ ہم نے مسیح ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا (اللہ نے اُنہیں ملعون کر دیا) اور اُنہیں نہ قتل کیا گیا اور نہ اُنہیں سولی پر چڑھایا گیا بلکہ وہ شبہ میں ہیں۔ اور بیشک جو لوگ اس میں شک کر رہے ہیں اُنہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہے مگر وہ اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور یقیناً انھوں نے اُنہیں قتل نہیں کیا۔ (۱۵۷)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝۱۱۶ (پ ۸، انعام : ۱۱۶)

● اور (اے سننے والے) اگر تو اس زمین کے اکثر لوگوں کو اطاعت کرے گا تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔ یہ کہ وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ کہ وہ خیالی باتیں کرنے والے ہیں۔ (۱۱۶)

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝۱۴۸ (پ ۸، انعام : ۱۴۸)

● عنقریب شرک کرنے والے کہیں گے اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے آباؤ اجداد شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دیتے۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے جھٹلایا تھا حتیٰ کہ ان پر عذاب آ گیا۔ آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جو ہمارے سامنے نکال کر لے آؤ۔ تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور تم خیال آرائی کرنے والے ہو۔ (۱۴۸)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶

(پ ۱۱، یونس : ۳۶)

● ان کے اکثر لوگ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ بیشک گمان حق سے ذرہ بھر بے نیاز نہیں کر سکتا۔ بیشک اللہ

Marfat.com

جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔(۳۶)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ وَمَا یَتَّبِعُ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۶۶﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۶)

● سن لو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کے لیے ہے۔ جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس کی پیروی کر رہے ہیں، سوائے اس کے کہ وہ اپنے ظن کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ صرف بے بنیاد باتیں کرنے والے ہیں۔(۶۶)

لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۲﴾
(پ ۱۸، نور : ۱۲)

● ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پر نیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو صریحاً بہتان ہے۔(۱۲)

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۱۰)

● جب انھوں نے تمہارے اُوپر اور نیچے کی جانب سے تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے باعث گلوں تک آ گئے تو تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔(۱۰)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
(پ ۲۳، ص : ۲۷)

● اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے بلا مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ کافروں کا گمان ہے پس کفر کرنے والوں کی آگ کے عذاب سے تباہی ہے۔(۲۷)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾ (پ ۲۵، حٰمٓ سجدہ : ۴۸)

● اور جنکی وہ پہلے پوجا کیا کرتے تھے وہ سب غائب ہو جائیں گے اور سمجھ لیجیے کہ اُن کے فرار ہونے کا کوئی مقام نہیں ہے۔(۴۸)

وَاِذَا قِیْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَیْبَ فِیْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾ (پ ۲۵، جاثیہ : ۳۲)

● اور جب یہ بات کہی جاتی تھی کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے تو اس کے جواب میں تم یہی کہتے تھے کہ ہمیں قیامت کے متعلق بالکل معلوم نہیں ہے ہم اسے محض گمان تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کا یقین نہیں ہے۔(۳۲)

Marfat.com

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، فتح : ۱۲)

❁ بلکہ تمہارا یہ خیال تھا کہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور مؤمنین ہرگز واپس لوٹ کر اپنے اہل وعیال میں نہ آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہی بات راسخ ہو چکی تھی اور تمہارا ظن بہت ہی برا ظن تھا اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔ (۱۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۱۲)

❁ اے ایمان والوں! بدگمانیوں کی کثرت سے اپنے دامن کو بچایا کرو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور نہ کسی کی بُرائیاں تلاش کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا تم تو اس سے کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (۱۲)

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَاۗءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ (پ ۲۷، نجم : ۲۳)

❁ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے اِن کے متعلق کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ (۲۳)

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ﴿۲۸﴾ (پ ۲۷، نجم : ۲۸)

❁ حالانکہ اُنہیں اُن کے متعلق علم نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں دے سکتا (۲۸)

ظہار

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ (پ ۲۱، احزاب : ۴)

❁ اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور جن بیویوں سے تم ظہار کرتے ہو اُنہیں تمہاری

Marfat.com

مائیں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی فرزندوں کی طرح نہیں بنایا۔ یہ تو صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ ہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ (۴)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۱ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَالَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۴ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱-۴)

● بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی اور اللہ سے التجا کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی بات چیت سن رہا تھا۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۱) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں حالانکہ وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے ان کو جنم دیا ہے۔ اور بیشک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بُری اور جھوٹی بات ہے۔ اور بلاشبہ اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (۲) اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر وہ اس بات کا ازالہ کرنا چاہیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رجوع کرنے سے قبل ایک غلام کو آزاد کریں۔ یہی اصل بات ہے جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (۳) پھر جو غلام آزاد نہ کر سکے تو وہ لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے قبل اس سے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس جائے۔ پھر جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان قائم رہے۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور ان کے منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۴)

علم مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰى مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ حَتّٰى یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَیْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝۱۷۹ (پ ۴، آل عمران : ۱۷۹)

● اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس حال میں جس میں تم کو نہیں رہنے دے گا جب تک ناپاک کو طیب سے علیحدہ نہیں

Marfat.com

کرے گا۔ اور نہ ہی اللہ تمہیں غیب سے مطلع کرے گا البتہ اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (۱۷۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ (پ ۵، نساء : ۱۱۳)

● اور اے محبوب اللہ کا فضل اور رحمت آپ پر نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت چاہتی تھی کہ تمہیں راہ سے ہٹا دیں۔ اور وہ خود ہی کو سیدھی راہ سے ہٹا رہے ہیں اور آپ کو ذرّہ بھر نقصان نہ دے سکیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تمہیں وہ سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۱۱، یونس : ۳۷)

● اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی وحی کے بغیر خود بنا لیا گیا ہو بلکہ یہ تو اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے موجود ہے اور یہ کتاب کی تفصیل ہے اس میں شک نہیں کہ یہ جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ (۳۷)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ (پ ۱۴، نحل :۸۹)

● اور جس دن ہم ہر اُمت پر ان ہی میں سے ایک گواہ پیش کریں گے اور ہم آپ کو بھی ان سب پر بطور گواہ لے آئیں گے اور ہم نے آپ پر یہ کتاب یعنی قرآن نازل کیا ہے اس میں ہر چیز کا تفصیل سے بیان ہے اور یہ ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لیے بشارت ہے۔ (۸۹)

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ (پ ۲۷، رحمٰن : ۱-۴)

● رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) (۱) قرآن کا علم عطا فرمایا۔ (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ (۳) اسی نے اسے بات کرنا سکھایا۔ (۴)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

(پ ۲۹، جن : ۲۶-۲۸)

● اللہ غیب جاننے والا ہے تو وہ اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔ (۲۶) ہاں جس رسول کے لیے اس نے غیب بتانا پسند کر لیا ہو تو اس رسول کے آگے اور پیچھے محافظ مقرر کر دیتا ہے۔ (۲۷) تاکہ وہ دیکھ لے کہ انھوں نے اپنے

Marfat.com

رب کے پیغامات پہنچا دیے ہیں اور جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔(۲۸)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

(پ ۳۰، تکویر : ۲۴-۲۷)

● اور یہ نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے۔(۲۴) اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔(۲۵) پھر تم کدھر جا رہے ہو۔(۲۶) یہ تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔(۲۷)

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

(پ ۳۰، نشرح : ۱)

● کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا۔(۱) اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔(۲) جس نے آپ کی پشت مبارک کو گراں کر رکھا تھا۔(۳) اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔(۴) پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۵) بیشک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔(۶) پھر جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں تو ریاضت میں لگ جائیں (۷) اور اپنے رب کی طرف متوجہ رہیں۔(۸)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۲۵)

● اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنایا اور ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں (۱۲۵)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٤﴾

● اے نبی! آپ کے لیے اور مومنوں میں سے جو آپ کی اتباع کرتے ہیں (۶۴) (پ ۱۰، انفال : ۶۴)

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ (پ ۲۸، صف : ۱۳)

● اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے، وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے، اور اے محبوب مومنوں کو بشارت دے دیں۔(۱۳)

Marfat.com

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ (پ ۲۸، تحریم : ۵)

● کچھ بعید نہیں کہ اگر وہ تمہیں چھوڑ دیں تو آپ کا رب تمہارے بدلے میں اُنہیں تم سے بہتر ازواج عطا فرما دے جو مسلمان ہوں صاحبِ ایمان ہوں، فرمانبردار توبہ کرنے والی عبادت گزار روزہ رکھنے والی کچھ شوہر دیدہ اور کچھ کنواریاں ہوں۔ (۵)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۶۲)

● جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتے ہیں پھر اس کے سبب نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ دُکھ دیتے ہیں۔ ان کے لیے اپنے رب کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۲۶۲)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(پ ۳، بقرہ : ۲۶۵)

● اور ان کی مثال جو اپنے مال اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو ثابت قدم رکھتے ہیں اس باغ کی مثل ہے جو ایک بلند مقام پر ہو پھر اس پر زور سے بارش ہو جس سے اس کا پھل دوگنا ہو گیا ہو پھر اگر اس پر بارش نہ برسے تو اس کے لیے شبنم کافی ہو۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ (۲۶۵)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ (پ ۲۱، احزاب : ۲۳)

● مومنین میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی نذر پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور ان کی چاہت میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳)

Marfat.com

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ (پ ۲۷، حدید : ۷)

● اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس مال کو خرچ کرو جس پر اس نے تمہیں حق دیا ہے۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کیا تو اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ (۷)

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ (پ ۳۰، اعلیٰ : ۱۰)

● جس دل میں خشیت ہوگی وہ نصیحت کو قبول کرلے گا۔ (۱۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (پ ۲۶، فتح : ۲۹)

● کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحمدل ہیں آپ اُنہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے، اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اُس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں اُن کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے، ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں۔ اور انجیل میں اُن کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر وہ اپنے تنے کے بل کھڑا ہوگیا اُس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تاکہ کافروں کو اس سے غصہ آئے۔ ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔ (۲۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۲)

● اے ایمان والو! جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات علیحدگی میں کہنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ انداز تمہارے لیے بہتر اور پاک ہے۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اللہ تم سے درگزر فرمائے بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۲)

Marfat.com

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ (پ ۲۹، دھر : ۷-۹)

❁ وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں۔اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کے بُرے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے (۷) اور وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔(۸) اُن کے نزدیک کھانا کھلانے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اُس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ شکر گزاری چاہتے ہیں۔(۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۴۳)

❁ اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک تم اس حالت میں نہ آجاؤ کہ جو تم کہتے ہو وہ تمہیں معلوم ہو اور نہ حالت جنابت میں جب تک غسل نہ کرلو مگر مسافری میں، اور اگر تم میں سے کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر پانی نہ پایا ہو تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو تو اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بیشک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔(۴۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَاۗءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِۍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ لَوْلَا جَاۗءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۚ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ ۱۸، نور : ۱۱-۲۰)

❁ بیشک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے وہ تم میں ہی ایک گروہ ہے۔آپ اسے بُرا خیال نہ کریں بلکہ یہ تمہارے لیے خیر ہی ہے اور ان میں ہر شخص کے لیے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا۔اور جس شخص نے سب سے زیادہ

Marfat.com

گناہ اٹھایا اس کے لیے عظیم عذاب ہے۔(۱۱) ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تم نے اسے سنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ پر نیک گمان کیا ہوتا۔ اور کہتے کہ یہ تو صریحاً بہتان ہے۔(۱۲) وہ اس پر چار گواہ کیوں نہ لا سکے۔ پھر جب وہ گواہ نہ لائے تو اللہ کے نزدیک وہ لوگ جھوٹے ہیں۔(۱۳) اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو اس میں مبالغہ آرائی کی وجہ سے تم پر عظیم عذاب آجاتا۔(۱۴) جب تم اپنی زبانوں پر اس بہتان والی بات کو لاتے تھے اور افواہ کو پھیلاتے تھے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اسے معمولی بات خیال کرتے تھے۔ حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔(۱۵) کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لیے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں۔ اے اللہ! تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے۔(۱۶) اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔(۱۷) اور اللہ تمہارے لیے اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔(۱۸) بلاشبہ وہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیل جائے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔(۱۹) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ بڑی شفقت والا رحم والا ہے۔(۲۰)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ (پ ۲۲، احزاب : ۳۲)

اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پر وہ طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔(۳۲)

عاد

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
(پ ۸، اعراف : ۶۵)

اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔(۶۵)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
(پ ۱۲، ہود : ۵۰)

اور قوم عاد کی طرف ان کے قومی بھائی ہود کو بھیجا، انھوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ بیشک تم تو صرف افترا باندھنے والے ہو۔(۵۰)

Marfat.com

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۗ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ (پ ۱۲، ہود : ۵۸-۶۰)

❁ اور جب ہمارا عذاب آ گیا تو ہم نے حضرت ہُود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت کے ساتھ اس سے نجات دی، اور اُنہیں شدید عذاب سے نجات دی۔ (۵۸) اور یہ وہی عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر منکر کے حکم کی پیروی کی۔ (۵۹) اور اس دنیا میں بھی اور یوم قیامت کو بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ دیکھو بیشک قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! حضرت ہود کی قوم عاد کے لیے تباہی ہے۔ (۶۰)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۹﴾ (پ ۱۳، ابراہیم : ۹)

❁ کیا تمہیں تم سے پہلے لوگوں کے بارے میں یعنی قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد آنے والوں کے بارے میں خبر نہیں ملی، اللہ کے علاوہ اُنہیں کوئی نہیں جانتا ان کے رسول روشن دلائل لے کر ان کے پاس آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے اور کہنے لگے بیشک ہم نے اس کا انکار کیا ہے جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بیشک ہمیں اس کے بارے میں شک ہے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو اس نے تردّد میں ڈالا ہے (۹)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاۗءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۳۱-۴۲)

❁ پھر اس کے بعد ہم نے ایک اور زمانے کی قوم بنائی۔ (۳۱) پھر انہی میں سے ایک کو ہم نے ان میں رسول بنا کر بھیجا انھوں نے کہا اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمھارا کوئی اور معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ (۳۲) اور اس قوم کے کفر کرنے والے سرداروں نے ہماری آخرت کی ملاقات کو جھٹلا دیا اور جنہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحال

Marfat.com

کر رکھا تھا انھوں نے کہا کہ تمھاری مثل یہ ایک بندہ ہی ہے جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔(۳۳) اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کو اتباع کر لی تو بیشک تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۳۴) کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تمہیں موت آجائے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو اس کے بعد تمہیں پھر نکال لیا جائے گا۔(۳۵) بہت بعید ہے بہت بعید ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۳۶) یہ تو صرف دنیا ہی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والوں میں سے نہیں ہیں۔(۳۷) وہ تو صرف ایک آدمی ہے جس نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کر لیا ہے اور ہم اس پر ہرگز ایمان نہ لانے والے ہیں۔ (۳۸) فرمایا کہ اے میرے رب میری مدد کر دے کیونکہ انھوں نے مجھے جھوٹا کہہ دیا ہے۔(۳۹) اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت جلد ندامت زدہ ہو کے صبح کریں گے۔(۴۰) پس ایک خوفناک دھماکے نے حق کے ساتھ پکڑ لیا۔ ہم نے اُنہیں تنکوں کی مانند کر دیا۔ پس ظالم قوم کے لیے دوری ہے۔(۴۱) پھر اُن کے بعد ہم کئی اور زمانے لے آئے۔(۴۲)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾
(پ ۱۹، فرقان : ۳۸-۳۹)

اور عاد اور ثمود اور اصحاب راس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو اُن کے درمیان آئیں اُن کو یاد کرو۔(۳۸) اور ہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کر کے ختم کر دیا۔(۳۹)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ (پ ۲۰، عنکبوت : ۳۸)

اور ہم نے عاد اور ثمود کو بھی ختم کیا اور ان کی سکونت گاہیں ظاہر ہو چکی ہیں اور شیطان نے ان کے لیے ان کے اعمال مزین کر دیے اور اُنہیں اللہ کی راہ سے روک دیا اور حالانکہ وہ بصیرت رکھنے والے تھے۔(۳۸)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۳-۱۶)

اور اگر یہ توجہ ہٹا لیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھماکے سے ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔(۱۳) جب ان کے پاس آگے پیچھے سے رسول آئے تھے جنھوں نے دعوت دی تھی کہ اللہ

Marfat.com

کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو اُنھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ (۱۴) پس جو قوم عاد تھی اس نے زمین میں ناحق تکبّر کیا۔ اور انھوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر کون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظر نہیں آتی کہ اللہ ہے جس نے اُنہیں پیدا کیا ہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ (۱۵) پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تند و تیز ہوا بھیجی تاکہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں رسوا کن عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور کسی طرح بھی ان کی مدد نہ ہوگی۔ (۱۶)

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

(پ ۲۶، احقاف : ۲۱-۲۵)

اور عاد کے قومی بھائی حضرت ہود کو یاد کرو جب کہ انھوں نے اپنی قوم کو احقاف میں اللہ سے ڈرنے کا پیغام دیا اور بیشک اس سے قبل بھی ڈرانے والے گزر چکے تھے اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے آئے جن کا پیغام تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تمہارے متعلق بڑے دن کے عذاب آنے کا خوف ہے۔ (۲۱) انھوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس لیے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے پھیر دیں پس اگر آپ سچے ہیں تو جس عذاب کے لانے کا ہمیں وعدہ دیتے ہو اُسے لے آؤ۔ (۲۲) حضرت ہود نے فرمایا کہ بلاشبہ عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کے پیغام کی تبلیغ کرنے کیلئے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہلوں کی قوم ہو (۲۳) پھر جب انھوں نے بادل کی صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے جس میں دردناک عذاب چھپا ہے (۲۴) جو اپنے رب کے حکم کے مطابق ہر چیز کو نیست و نابود کر دے گا پس اگلی صبح کو اُن کے خالی مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ مجرموں کی قوم کو ہم اسی طریقے سے سزا دیتے ہیں۔ (۲۵)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَیْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

(پ ۲۷، ذٰریٰت : ۴۱-۴۲)

اور قومِ عاد میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر ناانداز آندھی بھیجی۔ (۴۱) وہ آندھی جہاں سے گزرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کر دیتی تھی۔ (۴۲)

Marfat.com

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۷، قمر : ۱۸-۲۱)

● قوم نے عاد کو جھٹلایا پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔(۱۸) بیشک ہم نے ان پر نحوست کے دن شدید طوفان بھیجا جو چلتا گیا۔(۱۹) اس نے لوگوں کو اڑا کر اس طرح پھینک ڈالا جس طرح وہ اکھڑی ہوئی کھجور کے تنے ہیں۔(۲۰) پس ہمارا عذاب اور ہمارا ڈرانا کیسا ہوا۔(۲۱)

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ (پ ۲۹، حاقہ : ۶-۸)

● اور عاد کو شدید تند خو آندھی سے ہلاک کر دیا گیا۔(۶) اللہ نے اس آندھی کو ان پر سات دن اور آٹھ راتیں مسلط کیے رکھا۔ اے مخاطب! تو اس قوم کو گرے پڑے مرے ہوئے اس طرح دیکھتا ہے جیسے کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے گرے پڑے ہیں۔(۷) تو کیا تو ان میں کسی کو باقی رہنے والا دیکھتا ہے۔(۸)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ (پ ۳۰، فجر : ۶-۸)

● کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔(۶) اِرم کے ساتھ کیا کیا جو اونچے ستونوں والے تھے۔(۷) ان کی مثل دنیا کے شہروں میں کوئی پیدا نہیں کیا گیا۔(۸)

عبادت

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿۴﴾ (پ ۱، فاتحہ : ۴)

● ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔(۴)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ (پ ۱، بقرہ : ۲۱)

● اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کرنے والا ہے تا کہ تم ڈرو۔(۲۱)

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿۱۳۸﴾ (پ ۱، بقرہ : ۱۳۷-۱۳۸)

● پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پانے والے ہو گئے۔ اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا علم والا ہے۔(۱۳۷) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہے۔ اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔(۱۳۸)

Marfat.com

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۷)

میں نے تو اُنہیں وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ جب تک میں ان میں رہا ان پر گواہ تھا۔ پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تُو ہی ان کا نگران تھا۔ اور تو ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۱۱۷)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۖ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۷، انعام : ۱۰۲-۱۰۳)

یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا خالق ہے پس اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (۱۰۲) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔ اور وہ نگاہوں کا احاطہ کر سکتا ہے۔ اور وہ لطیف ہے خبر والا ہے۔ (۱۰۳)

قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۱۰۴)

کہہ دیجیے کہ اے لوگو! اگر تم کو میرے دین کے بارے میں شبہ ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کرتے ہو، مگر میں اس خدا کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنین میں سے ہوں۔ (۱۰۴)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۲، ہود : ۲۶)

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تم پر بڑے دن کے دردناک عذاب کا ڈر ہے۔ (۲۶)

وَلِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ (پ ۱۲، ہود : ۱۲۳)

آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے پاس ہے، تمام امور اسی کی طرف رجوع کرینگے۔ پس اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔ (۱۲۳)

وَلِلّٰهِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ (پ ۱۳، رعد : ۱۵)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے خوشی سے یا مجبوری سے اور ان کے سائے صبح و شام اللہ ہی کے لیے سجدہ ریز ہیں۔ (۱۵)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝ (پ ۱۳، رعد : ۳۶)

● اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوشی محسوس کرتے ہیں جو آپ کی طرف اتارا گیا ہے اور بعض گروہ اس کے کچھ حصے کے منکر ہیں۔ آپ فرما دیں کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اور اسی کی طرف میں نے لوٹنا ہے۔ (۳۶)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸ۙ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝۹۹

(پ ۱۴، حجر : ۹۸-۹۹)

● پس اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔ (۹۸) اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ حیاتِ بشری سے حیاتِ جاوداں میں تشریف لے جائیں۔ (۹۹)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۵)

● اور آپ سے پہلے ہم نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جس پر ہم نے یہی وحی کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو۔ (۲۵)

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۹۲)

● بیشک یہ اُمت جو تمھاری ہے ایک اُمت واحدہ ہے۔ اور میں تمھارا رب ہوں پس میری عبادت کیا کرو۔ (۹۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(پ ۱۷، حج : ۷۷)

● اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور اچھے کام کرو تا کہ تمھاری فلاح ہو جائے۔ (۷۷)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (پ ۱۸، نور : ۵۵)

● اور اللہ نے تم میں سے اہلِ ایمان اور صالح عمل کرنے والوں سے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُنہیں زمین میں خلافت دے گا جس طرح کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی۔ اور ان کے لیے ان کے دین کو مستحکم کر دے گا جسے اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور اُن کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور جو اس کے بعد انکار کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔ (۵۵)

Marfat.com

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَّأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾ (پ ۲۰، نمل : ۹۱)

● بلاشبہ مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس حرمت والے شہر کے رب کی عبادت کروں اور ہر چیز اسی کے لیے ہے اور مجھے حکم ہے یہ کہ میں تسلیم کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔(۹۱)

وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾
(پ ۲۰، عنکبوت : ۱۶)

● اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو یاد کرو جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے رہو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تمہیں اس کا علم ہے۔(۱۶)

يٰعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾ (پ ۲۱، عنکبوت : ۵۶)

● اے ایمان لانے والے میرے بندو بیشک میری زمین بڑی وسیع ہے پس تم میری ہی عبادت کرو۔(۵۶)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَّأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾
(پ ۲۱، روم : ۴۳)

● پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے جس نے مسترد نہیں ہونا تم اپنے چہرے کو مستحکم دین پر قائم کر لو اس روز یہ لوگ منتشر ہو جائیں گے۔(۴۳)

وَّأَنِ اعْبُدُونِي هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۶۱)

● اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۱)

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۲۲)

● اور مجھے کیا ہے کہ اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اور اسی کی طرف واپس جانا ہے۔(۲۲)

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُونِهِ قُلْ إِنَّ الْخٰسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ﴿١٥﴾
(پ ۲۳، زمر : ۱۵)

● پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرما دیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً یہی نقصان ہے۔(۱۵)

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِينَ ﴿٦٦﴾ (پ ۲۳، زمر : ۶۶)

● بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جاؤ۔(۶۶)

وَمِنْ آيٰتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي

Marfat.com

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۷)

● رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج نہ ہی چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر واقعی تم اس کے بندے ہو۔ (۳۷)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پ ۲۷، ذٰریٰت : ۵۶)

● اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ (۵۶)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۷، طور : ۲۸)

● بیشک اس سے قبل ہم اسی کو پکارتے تھے۔ بلاشبہ وہ احسان کرنے والا رحم والا ہے۔ (۲۸)

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾

(پ ۲۷، نجم : ۵۹-۶۲)

● کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے (۵۹) اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ (۶۰) اور تم اسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔ (۶۱) پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اسی کی عبادت کرو۔ (۶۲)

عبرت

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾

(پ ۳ ، آل عمران : ۱۳)

● بیشک تمہارے لیے نشانی تھی جب دو گروہ آپس میں مدِ مقابل ہوئے۔ ان میں سے ایک گروہ اللہ کے راستے میں لڑا تھا جب کہ دوسرا کافر تھا۔ انہیں مسلمان اپنی آنکھوں سے دوگنے دکھائی دیتے تھے۔ اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بیشک اہلِ بصیرت کے لیے عبرت ہے۔ (۱۳)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ ۱۲، یوسف : ۴۳)

● اور بادشاہ نے کہا کہ میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں کہ انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری سات خشک بالیاں ہیں اے میرے مشیرو میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تمہیں خوابوں کی تعبیر کے بارے میں کچھ پتہ ہے (۴۳)

Marfat.com

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ (پ ۱۳، یوسف : ۱۱۱)

● بیشک پہلے لوگوں کے قِصّوں میں اہل عقل کے لیے عبرت ہے۔ یہ قرآن ایسی بات نہیں جو بنالی گئی ہے بلکہ یہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے ان کے ہاتھوں میں ہیں اور اس میں ہر چیز کی وضاحت اور ہدایت اور رحمت ہے جو قوم اس پر ایمان رکھتی ہے۔(۱۱۱)

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ (پ ۱۴، نحل : ۶۶)

● اور یقیناً مویشی تمہارے لیے باعثِ عبرت ہیں۔ کہ ہم تمہیں اس چیز پلاتے ہیں جو ان کے پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔(۶۶)

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۲۱)

● اور بیشک مویشی تمہارے لیے باعث عبرت ہیں۔ وہ دودھ جو ان کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لیے لاتعداد فوائد ہیں اور ان کا گوشت تم کھاتے بھی ہو۔(۲۱)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ (پ ۱۸، نور : ۴۴)

● اللہ رات اور دن کو تبدیل کرتا رہتا ہے۔ بیشک اس میں اہل نظر کے لیے عبرت ہے۔(۴۴)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ (پ ۲۸، حشر : ۲)

● وہی ہے جو اہلِ کتاب کے کافروں کو اُن کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر نکال لایا۔ تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا خیال بھی نہ تھا۔ اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور اہلِ ایمان کے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔(۲)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ (پ ۳۰، نازعات : ۲۶)

● بیشک اس میں اللہ سے ڈرنے والے کے لیے عبرت ہے۔(۲۶)

Marfat.com

عدل

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـــُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (پ ۳، بقرہ : ۲۸۲)

● اے ایمان والو! جب تم مقررہ وقت تک کسی کو رقم دو تو اسے لِکھ لیا کرو۔ اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ اور لکھنے والا لِکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے عِلم دیا ہے اسے لِکھ دے۔ اور جس کے ذمّے حق یعنی قرضہ ہے اسے لکھوائے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور ذرّہ بھر بھی کمی نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس پر حق یعنی قرض ہے بے عقل ہو یا ناتواں ہو یا خود لکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لِکھا دے۔ اور اپنے مَردوں میں سے دو گواہ بنا لیا کرو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے گواہ بنا لیں جن سے تم راضی ہوتا کہ ایک عورت اگر بھُول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے۔ اور گواہوں کو اِنکار نہیں کرنا چاہیے جبکہ اُنہیں گواہی کے لیے بُلایا جائے، رقم خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اسے مقررّہ مُدّت تک ضرور لِکھ لیا کرو۔ یہ دستاویز اللہ کے نزدیک عدل کے لیے ہے اور شہادت قائم کرنے کے لیے ہے اور شبہ سے بچانے والی ہے اگر کوئی تجارت حاضر مال کی دست بدست ہو تو اس میں کچھ حرج نہیں کہ لین دین کو لکھا نہ جائے مگر خرید و فروخت میں گواہ بنا لینا اچھا ہے۔ لکھنے والے اور گواہ کو کوئی تکلیف نہ دی جائے اور اگر تکلیف دو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسق ہوگا اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کا عِلم رکھنے والا ہے۔ (۲۸۲)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ

Marfat.com

اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ (پ ۵، نساء : ۵۸)

● بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ان کی امانتیں ان کو دے دو جن کی ہیں۔ اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ بیشک اللہ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۵)

● اے ایمان والو! اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ اس میں تمہارا یا تمہارے والدین یا رشتہ داروں کا نقصان ہی کیوں نہ ہو، خواہ کوئی غنی ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ انصاف کرنے میں خواہش نفس کی پیروی نہ کرو۔ اور اگر تم ہیر پھیر یا منہ موڑو تو بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔ (۱۳۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ (پ ۶، مائدہ : ۸)

● اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ۔ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کیا کرو، یہی تقویٰ کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔ (۸)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ (پ ۸، انعام : ۱۵۲)

● اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر ایسے طریقے سے جو احسن ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور ماپ تول میں پُورا انصاف کرو۔ ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب بات کہو تو انصاف سے کہو خواہ وہ تمہارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اور جب اللہ سے وعدہ کرو تو پورا کرو۔ یہ تمہیں تاکید کر دی ہے تاکہ اس سے تم نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۲)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَاۤ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ (پ ۹، اعراف : ۱۸۱)

● اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے مطابق ہدایت دیتا ہے اور اسی سے انصاف کرتا ہے۔ (۱۸۱)

Marfat.com

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸﴾ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۶، حجرات : ۸-۹)

● یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے۔ اور اللہ علیم ہے حکمت والا ہے۔ (۸) اور مومنوں کی دو جماعتیں آپس میں جھگڑ پڑیں تو دونوں کے مابین صلح کرادیں۔ پھر اگر ان میں سے کوئی دُوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروادو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۹)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾
(پ ۵، نساء : ۶۰)

● کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم اس پر اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اس پر ایمان لائے وہ چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا منصف بنائیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ ایسا کرنے سے انکار کریں۔ اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں دُور کی گمراہی میں مبتلا کر کے گمراہ کردے۔ (۶۰)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ (پ ۵، نساء : ۶۵)

● اے محبوب تمہارے رب کی قسم کہ یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ آپ کو اپنے جھگڑوں میں منصف نہ بنائیں، جو فیصلہ آپ فرمادیں اس سے ان کے دل میں تنگی نہ ہو اور اسے تسلیم کرنے کے طریقے سے مان لیں۔ (۶۵)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ (پ ۵، نساء : ۱۰۵-۱۰۶)

● بیشک ہم نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگوں میں فیصلہ کرو جس طرح کہ اللہ آپ کو دکھائے اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ (۱۰۵) اور اللہ سے استغفار کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۱۰۶)

Marfat.com

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

(پ ۶، مائدہ : ۴۲-۴۳)

یہ جھوٹ سننے والے حرام کھانے والے اگر آپ کے پاس آئیں تو آپ ان کا فیصلہ کردیں یا ان سے اعراض کریں۔ اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں گے تو وہ آپ کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف کو مدِ نظر رکھو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۴۲) وہ آپ سے کیونکر فیصلہ کروائیں گے جب کہ ان کے پاس توریت ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے۔ اس کے بعد بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ اور وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۴۳)

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

(پ ۶، مائدہ : ۴۹-۵۰)

وہ تمہیں آگاہ کردے گا۔ جو کچھ اللہ نے تم پر اتارا ہے اس کے مطابق حکم کرو اور ان کی خواہشوں کی اتباع نہ کرو اور ان سے بچتے رہو کہ وہ کہیں مغالطے میں نہ ڈال دیں جو کچھ آپ پر نازل ہوا ہے۔ تو وہ اگر اس سے پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ انہیں بعض گناہوں کی سزا دینا چاہتا ہے اور بیشک بہت سے لوگ فاسق ہیں۔ (۴۹) کیا یہ زمانہ جاہلیت کی پیروی چاہتے ہیں اور یقین کرنے والی قوم کے لیے اللہ سے بڑھ کر کس کا حکم بہتر ہوسکتا ہے (۵۰)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ (پ ۱۴، نحل : ۷۶)

اور اللہ نے (ایک اور) مثال بیان فرمائی ہے جو دو شخصوں کی ہے ان میں سے ایک گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کرسکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ اسے جدھر بھی بھیجے کچھ بھلائی نہیں لاتا۔ کیا یہ اس شخص کے برابر ہوجائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراطِ مستقیم پر چل رہا ہو۔ (۷۶)

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

Marfat.com

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (پ ۱۸، نور : ۴۸-۵۱)

● اور جب اُنہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دی جاتی ہے تا کہ اللہ کے رسول ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔(۴۸) اور اگر اُن کی حمایت ہو تو ان کی طرف تابعدار ہو کر چلے آتے ہیں۔(۴۹) کیا اُن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول حق تلفی کریں گے۔ بلکہ وہی ظالم ہیں۔(۵۰) بیشک مومنوں کا قول یہی ہے کہ جب اُنہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ اُن کے درمیان فیصلہ ہو جائے تو وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور تسلیم کر لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵۱)

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝ (پ ۲۳، ص : ۲۶)

● اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بہکتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یومِ حساب کو بھُولے بیٹھے ہیں۔(۲۶)

علم لدنی

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۹۹)

● ہم اسی طرح آپ سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے ہاں سے ذکر عطا فرمایا ہے۔(۹۹)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۸-۸۰)

● اور یاد کرو داؤد اور سلیمان کو جب کہ وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے مقدمہ یہ تھا کہ کچھ لوگوں کی

Marfat.com

بکریاں اس کھیتی کو رات کے وقت کھا گئیں اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت موجود تھے۔(۷۸) ہم نے حضرت سلیمان کو فیصلہ کرنے کا فہم عطا کیا، اور ہم نے دونوں کو حکومت اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو حضرت داؤد علیہ السلام کے تابع کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا، اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم تھے۔(۷۹) اور ہم نے حضرت داؤد کو تمہارے لیے خصوصی لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں تکلیف سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار بننا چاہیئے۔(۸۰)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝ (پ ۱۹، نمل : ٦)

۝ اور بیشک آپ کو حکمت والے، علم والے کی طرف سے قرآن سکھایا جاتا ہے۔(٦)

عداوت

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝ (پ ۱، بقرہ : ۳٦)

۝ پس شیطان نے انہیں وہاں سے پھسلا دیا پس انہیں وہاں سے نکلوا دیا جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳٦)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ (پ ۵، نساء : ۴۵)

۝ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اپنے ولیوں کے لیے کافی ہے۔ اور اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔(۴۵)

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ (پ ٦، مائدہ : ۱۴)

۝ اور جنھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں تو ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی ایک حصے کو بھلا دیا جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی تھی۔ تو ہم نے ان کے درمیان قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ اُنہیں آگاہ کر دے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۴)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (پ ٦، مائدہ: ۸۲)

۝ آپ مومنوں سے سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والوں میں سے یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے۔ اور آپ

Marfat.com

اہل ایمان کے قریب ہمدردی میں سب سے زیادہ نصاریٰ کو پاؤ گے۔ یہ اس لیے ہے کہ ان میں عالم اور درویش ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے۔(۸۲)

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾ (پ ۸، اعراف : ۲۴-۲۵)

اللہ نے فرمایا اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو۔ اور تمہارے لیے زمین مقررہ مدت تک قرار اور سامان زندگی ہے۔(۲۴) فرمایا کہ وہیں تمہیں زندہ رہنا ہے اور وہیں مرنا ہے اور اسی سے اٹھائے جاؤ گے۔(۲۵)

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُونَهُمُ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٦٠﴾ (پ ۱۰، انفال : ۶۰)

اور ان کے لیے پوری قوت اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے اپنی استطاعت کے مطابق تیار رہو تا کہ اس تیاری سے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو اور دُوسرے دشمنوں کو خوف زدہ کر دو۔ جنھیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی طرح تم پر ظلم نہ ہوگا۔(۶۰)

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۸۳)

پھر اگر اللہ تمہیں ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے وہ تم سے جہاد میں نکلنے کی اجازت مانگے تو اُنہیں کہہ دینا تم میرے ساتھ ہرگز نہ نکلو اور نہ ہی میرے ساتھ نکل کر دشمن سے لڑو۔ کیونکہ تم نے پہلی مرتبہ بیٹھے رہنے کو پسند کیا اب بھی پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔(۸۳)

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾ (پ ۱۱، توبہ : ۱۲۰)

اہل مدینہ اور مدینہ کے گرد و نواح میں جو بدو رہتے تھے ان کے لیے یہ مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو اُن کی جان سے ترجیح دیں، یہ اس لیے کہ نہیں پہنچتی اُنہیں کوئی اللہ کی راہ

Marfat.com

میں پیاس اور نہ کوئی تکلیف اور نہ بھوک اور نہ وہ کسی چلنے کی جگہ پر چلتے ہیں جس سے کافر غصّے میں آجائیں اور نہ وہ دشمن سے کچھ حاصل کرتے ہیں مگر یہ کہ ان مصائب کے عوض میں ان کے لیے نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔(۱۲۰)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۱۷)

● پس ہم نے آدم سے کہا یہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے۔ کہیں یہ تمہیں جنت سے نکلوا نہ دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ۔(۱۱۷)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۲۳)

● اللہ نے فرمایا تم سب یہاں سے اتر کر چلے جاؤ تم میں سے بعض دوسروں کے دشمن ہو گئے، پس اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آجائے تو جو اس ہدایت پر چلے گا وہ گمراہ نہیں ہوگا اور نہ بد بخت ہوگا۔(۱۲۳)

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾
(پ ۱۹، شعراء : ۷۶-۷۸)

● تم اور تمہارے اگلے باپ دادا انہی کی پوجا کرتے تھے(۷۶)۔ پس رب العالمین کے علاوہ سب میرے دشمن ہیں۔(۷۷) جس نے مجھے پیدا کیا ہے وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۷۸)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۸)

● یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، اس میں ان کے لیے ہمیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری آیتوں سے اِنکار کرنے کی سزا ہے۔(۲۸)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۳۴)

● اور نیکی اور بُرائی برابر نہیں ہیں بُرائی کو احسن طریقے سے درست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ تیرے اور جس کے درمیان دشمنی تھی غرضیکہ وہ تمھارا قریبی دوست بن جائے گا۔(۳۴)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

Marfat.com

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

(پ ۲۸، ممتحنہ : ۴)

● بیشک تمہارے لیے حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) اوران کے ساتھیوں میں اچھی سیرت کا درس ہے۔ جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اوران سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا اِنکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ میں تمہارے لیے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ (۴)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(پ ۲۸، ممتحنہ : ۷)

● قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن کے مابین جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔ (۷)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ (پ ۲۸، منافقون : ۴)

● اور جب آپ اُنہیں دیکھیں تو آپ کو اُن کے جسم بڑے دلکش لگیں گے اور اگر وہ بات کریں تو آپ اُن کی بات بھی سنیں گے گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے پر کھڑی ہیں، وہ خیال کرتے ہیں کہ ہر دھماکہ خیز آواز ان پر اثر انداز ہو کے رہے گی، وہ دشمن ہیں ان سے بچ کر رہیں، اللہ اُنہیں نیست ونابود کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔ (۴)

عدت

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

(پ ۲، بقرہ : ۲۳۴)

● اور تم میں سے جو وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو اُنہیں چار مہینے دس دن عدّت کی مدّت پوری کرنی چاہیئے پھر جب عدّت کی مدّت پوری ہو جائے تو تم پر کچھ مواخذہ نہیں کہ وہ اپنے لیے جو بہتر طریقہ ہو اختیار کرلیں اور اللہ تمہارے ہر عمل سے خبردار ہے۔ (۲۳۴)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ① (پ ۲۸، طلاق : ۱)

❁ اے نبی محترم! مسلمانوں سے فرمادیں کہ جب تم عورتوں کو طلاق دو تو عدت کے آغاز میں اُنہیں طلاق دو اور عدّت کی مدت کا شمار رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، دوران عدت اُنہیں گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر یہ کہ ان سے کوئی واضح بے حیائی ہو جائے پھر اُنہیں نکال سکتے ہیں۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اے طلاق دینے والے تمہیں کیا خبر ہے شاید کہ اُس کے بعد اللہ کوئی اور ذریعہ نکال دے۔ (۱)

وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ (پ ۲۸، طلاق : ۴)

❁ اور تمہاری طلاق شدہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں تو شک کی صورت میں ان کی عدت کی مدت تین ماہ ہے اسی طرح ان کی عدّت بھی تین ماہ ہے جنھیں حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عِدت کی مدت بچے کو جنم دینے تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرتا رہتا ہے اللہ اس کے کام کو آسانی کے ساتھ کر دیتا ہے۔ (۴)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ⑥ (پ ۲۸، طلاق : ۶)

❁ اور عورتوں کو دوران عدت وہاں رکھو جہاں خود تمہاری اپنی رہائش ہو غرضیکہ جو بھی تمہیں میسر ہو اور اُنہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اُنہیں اس وقت تک خرچہ دیتے رہو جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے۔ اور اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو اُنہیں ان کی اجرت ادا کر دینی چاہیئے اور عمدہ طریقے کے مطابق آپس میں اجرت کو طے کر لینا چاہیئے اور اگر تم میں اجرت طے نہ ہو تو اسے کوئی دُوسری عورت دودھ پلا لے۔ (۶)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ (پ ۲۸، طلاق : ۷)

❁ صاحبِ ثروت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہیئے۔ اور جو غریب ہو یعنی اُس کے رزق میں تنگی ہو تو اسے اُس کے مطابق خرچ کرنا چاہیئے جو اللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اُس کے جو اس نے اسے دیا ہے عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی سے نوازے گا۔ (۷)

Marfat.com

عرش عظیم

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳ (پ ۱۱، یونس : ۳)

● بیشک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کی سفارش نہیں کرسکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۳)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝
(پ ۱۲، ہود : ۷)

● اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والے کون ہیں۔ اور اگر آپ یہ کہیں کے بیشک تم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جاؤ گے تو کفر کرنے والے ضرور یہ کہہ دیں گے کہ یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔ (۷)

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲ (پ ۱۳، رعد : ۲)

● لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوگیا اور سورج اور چاند کو مسخر کردیا، جو مقررہ مدت تک چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہوجائے۔ (۲)

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ۝۴۲ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴۳ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۴۲-۴۳)

● آپ فرمادیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جس طرح یہ کہتے ہیں تو وہ معبود بھی عرش تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ نکالتے۔ (۴۲) وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اس کا مرتبہ عالی بڑی شان والا ہے۔ (۴۳)

Marfat.com

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۲۲-۲۳)

❁ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہوتے تو یہ نظام درہم برہم ہو جاتا۔ پس اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اس سے پاک ہے جو وہ اسکی طرف منسوب کرتے ہیں۔ (۲۲) جو کچھ وہ کرتا ہے اس کے متعلق کوئی سوال نہیں بلکہ ان سے سوال کیے جائینگے۔ (۲۳)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۸۶)

❁ آپ فرمائیں کہ ساتوں آسمان اور عظیم عرش کا رب کون ہے۔ (۸۶)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۱۱۶)

❁ پس اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ (۱۱۶)

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۵۹)

❁ اسی نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے چھ دنوں میں بنایا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہ رحمٰن ہے اس کے متعلق کسی جاننے والے سے پوچھ لیں (۵۹)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۹، نمل : ۲۶)

❁ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔ (۲۶)

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۴-۵)

❁ اسے اس نے نازل کیا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمان بنائے ہیں۔ (۴) رحمٰن عرش پر جلوہ افروز ہے۔ (۵)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۴)

❁ اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔ (۴)

Marfat.com

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵
(پ ۲۴، مومن : ۱۵)

● بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔ اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنھیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تا کہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔ (۱۵)

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲ (پ ۲۵، زخرف : ۸۱-۸۲)

● آپ فرما دیجئے بالفرض رحمٰن کی اگر کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی اسے تسلیم کرنے والا ہوتا۔ (۸۱) آسمانوں اور زمین کا ربّ پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے، وہ ان کی باتوں سے مبرّا ہے۔ (۸۲)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴
(پ ۲۷، حدید : ۴)

● وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر خود جلوہ افروز ہوا۔ جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے۔ اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے تمام کو جانتا ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھتا ہے۔ (۴)

عربی

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ (پ ۱۲، یوسف : ۱-۲)

● الٓرٰ، یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔ (۱) بیشک ہم نے اسے یعنی قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تا کہ تم سمجھ سکو۔ (۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝۳۷ (پ ۱۳، رعد : ۳۷)

● اور اسی طرح قرآن کو ہم نے عربی زبان میں بطور حکم نازل کیا ہے۔ اور اسے سننے والے علم آجانے کے بعد اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے گا تو اللہ کے سامنے تمہارا نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا اور نہ بچانے والا ہوگا۔ (۳۷)

Marfat.com

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۳)

● اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول کوایک بشر تعلیم دیتا ہے۔جس کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ قرآن تو واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۰۳)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾ (پ ۱۶، مریم : ۹۷)

● پس ہم نے آسان کر کے قران کو تمھاری زبان میں اتارا ہے تا کہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں اور جھگڑنے والی قوم کو اس سے ڈرائیں۔(۹۷)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۱۳)

● اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا ہے اور اس میں مختلف طریقوں سے سزائیں بیان کردی ہیں تا کہ وہ تقویٰ اختیار کرلیں یا قرآن ان میں کوئی نصیحت پیدا کردے۔(۱۱۳)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹۲﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿۱۹۳﴾ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۱۹۲-۱۹۵)

● اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔(۱۹۲) جسے روح الامین نے آپ کے دل پر اتارا ہے۔(۱۹۳) تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوجائیں۔(۱۹۴) واضح طور پر عربی زبان میں ہے۔(۱۹۵)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۳، زمر : ۲۸)

● قرآن عربی میں ہے اس مین کوئی کمی نہیں تا کہ وہ ڈر جائیں۔(۲۸)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾
(پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱-۳)

● حٰمٓ (۱) یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔(۲) اس مقدس کتاب کی آیات بڑی مفصل ہیں یہ قرآن عربی جاننے والی قوم کے لیے ہے۔(۳)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾ (پ ۲۵، شوریٰ : ۷)

● اور اسی طرح ہم نے عربی کا قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے تا کہ آپ مکہ شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو ڈرائیں اور انہیں جمع ہونے والے دن کا خوف دلائیں جس میں شک نہیں ہے۔جبکہ اس دن ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق دوزخ میں ہوگا۔(۷)

Marfat.com

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۱-۴)

● حٰمٓ۔(۱) اس روشن کتاب کی قسم ہے (۲) بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں اتارا ہے تاکہ تم عقل سے سمجھ جاؤ۔(۳) اور بیشک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے جو بلند و بالا حکمت آمیز ہے۔(۴)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۲۵، دخان : ۵۸-۵۹)

● پس اے محبوب! ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ (۵۸) پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۱۲)

● اس سے پہلے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور احسان کرنے والوں کو بشارت دے۔(۱۲)

عزت

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (پ ۳، آل عمران : ۲۶)

● اس طرح کہیں کہ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا کرے۔ اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۶)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ (پ ۵، نساء : ۱۳۸-۱۳۹)

● منافقوں کے لیے عذاب الیم کی بلاشبہ خبر ہے (۱۳۸) جو لوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا اس طرح وہ رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں تو بیشک سب عزت اللہ ہی کی ہے۔(۱۳۹)

Marfat.com

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾ (پ ۱۱، یونس : ۶۵)

● اورتم ان کی باتوں کا غم نہ کرہ۔ بیشک تمام عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہی سننے والا جاننے والا ہے۔(۶۵)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۱۰)

● جوکوئی عزت کا خواہاں ہوتو ہر طرح کی عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل کو بلند کیا جاتا ہے۔ اور جولوگ بُرائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔ اوران کا فریب، بادہو کے رہے گا۔(۱۰)

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ (پ ۲۸، منافقون : ۸)

● منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے میں گئے تو وہاں عزت والا کم درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا۔ حالانکہ عزت تو اللہ اوراس کے رسول اور مومنین کے لیے ہے لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔(۸)

عذاب قبر

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ (پ ۱۰، انفال : ۵۰-۵۱)

● اورائے مخاطب! کاش کہ تم کافروں کواس وقت دیکھے جب فرشتے ان کی جانیں نکالتے ہیں ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔(۵۰) یہ ان کے عملوں کی سزا ہے جوان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور بیشک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔(۵۱)

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ ۲۱، سجدہ : ۲۱)

● اور البتہ اس بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب میں مبتلا کریں گے شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کرلیں۔(۲۱)

Marfat.com

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ (پ ۲۴، مومن : ۴۵-۴۶)

● پس اللہ نے اسے ان کے بُرے عزائم سے بچالیا جسکا انھوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آکر گھیر لیا۔(۴۵) جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام رکھا جاتا ہے اور یومِ قیامت قائم ہونے پر آلِ فرعون کو شدید عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴۶)

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۷، طور : ۴۷)

● اور بیشک ظالموں کے لیے ایک اور عذاب بھی ہے لیکن ان کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۴۷)

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۹، قلم : ۳۳)

● اللہ کا عذاب ایسا ہی ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے۔کاش کہ ان کو علم ہوتا۔(۳۳)

مِمَّا خَطِيْۗـــٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ (پ ۲۹، نوح : ۲۵)

● ان کی غلطیوں کے باعث اُنہیں غرق کر دیا گیا پھر اُنہیں آگ میں داخل کر دیا۔ پھر انھوں نے اللہ کے سوا کسی اور کو مددگار نہ پایا۔(۲۵)

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ (پ ۳۰، نازعات : ۲۵)

● تو اللہ نے اسے دنیا اور آخرت میں سزا کے لیے پکڑ لیا۔(۲۵)

عذاب دنیا

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۴، نحل : ۲۶)

● تحقیق ان سے پہلے لوگوں نے بھی فریب کاریاں کیں تو اللہ نے ان کی تعمیر کو بُنیادوں سے گرفت میں لے لیا اور اوپر سے ان پر چھت گر پڑی اور ان پر جس طرف سے عذاب آیا ان کے شعور میں نہ تھا۔(۲۶)

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ (پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۶۹)

● کیا تم اس بات سے خود کو امن میں سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے اور تم پر کشتیوں کو توڑنے

Marfat.com

والی شدید آندھی بھیج دے پھر تمہارے کفر کے باعث تمہیں غرق کردے پھر تم اپنے لیے اس پر پیچھا کرنے والا نہ پاؤ گے۔(۶۹)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۵)

وہ اسی طرح آہ وفغاں کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی اور بجھی ہوئی آگ کی طرح کر دیا۔(۱۵)

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۷۶-۷۷)

اور اے محبوب! حضرت نوح نے قبل اس کے کہ انھوں نے ہمیں پکارا ہم نے ان کی دُعا قبول کرلی اور ان کے اہل وعیال کو بہت بڑی بے چینی سے نجات دی۔(۷۶) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے ان پر ان کی ہم نے مدد کی۔ بیشک وہ بہت بُری قوم تھی۔ پس ہم نے ان تمام کو غرق کردیا۔(۷۷)

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۫ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
(پ ۱۸، مومنون : ۶۴-۶۵)

حتیٰ کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ اس وقت چلائیں گے۔(۶۴) آج کے دن چیخو نہیں۔ تمہیں ہم سے اب کچھ مدد نہیں مل سکتی۔(۶۵)

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾
(پ ۱۹، فرقان : ۳۸-۳۹)

اور عاد اور ثمود اور اصحاب راس اور بہت سی دوسری قوموں کو جو اُن کے درمیان آئیں اُن کو یاد کرو۔(۳۸) اور ہم نے تمام کے لیے مثالیں بیان کیں۔ اور ہم نے سب کو تباہ کر کے ختم کردیا۔(۳۹)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ (پ ۱۹، شعراء : ۲۰۰-۲۰۷)

یونہی ہم نے مجرموں کے دلوں میں نہ تسلیم کرنے کی خصلت ڈال دی تھی۔(۲۰۰) وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے جب تک دردناک عذاب کو دیکھ نہ لیں گے۔(۲۰۱) وہ ان پر اچانک آجائے گا اور اُنہیں اس کے متعلق پتہ نہ چلے گا(۲۰۲) پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ مہلت دی جائیگی۔(۲۰۳) کیا وہ ہمارے عذاب کو فوری طور پر چاہتے ہیں۔(۲۰۴) کیا آپ نے دیکھا یہ کہ ہم اُنہیں کچھ سال اور دنیا میں فائدہ اٹھانے دیں۔(۲۰۵) پھر وہ ان پر آئے جس کے بارے میں ان سے وعدہ کیا جاتا رہا۔(۲۰۶) تو کیا کام آئے گا جس سے وہ مستفید ہوتے تھے۔(۲۰۷)

Marfat.com

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

(پ ۲۰، عنکبوت : ۴۰)

● پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے باعث پکڑا۔ ان میں سے بعض پر ہم نے پتھر برسائے۔ ان میں سے بعض کو خطرناک دھماکے نے پکڑ لیا اور ان میں بعض زمین میں دھنسا دیے گئے اور ان میں بعض غرق کر دیے گئے۔ اور اللہ کے شان شایان نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔ (۴۰)

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ (پ ۲۲، سبا : ۹)

● کیا انھوں نے آسمان اور زمین میں سے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے نہیں دیکھا ہے۔ ہم چاہیں تو تمہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان میں سے ان پر کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ بیشک اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے نشانی ہے۔ (۹)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پ ۲۲، سبا : ۳۳)

● اور غریب لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ تمہارے رات دن کے مکر و فریب نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا کیونکہ اللہ سے کفر کرنے کا حکم تم ہی دیتے تھے اور اس کا شریک بنائیں اور عذاب کو دیکھنے پر ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو کام وہ کیا کرتے تھے اُنہیں صرف اسی کی جزا دی جائے گی۔ (۳۳)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ (پ ۲۲، سبا : ۵۱)

● اور کاش کہ آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کر بھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (۵۱)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ (پ ۲۳، یٰسین : ۲۸-۲۹)

● اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان میں سے کوئی لشکر نہ نازل کیا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔ (۲۸) وہ تو ایک خوفناک دھماکہ تھا جس سے وہ چشم زدن میں بجھے ہوئے کوئلے کی طرح ہو گئے۔ (۲۹)

Marfat.com

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ (پ ۲۳، ص : ۱۵)

● یہ لوگ تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔(۱۵)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۱۶)

● پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تند و تیز ہوا بھیجی تا کہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں رسوا کن عذاب کا مزہ چکھائیں، اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے اور کسی طرح بھی ان کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶)

عذاب آخرت

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ (پ ۱، بقرہ : ۸۵-۸۶)

● پھر تم وہی ہو جو اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتے ہو اور اپنوں میں سے ایک گروہ کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو، ان کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آ جائیں تو ان سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔ کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے عمل کرے اس کی کیا سزا ہے سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور قیامت کے دن اسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۸۵) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔ پھر ان سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۸۶)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ (پ ۱، بقرہ : ۹۰)

● کیسا بُرا سودا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو اللہ نے نازل فرمائی ہے یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔ پس یہ غضب در غضب کے مستحق ہو گئے۔ اور

Marfat.com

ایسے کافروں کیلئے ذلت والا عذاب ہے۔(۹۰)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۶۲)

● اس میں ہمیشہ رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں کوئی مہلت دی جائے گی۔(۱۶۲)

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾
(پ ۲، بقرہ : ۱۶۶)

● جب پیروی کروانے والے اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور جب عذاب دیکھ لیں گے تو آپس کے تعلقات قطع کرلیں گے۔(۱۶۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۗ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۶۷)

● اور پیروی کرنے والے کہیں گے کاش کہ ایک بار پھر ہم لوٹ کر جائیں تو ہم ان سے ایسی بیزاری کریں جیسا کہ انھوں نے ہم سے کی ہے۔اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال دکھائے گا جس پر انہیں حسرت ہوگی اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں۔(۱۶۷)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَي النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ (پ ۲، بقرہ : ۱۷۵)

● کئی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی اور مغفرت کے بدلے میں عذاب خریدا۔عذاب برداشت کرنے کی کیسی سوچ ہے۔(۱۷۵)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾ (پ ۳، آل عمران : ۱۱)

● جیسا کہ آلِ فرعون اوران سے پہلے لوگوں کا طریقہ تھا۔کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔تو اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کے باعث اُنہیں پکڑ لیا۔اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔(۱۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾
(پ ۳، آل عمران : ۲۱-۲۲)

● بیشک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا ہے، اور جو انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کر دیتے تھے تو ایسے لوگوں کے لیے عذاب الیم کی بشارت ہے۔(۲۱) یہ وہی لوگ ہیں جن کے اعمال دُنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔(۲۲)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۷﴾ (پ ۳، آل عمران : ۷۷)

❁ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں تو ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہوگا اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی قیامت کے دن ان کی طرف نگاہِ شفقت کرے گا اور نہ انہیں پاکیزہ کرے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔ (۷۷)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ (پ ۴، آل عمران : ۱۹۲)

❁ اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا تو وہ ضرور رسوا ہوا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ (۱۹۲)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِیَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۳۶﴾ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۷﴾ (پ ۶، مائدہ : ۳۶-۳۷)

❁ بیشک جنھوں نے کفر کیا تو اگر وہ جو کچھ زمین میں ہے سب کچھ اور اس کی مثل جو ان کے پاس ہو دے کر قیامت کے روز عذاب سے بچنا چاہیں تو قبول نہ کیا جائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (۳۶) وہ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر وہ اس سے نہ نکل سکیں گے، اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ (۳۷)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ (پ ۷، مائدہ : ۱۱۵)

❁ اللہ نے کہا کہ میں اسے تم پر اتارنے والا ہوں مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا تو بیشک میں اسے عذاب دوں گا کہ جو دنیا والوں میں سے کسی کو نہ ملا ہوگا۔ (۱۱۵)

قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۶﴾ (پ ۷، انعام : ۱۵-۱۶)

❁ فرما دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (۱۵) جس شخص سے اس دن عذاب ٹال دیا جائے گا تو بیشک اس پر رحم ہوا۔ اور یہ نمایاں کامیابی ہے۔ (۱۶)

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ قَالَ اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰی وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پ ۷، انعام : ۳۰)

❁ اور پھر اگر تو انہیں اس وقت دیکھے جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائینگے اللہ کہے گا کہ دوبارہ زندہ

Marfat.com

ہونا حق نہیں ہے کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب، اللہ کہے گا کہ اس حقیقت کا انکار کرنے کے باعث عذاب کا مزا چکھو۔(۳۰)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۴۷)

● فرما دیجیے تم غور کرو اور اگر تم پر اچانک یا ظاہر ہو کر اللہ کا عذاب آجائے تو ظالم قوم کے علاوہ اور کون ہلاک ہوگا۔(۴۷)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ (پ ۷، انعام : ۷۰)

● اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے اُنہیں چھوڑ دیں اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے اور قرآن سے اُنہیں سمجھاؤ تا کہ کوئی شخص اپنے کیے کی وجہ سے ہلاک نہ ہو جائے اللہ کے علاوہ اُن کا کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے ہوئے کی بنا پر ہلاکت میں ڈالے گئے، ان کے پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی اور دُکھ دینے والا عذاب ہے اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے۔(۷۰)

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۴-۵)

● اور کتنی بستیاں تھیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا ان پر ہمارا عذاب رات کو آیا یا دوپہر کو جب کہ وہ سوتے تھے۔ (۴) جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو اس کے سوا ان کی پکار اور کچھ نہ تھی کہ انھوں نے کہا کہ ہم ظالموں میں سے تھے۔(۵)

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ ۸، اعراف : ۳۸)

● اللہ ان سے کہے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو اُمتیں پہلے ہو چکی ہیں تم بھی ان کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ تو جو گروہ پہلے داخل ہوگا وہ دوسرے پر لعنت کرے گا۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائینگے تو بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب انھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو انکو آگ سے دُگنا عذاب دے، اللہ کہے گا کہ ہر ایک کے لیے دگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔(۳۸)

Marfat.com

وَقَالَتْ اُولٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾
(پ ۸، اعراف : ۳۹)

● پہلی اُمتیں بعد والی اُمتوں سے کہیں گی کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے پس جو کچھ کسب کیا کرتے تھے اس وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔(۳۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾ (پ ۹، انفال : ۱۳-۱۴)

● یہ اس لیے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔(۱۳) عذاب تمہارے لیے ہے پس اس کا مزہ چکھو، بیشک کافروں کیلئے آگ کا عذاب ہے۔(۱۴)

وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ (پ ۱۰، توبہ : ۹۰)

● دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کے ساتھ آئے کہ اُنہیں بھی پیچھے بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہنے کی اجازت دی جائے۔انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جھوٹ بولا۔ان میں سے جنھوں نے انکار کیا اُنہیں جلد ہی دردناک عذاب ہوگا۔(۹۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵۰-۵۲)

● آپ فرمایئے کہ ذرا غور کرو کہ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو آجائے (تو تم کیا کر سکتے ہو) آخر کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔(۵۰) کیا جب یہ واقع ہوگا اس وقت اس پر ایمان لاؤ گے، کیا اب تسلیم کرتے ہو جس کے لیے تم جلدی کر رہے تھے۔(۵۱) پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو جو تم کماتے رہے اس کے سوا کسی اور کا بدلہ نہ دیا جائے گا۔(۵۲)

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ (پ ۱۱، یونس : ۵۴)

● اگر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے ہوتا تو وہ اسے عذاب سے بچنے کے لیے دے ڈالتا۔اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا۔(۵۴)

Marfat.com

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ (پ ۱۲، ہود : ۲۰)

● وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان کے لیے کوئی دوست نہ تھا۔ ان کے لیے عذاب کو دوگناہ کر دیا جائے گا۔ نہ وہ سننے کی استطاعت رکھیں گے اور نہ وہ دیکھ سکیں گے۔ (۲۰)

وَإِن تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥﴾ (پ ۱۳، رعد : ۵)

● اور اگر تمہیں تعجب ہے تو کافروں کی اس بات پر تعجب ہونا چاہیئے کہ کیا ہم مر کر مٹی ہونے کے بعد نئے سرے سے دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ آگ میں جانے والے ہیں، وہ اس میں دائمی طور پر رہیں گے۔ (۵)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۳، رعد : ۳۴)

● دنیا کی زندگی ہی میں ان کے لیے عذاب ہے اور آخرت کا عذاب بہت سخت ہے۔ اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔ (۳۴)

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ (پ ۱۴، حجر : ۴۹-۵۰)

● میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بیشک میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔ (۴۹) اور بلاشبہ میرا عذاب بہت دردناک عذاب ہے۔ (۵۰)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ ۚ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٧﴾
(پ ۱۴، نحل : ۴۵-۴۷)

● جن لوگوں نے بُرے فریب کیے اور اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر وہاں سے عذاب آجائے جہاں سے انکو شعور نہیں ہے۔ (۴۵) یا انہیں تگ و دو کرتے ہوئے پکڑے پس وہ اس کو عاجز نہیں کر سکتے۔ (۴۶) یا انہیں اس وقت پکڑے جبکہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں۔ بیشک تمھارا رب رؤف رحیم ہے۔ (۴۷)

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ (پ ۱۴، نحل : ۸۵)

● اور جب ظلم کرنے والے عذاب کو دیکھ لیں گے تو اس کے بعد ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی انکو انتظار کا موقع دیا جائے گا (۸۵)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ (پ ۱۴، نحل : ۱۰۴)

● بیشک جولوگ آیات الٰہی پر ایمان نہیں لاتے اللہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۰۴)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَهٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾
(پ ۱۵، بنی اسرائیل : ۲۰)

● ہم آپ کے رب کی عطا سے اُن کی بھی اور ان کی بھی مدد کرتے ہیں۔اور تمہارے رب کی عطا روکی جانیوالی نہیں ہے۔(۲۰)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۫ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾
(پ ۱۵، کہف : ۲۹)

● اور فرما دیجیے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے؛ پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ بیشک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔جس کی چار دیواری ان کا احاطہ کیے ہوگی۔اور اگر وہ پانی کی طلب کریں گے تو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند گرم پانی دیا جائے گا جو اُن کے منہ کو بھون ڈالے گا کیسا بُرا مشروب ہے اور کیسی تکلیف دہ قرارگاہ ہے۔(۲۹)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤی وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ (پ ۱۵، کہف : ۵۵)

● اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی ہے اور وہ اپنے رب سے بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ ان کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا ان کے سامنے عذاب آ جاتا۔(۵۵)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِیْنَ هُمْ اَوْلٰی بِهَا صِلِیًّا ﴿۷۰﴾ (پ ۱۶، مریم : ۷۰)

● پھر ہم جانتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے زیادہ آگ میں تپش دیے جانے کا مستحق ہے۔(۷۰)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ : ۱۲۷)

● اور ایسے ہی ہم اُسے سزا دیتے ہیں جو حد سے نکل جائے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور البتہ آخرت میں ملنے والا عذاب شدید اور باقی رہنے والا ہوگا۔(۱۲۷)

فَلَمَّاۤ اَحَسُّوْا بَاْسَنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۱۲)

● پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔(۱۲)

Marfat.com

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۱۷، انبیاء: ۳۹-۴۰)

● کاش کہ کافر اس وقت سے باخبر ہوتے جبکہ وہ اپنے چہروں اور پیٹھوں کو آگ سے نہ دور کر سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔(۳۹) بلکہ قیامت ان پر یکدم آجائے گی پھر وہ اُنہیں بدحواس کر دے گی اور نہ ہی وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔(۴۰)

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ (پ ۱۷، انبیاء : ۴۶)

● اور اگر اُنہیں تمہارے رب کا تھوڑا عذاب بھی آجائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے افسوس! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔(۴۶)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ (پ ۱۷، حج : ۴)

● جس کے بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اس سے دوستی کریگا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔(۴)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ (پ ۱۷، حج : ۱۹-۲۱)

● یہ دو فریق اپنے رب کے بارے میں جھگڑے تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو ان کے لیے آگ کے کپڑے بنا دیے گئے ہیں۔ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔(۱۹) اس سے نہ صرف ان کی کھالیں بلکہ جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ بھی گل جائے گا۔(۲۰) اور ان کو پیٹنے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔(۲۱)

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ (پ ۱۷، حج : ۲۲)

● جب بھی وہ غم کے باعث اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اُنہیں پھر اسی میں دھکیل دیا جائے گا۔اور جلتی ہوئی آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔(۲۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۗ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۱۷، حج : ۴۷)

● اور یہ لوگ فوری طور پر عذاب طلب کر رہے ہیں اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا، اور بیشک تمہارے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کی طرح ہوتا ہے جس طرح تم گنتی کرتے ہو۔(۴۷)

Marfat.com

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ (پ ۱۸، مومنون : ۷۶-۷۷)

اور جب ہم نے اُن کو عذاب میں پکڑا پھر بھی یہ نہ اپنے رب کے آگے جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔(۷۶) یہاں تک کہ ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ مایوس ہو چکے ہوں گے (۷۷)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ (پ ۱۸، نور : ۵۷)

اور کافروں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ زمین میں ہمیں عاجز کر دیں گے، ان کا ٹھکانا تو آگ ہے۔ جو بہت ہی بُرا ہے۔(۵۷)

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾
(پ ۱۸، فرقان : ۱۹)

پس انھوں نے تمھاری بات کو جھٹلا دیا تو اب تم عذاب کو ٹالنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔ اور تم میں سے جس نے ظلم کیا تو ہم اسے عذاب کبیر چکھائیں گے۔(۱۹)

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾
(پ ۱۹، فرقان : ۶۵-۶۶)

اور وہ کہتے ہیں کہ ہم سے اے رب جہنم کے عذاب کو دُور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑا خطرناک ہے۔(۶۵) بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے کی جگہ بہت بُری ہے۔(۶۶)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ (پ ۱۹، فرقان : ۶۹)

قیامت کے روز اس کے لیے عذاب کو بڑھا دیا جائے گا اور وہ اس میں ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ رہے گا۔(۶۹)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾
(پ ۲۱، عنکبوت : ۵۳)

اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ گیا ہوتا۔ وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں اُنہیں شعور نہیں ہے۔(۵۳)

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾
(پ ۲۱، عنکبوت : ۵۵)

جس دن عذاب ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے نمودار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تم اپنے کیے ہوئے کا مزہ چکھ لو۔(۵۵)

Marfat.com

لُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ (پ ۲۱، لقمان : ۲۴)

● ہم اُنہیں دنیا میں تھوڑا فائدہ اٹھانے کی مہلت اور دیں گے پھر ہم اُن کو سخت عذاب کی طرف کھینچ کر لے جائیں گے (۲۴)

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾
(پ ۲۱، سجدہ : ۱۴)

● سو اب اس کا مزا چکھو کیونکہ تم نے اس دن کی ملاقات کو بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا اور اپنے کیے ہوئے اعمال کی بنا پر ہمیشہ کے عذاب میں مبتلا رہو۔ (۱۴)

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾
(پ ۲۱، سجدہ : ۲۰-۲۱)

● اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب بھی وہ اس سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کے عذاب میں مبتلا رہو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۲۰) اور البتہ اس بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب میں مبتلا کریں گے شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کر لیں۔ (۲۱)

وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿٥﴾ (پ ۲۲، سبا : ۵)

● اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کی ان لوگوں کے لیے شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔ (۵)

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾ (پ ۲۲، سبا : ۳۸)

● اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو انھی لوگوں کو عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ (۳۸)

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٣٧﴾ (پ ۲۲، فاطر : ۳۷)

● اور وہ دوزخ میں چیخیں ماریں گے۔ اے ہمارے ربّ ہمیں یہاں سے نکال دے تاکہ ہم صالح عمل کریں برعکس اس کے جو ہم بُرے عمل کیا کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمہیں عُمر نہ عطا کی تھی جس میں جو نصیحت قبول کرنا چاہتا تو اسے نصیحت حاصل ہو جاتی۔ اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ پس اپنے کیے کا مزہ چکھو ظلم کرنیوالوں کا کوئی مدد کرنیوالا نہیں ہے (۳۷)

Marfat.com

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ (پ ۲۲، یٰسین : ۸)

❁ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اُوپر کیے ہوئے ہیں۔(۸)

فَاِنَّهُمْ یَوْمَىِٕذٍ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۳ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۳۴ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَیَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۳۷ اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹ (پ ۲۳، صافات : ۳۳-۳۹)

❁ پس بیشک اسی طرح وہ اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔(۳۳) بلاشبہ ہم جرم کرنے والوں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔(۳۴) بیشک کفار سے جب کہا جاتا کہ اللہ کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبّر میں مبتلا ہو جاتے (۳۵) اور کہنے لگتے کہ کیا ہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔(۳۶) بلکہ وہ تو حق لیکر آئے ہیں اور اپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔(۳۷) بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔(۳۸) تمھیں صرف انھی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔(۳۹)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۝۱۹ (پ ۲۳، زمر : ۱۹)

❁ کیا جس پر عذاب کا حکم ہو گیا ہو تو کیا آگ میں ایسے گرے ہوئے کو بچا لو گے۔(۱۹)

كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۲۵ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْیَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ (پ ۲۳، زمر : ۲۵-۲۶)

❁ ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعور نہ تھا۔(۲۵) پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنہیں اس کا علم ہو جاتا۔(۲۶)

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝۴۰ (پ ۲۴، زمر : ۴۰)

❁ کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آئے گا اور کون ہے جس پر ہمیشہ کے عذاب کا نزول ہوگا۔(۴۰)

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴ (پ ۲۴، زمر : ۵۴)

❁ اور اپنے رب کی طرف مائل ہو جاؤ اور عذاب آنے سے پہلے اس کے نیاز مند بن جاؤ پھر تمہاری کسی طرح سے مدد نہ ہوگی۔(۵۴)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۵۵ (پ ۲۴، زمر : ۵۵)

❁ اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ

Marfat.com

یکدم تم پر عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵)

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۲۴، زمر : ۵۸)

● یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں کسی طرح واپس چلا جاؤں پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہو جاؤں۔(۵۸)

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۴، مومن : ۴۵-۵۰)

● پس اللہ نے اسے ان کے بُرے عزائم سے بچالیا جسکا انھوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آکر گھیر لیا۔(۴۵) جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام رکھا جاتا ہے اور یوم قیامت قائم ہونے پر آلِ فرعون کو شدید عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴۶) اور جب وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے کہ بیشک دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم آگ کے عذاب کا حصہ ہم سے دُور کر سکتے ہو۔(۴۷) جواب میں متکبرین کہیں گے بیشک ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بیشک اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔(۴۸) اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کا عذاب ہلکا کر دے۔(۴۹) وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں آئے تھے اُنہیں کہا جائے گا کہ پکارو۔ مگر کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہ ہوگی۔(۵۰)

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۷)

● پس کفر کرنے والوں کو ہم شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُنہیں ان کے برے اعمال کی ضرور سزا دیں گے۔(۲۷)

ذٰلِكَ جَزَاۗءُ اَعْدَاۗءِ اللّٰهِ النَّارُ ۭ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ (پ ۲۴، حٰمٓ سجدہ : ۲۸)

● یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، اس میں ان کے لیے ہمیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری آیتوں سے اِنکار کرنے کی سزا ہے۔(۲۸)

Marfat.com

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۵، زخرف : ۳۹)

● اور تمھارا ظلم کرنا آج کے دن ہرگز نفع بخش نہ ہوگا بلکہ تم عذاب میں برابر کے حصہ دار ہو۔ (۳۹)

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۲۴)

● پھر جب انھوں نے بادل کی صورت میں عذاب کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش کرے گا نہیں بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس کے آنے کے بارے میں تمہارا جلدی کا مطالبہ تھا یہ ہوا کا طوفان ہے جس میں دردناک عذاب چھپا ہے (۲۴)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ (پ ۲۶، احقاف : ۳۴)

● ہاں بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں ہے، وہ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ ان سے کہا جائے گا کہ اپنے کفر کے باعث عذاب کا مزہ چکھو۔ (۳۴)

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ (پ ۲۶، ق : ۲۶)

● جس نے اللہ کے ساتھ کئی دوسرے معبود بنائے ہوئے تھے پس اسے شدید عذاب میں مبتلا کردو۔ (۲۶)

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ ۲۷، طور : ۴۴-۴۷)

● اور اگر یہ کسی آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں گے کہ یہ شدید کالے سیاہ بادل ہیں۔ (۴۴) پس آپ انہیں چھوڑ دیں سو یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس دن کہ وہ بیہوش پڑے ہوں گے۔ (۴۵) اس دن ان کا فریب ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۴۶) اور بیشک ظالموں کے لیے ایک اور عذاب بھی ہے لیکن ان کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔ (۴۷)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۸، مجادلہ : ۱۵،۱۶)

● اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ کیونکہ وہ بہت ہی برے عمل کرتے تھے۔ (۱۵) انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہوا ہے پس انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا تو ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔ (۱۶)

Marfat.com

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (پ ۲۸، حشر : ۱۵)

● یہ ان لوگوں کی مثل ہیں جو ان سے پہلے اپنے کاموں کے وبال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۱۵)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (پ ۲۸، تغابن : ۵)

● کیا تمہیں اس کے متعلق خبر نہ ملی جنھوں نے اس سے قبل کفر کیا۔ تو انھوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھ لیا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۵)

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝۱ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲ (پ ۲۹، معارج : ۱-۲)

● ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا۔(۱) یہ کافروں کے لیے ہے جسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔(۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴
(پ ۲۹، معارج : ۳-۴)

● یہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک ہے۔(۳) فرشتے اور جبریل امین اُس کی بارگاہ میں عروج کر کے جاتے ہیں۔ اس عذاب والے دن کی طوالت پچاس ہزار سال کے برابر ہوگی۔(۴)

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ (پ ۲۹، معارج : ۶-۱۶)

● وہ اسے دُور تصور کیے بیٹھے ہیں۔(۶) اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں۔(۷) جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔(۸) اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کے مانند ہو جائیں گے۔(۹) اور کوئی قریبی دوست کسی دوست کا حال نہ پوچھے گا۔(۱۰) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے عوضانے کے طور پر اپنے بیٹوں کو دے دے۔(۱۱) اور اپنی بیوی اور بھائی کو بھی دے دے۔(۱۲) اور اپنے خاندان کو بھی جس میں وہ رہتا تھا فدیے میں دے دیتا۔(۱۳) غرضیکہ زمین کے تمام لوگوں کو فدیے میں دے دے۔ جو اسے اس دن کے عذاب سے نجات دے۔(۱۴) ہرگز نہیں، بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے۔(۱۵) جو جسم کی کھال کو اتار دینے والی ہے۔(۱۶)

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝۱۲ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۳
(پ ۲۹، مزمل : ۱۱-۱۳)

● اور ان جھٹلانے والے مالداروں کو مجھ پر چھوڑ دیں اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت اور دیں۔(۱۱) بیشک ہمارے

Marfat.com

پاس ان کے لیے زنجیریں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔(۱۲) اور گلے میں پھنسنے والے کھانے اور عذابِ الیم ہے۔(۱۳)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝
(پ ۳۰، نباء : ۴۰)

● بیشک ہم نے تمہیں قریب کے عذاب سے ڈرایا ہے۔جس دن ہر شخص اپنے ان عملوں کو دیکھ لے گا جو اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے تھے اور کافر چیخ اٹھے گا کاش کہ میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔(۴۰)

فَذَكِّرْ ۣ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝ (پ ۳۰، غاشیہ : ۲۱-۲۵)

● پس آپ اُنہیں نصیحت کرتے جائیں کہ آپ نصیحت فرمانے والے ہیں۔(۲۱) آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں۔(۲۲) البتہ جو منہ پھیرے اور کفر کرے (۲۳) تو اللہ اسے بہت بڑے عذاب میں مبتلا کریگا۔(۲۴) بیشک انھوں نے لوٹ کر ہماری طرف آنا ہے۔(۲۵)

تصحیح سرٹیفکیٹ

مضامین قرآن مجید کی جلد اوّل اور دوم میں مختلف عنوانات کے تحت قرآن پاک کی جو عربی آیات درج ہیں اُنہیں میں نے حرفاً حرفاً نہایت غور سے پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ ان آیات کے متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت کی غلطی نہیں ہے۔ پروف ریڈر حافظ ارشد علی

معاونین پروف ریڈرز۔محمد اعظم۔شیخ نعیم احمد۔محمد اعجاز۔شبیر علی

رجسٹریشن سرٹیفکیٹ

محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر ۲۷ نمبر ایس او (آئی بی ایم) ۴-۲۷/اے/۹۹ ترتیب نمبر ۲۷ تاریخ اجراء ۲۲ دسمبر ۱۹۹۹ء تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ پیغام القرآن کو اشاعتِ قرآن پاک (طباعتی اغلاط سے پاک) ایکٹ (LIV) ۱۹۷۳ء کے تحت بطور ''ناشر قرآن'' رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

سیکشن آفیسر جنرل محکمہ اوقاف پنجاب لاہور

Marfat.com

تعارف تصانیف علامہ فقری

علامہ فقری صاحب کی زندگی کا بیشتر حصّہ تصنیف وتالیف میں گزرا ہے۔آپ کو کتابیں لکھنے کا شوق اس طرح پیدا ہوا کہ آپ اوائل عمر میں فارغ اوقات میں درگاہ حضرت سیّد میراں حسین رحمتہ اللہ علیہ زنجانی رحمتہ اللہ علیہ کی مسجد میں کثرت سے بیٹھتے اُٹھتے تھے۔ایک روز یوں ہوا کہ آپ مسجد میں گئے تو وہاں حضرت سیّد میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی کے بارے میں گفتگو ہو رہی تھی۔جن میں سے کچھ صاحب علم افراد تاریخی کتب کے لحاظ سے یہ بات کہہ رہے تھے کہ تاریخ کی کتابوں میں آپ کے حالات بہت کم دستیاب ہیں اور آپ کے بارے میں ایک خاندانی کتاب موجود ہے جس میں حضرت سیّد میراں حسین زنجانی رحمتہ اللہ علیہ کے کچھ حالات درج ہیں۔وہ کتاب قلمی تھی اور منظر عام تک نہ آئی تھی۔اُن کی ان باتوں کا آپ کے دل پر ایسا اثر ہوا کہ آپ نے سوچا کہ انشاءاللہ تھوڑی سی عمر ہو جائے اور مجھے علم حاصل ہو جائے تو میں یہ خدمت ضرور سرانجام دوں گا۔اس وقت آپ کی عمر چودہ برس کے لگ بھگ تھی آخرکار جب آپ کی عمر بیس سال ہوئی تو آپ کے دل میں یہ خواہش بڑی شدت اختیار کر گئی اور اس مقصد کے تحت آپ نے دو سال کی انتھک محنت سے آپ کے بارے میں کچھ حالات جمع کیے اور بعدازاں انہیں کتابی صورت دے کر آفتاب زنجان کے نام سے شائع کروایا۔اگرچہ یہ آپ کی ابتدائی تالیف تھی مگر اس کتاب سے بزرگان دین کے تذکروں میں ایک گراں قدر تذکرے کا اضافہ ہوا۔

اس کے بعد آپ نے کئی سال تک کوئی کتاب نہ لکھی بلکہ اپنی علمی استعداد کو بڑھاتے رہے آخر ۱۹۷۴ء میں آپ کے راہنما جناب حاجی انور اختر صاحب نے فرمایا کہ عالم صاحب اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ علم سے نوازا ہے لہٰذا اس علم کو تحریر وتقریر کے ذریعہ سے عوام الناس میں پھیلائیں ورنہ آپ کو علم حاصل کرنے کا کیا فائدہ۔چنانچہ آپ نے حاجی صاحب کے اشارے کے مطابق اس روز سے کتابیں لکھنے کا عزم کر لیا۔اُس کے بعد آپ نے تالیف وتصنیف اور ذکر الٰہی کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیا۔آپ کی کتابوں کے نام حسب ذیل ہے۔

اللہ میری توبہ۔اللہ سے دوستی۔اللہ کا فقیر۔اللہ کا ذکر کر۔اللہ تعالیٰ کے ناموں کی شرح۔اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے فضائل۔اللہ کے ولیؒ۔اسم اعظم۔اولیائے لاہور۔اولیائے پاکستان۔اولیائے ہندوستان۔اعتکاف مجموعہ

Marfat.com

وظائف۔اذکار قرآنی ازواج مطہرات ۔اخلاق حسنہ۔اسلامی اخلاق۔اسلامی اقوال زریں۔احکام نماز اخلاق نبویؐ آداب سنت ۔آفتاب زنجان۔آداب زندگی۔بارہ ماہ کی نفلی عبادت۔پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں۔پیغام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔پیارے رسول کی پیاری دعائیں۔تحفہ درود شریف۔تذکرہ حضرت کرم الٰہی رحمتہ اللہ علیہ۔تذکرہ حضرت علی احمد صابر کلیری رحمتہ اللہ علیہ۔تزکیۃ القلوب۔تصوف کی باتیں۔تحفہ خواتین۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ادائے تبسم۔حُلیہ مبارک حدیث ایمان۔حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ حکایات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔حکایات اولیاء۔حکایات صوفیاء۔حقوق اولاد۔حقوق العباد۔خوراک نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔خزینہ رحمت۔خزینہ درود شریف۔خزینہ اخلاق۔خزینہ درود شریف بڑا۔خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ۔خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ۔رمضان المبارک۔رزق حلال۔روحانی عملیات (اسمائے الٰہی)۔رمضان کے تین عشروں کے وظائف۔روحانی مجموعہ وظائف۔رمضان مجموعہ وظائف۔زکوٰۃ کی کتاب۔سنت نکاح۔سنت قربانی وعید الضحیٰ۔سچی حکایات (بڑی) سنی بہشتی زیور۔سنی فضائل اعمال۔سُنی فضائل صدقات۔سبق آموز حکایات۔سیرت غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ۔شفاء القلوب۔شان بابا فرید رحمتہ اللہ علیہ۔صدقہ کیسے دیا جائے۔طہارت کا سنت طریقہ۔طریقہ حج وعمرہ۔علامات قیامت۔ فقری اسم اعظم فقری اعمال قرآنی۔فضیلت کی راتیں مجموعہ وظائف۔فیضان رمضان۔فضیلت کی راتیں۔فضائل قرآن فقری وعظ۔فقری مجموعہ وظائف۔قرآنی دعائیں۔قبر کی پہلی رات۔قرآنی سورتوں کے وظائف۔قصص الاولیاء۔ قیامت کی نشانیاں۔کرامات اولیاء۔کنز الحدیث۔کرامات اولیاء رحمتہ اللہ علیہ۔گناہوں سے بچیئے۔مضامین قرآن مجید منازل ولایت۔موت کا مزہ۔ماں باپ کی خدمت۔میاں بیوی کے حقوق معجزات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔منزل درود شریف۔نماز کی کتاب۔نیک اعمال وظائف سورۃ یٰسین۔وظائف سورت فاتحہ وظائف سورت ملک۔وظائف سورت مزمل۔وظائف ذی الحجہ۔وظائف ربیع الاول۔وظائف اسماء الحسنیٰ۔وظیفہ درود شریف۔وظیفہ اعتکاف درود شریف۔ ہمارا اخلاق اور ترجمہ قرآن پاک کے نام سرفہرست ہیں۔

Marfat.com